علم الانسان ما لم یعلم

تعبیر الرؤیا

مصنف

علامہ امام محمد بن سیرین رحمۃ اللہ علیہ

مترجم

راجا رشید محمود

حامد اینڈ کمپنی ۱۰۰ بازار لاہور

تعبیر الرؤیا

امام محمد بن سیرین

راجا رشید محمود

محمد ابراہیم کیلانی

گنج شکر پرنٹرز لاہور

قیمت ۳۶/- روپے

ملنے کا پتہ

فرید بک سٹال ۳۸ اردو بازار لاہور

فہرست تعبیر الرؤیا

عنوان	صفحہ
پہلا باب: تعبیر کرنے والے کی خصوصیات خواب کی تعبیر اور اس کے اصولوں کو جاننے کے بارے میں	۵
دوسرا باب: اللہ تعالیٰ کو خواب میں دیکھنے کے بارے میں	۱۵
تیسرا باب: خواب میں انبیاء، ملائکہ، صالحین اور علما کی زیارت کرنے یا کعبہ، اذان، نماز یا حج کو دیکھنے کے بارے میں	۱۷
چوتھا باب: خواب میں آسمان، سورج، چاند، ستارے، قیامت، جنت، دوزخ اور دنیاوی آگ وغیرہ دیکھنے کے بارے میں	۲۶
پانچواں باب: بارش، بجلی، گرج، چشموں، دریاؤں، کشتیوں، چکیوں، حماموں اور ہوا وغیرہ کو دیکھنے کے بارے میں۔	۳۷
چھٹا باب: خواب میں زمین، پہاڑ، بیابان، میلے، قلعے، دکانیں، دھماکے، زلزلے اور اسی طرح کی دوسری چیزیں دیکھنے کے بارے میں۔	۵۱
ساتواں باب: درخت، پھل، غلہ، کھیت، ہریالی، سبزیوں اور باغ کو دیکھنے کے بارے میں	۶۱
آٹھواں باب: شربت اور دودھ کو خواب میں دیکھنے کے بارے میں۔	
نواں باب: خواب میں عورتوں مردوں اور انسان کے اعضا اور حیوان کے فضلات کو دیکھنے کے بارے میں	۸۳
دسواں باب: شادی، نکاح، عورتوں کی شرمگاہوں، حمل، پیدائش، رضاعت وغیرہ کو خواب میں دیکھنے کے بارے میں	۹۹
گیارھواں باب: موت اور مردے خواب میں دیکھنے اور ان کی اور غیبوں کی خبروں کے بارے میں	۱۰۶
بارھواں باب: کپڑے، لباس، بچھانے کی چیزوں اور دوسری پوشاکوں کو خواب میں دیکھنے کے بارے میں	۱۱۵
تیرھواں باب: زیورات و جواہر، سونا چاندی، اشرفیوں اور روپے پیسے کو دیکھنے کے بارے میں	۱۱۸

عنوان	صفحہ
چودھواں باب: برتن اور سامان وغیرہ کو دیکھنے کے بارے میں	۱۲۷
پندرھواں باب: ہتھیار اور ان کی قسموں کو دیکھنے کے بارے میں	۱۳۰
سولھواں باب: گھوڑے، خچر، گدھے اور ان کے رنگوں کو دیکھنے کے بارے میں	۱۳۷
[illegible]واں باب: اونٹ، گائے، بھیڑ بکری کو اور ان کے گوشت اور رنگوں کو دیکھنے کے بارے میں	۱۴۵
اٹھارھواں باب: حلال جنگلی جانوروں مثلاً گورخر، جنگلی گائے، بکرے، ہرن اور ان کے گوشت کو دیکھنے کے بارے میں	۱۵۴
انیسواں باب: ہاتھیوں، پچھاڑ کرنیوالے درندوں اور اس قسم کے جانوروں کو دیکھنے کے بارے میں	۱۵۷
بیسواں باب: سانپوں، بچھوؤں، زمین کے کیڑوں مکوڑوں اور زمین سے منسوب جانوروں کو دیکھنے کے بارے میں	۱۶۶
اکیسواں باب: پانی کے جانوروں اور تازہ مچھلی وغیرہ کو خواب میں دیکھنے کے بارے میں	۱۷۲
بائیسواں باب: گدھ، عقاب، شاہین شکرہ وغیرہ شکاری پرندوں کو خواب میں دیکھنے کے بارے میں	۱۷۴
تیئیسواں باب: پیشے، دستکاریاں اور کھیل کود سے متعلق چیزوں کو دیکھنے کے بارے میں	۱۸۳
چوبیسواں باب متفرق چیزوں کو خواب میں دیکھنے کے بارے میں	۱۸۸
پچیسواں باب خواب میں قرآن مجید کی سورتوں کو پڑھنے کے بارے میں	۹۵

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ وَصَلَّی اللّٰہُ عَلٰی سَیِّدِنَا
مُحَمَّدِنِ النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَصَحْبِہٖ وَسَلَّمَ

وَبَعْدُ فَھٰذَا کِتَابٌ جَلِیْلٌ فِیْ تَعْبِیْرِ الرُّؤْیَا یُنْسَبُ اِلَی الْاِمَامِ مُحَمَّدِ بْنِ سِیْرِیْنَ رَحِمَہُ اللّٰہُ تَعَالٰی مُشْتَمِلٌ عَلٰی خَمْسَۃٍ وَعِشْرِیْنَ بَابًا۔

خوابوں کی تعبیر کی یہ عظیم کتاب امام محمد بن سیرین رحمۃ اللہ علیہ سے منسوب ہے اور ۲۵ ابواب پر مشتمل ہے

اَلْبَابُ الْاَوَّلُ

فِیْ اٰدَابِ الْمُعَبِّرِ وَتَمْیِیْزِ الرُّؤْیَا وَمَعْرِفَۃِ اُصُوْلِھَا

پہلا باب

تعبیر کرنے والے کی خصوصیات، خواب کی تمیز اور اس کے اصولوں کو جاننے کے بارے میں۔

اِعْلَمْ وَفَّقَنِیَ اللّٰہُ وَاِیَّاکَ اِلٰی طَاعَتِہٖ اَنَّ الرُّؤْیَا لَمَّا کَانَتْ جُزْءًا مِّنْ سِتَّۃٍ وَّاَرْبَعِیْنَ جُزْءًا مِّنَ النُّبُوَّۃِ لَزِمَ اَنْ یَّکُوْنَ الْمُعَبِّرُ عَالِمًا بِکِتَابِ اللّٰہِ تَعَالٰی حَافِظًا لِحَدِیْثِ رَسُوْلِ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ وَعَلٰی اٰلِہٖ خَبِیْرًا بِلِسَانِ الْعَرَبِ وَاشْتِقَاقِ الْاَلْفَاظِ عَارِفًا بِھَیْئَاتِ النَّاسِ ضَابِطًا لِاُصُوْلِ التَّعْبِیْرِ عَفِیْفَ النَّفْسِ طَاھِرَ الْاَخْلَاقِ صَادِقَ اللِّسَانِ

اللہ تعالیٰ مجھے اور تمہیں اپنی اطاعت کی توفیق بخشے۔ چونکہ خواب چھیالیس ۴۶ اجزائے نبوت میں سے ایک ہے اس لئے تعبیر کرنے والے کے لئے ضروری ہے کہ وہ قرآن کریم کا عالم ہو، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی احادیث کا حافظ ہو، عربی زبان جانتا ہو اور الفاظ کی ساخت کے قاعدوں سے واقفیت رکھتا ہو، لوگوں کی حیثیتوں کو اچھی طرح جانتا ہو، تعبیر کے اصولوں سے بہرہ ور ہو، پاکیزہ نفس، اچھے اخلاق اور زبان صداقت ترجمان کا مالک ہو، اس صورت میں اللہ تعالیٰ درست سمت میں اس کی رہنمائی کرے گا اور اسے

لِيُوَفِّقَهُ اللّٰهُ لِمَا فِيْهِ الصَّوَابُ وَيَهْدِيَهُ
لِمَعْرِفَةِ مَعَارِفِ اُولِي الْاَلْبَابِ۔

فَاِنَّ الرُّؤْيَا قَدْ تُعَبَّرُ بِاخْتِلَافِ
اَحْوَالِ الْاَزْمِنَةِ وَالْاَوْقَاتِ وَتَارَةً تُعَبَّرُ
مِنْ كِتَابِ اللّٰهِ وَتَارَةً تُعَبَّرُ مِنْ حَدِيْثِ
رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَتَارَةً
تُعَبَّرُ مِنَ الْمَثَلِ السَّائِرِ وَرُبَّمَا
صُرِفَتْ عَنِ الشَّيْءِ اِلٰى نَظِيْرِهٖ اَوْ
سَمِيِّهٖ وَقَدْ تُؤَوَّلُ الرُّؤْيَا مَرَّةً
مِنْ لَفْظِ الْاِسْمِ وَمَرَّةً مِنْ مَعْنَاهُ
وَمَرَّةً مِنْ ضِدِّهٖ وَمَرَّةً مِنْ اِشْتِقَاقِهٖ
وَمَرَّةً بِالزِّيَادَةِ وَمَرَّةً بِالنُّقْصَانِ۔
فَاَمَّا التَّاْوِيْلُ مِنَ الْقُرْاٰنِ فَكَالْبَيْضِ
يُعَبَّرُ عَنْهُ بِالنِّسَاءِ لِقَوْلِهٖ تَعَالٰى۔
كَاَنَّهُنَّ بَيْضٌ مَّكْنُوْنٌ۔ وَكَالْحِجَارَةِ يُعَبَّرُ
عَنْهَا بِالْقَسْوَةِ لِقَوْلِهٖ تَعَالٰى۔ ثُمَّ قَسَتْ
قُلُوْبُكُمْ مِّنْ بَعْدِ ذٰلِكَ فَهِيَ كَالْحِجَارَةِ
اَوْ اَشَدُّ قَسْوَةً۔ وَكَاللَّحْمِ الطَّرِيِّ يُعَبَّرُ
عَنْهُ بِالْغِيْبَةِ بِقَوْلِهٖ تَعَالٰى۔ اَيُحِبُّ اَحَدُكُمْ
اَنْ يَّاْكُلَ لَحْمَ اَخِيْهِ مَيْتًا فَكَرِهْتُمُوْهُ۔
وَكَالْمَفَاتِيْحِ فَاِنَّهُ يُعَبَّرُ عَنْهَا بِالْكُنُوْزِ

اہل دانش کے معارف سے آگاہی نصیب
ہوگی۔

خواب کی تعبیر میں کبھی زمانے کے حالات واوقات کے
اختلاف کو پیش نظر رکھنا پڑتا ہے، کبھی قرآن مجید اور کبھی
احادیث رسول کریم علیہ الصلوٰۃ والتسلیم کو سامنے رکھ کر
اور کبھی محاورات کا خیال کر کے تعبیر کرنی پڑتی ہے کبھی
تعبیر کا رخ خواب دیکھنے والے کے بجائے اس جیسے کسی
اور شخص یا اس کے کسی ہم نام کی طرف موڑنا پڑتا ہے۔ کبھی
یہ تعبیر صرف نام سے، کبھی صرف معنی سے کبھی اس کی ضد سے
کبھی اشتقاق سے، کبھی زیادتی، کبھی نقصان سے دی
جاتی ہے۔ قرآن کے حوالے سے انڈوں کی تعبیر عورتیں ہیں کیونکہ
اللہ کریم نے فرمایا کَاَنَّهُنَّ بَيْضٌ مَّكْنُوْنٌ (حوریں چھپے
ہوئے انڈوں جیسی ہیں) اسی طرح پتھر کی تعبیر سخت دلی ہے
کیونکہ ارشاد باری ہے ثُمَّ قَسَتْ قُلُوْبُكُمْ مِّنْ بَعْدِ
ذٰلِكَ فَهِيَ كَالْحِجَارَةِ اَوْ اَشَدُّ قَسْوَةً (تمہارے دل
پتھر کی طرح بلکہ اس سے بھی زیادہ سخت ہو گئے) تازہ
گوشت کی تعبیر اس ارشاد خداوندی کی بنا پر غیبت
ہے کہ اَيُحِبُّ اَحَدُكُمْ اَنْ يَّاْكُلَ لَحْمَ اَخِيْهِ مَيْتًا
فَكَرِهْتُمُوْهُ (کیا تم میں سے کوئی اپنے مردہ بھائی
کا گوشت کھانا پسند کرے گا؟ اسے تو تم برا سمجھتے ہو)
اسی طرح خداوند عالم نے فرمایا وَاٰتَيْنٰهُ مِنَ الْكُنُوْزِ

لِقَوْلِهٖ تَعَالٰی وَاٰتَیْنٰهُ مِنَ الْکُنُوْزِ مَآ اِنَّ مَفَاتِحَهٗ لَتَنُوْٓءُ بِالْعُصْبَةِ اُولِی الْقُوَّةِ۔ فَتَزِیْدُ اَمْوَالُهٗ لِاَنَّ الْکُنُوْزَ لَا یُتَوَصَّلُ لَهَآ اِلَّا بِالْمَفَاتِیْحِ وَکَالسَّفِیْنَةِ یُعَبَّرُ عَنْهَا بِالنَّجَاةِ لِقَوْلِهٖ تَعَالٰی۔ فَاَنْجَیْنٰهُ وَاَصْحٰبَ السَّفِیْنَةِ۔ وَلِقَوْلِهٖ تَعَالٰی۔ فَاَنْجَیْنٰهُ وَمَنْ مَّعَهٗ فِی الْفُلْكِ۔

مَآ اِنَّ مَفَاتِحَهٗ لَتَنُوْٓءُ بِالْعُصْبَةِ اُولِی الْقُوَّةِ۔

(ہم نے اسے اس قدر خزانے دیے تھے کہ ان کی چابیاں ایک طاقتور گروہ اٹھاتا تھا) یہاں چابیوں سے مراد مال ہے کیونکہ خزانوں تک رسائی چابیوں ہی سے ہوتی ہے اس لیے چابیوں کی تعبیر خزانے ہیں۔ اور کشتی کی تعبیر نجات ہوگی کیونکہ خدا تعالیٰ نے فرمایا فَاَنْجَیْنٰهُ وَاَصْحٰبَ السَّفِیْنَةِ (ہم نے اس کو اور کشتی والوں کو نجات دی) پھر فرمایا فَاَنْجَیْنٰهُ وَمَنْ مَّعَهٗ فِی الْفُلْكِ (ہم نے اس کو اور جو کشتی میں اسکے ساتھ تھے انہیں نجات دی)

وَکَالْمَلِكِ یَرٰی اَنَّهٗ قَدْ دَخَلَ دَارًا اَوْ بَلْدَةً اَوْ مَحَلَّةً وَلَمْ یَکُنْ لَّهٗ عَادَةٌ بِالدُّخُوْلِ اِلَیْهَا یُعَبَّرُ عَنْهَا بِحُلُوْلِ مُصِیْبَةٍ اَوْ ذُلٍّ یَنَالُ اَهْلَ ذٰلِكَ الْمَوْضِعِ لِقَوْلِهٖ تَعَالٰی۔ اِنَّ الْمُلُوْكَ اِذَا دَخَلُوْا قَرْیَةً اَفْسَدُوْهَا۔ اِلٰی قَوْلِهٖ اَذِلَّةً۔

کسی نے خواب میں دیکھا کہ بادشاہ خلاف عادت کسی گھر، شہر یا محلے میں آیا ہے تو اس کی تعبیر یہ ہوگی کہ اس بستی والوں کو مصیبت یا ذلت کا سامنا ہوگا کیوں کہ ارشاد باری ہے اِنَّ الْمُلُوْكَ اِذَا دَخَلُوْا قَرْیَةً اَفْسَدُوْهَا۔ اِلٰی قَوْلِهٖ اَذِلَّةً۔ (جب بادشاہ کسی قریے میں داخل ہوتے ہیں تو اسے خراب کر دیتے ہیں اور وہاں کے باعزت لوگوں کو ذلیل کر دیتے ہیں)

اور لباس کی تعبیر عورتیں ہیں کیونکہ اللہ تعالیٰ کا فرمان ہے هُنَّ لِبَاسٌ لَّكُمْ وَاَنْتُمْ لِبَاسٌ لَّهُنَّ (وہ تمہارا اور تم انکے لباس ہو) اور اس کی بہت سی مثالیں موجود ہیں۔

وَاَمَّا التَّاْوِیْلُ مِنْ حَدِیْثِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ فَکَالْغُرَابِ یُعَبَّرُ

احادیث رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے تعبیر کی مثال یہ ہے کہ حضور نے کوے کا نام فاسق رکھا ہے چنانچہ کوے

عَنْهُ بِالرَّجُلِ الْفَاسِقِ لِاَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَمَّاهُ فَاسِقًا وَكَالْفَارَةِ يُعَبَّرُ عَنْهَا بِالْمَرْأَةِ الْفَاسِقَةِ لِقَوْلِهٖ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَلْفَارَةُ فَاسِقَةٌ وَسَمَّاهَا اَيْضًا فُوَيْسِقَةً۔

کی تعبیر بدکار اور گنہگار آدمی ہے۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے چوہیا کو فاسقہ اور ایک حدیث میں فویسقہ فرمایا ہے اس لیے چوہیا کی تعبیر فاسقہ اور گناہ گار عورت ہے۔

وَكَالضِّلَعِ يُعَبَّرُ عَنْهُ بِالْمَرْأَةِ اَيْضًا لِاَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اَلْمَرْأَةُ خُلِقَتْ مِنْ ضِلَعٍ اَعْوَجَ۔ وَاَسْكِفَةُ الْبَابِ السُّفْلٰى اَيْ عَتَبَتُهٗ يُعَبَّرُ عَنْهَا بِالْمَرْأَةِ لِمَا رُوِيَ عَنْ خَلِيْلِ اللّٰهِ اِبْرَاهِيْمَ عَلَيْهِ السَّلَامُ اَنَّهٗ قَالَ لِوَلَدِهٖ غَيِّرْ اَسْكِفَةَ بَابِكَ يَعْنِيْ زَوْجَتَهٗ وَاَشْبَاهُ ذٰلِكَ مِمَّا لَا يُعَدُّ۔

پسلی کی تعبیر عورت ہے، کیونکہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ عورت ٹیڑھی پسلی سے تخلیق کی گئی ہے اور دروازے کی چوکھٹ کی تعبیر بھی عورت ہے کیونکہ حضرت ابراہیم خلیل اللہ علیہ السلام نے اپنے بیٹے حضرت اسمٰعیل علیہ السلام کو حکم دیا تھا کہ اپنے دروازے کی نچلی دہلیز (بیوی) کو بدل دو۔ احادیث رسول صلی اللہ علیہ وسلم سے تعبیر کی ایسی بے انتہا مثالیں موجود ہیں

وَاَمَّا التَّاْوِيْلُ مِنَ الْاَمْثَالِ السَّائِرَةِ فَكَالرَّجُلِ يَرٰى فِيْ يَدِهٖ طُوْلًا فَاِنَّهٗ يُعَبَّرُ عَنْهُ بِاصْطِنَاعِ الْمَعْرُوْفِ لِقَوْلِهِمْ هٰذَا اَطْوَلُ مِنْكَ يَدًا اَوْ بَاعًا۔ اَيْ اَكْثَرُ عَطَاءً وَكَالْاِحْتِطَابِ يُعَبَّرُ عَنْهُ بِالنَّمِيْمَةِ لِقَوْلِهِمْ مَنْ مَشٰى بَيْنَ النَّاسِ بِالنَّمِيْمَةِ فَاِنَّهٗ يَحْتَطِبُ۔ وَكَالْمَرَضِ يُعَبَّرُ عَنْهُ بِالنِّفَاقِ

محاورات و امثال سے تعبیر کی صورت یہ ہے کہ مثلاً کوئی شخص خواب میں اپنے ہاتھ کو لمبا دیکھتا ہے تو وہ لوگوں کے ساتھ احسان کرے گا۔ کیونکہ اہل عرب کے محاورے کے مطابق یہ کہنا کہ اس کا ہاتھ تیرے ہاتھ سے زیادہ طویل ہے، اسے زیادہ سخی قرار دینا ہے۔ اسی طرح عرب چغلی کھانے والے کو لکڑی چننے والا کہتے ہیں اس لیے خواب میں لکڑیاں چننے کی تعبیر چغل خوری ہے۔ جو شخص وعدہ پورا نہیں کرتا اس کے متعلق عرب

لِقَوْلِهِمْ لِمَنْ لَا يُوْفِي وَعْدَهُ فُلَانٌ يَمْرَضُ فِي وَعْدِهِ وَكَالْمِخْطَةِ يُعَبَّرُ عَنْهَا بِالْوَلَدِ لِقَوْلِهِمْ لِلَّذِي يُشْبِهُ أَبَاهُ هُوَ مِخْطَةُ الْأَسَدِ وَكَالَّذِي يَرْمِي النَّاسَ بِالسِّهَامِ وَالْبُنْدُقِ وَالْحِجَارَةِ يُعَبَّرُ عَنْهُ بِأَنَّهُ يُذَكِّرُهُمْ بِسُوْءٍ لِقَوْلِهِمْ رَمَى فُلَانٌ فُلَانًا وَقَذَفَهُ۔

وَكَالرَّجُلِ الَّذِي يَرَى أَنَّهُ يَغْسِلُ يَدَهُ بِالْأُشْنَانِ وَنَحْوِهِ كَالصَّابُوْنِ يُعَبَّرُ عَنْهُ بِالْإِيَاسِ مِنَ الشَّيْءِ لِقَوْلِهِمْ غَسَلْتُ يَدِي بِالْأُشْنَانِ عَنْكَ أَيْ أَيِسْتُ مِنْ خَيْرِكَ وَكَالْكَبْشِ يُعَبَّرُ عَنْهُ بِالرَّجُلِ الْعَزِيْزِ فِي قَوْمِهِ الْمُتَّبَعِ فِيْهِمْ وَأَشْبَاهُ ذٰلِكَ مِمَّا لَا يُعَدُّ۔

وَأَمَّا التَّأْوِيْلُ بِظَاهِرِ الْاِسْمِ فَكَرَجُلٍ اسْمُهُ الْفَضْلُ فَإِنَّهُ يُعَبَّرُ عَنْهُ بِالْفَضْلِ وَرَاشِدٌ يُعَبَّرُ عَنْهُ بِالرُّشْدِ وَسَالِمٌ يُعَبَّرُ عَنْهُ بِالسَّلَامَةِ شِبْهُ ذٰلِكَ۔

وَأَمَّا التَّأْوِيْلُ بِالْمَعْنٰى فَمِثْلُ النَّرْجِسِ وَالْوَرْدِ إِذَا عُبِّرَ بِهِمَا لِمَنْ

کہتے ہیں کہ وہ اپنے وعدے میں بیمار ہے اس لیے بیماری کی تعبیر منافقت ہے اور مخطہ (تیلی) کی تعبیر لڑکا ہوگا کیونکہ جو لڑکا اپنے باپ کے مشابہ ہو اسے عرب شیر کا مخطہ (تیلی) کہتے ہیں۔ اور کوئی شخص لوگوں کو تیر بندوق یا پتھر سے مارتا نظر آئے تو اس کی تعبیر یہ ہے کہ وہ ان کا برائی سے ذکر کر رہا ہے کیونکہ ایسے آدمی کے بارے میں اہل عرب کہتے ہیں کہ اس نے فلاں کو نشانہ بنایا یا بہتان طرازی کی۔

اور کسی کا یہ دیکھنا کہ وہ گھاس یا صابن سے ہاتھ دھوتا ہے اس پر دلالت کرتا ہے کہ وہ کسی چیز سے ناامید ہوگا کیونکہ عرب میں یہ کہنا کہ میں نے تجھ سے اپنا ہاتھ اشنان (ایک قسم کی گھاس) سے دھولیا ہے، ان معنوں میں ہے کہ میں تیرے خیر سے مایوس ہوا۔ اور مینڈھے کی تعبیر ایسا شخص ہے جو قوم میں صاحب عزت اور سردار ہو۔ اس طرح کی مثالیں بہت ہیں۔

ظاہر نام سے تعبیر کی مثال یہ ہے کہ فضل نام کی تعبیر فضیلت، راشد کی رشد و ہدایت اور سالم کی تعبیر سلامتی ہوگی۔ اس قسم کی مثالیں بھی بے شمار ہیں۔

نام کے معنی کی تعبیر کی مثال یہ ہے کہ نرگس اور گلاب کے متعلق کوئی سوال کرے یا جس کی طرف وہ منسوب ہوں

يُسْأَلُ عَنْهُمَا أَوْ مَنْ يُنْسَبَانِ إِلَيْهِ يُعَبَّرُ عَنْهُمَا بِقِلَّةِ الْبَقَاءِ وَالْإِيَاسِ بِالضِّدِّ لِبَقَائِهِ وَنَضَارَتِهِ وَأَشْبَاهُ ذٰلِكَ كَثِيرَةٌ۔

اس کو جواب دیا جائے تو اس کی بقا اور تازگی کے پیش نظر نفی اور ضد کے باعث عمر میں کمی اور مایوسی تعبیر ہوگی اس قسم کی مثالیں بہت سی ہیں۔

وَأَمَّا التَّأْوِيلُ بِالضِّدِّ فَمِثْلُ الْبُكَاءِ يُعَبَّرُ عَنْهُ بِالْفَرَحِ مَا لَمْ تَكُنْ مَعَهُ رَنَّةٌ أَوْ صَوْتٌ أَوْ شَقُّ جَيْبٍ، وَالْفَرَحُ وَالضِّحْكُ وَالرَّقْصُ يُعَبَّرُ عَنْهُ أَنَّهُ حُزْنٌ وَهَمٌّ وَغَمٌّ وَمِثْلُ الرَّجُلَيْنِ يَقْتَتِلَانِ أَوْ يَصْطَرِعَانِ فَإِنَّ الْمَضْرُوعَ هُوَ الْغَالِبُ وَمِثْلُ الرَّجُلِ يَرَى أَنَّهُ يَحْتَجِمُ فَإِنَّهُ يُكْتَبُ عَلَيْهِ شَرْطٌ أَوْ يَرَى أَنَّهُ يُكْتَبُ عَلَيْهِ شَرْطٌ فَإِنَّهُ يَحْتَجِمُ۔

اور ضد سے تعبیر یوں ہے کہ گریہ وزاری کے ساتھ اگر چیخ پکار اور گریبان پھاڑنے کی صورت نہ ہو تو اس کی تعبیر خوشی ہوگی اور مسرت اور ناچ کی تعبیر حزن، غم اور ملال ہے اور دو آدمیوں میں لڑائی یا کشتی کے معاملے میں، خواب میں ہارنے والا جیتنے والا سمجھا جائیگا اور اگر کوئی آدمی خواب میں اپنے آپ کو پچھنے لگاتے دیکھے تو تعبیر یہ ہوگی کہ اس پر کوئی شرط لگے گی۔ یا اگر اپنے آپ پر شرط لگتا دیکھے تو اس کی تعبیر میں اس کے پچھنے لگیں گے۔

وَمِثْلُ الرَّجُلِ يَرَى أَنَّهُ يُدْخَلُ قَبْرًا فَإِنَّهُ يُسْجَنُ أَوْ يَرَى أَنَّهُ يُسْجَنُ فِي مَوْضِعٍ مَجْهُولِ الْأَهْلِ وَالْهَيْئَةِ فَإِنَّهُ يُقْبَرُ إِذَا لَمْ يَكُنْ يَرَى أَنَّهُ قَدْ خَرَجَ مِنْ ذٰلِكَ الْمَوْضِعِ وَمِثْلُ الْحَرْبِ يُعَبَّرُ عَنْهُ بِأَنَّهُ هُجُومٌ۔

اور اگر خواب دیکھنے والا قبر میں داخل کیا جا رہا ہو تو وہ قید ہوگا۔ خواب میں یہ دیکھنا کہ ایسی جگہ قید کیا جا رہا ہے جس کی ہیئت اور وہاں کے باشندوں کو نہیں جانتا اور وہاں سے نہیں نکلا تو تعبیر ہوگی کہ وہ قبر میں داخل ہوگا۔ اور لڑائی کی تعبیر اچانک حملہ ہے۔

وَإِنْ رَأَى عَدُوًّا هَجَمَ فَإِنَّهُ سَيْلٌ يَسِيلُ وَمِثْلُ الْجَرَادِ يُعَبَّرُ عَنْهُ

اور اگر یہ دیکھا کہ اس پر کسی دشمن نے حملہ کیا ہے تو تعبیر ہے کہ وہاں سیلاب آئے گا اور ٹڈی کی تعبیر لشکر ہے

اَنَّهٗ جُنْدٌ وَّالْجُنْدُ جَرَادٌ وَّاَشْبَاهُ ذٰلِكَ كَثِيْرَةٌ لَّا تُحْصٰى وَاَمَّا الْجَرَادُ فَيُعَبَّرُ عَنْهُ بِمَالٍ مَّكْنُوْنٍ مَالَمْ يُسْمَعْ مَعَهٗ قَعْقَعَةٌ فَهُوَ خُصُوْمَةٌ۔

اور فوج اور لشکر کی تعبیر ٹڈی ہے اس کی مثالیں بے شمار ہیں اور ٹڈی نظر آئے مگر اس کی بھنبھناہٹ نہ ہو تو اس کی تعبیر پوشیدہ مال بھی ہوتا ہے۔ اگر اسکی بھنبھناہٹ ہو تو تعبیر لڑائی ہے۔

وَفِي الشَّعْرِ اَنَّهٗ مَالٌ وَّزِيْنَةٌ فَاِنْ سَالَ عَلَى الْوَجْهِ اَوْ كَثُرَ عَلَى الْخَدِّ فَهُوَ غَمٌّ وَّهَمٌّ وَقِيْلَ اِنَّهٗ كِسْوَةٌ۔ فَاِنْ كَانَ مَكْفُوْفًا فَهُوَ كَلَامٌ سُوْءٌ يُرْمٰى بِهٖ وَلَا يَقْدِرُ عَلٰى دَفْعِهٖ وَمَنْ رَّاٰى اَنَّ لَهٗ لِحْيَةً وَّجَنَاحَيْنِ فَاِنَّهٗ مَالٌ وَّرِيَاشٌ فَاِنْ طَارَ بِهِمَا سَافَرَ۔

بال کی تعبیر مال اور زیب و زینت ہے۔ لیکن اگر بال چہرے پر پڑ جائیں یا رخسار پر زیادہ نظر آئیں تو تعبیر رنج و غم ہے۔ بعض اوقات اس سے لباس بھی مراد لی جاتی ہے۔ اور اگر بال لپٹے ہوئے نظر آئیں اس کے متعلق بُرے الفاظ کہے جائیں گے اور وہ ان سے اپنا بچاؤ نہ کر سکے گا۔ اور جس نے خواب میں اپنے بال و پر دیکھے تو وہ مال و دولت پائے گا اور اگر انہی بال و پر سے اُڑنے لگا تو تعبیر ہوگی کہ سفر کرے گا۔

وَمَنْ رَّاٰى اَنَّ يَدَهٗ قُطِعَتْ فَاحْتَمَلَهَا وَبَقِيَتْ مَعَهٗ فَهُوَ اَخٌ اَوْ وَلَدٌ يَسْتَفِيْدُهٗ فَاِنْ فَارَقَتْهُ فَهِيَ مُصِيْبَةٌ لَّهٗ فِيْ اَخٍ اَوْ وَلَدٍ۔

اگر خواب میں ہاتھ کاٹا گیا اور اس نے اسے اٹھا لیا اور ہاتھ اس کے پاس رہا تو اس کو بھائی یا بیٹے سے فائدہ ہوگا لیکن اگر کٹا ہوا ہاتھ نہیں اٹھایا تو بھائی یا بیٹے کی طرف سے اس پر کوئی مصیبت آئے گی۔

وَفِي الْمَرِيْضِ يَرٰى اَنَّهٗ صَحِيْحٌ يَخْرُجُ مِنْ بَيْتِهٖ وَلَا يَتَكَلَّمُ فَاِنَّهٗ يَمُوْتُ وَاِنْ تَكَلَّمَ بَرَأَ۔

اور اگر کوئی مریض دیکھے کہ وہ صحت مند ہو گیا ہے اور گھر والوں سے بات چیت کرنے کے بعد گھر سے نکلا تو تندرست ہو جائیگا اور گفتگو نہ کی تو مر جائے گا۔

وَفِي الْمَقَامَاتِ اَنَّهَا نِسَاءٌ غَيْرُ عَفِيْفَاتٍ مَّالَمْ تَخْتَلِفْ اَلْوَانُهَا وَاِنْ

اور مقامات میں ہے کہ اگر ان کے رنگ مختلف نہ ہوں تو وہ ناپاک عورتیں ہیں۔ اگر سفید اور سیاہ رنگ ہوں تو

كَانَتْ بَيْضَاءَ وَسَوْدَاءَ فَهِيَ الْاَيَّامُ وَاللَّيَالِيْ وَفِي السَّمَكِ اِنْ عُرِفَ عَدَدُهُ فَهُوَ نِسَاءٌ وَاِنْ لَمْ يُعْرَفْ فَهُوَ مَالٌ وَّ غَنِيْمَةٌ وَاَشْبَاهُ ذٰلِكَ كَثِيْرَةٌ ۔

تعبیر دن اور رات ہے اور اگر مچھلیوں کی تعداد معلوم ہو تو وہ عورتیں ہیں اور گنی نہ جائیں تو وہ مال غنیمت ہے۔ ایسی نظائر بہت ہیں۔

وَاَمَّا اخْتِلَافُ النَّاسِ وَهَيْئَاتِهِمْ فَقَدْ تَخْتَلِفُ الرُّؤْيَا بِاخْتِلَافِ ذٰلِكَ مِثْلُ الرَّجُلِ يَرٰى اَنَّهٗ مَغْلُوْلُ الْيَدِ اَوِ الْعُنُقِ فَاِنْ كَانَ الرَّجُلُ سِيْمَاهُ الْخَيْرُ وَالدِّيْنُ فَهُوَ صَلَاحٌ فِيْ حَقِّهٖ وَاجْتِنَابُ الشَّرِّ وَالْفَسَادِ وَاِنْ كَانَ سِيْمَاهُ ضِدُّ ذٰلِكَ فَهُوَ كَثِيْرُ الْمَعَاصِيْ مِنْ اَهْلِ النَّارِ اَجَارَنَا اللّٰهُ مِنْهَا بِكَرَمِهٖ اٰمِيْنَ ۔

اور لوگوں کی حالتوں اور حیثیتوں کے اعتبار سے خوابوں کی تعبیر مختلف ہوتی ہے۔ جیسے طرح کوئی نیک اور صاحب خیر شخص خواب میں دیکھے کہ اس کے ہاتھ یا گردن میں طوق ہے تو یہ خواب اچھا ہے اور وہ شر و فساد سے محفوظ رہے گا۔ اور اگر نیک اور اچھا آدمی نہیں تو تعبیر ہے کہ وہ بکثرت گناہ کرے گا اور جہنم کا سزاوار ہوگا۔ خدا تعالیٰ اپنے فضل و کرم سے اپنی پناہ میں رکھے۔ آمین۔

وَاَمَّا اخْتِلَافُ الْاَوْقَاتِ فَمِثْلُ الرَّجُلِ يَرٰى اَنَّهٗ رَاكِبٌ نِيْلًا فَاِنْ كَانَ ذٰلِكَ لَيْلًا نَالَ اَمْرًا جَسِيْمًا كَامِلَ الْمَنْفَعَةِ وَاِنْ كَانَ نَهَارًا طَلَّقَ زَوْجَتَهٗ

خوابوں کی تعبیر مختلف وقتوں میں بھی مختلف ہو جاتی ہے مثلاً کسی نے خواب میں اپنے آپ کو ہاتھی پر سوار دیکھا۔ اگر رات کا خواب ہو تو وہ بہت منافع دائے کام کا مالک ہو جائے گا اور اگر دن کا خواب ہو گا تو تعبیر یہ ہے کہ اپنی بیوی کو طلاق دیدے گا۔

فَصْلٌ ۔ وَاعْلَمْ اَنَّ اَصْدَقَ اَوْقَاتِ الرُّؤْيَا اَوَاخِرُ اللَّيْلِ وَوَقْتُ الْقَائِلَةِ اَوْ بِالنَّهَارِ وَاَصْدَقُ الزَّمَانِ وَقْتُ اِدْرَاكِ الثَّمَرَةِ وَبَيْعِهَا وَاَضْعَفُ

فصل۔ جان لینا چاہئے کہ جو خواب رات کے آخری حصے میں یا دوپہر کے قیلولہ کے وقت دیکھے جائیں، ان کی تعبیر سچی ہوتی ہے اور پھلوں کے پکنے اور بکنے کے زمانے کے خواب بھی سچی تعبیر کے حامل ہوتے

الرُّؤْيَا زَمَانَ الشِّتَاءِ وَمَجِيءَ الْمَطَرِ۔

ہیں کہ رؤیا خواب وہ ہیں جو سردی یا بارش کے موسم میں نظر آئیں۔

فَصْلٌ ۔ وَيَنْبَغِي لِلْمُعَبِّرِ أَنْ يَفْهَمَ كَلَامَ صَاحِبِ الرُّؤْيَا وَيَعْرِضَهَا عَلَى الْأُصُولِ فَإِنْ كَانَ كَلَامًا صَحِيحًا يُشْبِهُ بَعْضُهُ بَعْضًا وَيَدُلُّ عَلَى مَعَانٍ مُسْتَقِيمَةٍ فَهِيَ الرُّؤْيَا الصَّحِيحَةُ وَإِنْ كَانَ يُحْمَلُ عَلَى مَعَانٍ مُخْتَلِفَةٍ نَظَرَ إِلَى مَا هُوَ أَوْلَى بِأَلْفَاظِهَا وَأَقْرَبُ إِلَى الْأَصْلِ فَيَحْمِلُهَا عَلَيْهِ وَإِنْ كَانَتِ الرُّؤْيَا كُلُّهَا مُخْتَلِفَةً لَا تَلْتَئِمُ عَلَى الْأُصُولِ فَهِيَ أَضْغَاثُ أَحْلَامٍ وَإِنِ اشْتَبَهَ عَلَيْهِ الْأَمْرُ فِي ذٰلِكَ سَأَلَهُ عَنْ ضَمِيرِهِ فِي صَلَاتِهِ إِنْ كَانَتِ الرُّؤْيَا فِي صَلَاةٍ أَوْ عَنْ سَفَرِهِ إِنْ كَانَتِ الرُّؤْيَا فِي السَّفَرِ أَوْ عَنْ نِكَاحِهِ إِنْ كَانَتِ الرُّؤْيَا فِي النِّكَاحِ ثُمَّ يَقْضِي عَلَيْهِ بِالضَّمِيرِ۔

فصل معبر کے لیے ضروری ہے کہ وہ خواب دیکھنے والے کی بات اچھی طرح سمجھے، خواب کو اصولوں پہ پرکھے۔ اگر بات درست ہو، جملے مربوط ہوں مطلب واضح ہو تو وہ خواب ٹھیک ہوگا۔ اگر اس کے کئی معنی نکل سکتے ہوں تو وہ اصل سے متصل اور الفاظ سے زیادہ قریب معانی کے مطابق تعبیر کرے۔ اگر خواب اس طرح الجھا ہوا اور غیر مربوط ہو کہ کسی اصول پر پورا نہ اترے تو خیالات کی پراگندگی کا آئینہ ہے، لغو خواب ہے۔ اور اگر خواب مشتبہ اور مشکوک ہو تو اس پر خواب دیکھنے والے کے دل کی حالت معلوم کرے۔ مثلاً اگر خواب نماز کے متعلق ہو، سفر کے بارے میں ہو یا نکاح کے متعلق ہو تو اس سے ان کے متعلق سوال کرے، پھر دل کے فیصلے سے اس کی تعبیر کرے۔

فَإِنْ دَلَّتِ الرُّؤْيَا عَلَى فَاحِشَةٍ أَوْ قَبِيحِ أَمْرٍ أَسَرَّهُ عَلَيْهِ وَعَبَّرَ عَنْهُ بِأَحْسَنِ عِبَارَةٍ وَأَسَرَّ عَنْهُ مَا تَدُلُّ عَلَيْهِ الرُّؤْيَا۔

اور اگر کسی خواب کی تعبیر کسی بُرے کام یا بیحیائی سے ہو تو اسے ظاہر نہ کرے، خواب کی اصل تعبیر پوشیدہ رکھے یا اچھے انداز میں اس کی تعبیر کرے۔

فَصْلٌ ۔ وَإِذَا عُلِمَ أَصْلُ الرُّؤْيَا

فصل۔ جب اصل خواب کی جنس، صنف اور طبیعت

جِنْسًا وَّصِنْفًا وَّطَبْعًا فَلْيَكُنْ حَمْلُ تَعْبِيْرِهٖ

عَلٰى ذٰلِكَ وَتَعْوِيْلُهٗ عَلَيْهِ فِي التَّاْوِيْلِ

اَمَّا الْجِنْسُ فَمِثْلُ الشَّجَرَةِ وَالسِّبَاعِ وَ

الطُّيُوْرِ فَهٰذِهٖ كُلُّهَا اِلَّا غَلَبَ اَغْلَبُهَا كُلُّهَا

رِجَالٌ ثُمَّ يَنْظُرُ بَعْدَ ذٰلِكَ فِي الصِّنْفِ

فَاِنْ كَانَتِ الرُّؤْيَا شَجَرَةً نَظَرَ اَيُّ

الْاَشْجَارِ هِيَ وَسَبُعًا اَوْ طَيْرًا نَظَرَ اَيُّ

الْاَصْنَافِ هِيَ ثُمَّ يَقْضِيْ عَلٰى ذٰلِكَ۔

فَاِنْ كَانَتْ مِنَ النَّخْلِ كَانَ

عَزِيْزًا عَرَبِيًّا لِاَنَّ مَنَابِتَ النَّخْلِ فِيْ

بِلَادِ الْعَرَبِ وَاِنْ كَانَتْ مِنَ الْجَوْزِ

كَانَ رَجُلًا عَجَمِيًّا لِاَنَّ نَبَاتَهٗ فِيْ بِلَادِ

الْعَجَمِ وَكَذٰلِكَ الطَّائِرُ فَاِنْ كَانَ عَظِيْمًا

فَهُوَ رَجُلٌ مِّنَ الْعَرَبِ وَاِنْ كَانَ طَاوُسًا

فَهُوَ مِنَ الْعَجَمِ ثُمَّ يَنْظُرُ بَعْدَ ذٰلِكَ

فِي الطَّبْعِ اِنْ كَانَتْ شَجَرَةً مِّنَ النَّخْلِ

تَضَيَّفَتْ بِاَنَّهٗ كَثِيْرُ الْخَيْرِ وَطَيِّبُ الْاَصْلِ

وَاِنْ كَانَتْ مِنَ الْجَوْزِ تَضَيَّفَتْ لَهٗ

بِالْغِشِّ فِي الْمُعَامَلَةِ وَالْخُصُوْمَةِ لِاَجْلِ

تَقَعْقُعَتِهٖ وَلَا يُوْصَلُ اِلٰى مَا فِيْهِ اِلَّا

بِكَسْرِهٖ۔

معلوم ہو جائے تو معبر اسی پر اس کی تعبیر محمول کرے اور تاویل میں اسی پر بھروسہ کرے۔ مثلاً جنس کے لحاظ سے درخت، درندوں اور پرندوں کی تعبیر "مردہ" ہے۔ پھر اس کی قسم پر غور کیا جائے۔ یعنی درخت ہے تو کونسا درندے یا پرندے میں تو کون سے۔؟ پھر اس کے مطابق تعبیر دی جائے۔

کھجور کے درخت کی تعبیر یہ ہے کہ وہ صاحب عزت عرب ہوگا کیونکہ کھجور کا درخت عرب میں ہوتا ہے۔ اخروٹ سے مراد عجمی شخص ہے کیونکہ اس درخت کا تعلق عجمی ملکوں سے ہے، اسی طرح پرندہ اگر بڑا ہوگا تو عربی آدمی ہے، مور ہوگا تو عجمی شخص۔ اس کے بعد تعبیر کرنے والا اس کی طبیعت پر غور کرے۔ اس لحاظ سے کھجور کے درخت کی تعبیر یہ ہوگی کہ وہ بہت بھلائی کرنے والا اور خاندانی آدمی ہوگا۔ درخت اخروٹ کا ہو تو وہ دھوکہ دینے اور جھگڑا کرنے والا ہوگا کیونکہ اخروٹ کو کھڑکھڑا کر توڑنا پڑتا ہے، پھر کہیں اس کا مغز حاصل ہوتا ہے۔

وَإِنْ كَانَتْ طَائِرًا فَهُوَ رَجُلٌ ذُو أَسْفَارٍ لِرِجْلِ طَيَرَانِهِ وَإِنْ كَانَ طَاوُسًا فَهُوَ رَجُلٌ مَلِكٌ مِنَ الْعَجَمِ ذُو زِينَةٍ وَمَالٍ وَاتِّبَاعٍ وَكَذَلِكَ إِنْ كَانَ نَسْرًا أَوْ عُقَابًا وَإِنْ كَانَ غُرَابًا فَهُوَ رَجُلٌ فَاسِقٌ لَا دِينَ لَهُ وَكَذَلِكَ الْعَقْعَقُ فَقِسْ عَلَى ذَلِكَ بِمُقْتَضَاهُ تُرْشَدْ إِنْ شَاءَ اللّٰهُ تَعَالَى وَبِاللّٰهِ التَّوْفِيقُ۔

اور اگر پرندہ ہے تو اس کی پرواز کے حوالے سے وہ آدمی سفر کرنے والا ہوگا۔ مور کی تعبیر یہ ہے کہ عجم کا صاحب زینت، اور صاحب ثروت بادشاہ ہوگا جس کی بہت رعایا ہوگی۔ شاہین یا عقاب کی بھی یہی تعبیر ہوگی۔ کوا نظر آئے تو اس کی تعبیر فاسق اور بے دین شخص ہے۔ کوے کی طرح کے پرندے عقعق کی بھی یہی تعبیر ہے۔ اسی طرح خواب کے تقاضے کے مطابق قیاس کر کے تعبیر کرنے والا اللہ تعالے سے ہدایت اور توفیق پاتا ہے۔

اَلْبَابُ الثَّانِي

دوسرا باب

فِي تَأْوِيلِ رُؤْيَةِ اللّٰهِ تَبَارَكَ وَتَعَالَى

اللہ تعالیٰ کو خواب میں دیکھنے کے بارے میں

فَمَنْ رَآهُ عَلَى حَالِ الْقَبُولِ لَهُ الْبُشْرَى وَالسُّرُورُ وَالْإِقْبَالُ عَلَيْهِ فَإِنَّهُ يَلْقَاهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ عَلَى مِثْلِ تِلْكَ الْحَالَةِ وَيَدُلُّ عَلَى قَبُولِ عَمَلِهِ فِي دُنْيَاهُ فَإِنْ رَآهُ وَاسْتَطَالَ النَّظَرَ إِلَيْهِ فَإِنَّهُ يَكُونُ فِي دُنْيَاهُ مَشْكُورًا وَيَدْخُلُ الْجَنَّةَ۔

جس شخص نے اللہ تعالیٰ کو خواب میں رحم و کرم کی حالت میں دیکھا تو اسے خوشخبری اور خوشی حاصل ہوگی۔ وہ اللہ تعالے کو قیامت کے دن اپنے حال پر توجہ فرمانے والا پائے گا اور اس کا مطلب یہ بھی ہے کہ دنیا میں اس کے اعمال قبول و منظور ہوں گے اور اگر اس نے اللہ تعالیٰ کو نظر بھر کر دیکھا تو وہ دنیا میں مقبول ہوگا اور جنت میں داخل کیا جائے گا۔

وَإِنْ رَآهُ كَأَنَّهُ أَعْطَاهُ شَيْئًا مِنْ مَتَاعِ الدُّنْيَا أَصَابَهُ مَرَضٌ فِي بَدَنِهِ وَبَلَاءٌ وَامْتِحَانٌ يُوجِبُ لَهُ مِنَ الْأَجْرِ

اور اگر خواب یہ ہو کہ اللہ تعالے نے اسے کوئی دنیوی چیز عطا کی ہے تو وہ بیمار یا مبتلائے بلا ہوگا یا اس کو کسی امتحان میں ڈالا جائے گا اور اس بیماری،

عَلٰى ذٰلِكَ مَا يُدْخِلُهُ الْجَنَّةَ فَإِنْ رَأَى اللّٰهَ سُبْحَانَهٗ وَتَعَالٰى أَنَّهٗ نَزَلَ مَكَانًا مُعَيَّنًا شَمَلَ أَهْلَ ذٰلِكَ الْمَكَانِ الْخَيْرُ وَالْفَرَحُ وَالسُّرُوْرُ وَالنَّصْرُ۔

بلا یا امتحان کے اجر میں اس کو جنت میں داخل کیا جائے گا۔ اگر کسی نے اللہ تعالیٰ کو کسی خاص مکان میں دیکھا تو اس مکان کے رہنے والے بھلائی، مسرت اور کامیابی سے سرفراز ہوں گے۔

فَإِنْ رَآهُ كَلَّمَهٗ بِمَا فِيْهِ زَجْرٌ أَوْ نَهْيٌ أَوْ وَعْدٌ أَوْ وَعِيْدٌ فَهُوَ رَجُلٌ عَاصٍ فَلْيَرْجِعْ عَمَّا هُوَ فِيْهِ۔

جس کو اللہ تعالیٰ نے ڈانٹا ڈپٹا یا کسی کام سے منع کیا۔ کوئی وعدہ وعید کیا تو اس سے مراد یہ ہے کہ وہ آدمی گنہگار ہے۔ اسے گناہوں کو چھوڑ دینا چاہیے۔

وَمَنْ رَأَى اللّٰهَ سُبْحَانَهٗ وَتَعَالٰى فِيْ فِرَاشِهٖ وَرَآهُ يُبَارِكُ عَلَيْهِ فَلْيُبَشِّرْ بِكَرَامَاتِ اللّٰهِ وَرَحْمَتِهٖ فَإِنَّ هٰذِهِ الرُّؤْيَا لَا يَرَاهَا إِلَّا رَجُلٌ مِّنَ الصَّالِحِيْنَ الْأَبْرَارِ فَإِنْ رَآهُ مُصَوَّرًا أَوْ رَأَى خَيَالَهٗ أَوْ مِثْلَهٗ فَإِنَّ ذٰلِكَ الرَّجُلَ الرَّائِيَ يَكُوْنُ رَجُلًا كَذَّابًا عَظِيْمَ الْفِرْيَةِ عَلَى اللّٰهِ سُبْحَانَهٗ وَتَعَالٰى مُرْتَكِبًا لِلْبِدَعِ فَلْيُبَادِرْ بِالتَّوْبَةِ وَالْإِسْتِغْفَارِ وَكَذٰلِكَ إِنْ رَآهُ نَاقِصًا أَوْ تِمْثَالًا أَوْ صَنَمًا أَوْ مَا لَا يَلِيْقُ بِجَمَالِهٖ وَكَمَالِهٖ وَجَلَالِهٖ لِأَنَّهٗ سُبْحَانَهٗ وَتَعَالٰى مُنَزَّهٌ عَنْ ذٰلِكَ وَاللّٰهُ أَعْلَمُ۔

اور جس نے اللہ سبحانہ وتعالیٰ کو اپنے بستر میں دیکھا اور یہ کہ وہ اسے مبارکباد دیتا ہے تو اسے خوشخبری ہو کہ اسے خدا تعالیٰ کی طرف سے بزرگی اور رحمت ملے گی۔ کیونکہ ایسا خواب صرف نیک اور پرہیزگار لوگ ہی دیکھتے ہیں۔ اگر کسی نے خدا تعالیٰ کی تصویر یا خیال یا اس کی مثل کو دیکھا تو معلوم ہو کہ خواب دیکھنے والا جھوٹا، خدا پر تہمت لگانے والا اور بدعتی ہے لہذا اسے فوراً توبہ کرنی چاہیے۔ اور اسی طرح اگر کسی نے اللہ تعالیٰ کو ناقص حالت میں دیکھا یا اسے بت، تصویر یا کسی اور حالت میں دیکھا جو اس کے جمال، کمال اور جلال کے لائق نہیں۔ تو وہ توبہ کرے کیونکہ اللہ تعالیٰ ان تمام باتوں سے پاک ہے۔ واللہ اعلم۔

حکایت بیان کیا گیا ہے کہ ایک آدمی نے

حِكَايَةٌ حُكِيَ أَنَّهٗ جَاءَ رَجُلٌ إِلٰى

جَعْفَرِ نِ الصَّادِقِ رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالٰى عَنْهُ فَقَالَ رَأَيْتُ كَاَنَّ رَبِّيْ نَاوَلَنِيْ حَدِيْدًا وَسَقَانِيْ شَرْبَةً مِّنْ خَلٍّ فَمَا يَكُوْنُ ذٰلِكَ، فَقَالَ لَهُ الْاِمَامُ اَمَّا مَا رَأَيْتَ مِنَ الْحَدِيْدِ فَاِنَّهُ شِدَّةٌ لِقَوْلِهٖ تَعَالٰى وَاَنْزَلْنَا الْحَدِيْدَ فِيْهِ بَاْسٌ شَدِيْدٌ وَ لَرُبَّمَا تُعَلِّمُ بَعْضُ اَوْلَادِكَ صَنْعَةَ دَاوٗدَ عَلَيْهِ السَّلَامُ وَاَمَّا شُرْبُكَ الْخَلَّ فَاِنَّكَ تُرْزَقُ مَالًا فِيْ مَرَضٍ يُصِيْبُكَ يَطُوْلُ فِيْهِ مَضْجَعُكَ فَاِنْ تُوُفِّيَكَ اللّٰهُ تَعَالٰى فَاِنَّهٗ يَكُوْنُ عَنْكَ رَاضِيًا وَيَغْفِرُ لَكَ مِنَ الذُّنُوْبِ الْمُسْتَقْبِلِ وَالْمَاضِيْ۔

حضرت جعفر صادق رضی اللہ عنہ کی خدمت میں حاضر ہو کر اس خواب کی تعبیر پوچھی کہ اللہ تعالیٰ نے اسے لوہا عطا فرمایا اور سرکہ کا ایک گھونٹ پلایا ہے امام نے ارشاد فرمایا، لوہے سے مراد سختی ہے کیونکہ ارشاد خداوندی ہے وَاَنْزَلْنَا الْحَدِيْدَ فِيْهِ بَاْسٌ شَدِيْدٌ (ہم نے لوہا اتارا جس میں بہت سختی ہے) اس لیے ممکن ہے، تیری اولاد میں سے کوئی حضرت داؤد علیہ السلام کی یہ صنعت سیکھ لے لیکن اللہ کی طرف سے سرکہ پلانے کی تعبیر یہ ہے کہ تو مدت تک ایک بیماری میں مبتلا رہے گا۔ اس دوران میں تجھے بہت مال ملے گا۔ اور اگر اسی بیمار، میں مر گیا تو خدا تجھ سے راضی ہوگا اور تیرے پچھلے سب گناہ معاف کر دے گا۔

اَلْبَابُ الثَّالِثُ

تیسرا باب

فِيْ رُؤْيَةِ الْمَلٰٓئِكَةِ وَالْاَنْبِيَآءِ وَالصّٰلِحِيْنَ وَالْعُلَمَآءِ وَالْكَعْبَةِ وَالْاَذَانِ وَالصَّلٰوةِ وَالْحَجِّ

خواب میں انبیا، ملائکہ، صالحین اور علما کی زیارت کرنے یا کعبہ، اذان، نماز یا حج کو دیکھنے کے بارے میں

مَنْ رَّاٰى مَلَكًا مِّنَ الْمَلٰٓئِكَةِ فَاِنَّهٗ يَنَالُ شَرَفًا فِيْ دُنْيَاهُ فَرَحًا وَّنَصْرًا لِّاَهْلِ تِلْكَ الْبَلْدَةِ وَرُؤْيَةُ اَشْرَفِ الْمَلٰٓئِكَةِ تَدُلُّ عَلَى الْبِشَارَةِ بِالْخَيْرِ وَالشَّهَادَةِ وَالْخِصْبِ وَكَثْرَةِ الْاَمْطَارِ وَسَعَةِ الْاَرْزَاقِ وَرُخْصِ الْاَسْعَارِ۔

جس نے خواب میں کسی فرشتے کو دیکھا، اسے دنیا میں عزت و مسرت حاصل ہوگی اور اس کے شہر والوں کو کامیابی ملے گی۔ اور جلیل القدر فرشتوں کو دیکھنا بھلائی، شہادت، تر و تازگی، زیادہ بارش، افراط رزق اور سستے نرخوں کی نشانی ہے۔

فَإِنْ رَأَى الْمَلٰئِكَةَ عَلَيْهِمُ الصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ فِي الْمَسَاجِدِ فَإِنَّهُمْ يَأْمُرُونَ أَهْلَ تِلْكَ الْبَلْدَةِ بِالدُّعَاءِ وَالصَّلٰوةِ وَالصَّدَقَةِ وَكَثْرَةِ الْإِسْتِغْفَارِ لِأَهْلِ تِلْكَ الْأَرْضِ لِتَقْصِيرِهِمْ فِي دِينِهِمْ فَإِنْ رَآهُمْ فِي السُّوقِ فَإِنَّهُمْ يَنْهَوْنَ النَّاسَ عَنْ بَخْسِ الْمَكَايِيلِ وَالْمِيزَانِ وَإِنْ رَآهُمْ فِي الْمَقَابِرِ كَثُرَ الْوَبَاءُ فِي الْفُقَهَاءِ وَالْعُلَمَاءِ وَالزُّهَّادِ وَإِنْ رَأَى رَجُلًا شَخْصًا مَجْهُولًا لَا يَعْرِفُهُ بِالْمَلٰئِكَةِ فَإِنَّهُ

اور اگر ملائکہ مقربین کو مسجدوں میں دیکھا تو مقصد یہ ہے کہ اس جگہ کے رہنے والوں کی دین کے معاملے میں کمزوری پر متنبہ کرتے ہوئے وہ انہیں دعا، نماز، صدقہ اور کثرتِ استغفار کی تلقین کر رہے ہیں۔ اور اگر فرشتوں کو بازار میں دیکھا تو تعبیر یہ ہے کہ وہ ناپ تول میں کمی سے روکتے ہیں۔ اور اگر قبرستان میں دیکھا تو فقہا، علما اور زہاد میں وبا پھوٹ پڑے گی۔ اور اگر کسی نے خواب میں کسی نامعلوم شخص کو دیکھا اور اسے فرشتہ کہا جا رہا ہے تو وہ واقعی بڑا فرشتہ ہوگا۔

فَصْلٌ - وَمَنْ رَأَى النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي مَنَامِهِ فَإِنَّهُ بِشَارَةٌ بِالْخَيْرِ وَرُبَّمَا قَدَّمَ مِنْ أَفْعَالِ الْبِرِّ مَا لَمْ يَكُنْ فِي الرُّؤْيَا مَكْرُوهٌ فَإِنْ رَأَى فِيهَا مَكْرُوهًا أَصَابَهُ فِي دُنْيَاهُ ضِيقٌ۔

فصل - جس نے خواب میں حضور پرنور صلی اللہ علیہ وسلم کی زیارت کی تو یہ نیکی کی بشارت ہے اور اس شخص سے نیک اعمال سرزد ہوں گے۔ اور اگر خواب میں کوئی ناگوار بات پیش آگئی تو وہ دنیا میں تنگی سے دوچار ہوگا۔

فَإِنْ رَآهُ فِي أَرْضٍ جَدْبَةٍ أَصَابَهَا الْخِصْبُ وَإِنْ رَآهُ أَحَدٌ وَهُوَ فِي كَرْبٍ وَهَمٍّ وَضِيقٍ أَتَاهُ اللّٰهُ بِالْفَرَجِ وَمَنْ رَآهُ بِسَاحَةِ رَجُلٍ نَزَلَ بِهِ مِنَ النَّارِ وَالْهَلَاكِ وَإِنْ رَآهُ نَاقِصَ الْخِلْقَةِ أَوْ مَرِيضًا أَوْ مَيِّتًا أَوْ مُتَغَيِّرَ الْحَالِ فَلَا خَيْرَ

اور جس نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم کو خشک زمین میں دیکھا تعبیر یہ ہے کہ وہاں ہریالی آجائیگی۔ اور اگر کسی نے سرکار دو عالم صلی اللہ علیہ وسلم کو اس وقت خواب میں دیکھا جب وہ تکلیف یا رنج و غم میں مبتلا تھا تو اس کے تمام مصائب دور ہو جائیں گے۔ اور اگر آپ کو گھر کے صحن میں دیکھا تو وہاں آگ اور ہلاکت کا دور دورہ ہوگا۔ اگر کسی نے حضور کو ناقص

فِیْ تِلْکَ الرُّؤْیَا فَاِنَّهَا نَقْصٌ فِیْ دِیْنِ الرَّائِیْ

الخلقت، بیمار یا مردہ صورت میں دیکھا یا آپ کی حالت کو بدلا ہوا پایا تو اس خواب میں کوئی خیر نہیں، اور خواب دیکھنے والے کے دین میں نقصان کا ثبوت ہے۔

وَمَنْ رَّاٰی اَنَّهٗ یَلْبَسُ حَسَنًا فَاِنَّ ذٰلِکَ یَدُلُّ عَلٰی حُسْنِ حَالِ اُمَّتِهٖ فِی الدُّنْیَا وَالدِّیْنِ وَمَنْ رَّاَی النَّبِیَّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ یَمْشِیْ فَاِنَّهٗ یَطْلُبُ مِنْ اُمَّتِهِ الْجِهَادَ وَفِیْ دِیْنِ الرَّائِیْ نَقْصٌ۔

اور جس نے حضور پاک صلی اللہ علیہ وسلم کو اچھے کپڑے پہنے ہوئے دیکھا تو اس سے مراد یہ ہے کہ حضور کی امت کے لیے دین و دنیا میں تاخیر ہے جس نے آقا حضور صلی اللہ علیہ وسلم کو خواب میں چلتے ہوئے پایا تو اس کی تعبیر یہ ہے کہ سرکار اپنی امت کو جہاد کا حکم دے رہے ہیں اور خواب دیکھنے والے کے دین میں نقص ہے۔

وَمَنْ رَّاَی النَّبِیَّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ یَحُجُّ فَاِنَّهٗ یَحُجُّ وَمَنْ رَّاٰهُ وَهُوَ یَخْطُبُ تُطِیْعُ اُمَّتُهٗ وَمَنْ رَّاٰهُ یَنْظُرُ فِی الْمِرْاٰةِ فَاِنَّهٗ یَحُثُّ اُمَّتَهٗ عَلَی الْاَمَانَةِ۔

اور جس نے نبی کریم علیہ الصلوٰۃ والتسلیم کو حج کرتا ہوا دیکھا تو وہ خود حج کی سعادت پائے گا اور جس نے دیکھا کہ آپ وعظ فرما رہے ہیں تو آپ کی امت آپ کی اطاعت کرے گی اور جس نے یہ دیکھا کہ آپ آئینہ دیکھ رہے ہیں تو اس کی تعبیر یہ ہے کہ آپ امت کو امانت ادا کرنے کی تلقین کر رہے ہیں۔

وَمَنْ رَّاٰهُ یَاْکُلُ فَاِنَّهٗ یَحُثُّ اُمَّتَهٗ عَلٰی اَدَاءِ الزَّکٰوةِ وَمَنْ رَّاٰهُ اَلْبَسَهٗ شَیْئًا مِّنْ ثِیَابِهٖ اَوْ دَفَعَ لَهٗ خَاتَمَهٗ اَوْ سَیْفَهٗ اَوْ نَحْوَ ذٰلِکَ فَاِنَّهٗ اِنْ لَّاقَ بِهِ الْمُلْکَ نَالَهٗ وَاِنْ لَّاقَ بِهِ الْفِقْهَ نَالَهٗ وَاِنْ لَّاقَتْ بِهِ الْعِبَادَةُ نَالَ مِنْهَا حَظًّا عَظِیْمًا۔

جس نے سرور کائنات علیہ السلام والصلوٰۃ کو کچھ کھاتے ہوئے پایا تو تعبیر یہ ہے کہ آپ امت کو زکوٰۃ ادا کرنے کی طرف توجہ دلا رہے ہیں اور جس کو خواب میں حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے کپڑوں میں سے کوئی کپڑا یا اپنی انگوٹھی یا تلوار یا اسی قسم کی کوئی اور چیز عنایت فرمائی تو مراد یہ ہے کہ ملک کی، ادشاہت، دین کی سمجھ یا عبادت کا ذوق

فَإِنْ رَأَى الْمَلٰئِكَةَ عَلَيْهِمُ الصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ فِي الْمَسَاجِدِ فَإِنَّهُمْ يَأْمُرُونَ أَهْلَ تِلْكَ الْبَلْدَةِ بِالدُّعَاءِ وَالصَّلٰوةِ وَالصَّدَقَةِ وَكَثْرَةِ الْاِسْتِغْفَارِ لِأَهْلِ تِلْكَ الْأَرْضِ لِتَقْصِيرِهِمْ فِي دِينِهِمْ فَإِنْ رَآهُمْ فِي السُّوقِ فَإِنَّهُمْ يَنْهَوْنَ النَّاسَ عَنْ بَخْسِ الْمِكْيَالِ وَالْمِيزَانِ وَإِنْ رَآهُمْ فِي الْمَقَابِرِ كُثُرًا لَوْبَاءٌ فِي الْفُقَهَاءِ وَالْعُلَمَاءِ وَالزُّهَّادِ وَإِنْ رَأَى رَجُلًا شَخْصًا مَجْهُولًا لَا يَعْرِفُهُ بِالْمَلٰئِكَةِ فَإِنَّهُ

اور اگر ملائکہ مقربین کو مسجدوں میں دیکھا تو مقصد یہ ہے کہ اس جگہ کے رہنے والوں کی دین کے معاملے میں کمزوری پر متنبہ کرتے ہوئے وہ انہیں دعا، نماز، صدقہ اور کثرتِ استغفار کی تلقین کر رہے ہیں۔ اور اگر فرشتوں کو بازار میں دیکھا تو تعبیر یہ ہے کہ وہ ناپ تول میں کمی سے روکتے ہیں۔ اور اگر قبرستان میں دیکھا تو فقہا، علما اور زہاد میں وبا پھوٹ پڑے گی۔ اور اگر کسی نے خواب میں کسی نامعلوم شخص کو دیکھا اور اسے فرشتہ کہا جا رہا ہے تو وہ واقعی بڑا فرشتہ ہوگا۔

فَصْلٌ۔ وَمَنْ رَأَى النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي مَنَامِهِ فَإِنَّهُ بِشَارَةٌ بِالْخَيْرِ وَرُبَّمَا قَدَّمَ مِنْ أَفْعَالِ الْبِرِّ مَا لَمْ يَكُنْ فِي الرُّؤْيَا مَكْرُوهٌ فَإِنْ رَأَى فِيهَا مَكْرُوهًا أَصَابَهُ فِي دُنْيَاهُ ضِيقٌ۔

فصل۔ جس نے خواب میں حضور پرنور صلی اللہ علیہ وسلم کی زیارت کی تو یہ نیکی کی بشارت ہے اور اس شخص سے نیک اعمال سرزد ہوں گے۔ اور اگر خواب میں کوئی ناگوار بات پیش آگئی تو وہ دنیا میں تنگی سے دوچار ہوگا۔

فَإِنْ رَآهُ فِي أَرْضٍ جَدْبَةٍ أَصَابَهَا الْخِصْبُ وَإِنْ رَآهُ أَحَدٌ وَهُوَ فِي كَرْبٍ وَهَمٍّ وَضِيقٍ أَتَاهُ اللّٰهُ بِالْفَرَجِ وَمَنْ رَآهُ بِسَاحَةِ رَجُلٍ نَزَلَ بِهِ مِنَ النَّارِ وَالْهَلَاكِ وَإِنْ رَآهُ نَاقِصَ الْخِلْقَةِ أَوْ مَرِيضًا أَوْ مَيِّتًا أَوْ مُتَغَيِّرَ الْحَالِ فَلَا خَيْرَ

اور جس نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم کو خشک زمین میں دیکھا تعبیر یہ ہے کہ وہاں ہریالی آجائیگی۔ اور اگر کسی نے سرکار دو عالم صلی اللہ علیہ وسلم کو اس وقت خواب میں دیکھا جب وہ تکلیف یا رنج و غم میں مبتلا تھا تو اس کے تمام مصائب دور ہو جائیں گے۔ اور اگر آپ کو گھر کے صحن میں دیکھا تو وہاں آگ اور ہلاکت کا دور دورہ ہوگا۔ اگر کسی نے حضور کو ناقص

فِیْ تِلْكَ الرُّؤْیَا فَاِنَّهَا نَقْصٌ فِیْ دِیْنِ الرَّائِیْ

الخلقت، بیمار یا مردہ صورت میں دیکھا یا آپ کی حالت کو بدلا ہوا پایا تو اس خواب میں کوئی خیر نہیں، اور خواب دیکھنے والے کے دین میں نقصان کا ثبوت ہے۔

وَمَنْ رَّاٰی اَنَّهٗ یَلْبَسُ حَسَنًا فَاِنَّ ذٰلِكَ یَدُلُّ عَلٰی حُسْنِ حَالِ اُمَّتِهٖ فِی الدُّنْیَا وَالدِّیْنِ وَمَنْ رَّاٰی النَّبِیَّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ یَمْشِیْ فَاِنَّهٗ یَطْلُبُ مِنْ اُمَّتِهٖ الْجِهَادَ وَفِیْ دِیْنِ الرَّائِیْ نَقْصٌ۔

اور جس نے حضور پاک صلی اللہ علیہ وسلم کو اچھے کپڑے پہنے ہوئے دیکھا تو اس سے مراد یہ ہے کہ حضور کی امت کے لیے دین و دنیا میں تاخیر ہے جس نے آقا حضور صلی اللہ علیہ وسلم کو خواب میں چلتے ہوئے پایا تو اس کی تعبیر یہ ہے کہ سرکار اپنی امت کو جہاد کا حکم دے رہے ہیں اور خواب دیکھنے والے کے دین میں نقص ہے۔

وَمَنْ رَّاٰی النَّبِیَّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ یَحُجُّ فَاِنَّهٗ یَحُجُّ وَمَنْ رَّاٰهُ وَهُوَ یَخْطُبُ تُطِیْعُ اُمَّتُهٗ وَمَنْ رَّاٰهُ یَنْظُرُ فِی الْمِرْاٰةِ فَاِنَّهٗ یَحُثُّ اُمَّتَهٗ عَلَی الْاَمَانَةِ۔

اور جس نے نبی کریم علیہ الصلوٰۃ والتسلیم کو حج کرتا ہوا دیکھا تو وہ خود حج کی سعادت پائے گا اور جس نے دیکھا کہ آپ وعظ فرما رہے ہیں تو آپ کی امت آپ کی اطاعت کرے گی اور جس نے یہ دیکھا کہ آپ آئینہ دیکھ رہے ہیں تو اس کی تعبیر یہ ہے کہ آپ امت کو امانت ادا کرنے کی تلقین کر رہے ہیں۔

وَمَنْ رَّاٰهُ یَاْكُلُ فَاِنَّهٗ یَحُثُّ اُمَّتَهٗ عَلٰی اَدَاءِ الزَّكٰوةِ وَمَنْ رَّاٰهُ اَلْبَسَهٗ شَیْئًا مِّنْ ثِیَابِهٖ اَوْ دَفَعَ لَهٗ خَاتَمَهٗ اَوْ سَیْفَهٗ اَوْ نَحْوَ ذٰلِكَ فَاِنَّهٗ اِنْ لَّاقَ بِهِ الْمُلْكَ نَالَهٗ وَاِنْ لَّاقَ بِهِ الْفِقْهَ نَالَهٗ وَاِنْ لَّاقَتْ بِهِ الْعِبَادَةُ نَالَ مِنْهَا حَظًّا عَظِیْمًا۔

جس نے سرور کائنات علیہ السلام والصلوٰۃ کو کچھ کھاتے ہوئے پایا تو تعبیر یہ ہے کہ آپ امت کو زکوٰۃ ادا کرنے کی طرف توجہ دلا رہے ہیں اور جس کو خواب میں حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے کپڑوں میں سے کوئی کپڑا یا اپنی انگوٹھی یا تلوار یا اسی قسم کی کوئی اور چیز عنایت فرمائی تو مراد یہ ہے کہ ملک کی، ادشاہت، دین کی سمجھ یا عبادت کا ذوق

جو بھی چیز نصیب ہوئی، اعلیٰ درجے کی ہوگی۔

فَصْلٌ - وَأَمَّا رُؤْيَةُ بَاقِي الْأَنْبِيَاءِ عَلَيْهِمُ الصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ فِي النَّوْمِ فَإِنَّهُمْ مِثْلُ الْمَلٰئِكَةِ فِي حَالَتِهِمْ مِنْ كَثْرَةِ الْخَصْبِ وَالْأَمْطَارِ وَرُخْصِ الْأَسْعَارِ وَالْفَرَحِ وَالْبِشَارَةِ وَالنُّصْرَةِ وَالْبَرَكَةِ وَغَيْرِ ذٰلِكَ غَيْرَ أَنَّهُ لَيْسَ فِي رُؤْيَتِهِمُ الشَّهَادَةُ كَمَا فِي تَأْوِيلِ رُؤْيَةِ الْمَلٰئِكَةِ -

فصل۔ دوسرے انبیا کرام علیہم السلام کو خواب میں دیکھنا بالکل فرشتوں کو دیکھنے کی طرح ہے کہ ترو تازگی اور بارش زیادہ ہوگی، نرخ سستے ہوں گے خوشی، برکت اور کامیابی نصیب ہوگی اور اسی طرح کی دوسری کامیابیاں ملیں گی۔ البتہ فرشتوں کو دیکھنے کی تعبیر میں شہادت کا حصول شامل ہے، انبیا کرام کو دیکھنے میں نہیں۔

وَمَنْ رَأَى أَنَّهُ تَحَوَّلَ نَبِيًّا مِنَ الْأَنْبِيَاءِ نَالَ شِدَّةً عَظِيمَةً كَمَا نَالَ ذٰلِكَ النَّبِيُّ ثُمَّ تَكُونُ عَاقِبَتُهُ الْفَرَجَ وَالظَّفَرَ وَنَيْلَ الْقَبُولِ وَالْخَيْرَ فِي الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ وَكَذٰلِكَ رُؤْيَةُ الْعُلَمَاءِ وَالصَّالِحِينَ خَيْرٌ عَظِيمٌ۔

اور اگر کوئی یہ دیکھے کہ گزشتہ انبیا میں سے کوئی نبی وہ خود ہے تو جو تکلیف اس نبی کو پہنچی تھی، اسے بھی پہنچے گی لیکن بالآخر کار دنیا و عقبیٰ میں کامیابی، مقبولیت اور بھلائی پائے گا اور غم سے چھٹکارا پائے گا۔ اسی طرح علما اور صالحین کو خواب میں دیکھنے میں بڑی بھلائی ہے۔

فَصْلٌ - فِي رُؤْيَةِ الْكَعْبَةِ هِيَ فِي التَّأْوِيلِ إِمَامُ الْمُسْلِمِينَ فَمَنْ رَأَى فِيهَا زِيَادَةً أَوْ نُقْصَانًا أَوْ غَيْرَ ذٰلِكَ فَهُوَ حَدَثٌ بِالْإِمَامِ عَلٰى قَدْرِ مَا رَأَى وَرُبَّمَا كَانَتِ الْكَعْبَةُ أَمْنًا لِمَنْ رَأَى الْكَعْبَةَ فِي بَلَدٍ غَيْرِ مَكَّةَ كَانَ ذٰلِكَ أَمْنًا لِأَهْلِ تِلْكَ الْبَلْدَةِ۔

فصل۔ خواب میں کعبہ دیکھنے کی تعبیر یہ ہے کہ وہ مسلمانوں کا امام ہے۔ خواب دیکھنے والا اس میں جتنی کمی یا زیادتی دیکھے گا، اسی قدر کمی بیشی امام میں ظاہر ہوگی۔ کعبہ دیکھنے کی تعبیر امن سے بھی کی جاتی ہے اس لیے جس نے کعبے کو مکہ مکرمہ کے سوا کسی اور شہر میں دیکھا تو اس شہر والوں کو امن نصیب ہوگا۔

فَإِنْ رَآهَا وَطَافَ بِهَا وَعَمِلَ شَيْئًا مِنَ الْمَنَاسِكِ فَإِنَّ ذٰلِكَ صَلَاحُ دِيْنِهٖ وَمَنْ رَأَى الْكَعْبَةَ لَمْ يَزَلْ فِيْ سُلْطَانٍ وَرِفْعَةٍ وَنَصْرٍ فَإِنَّهَا مَقْصِدٌ وَّقِبْلَةٌ لِّلرَّاجِيْنَ وَمَنْ رَأَى أَنَّهٗ جَعَلَ الْكَعْبَةَ وَرَآءَ ظَهْرِهٖ أَوْ صَلّٰى فَوْقَهَا فَقَدْ نَبَذَ الْإِسْلَامَ وَرَآءَ ظَهْرِهٖ۔

جس نے کعبہ دیکھا اس کا طواف کیا، کچھ مناسک حج بھی ادا کیے تو تعبیر یہ ہے کہ اس کے دین میں بہتری ہے۔ جس نے کعبہ کو دیکھا، وہ ہمیشہ غلبہ، بلندی اور کامیابی حاصل کرے گا اس لیے کہ کعبہ ہی امیدواروں کا قبلہ اور مقصود اصلی ہے۔ جس نے خواب میں کعبے سے پیٹھ پھیر لی یا اس کے اوپر نماز پڑھی گویا اس نے اسلام کو پس پشت ڈال دیا۔

حِكَايَةٌ۔ جَاءَ رَجُلٌ إِلٰى سَعِيْدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ رَحِمَهُ اللّٰهُ تَعَالٰى فَقَالَ لَهٗ رَأَيْتُ أَنِّيْ أُصَلِّيْ فَوْقَ الْكَعْبَةِ فَقَالَ لَهٗ اتَّقِ اللّٰهَ تَعَالٰى فَإِنِّيْ رَأَيْتُكَ قَدْ خَرَجْتَ مِنْ دِيْنِ الْإِسْلَامِ فَقَالَ لَهٗ يَا سَيِّدِيْ أَنَا تَائِبٌ لِلّٰهِ تَعَالٰى عَلٰى يَدَيْكَ مِنْ مَّقَالَةِ الْقَدَرِيَّةِ فَإِنِّيْ قَدْ تَبِعْتُ قَوْلَهُمْ مُنْذُ شَهْرَيْنِ۔

حکایت۔ ایک شخص سعید بن مسیب علیہ الرحمہ کی خدمت میں حاضر ہوا اور عرض کیا کہ میں نے اپنے آپ کو خواب میں کعبے کے اوپر نماز پڑھتے دیکھا ہے۔ انہوں نے فرمایا خدا کا خوف کر، میرا خیال تو یہ ہے تو دین اسلام سے خارج ہو چکا ہے۔ اس نے عرض کیا، حضور! میں آپ کے ہاتھ پر اللہ سے توبہ کرتا ہوں کیونکہ میں قریباً دو ماہ سے "قدریہ" فرقہ کے اقوال پر عمل کر رہا تھا۔

فَصْلٌ۔ وَمَنْ رَأَى أَنَّهٗ يُصَلِّيْ فِي الْقِبْلَةِ مُسْتَقِيْمًا فَإِنَّهٗ عَلٰى هِدَايَةٍ مِّنَ اللّٰهِ تَعَالٰى وَعَلٰى سُنَّةِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا كَانَ يُتِمُّ رُكُوْعَهٗ وَسُجُوْدَهٗ وَخُشُوْعَهٗ لِأَنَّ الصَّلٰوةَ وُصْلَةٌ بِاللّٰهِ عَزَّ وَجَلَّ وَهِيَ عِمَادُ الدِّيْنِ فَمَنْ

فصل۔ جس نے خواب میں اپنے آپ کو قبلہ کے اندر سیدھا نماز پڑھتے ہوئے پایا تو گویا وہ اللہ تعالیٰ کی طرف سے راہ ہدایت پر چل رہا ہے اور رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی سنت کا عامل ہے۔ شرط یہ ہے کہ اس کے رکوع و سجود اور خضوع خشوع میں کمی نہ ہو کیونکہ نماز اصل میں وصال الٰہی کا ذریعہ اور دین کی بنیاد ہے۔

رَأَى نُقْصَانًا فِيهَا فَهُوَ نَقْصٌ فِي دِينِهِ بِمِقْدَارِ مَا رَأَى۔

اگر کسی نے نماز میں نقص پایا تو جس قدر نقص نماز میں دیکھا ہے، اتنا نقص اس کے دین میں ہے۔

وَمَنْ رَأَى أَنَّهُ لَا يَعْرِفُ الْقِبْلَةَ فَذَلِكَ حَيْرَةٌ فِي دِينِهِ وَضَلَالَةٌ فَإِنْ رَأَى أَنَّهُ زَادَ فِي صَلَاتِهِ فَقَدْ طَعَنَ فِي شَيْءٍ مِنْ أَرْكَانِ الْإِسْلَامِ أَوْ شَكَّ فِيهِ وَإِنْ رَأَى أَنَّهُ يُصَلِّي نَحْوَ الْمَشْرِقِ فَإِنَّهُ قَدْ وَقَعَ فِي قَوْلِ الْقَدَرِيَّةِ وَإِنْ كَانَ يُصَلِّي نَحْوَ الْمَغْرِبِ فَقَدْ وَقَعَ فِي قَوْلِ الْجَبْرِيَّةِ لِأَنَّ الْمَشْرِقَ قِبْلَةُ النَّصَارَى وَالْمَغْرِبَ قِبْلَةُ الْيَهُودِ۔

اور جو شخص خواب میں قبلہ کو نہیں پہچان سکتا، اس سے یہ واضح ہوتا ہے کہ وہ دین کے متعلق حیرت اور گمراہی میں مبتلا ہے۔ اور اگر خواب دیکھنے والے نے نماز میں زیادتی کی ہے تو گویا اس نے ارکان اسلام میں سے کسی رکن کے بارے میں اعتراض یا شک کیا ہے۔ اگر کسی نے خواب میں مشرق کی طرف منہ کر کے نماز پڑھی تو وہ گویا وہ "قدریہ" میں شامل ہو گیا۔ اور اگر مغرب کی طرف رخ کر کے نماز ادا کی تو فرقہ "جبریہ" میں شامل ہو گیا کیونکہ مشرق نصاریٰ کا اور مغرب یہودیوں کا قبلہ ہے۔

وَكَذَلِكَ إِنْ رَأَى أَنَّهُ تَحَوَّلَ يَهُودِيًّا أَوْ نَصْرَانِيًّا أَوْ مَجُوسِيًّا يُسَارِعُ إِلَى أَذَاهُمْ وَيَكُونُ مَحْبُوبًا لَهُمْ فَإِنْ رَأَى أَنَّهُ يَعْبُدُ صَنَمًا فَإِنَّهُ رَجُلٌ يَكْذِبُ عَلَى اللَّهِ تَعَالَى وَيَقُولُ الْبَاطِلَ وَرُبَّمَا كَانَ مُدْمِنًا عَلَى شُرْبِ الْخَمْرِ أَوْ مَعْصِيَةٍ فَإِنْ كَانَ الصَّنَمُ مِنْ فِضَّةٍ فَإِنَّهُ يَتَقَرَّبُ بِالْمَعْصِيَةِ أَوْ يَقُولُ الْبَاطِلَ إِلَى الْمَرْأَةِ وَإِنْ كَانَ الصَّنَمُ مِنْ ذَهَبٍ فَإِنَّهُ يَرَى مَا يَكْرَهُهُ مِنْ أَمْرِهِ وَ

اسی طرح اگر کسی نے خواب میں اپنے آپ کو یہودی، نصرانی یا مجوسی پایا تو مراد یہ ہے کہ انہیں ایذا پہنچانے میں جلدی کرے گا، اس کے باوجود وہ اس سے محبت کریں گے۔ اگر کسی نے دیکھا کہ وہ بت کی پرستش کر رہا ہے تو وہ اللہ تعالیٰ پر بہتان تراشی کرے گا، جھوٹی باتیں کرے گا، اور ممکن ہے، شراب پینے اور دوسرے گناہ کرنے لگے۔ اگر چاندی کے بت کی پوجا کرے تو گناہ کے قریب جائے گا اور بیوی سے جھوٹ بولے گا۔ اگر بت سونے کا ہو تو مراد یہ ہے کہ اپنے معاملات

يُبْغِضُهُ وَإِنْ كَانَ الصَّنَمُ مِنْ خَشَبٍ فَإِنَّهُ يَتَقَرَّبُ إِلَى رَجُلٍ خَبِيْثٍ فِي دِيْنِهِ وَإِنْ كَانَ مِنْ حَدِيْدٍ أَوْ نُحَاسٍ فَإِنَّهُ يَطْلُبُ الدُّنْيَا۔

میں اسے صدمہ پہنچے گا جو اسے گوارا نہ ہوگا اور غصہ دلائیگا۔ اگر بت لکڑی کا ہو تو خواب دیکھنے والا اس کے قریب ہو جائیگا جو اپنے دین کے لحاظ سے خبیث ہوگا۔ اگر بت لوہے یا تانبے کا ہوگا تو تعبیر یہ ہے کہ وہ طالب دنیا ہے۔

فَإِنْ رَأَى أَنَّهُ يَعْبُدُ النَّارَ فَإِنَّهُ يَرَى فِي دِيْنِهِ الشَّيْطَانَ فَإِنْ لَمْ يَكُنْ لَهَا لَهَبٌ فَإِنَّهُ يَطْلُبُ مَالًا حَرَامًا۔

کوئی شخص خواب میں آگ کی پوجا کرے تو وہ اپنے دین میں شیطان کا عمل دخل پائے گا۔ اور اگر آگ میں شعلہ نہ ہو تو وہ حرام مال کی خواہش میں تگ و دو کرے گا۔

فَإِنْ رَأَى أَنَّهُ يَؤُمُّ النَّاسَ فَإِنَّهُ يَتَوَلَّى أَمْرَ جَمَاعَةٍ مِّنَ النَّاسِ وَيَعْدِلُ بَيْنَهُمْ فِي وِلَايَتِهِ هٰذَا إِذَا اسْتَقَامَتْ قِبْلَتُهُ وَإِنْ لَمْ تَكُنْ مُسْتَقِيْمَةً فَإِنَّهُ يَجُوْرُ وَيَظْلِمُ فِي الْوِلَايَةِ۔

اگر کسی نے خواب میں قبلے کی سمت لوگوں کی امامت کی تو ایسا ولی ہوگا جو لوگوں کی ایک جماعت کے بارے میں فیصلے کرنے کا مجاز ہوگا اور اپنی ولایت کے زمانے میں عدل و انصاف کرے گا۔ لیکن امامت کرتے وقت اگر قبلہ درست نہ تھا تو وہ اپنی ولایت کے زمانے میں ظلم و ستم کرے گا۔

فَصْلٌ فِي الْأَذَانِ۔ اَلْأَذَانُ فِي وَقْتِ الْحَجِّ حَجٌّ وَرُبَّمَا كَانَ سُلْطَانًا وَبَهَاءً فِي الدِّيْنِ أَمَّا إِذَا كَانَ الْأَذَانُ فِي غَيْرِ أَيَّامِ الْحَجِّ أَوْ فِي الْأَزِقَّةِ فِي جَمِيْعِ الْأَوْقَاتِ وَالْأَزْمَانِ فَإِنَّهُ أَخْبَارٌ صَحِيْحَةٌ طَيِّبَةٌ تَظْهَرُ فِي النَّاسِ۔

اذان کے بارے میں **فصل**۔ اگر کسی نے حج کے مہینوں میں خواب میں اذان سنی تو وہ حج کرے گا۔ دوسری تعبیر یہ بھی ہے کہ وہ دین میں عالی مرتبہ اور رفیع ہوگا۔ اگر یہ اذان حج کے دنوں کے علاوہ سُنی یا ہر وقت اور ہر عہد میں گلیوں میں اذان ہوتے سنائی دی تو اس سے مراد یہ ہے کہ لوگوں میں اچھی اور صحیح خبریں ظاہر ہوں گی۔

اَلْمَنَارَةُ۔ أَيْ مَنَارَةُ الْمَسْجِدِ مَنْ رَآهَا

مینارہ۔ اگر کسی نے دیکھا کہ مسجد کا مینار گر گیا ہے

انْهَدَمَتْ فَإِنَّهُ يَخْتَلِفُ أَهْلُ ذٰلِكَ الْمَوْضِعِ فِي أَدْيَانِهِمْ فَإِنْ رَأَى أَنَّهُ أَذَّنَ وَلَمْ يُتِمَّ أَذَانَهُ وَهُوَ مِنْ أَهْلِ الْخَيْرِ وَالصَّلَاحِ وَكَانَتْ أَشْهُرُ الْحَجِّ فَإِنَّهُ يَخْرُجُ إِلَى الْحَجِّ وَلَا يُتِمُّهُ وَإِنْ كَانَ غَيْرَ أَشْهُرِ الْحَجِّ فَإِنَّهُ يَسْرِقُ شَيْئًا وَلَا يُتِمُّ لَهُ وَيَشْتَهِرُ بِهِ۔

فَإِنْ رَأَى أَنَّهُ بَنَى مَسْجِدًا فَإِنَّهُ يَتَأَلَّفُ مَعَ جَمَاعَةٍ عَلَى خَيْرٍ وَتَزْوِيجٍ فَإِنْ رَأَى أَنَّهُ يُؤَذِّنُ بِكَلَامٍ لَا يَعْرِفُهُ فَإِنَّهُ رَجُلٌ سَرَّاقٌ فَإِنْ رَأَى أَنَّهُ عَطَسَ فَقِيلَ لَهُ يَرْحَمُكَ اللّٰهُ فَإِنَّ ذٰلِكَ بُشْرَى بِالْحَجِّ وَالْعُمْرَةِ فَإِنْ رَأَى أَنَّهُ حَلَقَ رَأْسَهُ فَإِنْ كَانَ أَوَانُ الْحَجِّ فَإِنَّهُ يَحُجُّ وَإِنْ لَمْ يَكُنْ أَوَانُ الْحَجِّ سُلِبَ رَأْسُ مَالِهِ عَلَى مَا سَنَذْكُرُهُ فِي مَوْضِعِهِ إِنْ شَاءَ اللّٰهُ تَعَالَى۔

فَإِنْ رَأَى أَنَّهُ يَخْطُبُ عَلَى مِنْبَرٍ فَإِنْ كَانَ مِنْ أَهْلِ ذٰلِكَ أَصَابَ سُلْطَانًا عَظِيمًا وَشَرَفًا وَإِنْ لَمْ يَكُنْ مِنْ أَهْلِ

تو اس کی تعبیر یہ ہے کہ اس مقام کے رہنے والے مختلف مذاہب اختیار کریں گے۔ اگر کسی نے خواب میں اذان تو دی مگر پوری نہیں دی تو وہ نیک اور اچھا آدمی ہے۔ اگر اذان حج کے مہینوں میں دی تو تعبیر یہ ہے کہ وہ حج کے لیے جائے گا مگر حج نہیں کر سکے گا۔ اگر حج کے مہینوں کے علاوہ اذان دی تو مراد یہ ہے کہ چوری کریگا مگر اس سے فائدہ حاصل نہ کر سکے گا چور مشہور ہو جائے گا۔

اگر کسی نے خواب میں دیکھا کہ اس نے مسجد بنائی ہے تو مطلب یہ ہے کہ وہ دوسروں کے ساتھ مل کر کوئی بھلائی کا کام کرے گا یا کسی کی شادی کرانے میں شریک ہوگا۔ اگر دیکھا کہ وہ کسی ایسی زبان میں اذان دے رہا ہے جسے وہ جانتا نہیں ہے تو یہ امر اس پر دلالت کرتا ہے کہ وہ بہت بڑا چور ہے اگر کسی کو خواب میں چھینک آئی اور کسی نے اسے یرحمک اللہ کہا تو اسے حج اور عمرے کی بشارت ہو۔ اگر کسی نے دیکھا کہ اس نے سر منڈوالیا ہے حج کے زمانے میں ایسا خواب دیکھے تو حج کو جائیگا۔ حج کا زمانہ نہیں تو مقصد یہ ہے کہ اس کی ساری پونجی ختم ہو جائیگی (اس کی تفصیل اپنے مقام پر انشاء اللہ دی جائیگی)

اگر کسی نے خواب میں اپنے آپ کو منبر پر وعظ کرتے ہوئے دیکھا تو اُس کا اہل ہونے کی صورت میں بزرگی اور عظیم غلبہ پائے گا بصورت دیگر

ذٰلِكَ فَاِنَّهٗ يُصْلَبُ۔

حِكَايَةٌ۔ حُكِيَ اَنَّهٗ جَاءَ رَجُلٌ اِلٰى سَيِّدِيْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيْرِيْنَ رَحِمَهُ اللّٰهُ تَعَالٰى فَقَالَ رَاَيْتُ كَاَنِّيْ اُؤَذِّنُ فَقَالَ لَهٗ تُقْطَعُ يَدَاكَ ثُمَّ جَاءَ رَجُلٌ اٰخَرُ فِي الْحَضْرَةِ وَصَاحِبُ الرُّؤْيَا الْاُوْلٰى وَاقِفٌ فَقَالَ لَهٗ رَاَيْتُ كَاَنِّيْ اُؤَذِّنُ فَقَالَ لَهٗ تَحُجُّ فَسَاَلَهٗ جُلَسَاؤُهٗ مَا الْفَرْقُ بَيْنَهُمَا وَالرُّؤْيَتَانِ سَوَاءٌ فَقَالَ لَهُمْ اِنِّيْ رَاَيْتُ الْاَوَّلَ سِيْمَاهُ سِيْمَا الشَّرِّ فَاَوَّلْتُ لَهٗ بِقَوْلِهٖ تَعَالٰى۔ ثُمَّ اَذَّنَ مُؤَذِّنٌ اَيَّتُهَا الْعِيْرُ اِنَّكُمْ لَسَارِقُوْنَ وَرَاَيْتُ الثَّانِيْ سِيْمَاهُ سِيْمَا الْخَيْرِ فَاَوَّلْتُ لَهٗ بِقَوْلِهٖ تَعَالٰى وَاَذِّنْ فِي النَّاسِ بِالْحَجِّ۔ فَكَانَ الْاَمْرُ كَمَا عَبَّرَ رَحِمَهُ اللّٰهُ تَعَالٰى وَقَدْ يَكُوْنُ الْاَذَانُ اِعْلَامًا وَاشْتِهَارًا وَالْقِرَاءَةُ فِي الْمُصْحَفِ عِلْمٌ وَّحِكْمَةٌ يَنَالُهَا الرَّجُلُ وَكَذٰلِكَ قِرَاءَةُ الْقُرْاٰنِ كَلَامٌ حَقٌّ۔

سولی پر چڑھے گا۔

حکایت۔ بیان کیا گیا کہ ایک آدمی نے امام محمد بن سیرین رحمۃ اللہ علیہ کی خدمت میں حاضر ہو کر کہا کہ میں نے اپنے آپ کو خواب میں اذان دیتے ہوئے دیکھا ہے۔ انہوں نے تعبیر فرمائی کہ تیرے دونوں ہاتھ کاٹ دیے جائیں گے۔ پھر ایک اور شخص پہلے کی موجودگی میں آیا۔ اس نے بھی یہی خواب بیان کیا کہ گویا اذان دے رہا ہے امام محمد نے فرمایا۔ تو حج کرے گا۔ اہل مجلس نے پوچھا کہ دونوں نے ایک سے خواب دیکھے تعبیروں میں فرق کیوں ہے؟ تو حضرت نے جواب دیا کہ پہلے شخص کی نشانی شر کی نشانی دکھائی دیتی تھی اس لیے میں نے اللہ تبارک و تعالیٰ کے اس قول سے تعبیر دی "ثُمَّ اَذَّنَ مُؤَذِّنٌ اَيَّتُهَا الْعِيْرُ اِنَّكُمْ لَسَارِقُوْنَ (پھر آواز دینے والے نے آواز دی کہ اے قافلہ تم چور ہو) اور دوسرے شخص میں مجھے نیکی کا نشان نظر آیا تو اللہ تعالیٰ کے اس قول سے تعبیر دی "وَاَذِّنْ فِي النَّاسِ بِالْحَجِّ (اور لوگوں میں حج کا اعلان کر دے) چنانچہ وہی ہوا جو حضرت علیہ الرحمہ نے کہا تھا۔ اور کبھی اذان اطلاع اور اشتہار کیلئے بھی ہوتی ہے۔ اور خواب میں قرآن مجید پڑھنے کا مطلب یہ ہے کہ خواب دیکھنے والا علم و حکمت کا حامل ہوگا۔ اور قرآن کی قرأت سے مراد یہ ہے کہ یہ سچا کلام ہے

اَلْبَابُ الرَّابِعُ

فِي رُؤْيَةِ السَّمَاءِ وَالشَّمْسِ وَالْقَمَرِ وَالنُّجُومِ وَالْقِيٰمَةِ وَالْجَنَّةِ وَالنَّارِ وَغَيْرِ ذٰلِكَ مِنْ بَيَانِ الدُّنْيَا

فَمَنْ رَاٰى اَنَّهٗ صَعِدَ اِلَى السَّمَاءِ وَ دَخَلَهَا نَالَ الشَّهَادَةَ وَفَازَ بِكَرَامَةِ اللّٰهِ عَزَّ وَجَلَّ وَجَوَازِ الصِّرَاطِ وَنَالَ شَرَفًا فِي الدُّنْيَا وَذِكْرًا حَسَنًا وَاِنْ رَاٰى نَفْسَهٗ فِي السَّمَاءِ مِنْ غَيْرِ صُعُوْدٍ دَلَّ ذٰلِكَ عَلٰى شَهَادَةٍ مُؤَجَّلَةٍ وَشَرَفٍ مُعَجَّلٍ فِي الدُّنْيَا۔

اَلشَّمْسُ۔ هِيَ الْمُلْكُ وَرُبَّمَا كَانَتْ اَحَدَ الْاَبَوَيْنِ فَمَنْ رَاٰى اَنَّهٗ اَمْسَكَ الشَّمْسَ وَتَمَلَّكَهَا فَاِنَّهٗ يَنَالُ مِنَ الْمُلْكِ بِقَدْرِ مَا رَاٰى اِذَا كَانَتْ صَافِيَةً وَّلَهَا شُعَاعٌ وَّكَذٰلِكَ اِذَا رَاٰى مِثْلَ نُوْرِ الشَّمْسِ وَشُعَاعُهَا عَلَيْهِ فَاِنَّهٗ يُصِيْبُ مُلْكًا عَظِيْمًا وَّسُلْطَانًا وَمَهْمَا رَاٰهُ فِي الشَّمْسِ مِنْ خَسْفٍ وَّتَغْيِيْرٍ وَّنَقْصٍ فَهُوَ حَدَثٌ فِي الْمُلْكِ اَوْ فِي ذٰلِكَ الْاَقْلِيْمِ اَوْ بِاَحَدِ الْاَبَوَيْنِ اِنْ لَّمْ يَكُنْ فِي الرُّؤْيَا

چوتھا باب

خواب میں آسمان، سورج، چاند، ستارے، قیامت، جنت، جہنم اور دنیاوی آگ وغیرہ دیکھنے کے بارے میں

جس نے خواب میں دیکھا کہ وہ آسمان پر چڑھا اور اس میں داخل ہو گیا تو تعبیر یہ ہے کہ اسے شہادت نصیب ہو گی، اللہ کریم کی طرف سے عظمت ملے گی، پلصراط کو بحفاظت پار کرے گا۔ دنیا میں بھی صاحب عزت ہو گا اور لوگ اس کا ذکر اچھے طریقے سے کریں گے اور اگر کسی نے دیکھا کہ وہ آسمان میں ہے، چڑھنے کا کچھ پتا نہیں تو اسے پہلے دنیا میں عزت ملے گی پھر شہید ہو گا۔

سورج۔ سورج کی تعبیر کبھی ملک سے کی جاتی ہے کبھی والدین میں سے کسی ایک کے ساتھ۔ مثلاً کسی نے دیکھا کہ اس نے سورج کو پکڑ لیا ہے اور وہ پوری طرح اس کے قبضے میں ہے تو مراد یہ ہے کہ سورج کا جتنا حصہ اس نے پکڑا ہے (بشرطیکہ وہ صاف ہو اور شعاعیں موجود ہوں) اس کے مطابق ملک اسے ملے گا۔ اور اگر سورج کے نور جیسی کوئی چیز نظر آئی اور اس کی شعاعیں خواب دیکھنے والے پر پڑتی دکھائی دیں تو مطلب یہ ہے کہ اسے بڑا ملک اور بڑی سلطنت نصیب ہو گی۔ اگر آفتاب میں گہن، تبدیلی یا کمی نظر آئی تو یہ صورت اسکے

مَا يَدُلُّ عَلَى الْمُلْكِ فَإِنْ رَأَى أَنَّهُ نَازَعَهَا فَهِيَ مُنَازَعَةٌ فِي الْمُلْكِ أَوْ أَحَدِ الْأَبَوَيْنِ۔

ملک کو، اقلیم کو یا اس کے والدین میں سے کسی ایک کو پیش آئے گی۔ لیکن اگر خواب میں کوئی ایسی بات بھی دکھائی دے جو ملک میں کسی تبدیلی پر دلالت نہ کرتی ہو تو پھر یہ تبدیلی یا کمی اس کے والدین میں سے کسی ایک پر ہوگی اگر کسی نے خواب میں آفتاب سے جھگڑا کیا تو تعبیر یہ ہے کہ اس کے ملک میں جھگڑا ہوگا یا اس کے ماں باپ میں سے کسی کے ساتھ جھگڑا ہوگا۔

فَإِنْ رَأَى الشَّمْسَ طَلَعَتْ فِي بَيْتِهِ خَاصَّةً فَإِنَّهُ يَتَزَوَّجُ إِنْ كَانَ عَزَبًا وَإِلَّا فَهُوَ يَنَالُ سُلْطَانًا وَسَعَةً مِنْ قِبَلِ الْمُلُوكِ فَإِنْ رَأَى سَحَابًا أَوْ غَيْرَهُ قَدْ غَطَّى الشَّمْسَ فَإِنَّ ذٰلِكَ مَرَضٌ أَوْ هَمٌّ يَعْتَرِي الْمُلْكَ أَوْ أَحَدَ الْأَبَوَيْنِ۔

اگر کوئی دیکھے کہ سورج خاص اس کے گھر طلوع ہوا ہے تو غیر شادی شدہ ہونے کی صورت میں اس کی شادی ہو جائے گی اور شادی شدہ ہونے کی صورت میں بادشاہوں کی طرف سے اسے بڑی عزت ملے گی اگر کسی نے دیکھا کہ سورج کو بادل نے یا کسی اور شے نے ڈھک لیا تو اس کا مطلب یہ ہوگا کہ وہ یا تو بیمار ہو جائے گا یا اسے ملک سے یا والدین سے متعلق کوئی فکر لاحق ہو جائے گی۔

حِكَايَةٌ۔ حُكِيَ أَنَّهُ جَاءَ رَجُلٌ إِلَى جَعْفَرِ الصَّادِقِ رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالَى عَنْهُ فَقَالَ لَهُ رَأَيْتُ كَأَنَّ الشَّمْسَ طَالِعَةٌ عَلَى جَسَدِي فَقَالَ لَهُ تَنَالُ أَمْرًا عَظِيمًا وَشَرَفًا جَسِيمًا مِنْ قِبَلِ الْمُلْكِ وَدُنْيَا شَامِلَةً مَعَ ذٰلِكَ الشَّرَفِ۔ وَجَاءَ رَجُلٌ آخَرُ فَقَالَ لَهُ رَأَيْتُ الشَّمْسَ

حکایت۔ کہا گیا ہے کہ ایک آدمی حضرت جعفر صادق رضی اللہ عنہ کی خدمت میں حاضر ہوا اور عرض گزار ہوا کہ میں نے خواب میں سورج اپنے جسم پر طلوع ہوتے دیکھا ہے۔ آپ نے تعبیر دی کہ اسے بادشاہ کی طرف سے بڑی عزت اور بڑا عہدہ ملے گا اور دنیا میں بھی شرف پائے گا۔ اور ایک دوسرے آدمی نے عرض کی کہ میں نے خواب میں سورج کو اپنے قدموں کی طرف طلوع

كَالِغَةً عَلَى قَدَمَيَّ دُوْنَ سَائِرِ جَسَدِيْ
فَقَالَ لَهُ تَنَالُ فِيْ مَعِيْشَتِكَ مِنَ الْبُرِّ
وَالثَّمَرِ وَنَبَاتِ الْاَرْضِ مِمَّا يَطَأُ قَدَمَاكَ
وَتَنْتَفِعُ بِهٖ وَيَكُوْنُ ذٰلِكَ مِنْ قِبَلِ الْمَلِكِ.
فَصْلٌ - وَالْقَمَرُ فِي التَّاْوِيْلِ وَزِيْرُ
الْمَلِكِ وَرُبَّمَا كَانَ زَوْجَةً اَوْ وَلَدًا حَسَنًا
فَمَنْ رَاٰى اَنَّهٗ مَلَكَ الْقَمَرَ اَوْ نَالَهٗ فَاِنَّهٗ
يَمْلِكُ اَمْرَ الْوَزِيْرِ وَاِنْ رَاَى الْقَمَرَ
انْكَسَفَ اَوْ اَصَابَهٗ حُمْرَةٌ اَوْ ظُلْمَةٌ
كَانَ ذٰلِكَ تَغْيِيْرًا اَوْ نَقْصًا فِي الَّذِيْ
يَنْسِبُ اِلَيْهِ الْقَمَرُ وَمَنْ رَاٰى كَوْكَبًا
مِنَ الْكَوَاكِبِ نَالَ شَرَفًا مِّنَ الْوَزِيْرِ
اَوْ مِنْ رَجُلٍ مِّنْ اَشْرَافِ النَّاسِ وَ
رُبَّمَا كَانَ فِي الرُّؤْيَا مَا يَدُلُّ عَلَى الْكَرَاهَةِ
لِاَنَّ الْقَمَرَ يَدُلُّ عَلٰى رَجُلٍ كَاهِنٍ وَ
مَنْ رَاٰى كَاَنَّ الْقَمَرَ فِيْ حِجْرِهٖ وَحَمَلَهٗ
بِيَدِهٖ فَاِنَّهٗ وَلَدٌ يَسْتَفِيْدُهٗ وَاِنْ كَانَ
الْقَمَرُ فِيْ بَيْتِهٖ اَوْ فِيْ فِرَاشِهٖ فَهُوَ زَوْجَةٌ
بِقَدْرِ صُوْرَةِ الْقَمَرِ فِي الْجَمَالِ وَاِنْ
كَانَ الرَّائِيْ امْرَاَةً تَزَوَّجَتْ رَجُلًا
جَمِيْلًا وَمَنْ رَاٰى اَنَّ هِلَالًا طَلَعَ فِيْ

ہوتے دیکھا ہے۔ آپ نے فرمایا کہ جہاں جہاں تیرے قدم
جائیں گے، بادشاہ کی طرف سے معاش کے طور پہ تجھے
گندم پھل اور زمین کی پیداوار حاصل ہوگی، تو
اس سے مستفید ہوگا۔

فصل - چاند کی تعبیر کبھی وزیر مملکت ہوتا ہے، کبھی
بیوی اور کبھی خوبصورت بیٹا۔ جس نے خواب میں اپنے
آپ کو چاندی کا مالک پایا، گویا وہ وزیر بنے گا۔ اگر چاند کو
گہن لگا ہوا دیکھا یا اس میں سرخی یا اندھیرا نظر آیا تو مراد
یہ ہے کہ جس سے چاند کی نسبت ہوگی، اس میں وہی تبدیلی
یا نقصان ہوگا۔ اگر کسی نے خواب میں ستارہ دیکھا تو وہ
کسی وزیر سے یا شرفاء قوم کی طرف سے عزت پائیگا۔
اور کبھی خواب میں کوئی ایسی بات بھی دکھائی دیتی ہے
جس سے کوئی ناپسندیدہ تعبیر نکلتی ہے کیونکہ چاند کے
خواب میں نظر آنے سے مراد کاہن بھی ہوتا ہے۔ اور جس
نے چاند کو اپنی گود میں پایا اور ہاتھ میں اٹھا لیا تو اسکی
تعبیر یہ ہے کہ اس کے ہاں بیٹا پیدا ہوگا جس سے اسے
فائدہ ہوگا۔ اور اگر چاند گھر میں یا اپنے بستر پر نظر آئے
تو خواب میں جتنا خوبصورت چاند دیکھا ہے، اسی قدر
حسین و جمیل بیوی پائے گا اسی طرح اگر عورت نے
خواب دیکھا ہے تو اس کی شادی حسین مرد سے ہوگی
اور اگر کسی نے دیکھا کہ پہلی رات کا چاند نظر آیا مگر مہینے کی

مَطْلَعِهٖ مِنْ غَيْرِ اَوَّلِ شَهْرٍ فَاِنَّهٗ يَقُوْمُ عَلٰى مُلْكٍ يَقْدِمُ عَلَيْهِ اَوْ مَوْلُوْدٍ اَوْ قُدُوْمِ غَائِبٍ اَوْ وُرُوْدِ اَمْرٍ جَدِيْدٍ۔

پہلی تاریخ نہ تھی تو خواب دیکھنے والے کو یا تو کسی ملک کا انتظام سونپا جائے گا یا اس کے گھر بیٹا ہوگا یا کوئی گم شدہ عزیز مل جائے گا یا کوئی نیا معاملہ پیش آئیگا۔

فَصْلٌ۔ وَالنُّجُوْمُ فِي التَّاْوِيْلِ اَشْرَافُ النَّاسِ فَاِنْ رَاٰى فِيْهَا صَلَاحًا اَوْ تَغْيِيْرًا فَهِيَ مِنْ اَشْرَافِ النَّاسِ فِيْ تِلْكَ الْبَلْدَةِ وَالْمِرِّيْخُ فِي التَّاْوِيْلِ صَاحِبُ حَرْبَةِ الْمَلِكِ وَرَحَلُ صَاحِبُ الْعَذَابِ وَالْمُشْتَرِيْ خَازِنُ الْمَالِ وَمُدَبِّرُ قَوَامِ الْمَلِكِ وَرُبَّمَا كَانَ عَالِمًا عَظِيْمًا وَالزُّهَرَةُ اِمْرَاَةُ الْمَلِكِ وَعَطَارِدُ كَاتِبُهٗ فَمَنْ رَاٰى اَنَّهٗ مَلَكَ الْكَوَاكِبَ اَوْ شَيْئًا مِنْهَا فَاِنَّهٗ يَمْلِكُ مِنَ النَّاسِ شَرِيْفَهُمْ وَوَضِيْعَهُمْ بِقَدْرِ مَا يَمْلِكُ مِنْهُمْ فَمَنْ رَاٰى اَنَّهٗ يُرَاعِي الْكَوَاكِبَ فَهُوَ يَلِيْ اُمُوْرَ النَّاسِ وَمَنْ رَاٰى اَنَّهٗ يَاْكُلُ النُّجُوْمَ اَوْ شَيْئًا مِنْهَا فَهُوَ يَاْكُلُ مَالَ الْاَشْرَافِ وَاِذَا رَاَى الْكَوَاكِبَ مُجْتَمِعَةً دَلَّتْ رُؤْيَاهُ عَلٰى سَعْيِهٖ فِيْ اُمُوْرِ اَشْرَافِ النَّاسِ وَوُقُوْعُ النُّجُوْمِ مِنَ السَّمَاءِ اِلَى الْاَرْضِ يَدُلُّ عَلٰى عَذَابٍ يَنْزِلُ فِي الْمَكَانِ

فصل۔ ستاروں کی تعبیر شریف انسانوں سے کی جاتی ہے۔ اگر کسی نے ستاروں میں کوئی خاص خوبی یا تبدیلی پائی تو وہی اس شہر کے شرفا میں پیدا ہوگی۔ مریخ کی تعبیر بادشاہ کا سپہ سالار ہے۔ زحل سے عذاب دینے والا مراد ہے اور مشتری کی تعبیر مال کے خازن یا امورِ سلطنت انجام دینے والے مدبر سے ہوتی ہے، کبھی اس سے بڑا عالم بھی مراد لیا جاتا ہے۔ زہرہ کی تعبیر ملکہ سے اور عطارد کی بادشاہ کے کاتب سے ہے۔ اگر کسی نے خواب میں اپنے آپ کو بہت سے ستاروں کا یا کچھ کا مالک پایا تو مقصد یہ ہوگا کہ جتنے ستاروں کا خواب میں مالک بنا ہے، اتنے ہی شریف و ذلیل لوگوں پر حکومت کرے گا۔ اور جو خواب میں ستاروں کی حفاظت کر رہا ہوگا، وہ لوگوں کے کاموں کا ذمہ دار بنے گا۔ اگر کسی نے خواب میں سب کو یا کچھ ستاروں کو کھایا تو تعبیر یہ ہے کہ شرفا کا مال کھا رہا ہے۔ اگر کسی نے ستاروں کو یکجا دیکھا تو مراد ہے کہ وہ شریف آدمیوں کے کام انجام دینے کی کوشش کریگا۔ اور آسمان سے ستاروں کا زمین پر گرنا اس بات کی علامت ہے کہ ستاروں کے گرنے والی جگہ پر

الَّذِیْ وَقَعَ فِیْهِ وَمَنْ رَّاٰی اَنَّهٗ اَخَذَ
کَوْکَبًا بِیَدِهٖ یُوْلَدُ لَهٗ وَلَدٌ شَرِیْفٌ وَ
مَنْ رَّاٰی الْکَوَاکِبَ سَقَطَتْ مِنَ السَّمَآءِ
اِنْ کَانَ غَنِیًّا افْتَقَرَ وَاِنْ کَانَ فَقِیْرًا
مَاتَ شَهِیْدًا وَمَنْ رَّاٰهُ وَلِّی الْاَدْبَارَ
فَاِنَّهٗ نَجْمٌ یَطْلُعُ فِی الْاَمَاکِنِ الْمُقْفِرَةِ
وَمَنْ رَّاَی الْفَلَکَ یَدُوْرُ بِهٖ فَاِنَّهٗ یُسَافِرُ

عذاب آئے گا۔ اور جس نے خواب میں ستارے کو ہاتھ میں
تھام لیا، اس کے ہاں شریف بیٹا ہوگا۔ اگر کسی نے آسمان
سے ستاروں کو گرتے دیکھا تو صاحب ثروت ہونے کی
صورت میں کنگال ہو جائے گا اور اگر محتاج نے یہ خواب
دیکھا ہے تو اسے شہادت نصیب ہوگی۔ اگر کسی نے
ایک ستارہ دیکھا تو وہ نحوست کا شکار ہوگا کیونکہ وہ
چٹیل مقامات پر نظر آتا ہے۔ اور جس نے دیکھا کہ آسمان
ستارے کو گردش میں لا رہا ہے تو وہ سفر کرے گا۔

حِکَایَاتٌ۔ تَلِیْقُ بِهٰذَا الْبَابِ۔

باب کی مناسبت میں چند حکایات

حُکِیَ اَنَّهٗ جَآءَتِ امْرَاَةٌ اِلٰی
سَیِّدِیْ مُحَمَّدِ بْنِ سِیْرِیْنَ رَحِمَهُ اللّٰهُ تَعَالٰی
وَهُوَ یَتَغَدّٰی فَقَالَتْ لَهٗ اِنِّیْ رَاَیْتُ رُؤْیَا
فَقَالَ لَهَا قُصِّیْ فَقَالَتْ بَلْ اَتْرُکُهَا حَتّٰی
تَفْرُغَ مِمَّا تَاْکُلُ قَالَ فَلَمَّا فَرَغَ قَالَ لَهَا
قُصِّیْ مَا رَاَیْتِ فَقَالَتْ لَهُ الْمَرْاَةُ رَاَیْتُ
الْقَمَرَ قَدْ دَخَلَ فِی الثُّرَیَّا وَنَادَانِیْ مُنَادٍ
مِنْ خَلْفِیْ اَیَّتُهَا الْمَرْاَةُ امْضِیْ اِلٰی مُحَمَّدِ
بْنِ سِیْرِیْنَ فَقُصِّیْ عَلَیْهِ رُؤْیَاکِ فَقَبَضَ
ابْنُ سِیْرِیْنَ عَلٰی یَدِهَا وَقَالَ لَهَا کَیْفَ
رَاَیْتِ فَاَعَادَتْ عَلَیْهِ الْکَلَامَ ثَانِیًا قَالَ
فَعِنْدَ ذٰلِکَ اصْفَرَّ وَجْهُهٗ وَقَامَ وَهُوَ

منقول ہے کہ ایک عورت حضرت محمد بن سیرین
رحمہ اللہ تعالیٰ کی خدمت میں حاضر ہوئی تو آپ دوپہر کا
کھانا تناول فرما رہے تھے، عورت نے کہا میں نے
ایک خواب دیکھا ہے۔ حضرت نے کہا بیان کر۔ اس نے
گزارش کی کہ آپ کھانا کھالیں تو عرض کروں گی۔
جب حضرت کھانے سے فارغ ہوئے تو اس سے
فرمایا، بتا، تو نے کیا دیکھا ہے۔ عورت نے کہا میں نے
دیکھا کہ چاند ثریا میں داخل ہو گیا ہے اور پیچھے سے
مجھے ندا آئی کہ اے عورت محمد بن سیرین کے پاس جا کر
اپنا خواب بیان کر۔ انہوں نے اس کے ہاتھ پکڑ کر
کہا، پھر تو بتانا۔ اس نے خواب دوبارہ بیان کیا تو
ان کا چہرہ زرد پڑ گیا، اور پیٹ پکڑے اٹھ کر کھڑے

أُخِذَ بِبَطْنِهٖ فَقَالَتْ أُخْتُهٗ مَا بَالُكَ مُصْفَرَّ الْوَجْهِ قَالَ وَكَيْفَ لَا يَكُوْنُ ذٰلِكَ وَقَدْ زَعَمَتْ هٰذِهِ الْمَرْأَةُ أَنِّيْ قَدْ أُقْبَرُ بَعْدَ سَبْعَةِ أَيَّامٍ فَدُفِنَ فِي الْيَوْمِ السَّابِعِ رَحِمَهُ اللّٰهُ تَعَالٰى۔

ہو گئے۔ ان کی بہن نے پوچھا، آپ کو کیا ہو گیا ہے کہ پیلے پڑ گئے ہیں۔ آپ نے فرمایا، ایسا کیوں نہ ہو اس عورت کے خواب کا مطلب یہ ہے کہ میں ساتویں دن دفن کر دیا جاؤں گا چنانچہ آپ فوت ہو گئے اور ساتویں دن قبر میں چلے گئے۔

وَقِيْلَ جَاءَ رَجُلٌ إِلٰى جَعْفَرِ الصَّادِقِ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ فَقَالَ لَهٗ رَأَيْتُ كَأَنِّيْ عَانَقْتُ الْقَمَرَ فَقَالَ لَهُ الْإِمَامُ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ أَعَزَبٌ أَنْتَ؟ قَالَ نَعَمْ قَالَ تَزَوَّجْ بِامْرَأَةٍ أَحْسَنَ أَهْلِ زَمَانِهَا فَغَابَ عَنْهُ ذٰلِكَ الرَّجُلُ مُدَّةً طَوِيْلَةً ثُمَّ جَاءَهٗ فَقَالَ لَهٗ يَا سَيِّدِيْ إِنِّيْ تَزَوَّجْتُ مَدَنِيَّةً لَمْ يَكُنْ أَحْسَنَ مِنْهَا وَلٰكِنْ رَأَيْتُ الْبَارِحَةَ كَأَنِّيْ أَحْمِلُ الْقَمَرَ فَقَالَ لَهٗ سَتَلِدُ لَكَ هٰذِهِ الْمَرْأَةُ وَلَدًا أَحْسَنَ زَمَانِهٖ تَحْمِلُهٗ فَقَالَ يَا سَيِّدِيْ وَاللّٰهِ عَلِيَّ أَنَّهَا حَامِلٌ فَكَانَ الْأَمْرُ كَمَا عَبَّرَ بِهٖ رَحِمَهُ اللّٰهُ تَعَالٰى۔

حکایت۔ کہا جاتا ہے کہ ایک شخص نے حضرت جعفر صادق رضی اللہ عنہ کے حضور حاضر ہو کر عرض کی کہ میں نے خواب میں چاند کو گلے لگایا ہے۔ اس پر امام جعفر رضی اللہ عنہ نے اس سے پوچھا تیری شادی تو نہیں ہوئی۔ اس نے کہا، نہیں۔ فرمایا تیری شادی اپنے عہد کی سب سے حسین و جمیل عورت سے ہو گی۔ اس کے بعد وہ شخص ایک مدت تک نظر نہ آیا جب دوبارہ آیا تو کہنے لگا کہ حضرت! میں نے مدینہ طیبہ کی ایسی عورت سے شادی کی تھی جس سے زیادہ خوبصورت عورت اور کوئی نہ تھی لیکن کل میں نے خواب میں دیکھا ہے کہ میں چاند کو اٹھا رہا ہوں۔ آپ نے فرمایا، تیری بیوی حاملہ ہے اس عورت کے بطن سے تیرا بیٹا پیدا ہو گا جو اپنے عہد کا خوبصورت ترین ہو گا۔ اس شخص نے عرض کیا، آپ نے درست فرمایا، خدا کی قسم وہ حاملہ ہے۔ چنانچہ حضرت امام کی تعبیر کے مطابق واقعہ پیش آیا۔ اللہ ان پر رحمتیں نازل کرے۔

حِكَايَةٌ - حُكِيَ اَنَّ اُمَّ الْاِمَامِ الشَّافِعِيِّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ لَمَّا كَانَتْ حَامِلًا بِهٖ رَاَتْ فِيْ مَنَامِهَا كَاَنَّ الْكَوْكَبَ الَّذِيْ يُقَالُ لَهُ الْمُشْتَرِيْ قَدْ خَرَجَ مِنْ فَرْجِهَا وَنَزَلَ بِمِصْرَ ثُمَّ فَرْقَعَ فَرْقَعَةً وَطَارَ مِنْهُ شَرَرٌ عَظِيْمٌ فِيْ كُلِّ بَلْدَةٍ فَلَمْ تَبْقَ مَدِيْنَةٌ وَلَا قَرْيَةٌ اِلَّا وَصَارَ فِيْهَا عِلْمُهٗ وَمَذْهَبُهٗ فَكَانَ مَقَامُهٗ كَمَا بَشَّرَ بِهٖ رَحْمَةُ اللّٰهِ عَلَيْهِمْ اَجْمَعِيْنَ -

حکایت ہے کہ جب امام شافعی رضی اللہ عنہ والدہ کے شکم میں تھے تو ان کی ماں نے خواب میں مشتری ستارے کو اپنے جسم سے نکلتے دیکھا، وہ مصر میں اترا، پھر وہاں سے تیز دوڑا اور اس سے بڑی بڑی چنگاریاں اڑ کر ہر شہر میں گریں (بعد میں والدہ نے امام شافعی سے یہ خواب بیان کیا تو ان کی بتائی ہوئی تعبیر کے مطابق) کوئی شہر یا گاؤں ایسا نہ بچا جہاں آپ کے علم اور مذہب کی اشاعت نہ ہوئی ہو اور تعبیر کے مطابق آپ کو مقام رفیع حاصل ہوا۔ اللہ سب پر رحمتیں نازل فرمائے۔

فَصْلٌ - فَاِنْ رَاٰى اَنَّهَا قَدْ قَامَتِ الْقِيَامَةُ فَاِنَّ الْعَدْلَ يُبْسَطُ فِيْ ذٰلِكَ الْمَكَانِ الَّذِيْ رَاٰهَا فِيْهِ وَاِنْ كَانَ اَهْلُ ذٰلِكَ الْمَوْضِعِ ظَالِمِيْنَ اِنْتَقَمَ اللّٰهُ مِنْهُمْ فَاِنَّ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ يَوْمُ الْفَصْلِ وَالْجَزَآءِ وَاِنْ كَانُوْا مَظْلُوْمِيْنَ اِنْتَصَرُوْا وَمَنْ رَاٰى اَنَّهٗ وَاقِفٌ بَيْنَ يَدَيِ اللّٰهِ عَزَّ وَجَلَّ فَهُوَ اَشَدُّ فِي الْاَمْرِ وَاَصَحُّ فِي الرُّؤْيَا وَكَذٰلِكَ اِذَا رَاٰى شَيْئًا مِّنْ اَهْوَالِ الْقِيٰمَةِ -

فصل - اگر کسی نے خواب میں دیکھا کہ قیامت آگئی ہے تو جس مقام کو اس نے دیکھا، وہاں عدل کا دور دورہ ہوگا اور اگر وہاں کے رہنے والے ظالم ہوں گے تو اللہ تعالیٰ ان کو سزا دے گا۔ مظلوم ہوں گے تو خدا ان کی مدد کرے گا کیونکہ روز قیامت فیصلے اور جزا و سزا کا دن ہے۔ اور جس نے یہ دیکھا کہ وہ اللہ تعالیٰ کے سامنے کھڑا ہے تو اس کا معاملہ بہت سخت ہے اور یہ خواب بالکل سچا ہے۔ قیامت کی ہولناکیوں میں سے کوئی بات دیکھنے والے کا بھی یہی حال ہے۔

فَصْلٌ - وَمَنْ رَاٰى اَنَّهٗ دَخَلَ الْجَنَّةَ فَاِنَّهٗ يَدْخُلُهَا وَهِيَ بِشَارَةٌ لَّهٗ بِمَا تَقَدَّمَ

فصل - اگر کسی نے خود کو جنت میں داخل ہوتے دیکھا ہے تو وہ ضرور جنت میں جائے گا اور یہ خواب

مِنْ صَالِحِ الْاَعْمَالِ فَاِنْ رَاٰی اَنَّهٗ اَکَلَ شَیْئًا مِّنْ ثِمَارِهَا اَوْ اَعْطَاهَا غَیْرَهٗ فَاِنَّ ثِمَارَ الْجَنَّةِ کَلَامٌ طَیِّبٌ مِثْلُ کَلَامِ الْبِرِّ وَالْخَیْرِ بِقَدْرِ ذٰلِكَ وَاِنْ اَصَابَهَا وَلَمْ یَاْکُلْ مِنْهَا شَیْئًا اَوْ لَمْ یَکُنْ یَقْدِرُ عَلٰی اَکْلِهَا فَاِنَّهٗ یُصِیْبُهٗ خَیْرٌ فِیْ دِیْنِهٖ وَلَا یَنْتَفِعُ بِهٖ وَرُبَّمَا یَدُلُّ عَلٰی عِلْمٍ لَا یَنْتَفِعُ بِهٖ۔

اس کے گزشتہ نیک اعمال کی مقبولیت کی بشارت ہے اگر کسی نے خواب میں جنت کے پھل کھائے یا اسے کسی نے جنت کے پھل دیے تو جنت کے پھل کی تعبیر اچھی باتیں ہیں نیکی اور بھلائی کی وہ باتیں جو ان پھلوں کے مطابق ہوں لیکن اگر اسے جنت کے پھل ملے لیکن کھانے نہیں یا کھانے کی قدرت نہیں پائی تو تعبیر یہ ہے کہ اس کے دین میں تو بھلائی ہے مگر اس کے لیے سود مند نہیں۔ کبھی اس کی تعبیر ایسے علم سے بھی دی جاتی ہے جس سے فائدہ حاصل نہ ہو سکے۔

وَمَنْ رَاٰی اَنَّهٗ شَرِبَ مِنْ عُیُوْنِهَا اَوْ لَبِسَ مِنْ ثِیَابِهَا فَاِنَّهٗ اَمَلٌ یَنَالُهٗ فِی الدُّنْیَا وَالْاٰخِرَةِ مِنَ الْبِرِّ وَالتَّقْوٰی وَاَمَّا رِیَاضُهَا وَعُیُوْنُهَا وَحُوْرُهَا فَاِنَّ ذٰلِكَ خَیْرٌ یَنَالُهٗ فِیْ دُنْیَاهُ وَاٰخِرَتِهٖ مِنَ الْبِرِّ وَالتَّقْوٰی وَنَعِیْمٌ یَنَالُهٗ فِی الدُّنْیَا بِقَدْرِ مَا رَاٰی۔

اور جس نے خواب میں جنت کے چشموں کا پانی پیا یا جنت کے کپڑوں کو ملبوس تن کیا ہے تو مراد یہ ہے کہ وہ حسب توقع دنیا و عقبیٰ میں اپنا مقصود حاصل کرے گا۔ اگر جنت کے باغ، چشمے اور حوریں خواب میں دکھائی دیں تو تعبیر یہ ہے کہ خواب میں دیکھی جانے والی نعمتوں کے مطابق اپنے تقوے اور نیکی کے حوالے سے دنیا و آخرت میں نعمتیں پائے گا۔

فَصْلٌ ۔ وَمَنْ رَاٰی اَنَّهٗ یَدْخُلُ جَهَنَّمَ فَاِنَّهٗ یَدْخُلُ فِیْ خَطَایَا عَظِیْمَةٍ وَهِیَ ضِدُّ رُؤْیَةِ الْجَنَّةِ وَرُؤْیَةُ ذٰلِكَ تَدُلُّ عَلٰی تَدْمِیْرٍ فَلْیُبَادِرِ الرَّائِیْ بِالتَّوْبَةِ وَ

فصل ۔ اور جس نے دیکھا کہ وہ دوزخ میں داخل ہوا ہے تو اس کی تعبیر یہ ہے کہ اس سے بڑی خطاؤں کا ارتکاب ہوگا اور یہ خواب تعبیر میں بھی جنت دیکھنے کی ضد ہے۔ جہنم کا دیکھنا ہلاکت پر دلالت کرتا ہے

جِهَادِ النَّفْسِ وَفِعْلِ الْخَيْرِ وَإِنْ لَمْ يُصِبْهُ مِنْهَا شَيْءٌ فَإِنَّ ذٰلِكَ مِنْ هُمُومِ الدُّنْيَا بِقَدْرِ مَا رَأَى۔

چنانچہ ایسا خواب دیکھنے والے کو توبہ کرنے، نفس کے ساتھ جہاد کرنے اور نیک کام انجام دینے میں جلدی کرنی چاہیے، اور اگر خواب دیکھنے والے کو دوزخ سے کوئی تکلیف نہ پہنچے تو جتنا حصہ دیکھا ہے، دنیا میں اسی قدر رنج والم جھیلے گا۔

اَمَّا نَارُ الدُّنْيَا۔ فَإِنَّهَا تُعَبَّرُ عَلٰى وُجُوهٍ كَثِيرَةٍ فَإِنْ رَآهَا قَدْ وَقَعَتْ فِي أَرْضٍ مُعْجِبَةٍ فِي بَلْدَةٍ أَوْ مَحَلَّةٍ أَوْ دَارٍ وَلَهَا لَهَبٌ وَلِسَانٌ وَهِيَ تَأْكُلُ كُلَّ مَا أَتَتْ عَلَيْهِ وَلَهَا صَوْتٌ هَائِلٌ فَإِنَّ ذٰلِكَ جَوْرٌ يَقَعُ فِي ذٰلِكَ الْمَوْضِعِ بِقَدْرِ النَّارِ وَهَوْلِهَا فَإِنْ لَمْ تَكُنِ الْأَرْضُ مُعْجِبَةً فَإِنَّهُ طَاعُونٌ أَوْ بَرْسَامٌ أَوْ وَجَعٌ شَدِيدٌ أَوْ مَوْتٌ يَقَعُ هُنَاكَ فَإِنْ لَمْ يَكُنْ لِلنَّارِ لَهَبٌ وَلَا لِسَانٌ وَلَا صَوْتٌ وَهِيَ تَأْكُلُ بَعْضَهَا وَتَتْرُكُ بَعْضَهَا فَإِنَّ ذٰلِكَ أَحْدَاثٌ وَأَمْرَاضٌ تَقَعُ هُنَاكَ۔

دنیوی آگ کی تعبیر مختلف صورتوں میں مختلف ہوتی ہے مثلاً اگر اس شہر، محلے یا گھر میں آگ لگی دکھائی دے جہاں کی زمین بنجر ہے اور آگ میں لپٹ بھی ہے شعلے بھی ہیں جس چیز پر وہ گرتی ہے اسے کھا جاتی ہے اور آگ میں ہولناک آواز بھی ہے تو آگ اور لپٹ کے اندازے کے مطابق اس مقام پر ظلم واقع ہوگا۔ اور اگر زمین بنجر نہیں تو وہاں طاعون، برسام، چیچک، یا موت عام ہوگی۔ اور اگر آگ میں لپٹ اور شعلے نہ ہوں، آواز بھی ناپید ہو اور جن چیزوں پر گرے، ان میں سے کچھ کو جلا دے، کچھ کو چھوڑ دے تو تعبیر یہ ہے کہ اس زمین پر حادثے اور بیماریاں واقع ہوں گی۔

فَإِنْ رَأَى أَنَّهَا نَزَلَتْ مِنَ السَّمَاءِ فَهِيَ أَشَدُّ عَلَيْهِمْ فَإِنْ لَمْ يَرَهَا أَكَلَتْ شَيْئًا فَإِنَّ ذٰلِكَ مُنَازَعَةٌ شَدِيدَةٌ تَكُونُ بِاللِّسَانِ مِنْ غَيْرِ ضَرَرٍ فَإِنْ كَانَ لَهَا

اگر کسی نے آسمان سے آگ اترتی دیکھی مگر اسے کسی چیز کو جلاتے نہ پایا تو تعبیر یہ ہے کہ گفتگو میں اس کی کسی سے سخت لڑائی ہوگی مگر کوئی ضرر نہیں ہوگا۔ اگر جو آگ دیکھی ہے، اس میں دھواں بھی ہو

دُخَانٌ فَالْأَمْرُ فِي ذٰلِكَ أَهْوَنُ وَأَيْسَرُ وَإِنْ رَأَى أَنَّهَا صَعِدَتْ مِنْ مَوْضِعٍ إِلَى السَّمَاءِ فَإِنَّ أَهْلَ ذٰلِكَ الْمَوْضِعِ قَدْ حَارَبُوا اللّٰهَ تَعَالَى بِالْمَعَاصِي وَاقْتَرَفُوا عَلَيْهِ بُهْتَانًا عَظِيمًا وَمَنْ رَأَى أَنَّهُ أَجَّجَ نَارًا لِيَصْطَلِيَ هُوَ أَوْ غَيْرُهُ فَإِنَّهُ يُهَيِّجُ أَمْرًا يَنْتَفِعُ بِهِ وَيَسُدُّ فَقْرَهُ فَإِنَّ الْبَرْدَ فَقْرٌ وَالْحَرَّ غُنْمٌ۔

تو جھگڑے سے آسانی سے نمٹ جانے کی علامت ہے۔ اگر خواب ایسا ہے کہ آگ کسی جگہ سے آسمان کی طرف بلند ہوئی ہے تو گویا وہاں کے رہنے والوں نے خداوند تعالیٰ سے جنگ چھیڑ دی ہے۔ وہ لوگ معصیت کا شکار ہو رہے ہیں اور اللہ تعالیٰ پر بہتان طرازی کر رہے ہیں۔ اگر خواب دیکھنے والا خود یا کوئی اور جلتی ہوئی آگ کو تاپ رہا ہے تو اس سے مراد یہ ہے کہ کسی ایسے کام کو ترقی دے گا جس سے اسے فائدہ ہوگا اور اس کی تنگی دور ہو جائے گی کیونکہ سردی فقر اور عسرت ہے اور گرمی مال غنیمت۔

فَإِنْ شَوَى عَلَيْهَا لَحْمًا فَإِنَّهُ يَبْرَأُ مِنْ غِيبَةِ النَّاسِ مِمَّا يَنَالُهُ بِلِسَانِهِ فَإِنْ أَكَلَ مِنْ ذٰلِكَ فَإِنَّهُ يَنَالُ بِهِ رِزْقًا قَلِيلًا وَحَزَنًا ثَقِيلًا لِأَنَّ الشَّيْءَ حَزَنٌ وَثِقْلٌ فَإِنْ كَانَ يَطْبُخُ بِهَا طَعَامًا فِي قِدْرٍ فَإِنَّهُ أَمْرٌ يُصِيبُ بِهِ مَنْفَعَةً مِنْ بَيْتِهِ فَإِنَّ الْقِدْرَ هُوَ قَيِّمُ الْبَيْتِ فَإِنْ لَمْ يَكُنْ فِي الْقِدْرِ طَعَامٌ فَإِنَّهُ يُهَيِّجُ قَيِّمَ الْبَيْتِ بِكَلَامٍ أَوْ يَحْمِلُهُ عَلَى أَمْرٍ مَكْرُوهٍ۔

اگر کسی نے دیکھا کہ وہ آگ پر گوشت بھون رہا ہے تو تعبیر یہ ہوگی کہ وہ اپنی زبان کی وجہ سے لوگوں کی جس غیبت کا ہدف بن گیا تھا، اس سے بچ جائے گا اور اگر اس نے اس بھنے ہوئے گوشت میں سے کچھ کھا لیا تو اسے رزق کم اور غم زیادہ ملیگا اس لیے کہ بھوننے کی تعبیر رنج والم اور بوجھ ہے۔ اور اگر اس آگ پہ ہانڈی پکائے تو اس کو کسی معاملے میں گھر والوں سے فائدہ حاصل ہوگا۔ اس لیے کہ ہنڈیا کی تعبیر گھر کے منتظم سے ہوتی ہے۔ اور اگر ہنڈیا میں کھانا نہ ہو تو وہ اپنی کسی بات سے گھر کے منتظم کو غصہ دلا کر کسی نامناسب بات پر اکسائے گا۔

فَإِنْ رَأَى أَنَّ نَارًا أَحْرَقَتْ ثِيَابَهُ

اور اگر اس آگ سے اسکے کپڑے۔ جسم کا کچھ حصہ

أَوْ بَعْضَ أَعْضَائِهِ فَإِنَّهُ تُصِيبُهُ مُصِيبَةٌ فِيمَا يُنْسَبُ إِلَيْهِ الثَّوْبُ أَوِ الْعُضْوُ عَلَى مَا سَيَأْتِي بَيَانُهُ فِي مَوْضِعِهِ إِنْ كَانَتِ النَّارُ الَّتِي أَصَابَتْهُ بِلَهَبٍ وَلِسَانٍ فَإِنَّ ذٰلِكَ ضَرَرٌ يُصِيبُهُ عَلَى يَدِ سُلْطَانٍ وَاللّٰهُ أَعْلَمُ فَإِنْ لَمْ يَكُنْ لَهَا لَهَبٌ فَهِيَ أَمْرَاضُ بَرْسَامٍ -

جلتا ہوا دیکھا تو اس کا معنے یہ ہے کہ اس کپڑے یا عضو پر کوئی مصیبت آئیگی اور اگر وہ آگ ہو اس کے کپڑے یا جسم کا کوئی حصہ جلا رہی ہے، اس میں لپٹ اور شعلے بھی ہوں تو اس کو بادشاہ کی طرف سے نقصان پہنچے گا۔ لیکن اگر آگ میں لپٹ نہ ہو تو برسام کی بیماریوں کی علامت ہے۔

فَإِنْ رَأَى أَنَّهُ يَأْكُلُ نَارًا مِنْ غَيْرِ لَهَبٍ فَإِنَّهُ يَأْكُلُ مَالَ يَتِيمٍ فَإِنْ كَانَ لَهَا لَهَبٌ فَإِنَّهُ يَكُونُ فِي ذٰلِكَ كَلَامٌ وَتَعَبٌ فَإِنْ رَأَى أَنَّهُ أَصَابَ وَهَجَ نَارٍ فَإِنَّهُ يَقَعُ فِي أَلْسِنَةِ النَّاسِ وَيَغْتَابُونَهُ وَالْكَيُّ بِالنَّارِ كَلَامٌ سُوءٍ يَنَالُهُ بِقَدْرِ مَا رَأَى وَالشَّرَرُ كَلَامٌ سُوءٍ فَإِنْ رَأَى الشَّرَرَ يَتَنَاثَرُ عَلَيْهِ فَإِنَّهُ كَلَامٌ مَكْرُوهٌ فَإِنْ كَثُرَ الشَّرَرُ عَلَيْهِ أَصَابَهُ عَذَابٌ فَإِنْ رَأَى بِيَدِهِ شُعْلَةَ نَارٍ أَصَابَ مَشَقَّةً مِنَ السُّلْطَانِ فَإِنْ رَأَى النَّارَ وَقَعَتْ فِي سُوقٍ أَوْ حَانُوتٍ فَإِنَّ ذٰلِكَ نِفَاقٌ فِي السِّلَعِ غَيْرَ أَنَّ الثَّمَنَ يَكُونُ حَرَامًا -

اگر کسی نے خواب میں اس آگ کو کھایا جس میں لپٹ نہیں تو وہ یتیم کا مال کھا رہا ہے۔ اگر اس میں لپٹ بھی ہے تو لوگ اس کے خلاف آپس میں باتیں کریں گے اور اسے تکلیف پہنچے گی۔ اگر کسی نے دیکھا کہ اس کو آگ کی لپٹ نے جھلس دیا ہے تو وہ لوگوں کی باتوں کا ہدف بنے گا اور وہ اس کی غیبت کریں گے۔ اور آگ سے داغنے کا مطلب یہ ہے کہ جتنا داغ نظر آئے اتنی بری باتیں اسے سننی پڑیں گی اور چنگاریوں کی تعبیر بدزبانی ہے۔ اگر خواب میں چنگاریاں اس پر آ رہی ہیں تو وہ ناگوار اور نامناسب باتیں سنے گا اور اگر چنگاریاں زیادہ گریں تو اس کو سختی کا سامنا ہوگا اور ہاتھ میں آگ کا شعلہ دیکھنے سے مراد یہ ہے کہ اسے بادشاہ سے تکلیف پہنچے گی۔ اگر بازار یا دکان پر آگ گرتی دیکھی تو تعبیر یہ ہے کہ تجارت کے مال کی کھپت زیادہ ہوگی مگر قیمت حرام ہوگی

فَإِنْ رَأَى سِرَاجًا قَوِيًّا مُضِيئًا فِي بَيْتٍ فَهُوَ صَلَاحُ حَالِ الدَّارِ وَإِنْ كَانَ ضَعِيفًا فِي ضَوْئِهِ كَانَ حَالُهُ كَذٰلِكَ فَإِنِ انْطَفَأَ وَلَمْ يَكُنْ فِي الرُّؤْيَا مَا يَدُلُّهُ عَلَى الْمَوْتِ فَإِنَّهُ يَتَغَيَّرُ حَالُهُ وَيُصِيبُهُ مَا يَكْرَهُهُ وَإِنْ كَانَ يُوقِدُ نَارًا يَسْتَضِيءُ بِهَا النَّاسُ أَوْ يَهْتَدُونَ بِهَا فَإِنَّهُ عِلْمٌ وَحِكْمَةٌ يَنْفَعُ بِهِ النَّاسَ وَإِنْ رَأَى أَنَّهُ يَجْمَعُ رَمَادًا أَوْ يَحْمِلُهُ فَإِنَّهُ يَجْمَعُ أَمْرًا بَاطِلًا مِنَ الْعُلُومِ وَلَا يَنْتَفِعُ بِهِ أَحَدٌ مِنَ النَّاسِ وَمَنْ رَأَى أَنَّهُ يُطْفِئُ نَارًا وَهِيَ لَا تَتَّقِدُ فَإِنَّهُ عِلْمٌ لَا يُنْتَفَعُ بِهِ أَيْضًا وَاللّٰهُ أَعْلَمُ۔

اگر کسی نے گھر میں تیز روشنی کا چراغ دیکھا تو یہ گھر کی بہت اچھی حالت ہونے پر دلالت کرتا ہے اگر روشنی کمزور ہے تو اسکی مناسبت سے گھر کا حال اچھا ہوگا اگر چراغ گل ہو جائے اور خواب میں اسکے بجھنے کیوجہ ظاہر نہ ہو تو تعبیر یہ ہے کہ اسکی حالت تبدیل ہوگی اور اسے ناخوشگوار حالات پیش آئینگے اگر کوئی خواب میں آگ جلا رہا ہے تو لوگ اس سے روشنی یا ہدایت حاصل کریں گے کیونکہ روشنی کی تعبیر علم و حکمت ہے جس سے لوگ مستفید ہوتے ہیں۔ اگر کسی نے دیکھا کہ راکھ جمع کر رہا ہے یا سمیٹ رہا ہے تو گویا وہ باطل اور بے فائدہ علوم حاصل کر رہا ہے۔ اگر کوئی آگ کو جمع کر رہا اور وہ جلتی نہیں تو اس سے مراد ایسا علم ہے جو نفع بخش نہ ہو۔ واللہ اعلم

اَلْبَابُ الْخَامِسُ

پانچواں باب

فِي تَأْوِيلِ الْأَمْطَارِ وَالرَّعْدِ وَالْبَرْقِ وَمِيَاهِ الْآبَارِ الْبِحَارِ وَالسَّوَاقِي وَالْأَنْهَارِ وَالسُّفُنِ وَالطَّوَاحِينِ وَالْحَمَّامَاتِ وَالرِّيَاحِ وَغَيْرِهَا۔

بارش، بجلی، گرج، چشموں، دریاؤں، کشتیوں، چکیوں، حماموں اور ہوا وغیرہ کو دیکھنے کے بارے میں

اَلْمَطَرُ۔ غَيْثٌ وَرَحْمَةٌ وَكَذٰلِكَ الْغَمَامُ فَإِنْ كَانَ خَاصًّا فِي مَوْضِعٍ أَوْ دَارٍ أَوْ مَحَلَّةٍ دُونَ غَيْرِهَا كَانَ ذٰلِكَ

بارش کی تعبیر، فریاد کرنے والے کی مدد کو پہنچنا اور رحمت کرنا ہے۔ مگر بارش کسی خاص گھر یا محلے میں ہوتی دکھائی دے اور باقی مقامات پر نہ

أَوْجَاعًا وَأَمْرَاضًا أَوْخَسَارَةً فِي الدُّنْيَا
تَقَعُ بِأَهْلِ ذٰلِكَ الْمَوْضِعِ الْمَخْصُوْصِ
بِهَا وَرُبَّمَا كَانَتْ سَيِّئَاتٍ تُصِيْبُهُمْ فَإِنْ
رَأَى السَّمَاءَ تَمْطُرُ سَمْنًا أَوْعَسَلًا أَوْزَيْتًا
أَوْلَبَنًا وَمَا أَشْبَهَ ذٰلِكَ فَإِنَّهُ غَنِيْمَةٌ وَّ
خَيْرٌ وَّرِزْقٌ يَّنْزِلُ مِنَ السَّمَاءِ عَلٰى أَهْلِ
تِلْكَ الْبُقْعَةِ وَكُلُّ مَطَرٍ يُّسْتَحَبُّ يَكُوْنُ
كَذٰلِكَ۔

ہو تو جہاں بارش ہو رہی ہے، وہاں کے باشندے بھوک، بیماریوں، آلام اور دنیوی نقصانات کا شکار ہوں گے اور کبھی اس سے مراد سختیاں ہیں جو وہاں کے باشندے جھیلیں گے اگر آسمان سے گھی، شہد، زیتون یا دودھ وغیرہ کی بارش نظر آئے تو گویا وہاں کے رہنے والوں پر غنیمت، بھلائی اور رزق آسمان سے اترے گا۔ اسی طرح ہر اچھی بارش کی تعبیر اچھی ہوگی۔

حِكَايَةٌ۔ حُكِيَ أَنَّهُ جَاءَ رَجُلٌ إِلٰى
أَبِي بَكْرِنِ الصِّدِّيْقِ رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالٰى عَنْهُ
فَقَالَ لَهُ إِنِّي رَأَيْتُ ظُلَّةً تَمْطُرُ مِنَ
السَّمَاءِ سَمْنًا وَّعَسَلًا وَالنَّاسُ يَأْخُذُوْنَ
مِنْهُ فَبَيْنَ مُسْتَكْثِرٍ وَّمُسْتَقِلٍّ فَقَالَ
لَهُ أَبُوْبَكْرٍ رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالٰى عَنْهُ أَمَّا الظُّلَّةُ
فَالْإِسْلَامُ وَأَمَّا السَّمْنُ وَالْعَسَلُ حَلَاوَةُ
وَكُلُّ مَطَرٍ يُّسْتَحَبُّ نَوْعُهُ فَهُوَ مَحْمُوْدٌ۔

حکایت۔ بیان کیا گیا کہ ایک شخص حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی خدمت میں حاضر ہوا اور آپ سے اپنا خواب بیان کیا کہ بادل آیا ہے اور آسمان سے شہد اور گھی برسنے لگا ہے اور لوگ اسے لوٹ رہے ہیں۔ کسی کو زیادہ مل رہا ہے، کسی کو کم۔ حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ نے تعبیر دی کہ بادل سے مراد اسلام ہے اور گھی اور شہد کی تعبیر اسلام کی مٹھاس ہے۔ اسی طرح ہر اچھی چیز کی بارش کو دیکھنا بھلائیاں ملنا ہے۔

وَسُئِلَ رَجُلٌ نِ الْإِمَامَ جَعْفَرَ
نِ الصَّادِقَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ فَقَالَ لَهُ إِنِّي
رَأَيْتُ كَأَنِّي أَخُوْضُ فِي الْمَطَرِ يَوْمًا وَّلَيْلَةً
فَقَالَ مَا أَحْسَنَ مَا رَأَيْتَ أَنْتَ تَخُوْضُ

ایک آدمی نے حضرت امام جعفر صادق رضی اللہ عنہ کی خدمت میں حاضر ہو کر کہا کہ میں نے خواب میں اپنے آپ کو ایک دن اور ایک رات بھیگتے ہوئے پایا ہے۔ آپ نے اس کی تعبیر یہ بتائی کہ تو نے

فِي الرَّحْمَةِ وَتُرْزَقُ الْاَمْنَ وَسَعَةَ الرِّزْقِ۔

بہت اچھا خواب دیکھا ہے۔ تجھ پر رحمت کی بارش ہے اور تیرے لیے امن اور وسعتِ رزق کی خوشخبری ہے۔

وَقِيْلَ لَهٗ اَيْضًا رَجُلٌ رَاٰى فِيْ مَنَامِهٖ كَاَنَّ مَطَرًا نَزَلَ عَلٰى رَاْسِهٖ خَاصَّةً فَقَالَ هٰذَا رَجُلٌ مُذْنِبٌ كَثُرَتْ ذُنُوْبُهٗ عَلَيْهِ وَاَحَاطَتْ بِهٖ خَطِيْئَتُهٗ اَلَمْ يَسْمَعْ قَوْلَهٗ تَعَالٰى۔ وَاَمْطَرْنَا عَلَيْهِمْ مَّطَرًا فَسَآءَ مَطَرُ الْمُنْذَرِيْنَ۔

اسی طرح ان سے اس شخص کے متعلق پوچھا گیا جس نے خواب میں خاص اپنے سر پہ بارش ہوتے دیکھی تو آپ نے تعبیر دی کہ یہ شخص گنہگار ہے۔ اس کے گناہ زیادہ ہو گئے ہیں اور اس کی خطاؤں نے اسے گھیر لیا ہے کیا اس نے اللہ تعالیٰ کا یہ ارشاد نہیں سنا۔ "اَمْطَرْنَا عَلَيْهِمْ مَّطَرًا فَسَآءَ مَطَرُ الْمُنْذَرِيْنَ" ہم نے ان پہ بارش برسائی تو جن لوگوں کو ڈرایا گیا ہے، اُن پہ بُری بارش ہوئی ہے

فَصْلٌ وَالرَّعْدُ مَعَ الرِّيْحِ سُلْطَانٌ جَائِرٌ قَوِيٌّ وَالْبَرْقُ لِلْمُسَافِرِ خَوْفٌ وَلِلْمُقِيْمِ طَمَعٌ لِقَوْلِهٖ تَعَالٰى۔ هُوَ الَّذِيْ يُرِيْكُمُ الْبَرْقَ خَوْفًا وَّطَمَعًا۔ وَقِيْلَ اِنَّ الرَّعْدَ بِلَا مَطَرٍ خَوْفٌ لِلْمُقِيْمِ وَلِلْمُسَافِرِ وَالرَّعْدَ مَعَ الْمَطَرِ شِفَآءٌ لِلْمَرِيْضِ۔

فصل۔ ہوا کے ساتھ گرج ہونے کی تعبیر ظالم اور طاقت ور بادشاہ ہے اور بجلی مسافر کے لیے ڈر کی اور غیر مسافر کے لیے حرص اور طمع کی علامت ہے کیونکہ ارشادِ باری تعالیٰ ہے۔ هُوَ الَّذِيْ يُرِيْكُمُ الْبَرْقَ خَوْفًا وَّطَمَعًا۔ (اللہ وہ ہے جو تمہیں خوف اور امید کے لیے بجلی دکھاتا ہے) یہ بھی تعبیر ہے کہ اگر بارش ہو اور گرج نہ ہو تو مسافر اور مقیم، دونوں کے لیے ڈر کی نشانی ہے اور گرج کیساتھ بارش بیمار کیلیے شفا ہے۔

نَوْسٌ تُزَرِّجُ الْاَخْضَرُ يَدُلُّ عَلَى الْاَمْنِ مِنَ الْقَحْطِ وَالْاَصْفَرُ يَدُلُّ عَلَى الْمَرَضِ وَالْاَحْمَرُ يَدُلُّ عَلٰى سَفْكِ الدِّمَآءِ وَقِيْلَ

خواب میں دھنک دکھائی دے اور سبز ہو تو قحط سے بچنے کی علامت ہے زرد ہو تو بیماری اور سرخ ہو تو خونریزی کی نشانی ہے۔ یہ بھی کہا گیا ہے کہ

إِنْ رَأَى قَوْسَ قُزَحٍ يَدُلُّ عَلَى تَزْوِيجِ صَاحِبِهِ۔

قوس قزح کو خواب میں دیکھنے والے کی شادی ہوگی

اَلسَّيْلُ يَدُلُّ عَلَى هُجُومِ الْعَدُوِّ، وَ سَيَلَانُ الْمَيَازِيبِ مِنَ الْمَطَرِ يَدُلُّ عَلَى الْخَيْرِ وَالْخِصْبِ۔

سیلاب دشمنوں کے ہجوم کی دلیل ہے اور پرنالوں سے پانی کا بہنا بھلائی اور سرسبزی کی علامت ہے۔

فَصْلٌ۔ وَالسَّحَابُ حِكْمَةٌ وَعِلْمٌ وَ رَحْمَةٌ وَهُوَ دِينُ الْإِسْلَامِ إِنْ لَمْ يَكُنْ فِيهِ هَيْئَةُ الْعَذَابِ مِنْ سُوءِ الظُّلْمَةِ أَوْ رِيَاحٍ وَأَهْوَالٍ فَمَنْ رَأَى أَنَّهُ مَلَكَ السَّحَابَ أَوْ جَمَعَهُ أَوْ سَارَ فِيهِ أَوْ رَكِبَهُ فَإِنَّهُ يَنَالُ مِمَّا ذَكَرْنَاهُ أَمْرًا عَظِيمًا

فصل۔ ابر کی تعبیر دانائی اور علم و رحمت ہے۔ اس میں آندھی، تاریکی اور ہولناکیاں ہوں تو عذاب ہے، ورنہ دین اسلام کی علامت ہے۔ اگر کوئی دیکھے کہ ابر کا مالک بن گیا ہے یا اسے اکٹھا کر رہا ہے یا اس میں چل رہا ہے یا اسکے اوپر سوار ہے تو ہم نے جن چیزوں کا اوپر ذکر کیا ہے اسے ان میں سے اہم چیز حاصل ہوگی۔

حِكَايَةٌ۔ حُكِيَ أَنَّهُ سُئِلَ جَعْفَرُ بْنُ الصَّادِقِ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ عَنْ رَجُلٍ رَأَى أَنَّهُ يَأْكُلُ السَّحَابَ وَبَيْنَ يَدَيْهِ سَحَابٌ كَثِيرٌ فَقَالَ نِعْمَ مَا رَأَى هٰذَا رَجُلٌ تَعَلَّمَ الْعِلْمَ وَارْتَفَعَ فِي الذِّكْرِ وَحَازَ الْفَخْرَ وَنَالَ مِنْ ذٰلِكَ مَا لَمْ يَنَلْهُ أَحَدٌ ثَنَاءٌ حَسَنٌ وَجَاهٌ وَقَدْرٌ۔

حکایت بیان کیا گیا ہے کہ حضرت جعفر صادق رضی اللہ عنہ سے پوچھا گیا کہ اگر کوئی آدمی خواب میں دیکھے کہ ابر کو کھا رہا ہے یا اس کے سامنے بہت سا ابر موجود ہے تو اس کی تعبیر کیا ہے۔ آپ نے فرمایا کہ خواب اچھا ہے، وہ شخص علم حاصل کرے گا، شہرت و رفعت پائے گا، فخر کی کیفیتیں، تعریف و توصیف، مقام و مرتبہ اور قدر و منزلت اس قدر پائے گا کہ اتنا کچھ کسی اور نے نہیں پایا۔

وَسُئِلَ عَنْ رَجُلٍ رَأَى كَأَنَّ السَّحَابَ أَظَلَّتْهُ فَقَالَ إِنْ كَانَ هٰذَا الرَّجُلُ سَقِيمًا

امام جعفر صادق رضی اللہ عنہ سے ایک اور آدمی کے متعلق پوچھا گیا کہ اس نے ابر کو اپنے آپ پر سایہ کرتے

يُشْفَى وَإِنْ كَانَ مَدْيُونًا يَقْضِي اللّٰهُ دَيْنَهُ وَإِنْ كَانَ فَقِيرًا فَاللّٰهُ يُغْنِي فَقْرَهُ وَإِنْ كَانَ مَظْلُومًا يَنْتَصِرُ لِأَنَّ السَّحَابَ رَحْمَةٌ وَمَا فِيهَا رَحْمَةٌ وَكَانَتْ تُظِلُّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الْوَقَائِعِ وَ الْحُرُوبِ۔

دیکھا ہے تو آپ نے فرمایا کہ اگر یہ آدمی بیمار ہے تو شفایاب ہو گا، مقروض ہے تو اللہ اس کے قرض کی ادائی کا انتظام کرے گا۔ فقیر ہے تو خدا اسے مالدار کر دے گا مظلوم ہے تو اس کی امداد ہو گی۔ اس لیے کہ بادل اور جو کچھ اس میں ہے، سب رحمت ہے اور جنگوں کے زمانے میں ابر رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم پر سایہ کیا کرتا تھا۔

فَصْلٌ۔ وَأَمَّا الْبَرَدُ وَالثَّلْجُ وَالْجَلِيدُ فَهُوَ هَمٌّ وَغَمٌّ وَعَذَابٌ إِلَّا أَنْ يَكُونَ الثَّلْجُ قَلِيلًا فِي مَوْضِعِهِ الَّذِي جَرَتِ الْعَادَةُ بِنُزُولِهِ فِيهِ فَإِنْ كَانَ كَذٰلِكَ فَهُوَ خِصْبٌ لِأَهْلِ ذٰلِكَ الْمَوْضِعِ وَالْجَلِيدُ مِثْلُهُ إِلَّا أَنْ يَرَى أَنَّهُ اغْتَرَفَ مَاءً مِنْ إِنَاءٍ فَجَمَدَ فِيهِ فَإِنَّهُ حِينَئِذٍ مَالٌ جَامِدٌ صَامِتٌ يَجْمُدُ عِنْدَهُ وَيَبْقَى وَالْبَرَدُ لَا خَيْرَ فِيهِ بِكُلِّ حَالٍ۔

فصل۔ ژالہ، برف اور کہر کی تعبیر غم والم اور عذاب ہے، البتہ برف پڑنے والے علاقے میں خواب میں کسی کو تھوڑی سی برف دکھائی دے تو اس سے مراد یہ ہے کہ وہاں کے مکینوں کو سرسبزی حاصل ہو گی۔ اسی طرح کہر کی تعبیر بھی رنج والم ہے۔ لیکن اگر خواب میں پانی کو برتن سے چلو میں لیا اور وہ جم گیا تو یہ اس بات کی علامت ہے کہ جمع شدہ مال اس کے پاس جمع اور باقی رہیگا اور خواب میں اولے دیکھنے سے کسی طرح بھی بھلائی مراد نہیں۔

فَصْلٌ۔ اَلْبِئْرُ هِيَ رَأْسُ مَالِ الْإِنْسَانِ وَمَعِيشَتُهُ فَمَنْ رَأَى أَنَّهُ أَرَادَ حَفْرَ بِئْرٍ فَلَمْ يَقْدِرْ فَإِنَّهُ نَكَدٌ فِي الْمَعِيشَةِ وَيَنَالُ مِنَ الْقُوتِ قَلِيلًا وَمَنْ رَأَى أَنَّهُ بَنَى الْبِئْرَ فِي دَارِهِ وَقَدْ فَارَ وَارْتَفَعَ

فصل۔ کنوئیں سے مراد انسان کی جمع پونجی ہے۔ جس نے خواب میں کنواں کھودنے کا ارادہ کیا مگر کھود نہ سکا، وہ حصولِ معاش کے لیے تگ ودو کریگا مگر روزی کم پائے گا۔ جس نے دیکھا کہ اس نے اپنے گھر میں کنواں کھودا اور پانی اس میں جوش مار کر

فَاِنَّهٗ قُوَّةٌ فِیْ مَالِهٖ وَیَزِیْدُهُ اللّٰهُ تَعَالٰی مَالًا طَیِّبًا مِّنْ غَیْرِ نَکَدٍ وَّلَا تَعَبٍ وَّمَنْ رَاٰی کَاَنَّ الْمَآءَ خَرَجَ مِنْ دَارِهٖ وَبِئْرِهٖ فَاِنَّ مَالَهٗ یَذْهَبُ وَیَبْقٰی اَقَلُّهٗ وَمَنْ رَاٰی کَاَنَّهٗ یَسْتَقِیْ مِنْ مَّآءٍ وَّیَسْقِیْ زَرْعًا فَاِنَّهٗ مَالٌ یُنْفِقُهٗ فِیْ سَبِیْلِ اللّٰهِ عَزَّ وَجَلَّ فَاِنْ رَاٰی اَنَّهٗ یَسْتَقِیْ مِنْهَا وَیَصُبُّهٗ فَاِنَّهٗ یُنْفِقُهٗ فِیْمَا لَا یَنْفَعُهٗ وَلَا یَضُرُّهٗ فَاِنْ کَانَ یَسْتَقِیْ مِنْهَا وَیُعْطِی النَّاسَ اَوْ یَسْقِیْهِمْ فَاِنَّهٗ یَعِیْشُ فِیْ کَیْفِیَّةٍ عَظِیْمَةٍ وَعَالَمٍ کَبِیْرٍ کَاَنَّهٗ یَرْبِیْ بِمَالِهِ الْاَیْتَامَ وَضُعَفَآءَ النَّاسِ۔

اوپر آگیا ہے تو اس کے مال میں اضافہ ہوگا۔ اور اللہ تعالیٰ اسے محنت و مشقت کے بغیر پاک مال عطا کرے گا۔ اگر کسی نے خواب میں پانی کو گھر سے اور اس کے کنوئیں سے باہر نکلتے پایا تو اس کا زیادہ مال ختم ہو جائے گا، تھوڑا سا باقی رہے گا جس نے دیکھا کہ چشمے سے پانی نکال کر کھیتی کو سیراب کر رہا ہے تو مراد یہ ہے کہ وہ اللہ تعالےٰ کی راہ میں مال خرچ کرے گا۔ اور اگر کوئی دیکھے کہ وہ چشمے سے پانی نکال کر بہاتا جاتا ہے تو مراد یہ ہے کہ وہ رقم ایسے کام میں لگائے گا جس سے نہ اسے فائدہ ہوگا نہ نقصان۔ اگر وہ چشمے سے پانی نکال کر لوگوں کو دے رہا ہے یا پلا رہا ہے تو تعبیر یہ ہے کہ وہ نہایت عمدہ حالت میں زندگی گزارے گا اور اپنے مال سے یتیموں اور غریبوں کی بود و باش میں کفالت کرے گا۔

فَاِنْ رَاٰی اَنَّهٗ یَسْتَقِیْ مِنْهَا وَیَسْقِیْ اَسَافِلَ الشَّجَرِ فَاِنَّهٗ یُرَبِّیْ بِمَالِهِ الْاَیْتَامَ فَاِنْ کَانَ یَسْتَقِیْ وَیَسْقِی النَّاسَ فَاِنَّهٗ یُعِیْنُ قَوْمًا عَلَی الْحَجِّ فَاِنْ رَاٰی اَنَّهٗ یَسْتَقِیْ وَخَرَجَ مِنْهُ عُذْرَةٌ اَوْ شَیْءٌ مِّنَ الْقَذَرِ فَاِنَّهٗ یَخْلِطُ مَالَهُ الطَّیِّبَ بِمَالٍ خَبِیْثٍ فَمَنْ رَاٰی کَاَنَّ دَلْوَهٗ قَدِ

اگر کسی نے خواب میں دیکھا کہ وہ چشمے سے پانی نکال کر درختوں کی جڑوں میں ڈال رہا ہے تو وہ یتیموں کی پرورش کرے گا۔ اور اگر پانی نکال کر لوگوں کو پلا رہا ہے تو مراد یہ ہے کہ وہ حج کو جانے والوں کی معاونت کرے گا۔ اور اگر کسی نے دیکھا کہ وہ پانی نکال رہا ہے اور اس سے کوئی نجس یا گندی چیز نکلی ہے تو تعبیر یہ ہے کہ وہ اپنے پاک مال میں حرام کی ملاوٹ کر رہا

انْقَطَعَ فَإِنَّ مَعْرُوفَهُ يَنْقَطِعُ عَنِ النَّاسِ وَرُبَّمَا تَكُونُ الْبِئْرُ مَكْرًا وَّخَدِيعَةً وَّهَمًّا وَّغَمًّا فَإِنْ رَّأَى أَنَّهُ وَقَعَ فِيهَا أَوْ دَخَلَهَا فَتَكُونُ عَاقِبَتُهُ إِلَى الْفَرَجِ وَالظَّفَرِ وَالنَّصْرِ كَمَا جَرَى لِسَيِّدِنَا يُوسُفَ الصِّدِّيقِ عَلَيْهِ السَّلَامُ۔

ہے۔ جس نے خواب میں دیکھا کہ اس کا ڈول ٹوٹ گیا تو مراد یہ ہے کہ اس کا لوگوں کے ساتھ نیکی کرنے کا سلسلہ ختم ہو جائے گا۔ اور کبھی کنوئیں کی تعبیر مکر و فریب اور غم و الم ہوتی ہے۔ اور اگر کوئی کنوئیں میں گر پڑا یا اس میں داخل ہو گیا تو سیدنا یوسف علیہ السلام کی طرح مآلِ کار کامیاب اور فتح مند ہو گا۔

فَصْلٌ۔ اَلنَّهْرُ هُوَ رَجُلٌ عَلٰى قَدْرِ حَالِ النَّهْرِ مِنَ الصِّغَرِ وَالْكِبَرِ وَمَنْ رَّأَى أَنَّهُ دَخَلَ النَّهْرَ فَأَصَابَهُ وَجَلٌ وَّهَوْلٌ فَإِنَّهُ يُصِيبُهُ هَمٌّ وَّغَمٌّ وَّخَوْفٌ بِقَدْرِ مَا وَجَلَ وَكَذٰلِكَ إِذَا كَانَ النَّهْرُ عَكِرًا أَوْ شَرِبَ وَهُوَ صَافٍ فَإِنَّهُ يُصِيبُ خَيْرًا وَّحَيَاةً طَيِّبَةً وَّإِنْ كَانَ النَّهْرُ كَدِرًا أَوْ شَرِبَ مِنْهُ أَصَابَهُ مَرَضٌ وَهَمٌّ وَّغَمٌّ مِّنْ ذٰلِكَ الرَّجُلِ بِقَدْرِ مَا شَرِبَ مِنَ النَّهْرِ۔

فصل۔ نہر کے چھوٹے یا بڑے ہونے کے اعتبار سے اس کی تعبیر آدمی سے کی جاتی ہے۔ جو شخص خواب میں نہر میں داخل ہوا اور اس نے خوف اور ہول محسوس کیا تو تعبیر یہ ہے کہ خواب میں جتنا خوف اور رنج و غم اسے محسوس ہوا، اسی قدر دنیا میں ہو گا۔ اگر کسی کو نہر گدلی لگے مگر اس نے اس میں سے جو پانی پیا، وہ صاف تھا تو اسے بھلائی نصیب ہو گی اور اس کی زندگی بہتر انداز میں گزرے گی۔ اور اگر نہر بھی گدلی ہے اور اس میں سے پانی بھی گدلا پیا تو اس نے جتنا پانی پیا، اسی قدر مرض اور رنج و غم میں مبتلا ہو گا۔

وَإِذَا رَأَى أَنَّهُ يَسْقِي الْمَاءَ مِنَ النَّهْرِ فَإِنَّهُ يُصِيبُ مَالًا مِّنْ رَجُلٍ عَلٰى قَدْرِ عِظَمِ النَّهْرِ وَصِغَرِهِ فَمَنْ رَّأَى أَنَّهُ اغْتَسَلَ فِي مَاءٍ فَإِنَّ الْغُسْلَ ذَهَابُ غَمٍّ وَّهَمٍّ وَّحُزْنٍ وَّفَرَحٌ وَّشِفَاءٌ فَإِنْ كَانَ

اور جس نے خواب میں دیکھا کہ وہ نہر سے پانی پی رہا ہے تو نہر جتنی چھوٹی یا بڑی ہو گی، اسی حساب سے اسے کسی آدمی سے مال ملے گا۔ اور جو خواب کے عالم میں نہر یا دریا یا چشمے میں نہایا اور کوئی گھبراہٹ یا ڈر یا ذلت محسوس نہ کی تو اس کی تعبیر یہ ہے کہ

مَهْمُوْمًا اَوْ فِيْ ضِيْقٍ فَرَّجَ اللّٰهُ عَنْهُ وَاِنْ كَانَ مَرِيْضًا شَفَاهُ اللّٰهُ تَعَالٰى وَاِنْ كَانَ مَدْيُوْنًا قَضَى اللّٰهُ دَيْنَهٗ وَاِنْ كَانَ ذَا خَوْفٍ اَمَّنَ اللّٰهُ خَوْفَهٗ وَاِنْ كَانَ فِي السِّجْنِ خَلَّصَهُ اللّٰهُ وَمِنْهُ قَالَ اللّٰهُ تَعَالٰى اُرْكُضْ بِرِجْلِكَ هٰذَا مُغْتَسَلٌ بَارِدٌ وَّ شَرَابٌ وَوَهَبْنَا لَهٗ اَهْلَهٗ وَمِثْلَهُمْ مَّعَهُمْ رَحْمَةً مِّنَّا وَذِكْرٰى لِاُولِي الْاَلْبَابِ وَاِذَا رَاٰى اَنَّهٗ تَقَطَّعَ النَّهْرُ اِلَى الْجَانِبِ الْاٰخَرِ فَاِنَّهٗ هَمٌّ وَّغَمٌّ وَّخَوْفٌ يَزُوْلُ فَاِنْ كَانَ فِيْهِ وَحْلٌ اَوْ طِيْنٌ اَوْ مَوْجٌ مُّتَوَاتِرٌ فَقَدْ قَطَعَ ذٰلِكَ الرَّجُلُ الَّذِيْ يُدَاخِلُهٗ وَيُعَاشِرُهٗ وَيُجَاوِزُهٗ اِلٰى غَيْرِهٖ اَوْ يَبْقٰى مِنْ بَعْدِهٖ.

اس کے تمام رنج وغم ختم ہو جائیں گے اور اسے خوشی اور شفا حاصل ہو گی۔ اور اگر ایسا خواب دیکھنے والا غم زدگی یا تنگی کے عالم میں ہو گا تو وہ غم اور تنگی سے نجات پائے گا۔ اگر بیمار ہو گا تو اللہ تعالیٰ اسے شفا دے گا۔ مقروض ہو گا تو خدا اس کی ادائیگی کی صورت پیدا کرے گا۔ اگر اسے کسی قسم کا خوف ہو گا تو خوف سے، قید میں ہو گا تو قید سے اللہ تعالیٰ اسے رہائی دے گا۔ کیونکہ اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے:

اُرْكُضْ بِرِجْلِكَ هٰذَا مُغْتَسَلٌ بَارِدٌ وَّشَرَابٌ وَوَهَبْنَا لَهٗ اَهْلَهٗ وَمِثْلَهُمْ مَّعَهُمْ رَحْمَةً مِّنَّا وَذِكْرٰى لِاُولِي الْاَلْبَابِ (اپنا پیر زمین پر مار! یہ ٹھنڈا چشمہ نہانے اور پینے کے لیے ہے۔ ہم نے اسے اس کے اہل عیال اور ان جیسے دوسرے بخشے۔ یہ ہمارا کرم تھا اور داناؤں کے لیے نصیحت) اور اگر کسی نے یہ دیکھا کہ نہر کو پار کر کے دوسرے کنارے جا پہنچا تو اس کے رنج وغم ختم ہو جائیں گے اور اگر نہر میں کیچڑ مٹی یا مسلسل لہریں ہوں تو تعبیر یہ ہے کہ اس کے پاس آنے جانے اور اٹھنے بیٹھنے والا ہر شخص اس سے تعلقات منقطع کرے گا اور یا کسی دوسرے شخص سے تعلقات استوار کرے گا یا تنہا رہ جائے گا۔

اَلْبَحْرُ۔ رُؤْيَةُ الْبَحْرِ مُلْكٌ عَظِيْمٌ اِذَا لَمْ يَكُنْ لَهٗ عَكَرٌ اَوَّلُهٗ مَوْجٌ هَائِلٌ فَهُوَ مَمْلَكَةٌ فَمَنْ رَاٰى اَنَّهٗ شَرِبَ مِنْ مَّآءِ الْبَحْرِ وَهُوَ غَيْرُ عَكِرٍ وَّلَا هَائِجٍ نَالَ مِنَ الْمُلْكِ بِقَدْرِ مَا شَرِبَ اَوْ نَالَ مِنْ دُنْيَاهُ عِيْشَةً طَيِّبَةً وَّاِنْ كَانَ الْبَحْرُ كَدِرًا اَوْ مُظْلِمًا اَوْ هَائِجًا اَصَابَهٗ مِنَ الْخَوْفِ وَالْهَمِّ وَالْغَمِّ وَالشِّدَّةِ بِقَدْرِ ذٰلِكَ وَمَنْ رَّاٰى اَنَّهٗ غَرِقَ فِى الْبَحْرِ فَاِنْ كَانَ صَافِيًا غَرِقَ فِىْ اُمُوْرِ الْمُلْكِ وَاِنْ كَانَ كَدِرًا نَالَتْهُ شِدَّةٌ مُّهْلِكَةٌ وَمَنْ رَّاٰى اَنَّهٗ يَمْشِىْ فَوْقَ الْبَحْرِ فَاِنَّهٗ يَعْلُوْا فِىْ دُنْيَاهُ عَلَى الْمُلُوْكِ وَاَرْبَابِ الدُّنْيَا وَغَيْرِ مَكَانِهٖ وَاللّٰهُ اَعْلَمُ۔

دریا۔ خطرناک موجوں اور گدلے پانی کے بغیر دریا کو دیکھنے کی تعبیر بڑا ملک ہوتا ہے۔ اور اگر کسی نے خواب میں دریا کا پانی پیا، جو گدلا اور پُر جوش نہ تھا تو تعبیر یہ ہے کہ جتنا پانی پیا ہے، اتنا ملک اسے ملے گا اور وہ دنیا میں عمدہ زندگی بسر کرے گا۔ اور اگر دریا میں جوش، تاریکی اور گدلاپن تھا تو دیکھنے والے کو اسی قدر خوف اور رنج ملے گا۔ اور جس نے خواب میں دیکھا کہ وہ دریا میں ڈوب گیا ہے تو اگر پانی صاف تھا تو ملکی معاملات میں مستغرق رہے گا اور اگر گدلا تھا تو اسے ایسی سختی نصیب ہوگی جو مہلک ثابت ہوگی۔ اور جس نے خواب میں اپنے آپ کو دریا کے اوپر چلتا پایا تو مراد یہ ہے کہ وہ دنیا میں بادشاہوں اور اہل دنیا پر غالب رہے گا اور ترقی پائے گا۔ واللہ اعلم۔

اَلسَّفِيْنَةُ۔ نَجَاةٌ فِىْ غَالِبِ الْاَحْوَالِ وَرُبَّمَا كَانَتْ سَبَبًا وَّوُصْلَةً اِلَى الْمُلُوْكِ وَرُبَّمَا كَانَتْ هَمًّا وَّغَمًّا اِلَّا اَنَّ النَّجَاةَ قَرِيْبَةٌ فَمَنْ رَاٰى اَنَّهٗ فِىْ سَفِيْنَةٍ فِى الْبَحْرِ فَاِنَّهٗ يَدْخُلُ الْمُلْكَ السُّلْطَانَ بِقَدْرِ دُخُوْلِ السَّفِيْنَةِ وَكِبَرِهَا وَصِغَرِهَا وَسَعَتِهَا اِلَّا اَنَّهٗ يَنْجُوْا مِنْ ذٰلِكَ الْمُلْكِ

کشتی۔ عام طور پر اس کی تعبیر نجات ہوتی ہے اور کبھی کبھی بادشاہ تک رسائی کا ذریعہ بن جاتی ہے اور اس کی تعبیر رنج و الم سے بھی کی جاتی ہے مگر اس کا انجام نجات ہوتا ہے۔ اگر کوئی اپنے آپ کو دریا میں تیرتی ہوئی کشتی میں بیٹھا ہوا دیکھے تو وہ کشتی میں داخل ہونے اور اس کے چھوٹے بڑے ہونے اور وسعت کے اعتبار سے سلطنت کے معاملات

فَمَنْ رَأَى أَنَّهُ فِي سَفِينَةٍ وَفِيهَا مَاءٌ فَإِنَّ ذَلِكَ هَمٌّ وَغَمٌّ أَوْ مَرَضٌ أَوْ حَبْسٌ يَنَالُهُ وَلَكِنْ يَنْجُو مِنْهُ أَيْ مِنْ تِلْكَ الْأَهْوَالِ۔

میں دخیل ہو گا لیکن نتیجۃً اس سے چھٹکارا پائے گا۔ اگر کسی نے دیکھا کہ وہ کشتی میں سوار تھا کہ کشتی میں پانی آگیا ہے تو یہ اس بات کی علامت ہے کہ وہ رنج و غم یا بیماری کا شکار ہو گا یا پابند زندان ہو گا لیکن آخر کار ان ہولناکیوں سے چھٹکارا پائے گا۔

وَمَنْ رَأَى أَنَّهُ خَرَجَ مِنَ السَّفِينَةِ فَإِنَّهُ نَجَاةٌ تَكُونُ سَرِيعَةً وَإِنْ رَأَى السَّفِينَةَ فِي أَرْضٍ يَابِسَةٍ فَإِنَّ ذَلِكَ هَمٌّ وَغَمٌّ وَكَرْبٌ يَنَالُهُ وَيَنْجُو مِنْهُ وَلَوْ رَأَى السَّفِينَةَ تَسْتَقْبِلُ ذَلِكَ اسْتِقْبَالًا فَإِنَّ خُرُوجَهُ مِنَ الْكُرُوبِ سَاقِيَةٌ - اَلصَّغِيرَةُ اللَّطِيفَةُ الَّتِي لَا يَغْرَقُ الْإِنْسَانُ فِيهَا تَجْرِي مَجْرَى الْأَنْهَرِ لَكِنَّهَا حَيَاةٌ طَيِّبَةٌ وَبُشْرَى عَامَّةٌ كَانَتِ السَّاقِيَةُ أَوْ خَاصَّةٌ وَكَذَلِكَ إِذَا رَأَى الْمَاءَ يَجْرِي فِي خِلَالِ الدُّورِ فَإِنَّهُ حَيَاةٌ طَيِّبَةٌ إِنْ كَانَ عَذْبًا غَيْرَ نَابِعٍ وَالْعُيُونُ الَّتِي انْفَجَرَتْ فِي حَائِطٍ أَوْ فِي مَوْضِعٍ يُنْكَرُ انْفِجَارُ الْعُيُونِ فِيهِ وَلَمْ يُنَاسِبْهُ فَإِنَّ ذَلِكَ هَمٌّ وَغَمٌّ وَحُزْنٌ وَخَوْفٌ وَبُكَاءٌ لِأَهْلِ ذَلِكَ

اور اگر کسی نے دیکھا کہ وہ کشتی سے نکل آیا ہے تو مقصد یہ ہو گا کہ جلد ہی اسے نجات مل جائے گی۔ اگر کوئی خواب میں کشتی کو خشک زمین پر دیکھے تو تعبیر یہ ہے کہ وہ رنج و غم میں مبتلا ہو گا مگر اس سے رہائی بھی پالیگا اور اگر کسی نے کشتی کو قبلہ کی طرف جاتے دیکھا تو مراد یہ ہے کہ وہ جلد ہی تمام سختیوں سے نجات پالیگا۔

ندی۔ چھوٹی صاف ندی وہ خاص ہو یا عام جس میں آدمی ڈوب نہ سکتا ہو، نہر کی طرح تعبیر میں اچھی زندگی اور خوشخبری سے عبارت ہے۔ اور اگر کسی نے یہ دیکھا کہ پانی گھروں میں بہہ رہا ہے تو یہ پاکیزہ زندگی گزارنے کی علامت ہے شرط یہ ہے کہ پانی میٹھا ہو اور زمین سے نہ نکل رہا ہو۔ اور اگر کسی نے خواب دیکھا کہ گھر، دیوار یا کسی ایسی جگہ سے چشمے پھوٹ رہے ہیں جہاں عام طور پر چشمے نہیں نکلتے اور نہ ان کا ایسی جگہوں پر پھوٹنا مناسب ہے تو اس کی تعبیر یہ ہے کہ چشمے کی قوت اور کمزوری کے لحاظ

الْمَوْضِعِ بِقَدْرِ قُوَّةِ الْعَيْنِ وَضَعْفِهَا فَإِنَّ الْعَيْنَ كُلَّمَا كَثُرَ مَاؤُهَا عَظُمَتِ الْمُصِيبَةُ حَتّٰى يَنْتَهِيَ الْخَوْفُ وَالْبُكَاءُ لِأَهْلِ ذٰلِكَ الْمَوْضِعِ۔ فَإِنْ كَانَ الْمَاءُ كَدِرًا كَانَ الْأَمْرُ أَقْوٰى وَأَشَدَّ فَإِنْ رَأٰى أَنَّهُ شَرِبَ مِنَ الْعَيْنِ نَالَهُ هَمٌّ وَغَمٌّ بِقَدْرِ مَا شَرِبَ مِنْهَا فَإِنْ رَأٰى أَنَّهُ تَوَضَّأَ بِمَاءِ الْعَيْنِ أَوِ اغْتَسَلَ فَإِنَّ ذٰلِكَ صَالِحٌ لِكُلِّ هَمٍّ وَغَمٍّ وَهُوَ مَحْمُودُ الْأَمْرِ فَإِنْ كَانَ مَهْمُومًا فَرَّجَ اللّٰهُ عَنْهُ وَإِنْ كَانَ خَائِفًا أَمِنَ وَإِنْ كَانَ ذَا دَيْنٍ قَضَى اللّٰهُ عَنْهُ دَيْنَهُ وَإِنْ كَانَ ذَا ذُنُوبٍ كَفَّرَهَا اللّٰهُ عَنْهُ وَإِنْ كَانَ مَرِيضًا شَفَاهُ اللّٰهُ تَعَالٰى وَذٰلِكَ لِقِصَّةِ سَيِّدِنَا أَيُّوبَ وَمَنْ رَأٰى مَعَهُ إِنَاءً فِيهِ مَاءٌ وَهُوَ عَلٰى طُهْرٍ أَوْ سَفَرٍ أَوْ فِي مَوْضِعٍ مَجْهُولٍ فَإِنَّ تِلْكَ الْمِيَاهَ عُمُرُهُ وَحَيَاتُهُ فَإِنْ شَرِبَهُ كُلَّهُ فَقَدْ نَفِدَ عُمُرُهُ كُلُّهُ وَإِنْ بَقِيَ مِنْهُ شَيْءٌ بَقِيَ مِنْ عُمُرِهِ قَدْرُ مَا بَقِيَ فِي الْإِنَاءِ وَالتَّرِيدُ فِي الطَّعَامِ يَجْرِي مَجْرَى الْمَاءِ فِي الْإِنَاءِ عَلٰى مَا وَصَفْتُ۔

سے اس مقام کے رہنے والوں کو رنج و خوف اور حزن و غم کا سامنا ہوگا کیونکہ چشمے کا پانی جتنا زیادہ ہوگا، مصیبت اسی قدر بڑی ہوگی حتی کہ اس جگہ رہنے والوں پہ خوف اور رقت کی حد ہو جائے گی۔ اور اگر پانی گدلا ہوگا معاملہ سخت اور شدید ہوگا۔ اگر کسی نے خواب میں چشمے سے پانی پیا تو جس قدر پانی پیا ہوگا اتنا ہی اسے رنج ہوگا۔ اور جس نے چشمے کے پانی سے وضو غسل کیا تو یہ رنج و غم کے لیے بہتر ہے اور معاملہ درست ہو جانے پر دلالت کرتا ہے اگر خواب دیکھنے والا غمگین ہوگا تو خدا تعالیٰ اسے غم سے محفوظ رکھے گا۔ خوف زدہ ہوگا تو مامون و محفوظ ہو جائے گا، قرض دار ہوگا تو اللہ تعالیٰ اس کی ادائیگی کا اہتمام فرما دے گا۔ اگر عصیان کار ہوگا تو اللہ تعالیٰ اس کے گناہ معاف کر دے گا، بیمار ہوگا تو خداوند کریم اسے شفایاب کرے گا۔ اور یہ حضرت ایوب رضی اللہ عنہ کی حیات مبارک سے لی گئی ہے۔ اور جس نے اپنے برتن میں پانی پایا اور وہ طہارت کے بے جہاں ہے یا سفر میں یا کسی نامعلوم مقام پر ہے تو اس کے برتن میں موجود پانی اس کی عمر ہے۔ یعنی اگر اس نے سارا پانی پی لیا تو گویا اس کی عمر انتظام کو پہنچی۔ اگر کچھ پانی بچ گیا تو اس بچے ہوئے پانی کے

وَمَنْ رَأَى أَنَّهُ شَرِبَ مَاءً صَافِيًا عَذْبًا وَلَا يَعْلَمُ مِقْدَارَهُ وَلَا رَأَى أَنَّهُ عَلَى طُهْرٍ وَلَا سَفَرٍ وَلَا كَانَ فِي مَوْضِعٍ مَجْهُولٍ فَإِنَّهُ يَنَالُ حَيَاةً طَيِّبَةً وَعِيشَةً صَافِيَةً فَإِنْ كَانَ الْمَاءُ غَيْرَ عَذْبٍ فَكَذَلِكَ تَكُونُ حَيَاتُهُ وَعِيشَتُهُ وَإِنْ كَانَ كَدِرًا فَإِنَّهُ يُصِيبُهُ مَرَضٌ عَلَى قَدْرِ ذَلِكَ فَإِنْ رَأَى مَاءً فِي قَدَحِ زُجَاجٍ فَإِنَّ الْكَأْسَ امْرَأَةٌ وَالْمَاءَ وَلَدٌ إِذَا لَمْ يَشْرَبْهُ فَإِنْ رَأَى أَنَّهُ يَسْقِي بُسْتَانًا أَوْ زَرْعًا فَإِنَّهُ يُجَامِعُ زَوْجَتَهُ أَتَمَّ جِمَاعٍ۔

فَإِنْ أَثْمَرَ الْبُسْتَانُ أَوْ أَوْرَقَ رُزِقَ مِنَ الْمَرْأَةِ وَلَدًا وَإِنْ رَأَى غَيْرَهُ يَسْقِي بُسْتَانَهُ أَوْ زَرْعَهُ فَلَا خَيْرَ فِيهِ وَمَنْ رَأَى أَنَّهُ تَوَضَّأَ وَاغْتَسَلَ بِمَائِعٍ لَا يَجُوزُ فِي الْوُضُوءِ أَوِ الْغُسْلِ مِثْلُ اللَّبَنِ أَوِ الْخَمْرِ أَوِ الدُّهْنِ أَوْ غَيْرِ ذَلِكَ مِنَ الْمَائِعَاتِ فَإِنَّ الْأَمْرَ الَّذِي هُوَ فِيهِ مِنْ

مطابق اس کی عمر کا حصہ ابھی باقی ہے۔ برتن میں پانی ہونے کی اور شوربے میں بھگو کر کھائی جانے والی روٹی (ثرید) کی تعبیر ایک ہے۔

اور جس نے خواب میں صاف اور میٹھا پانی پیا لیکن اسے یہ علم نہیں کہ کتنا پیا۔ طہارت کی کیفیت یا سفر کے عالم میں یا کسی نامعلوم جگہ پر ہونے کے بارے میں بھی کچھ پتا نہیں تو مراد یہ ہے کہ اچھی اور گناہوں سے پاک زندگی خوش اسلوبی سے گزارے گا۔ اگر پانی گدلا ہے تو جتنا گدلا ہے۔ اسی قدر بیمار ہوگا۔ اگر کسی نے پانی کو شیشے کے گلاس میں پایا تو گلاس کی تعبیر عورت ہے۔ اگر پانی نہیں پیا تو پانی سے مراد بیٹا ہوگا۔ اگر دیکھا کہ وہ باغ یا کھیت کو پانی دے رہا ہے تو مراد یہ ہے کہ وہ اپنی بیوی سے بھرپور صحبت کرے گا۔

اگر خواب میں کسی نے دیکھا کہ باغ میں پھل یا پتے نکل آئے تو اس کی تعبیر یہ ہے کہ اس کے ہاں بیٹا پیدا ہوگا۔ اور اگر دیکھا کہ کوئی دوسرا آدمی اس کے باغ یا کھیت کو سیراب کر رہا ہے تو اس خواب میں بھلائی نہیں ہے۔ اور جس نے خواب میں کسی ایسے مائع سے وضو یا غسل کیا جس سے غسل یا وضو جائز نہیں مثلاً دودھ، شراب یا تیل وغیرہ سیال اشیاء سے۔ تو اس کی تعبیر یہ ہوگی

أُمُورِ الدُّنْيَا وَالدِّيْنِ لَا يَتِمُّ وَكَذٰلِكَ إِنْ رَأَى أَنَّهُ تَوَضَّأَ بِالْمَاءِ وَلَمْ يُتِمَّ وُضُوْءَهُ فَإِنَّ أَمْرَهُ لَا يَتِمُّ لَهُ غَيْرَ أَنَّهُ أَهْوَنُ وَ أَيْسَرُ وَكَذٰلِكَ إِذَا رَأَى أَنَّهُ يُصَلِّي وَلَمْ يُتِمَّ صَلَاتَهُ وَإِنْ أَتَمَّ وُضُوْءَهُ أَوْ غُسْلَهُ فَإِنَّ ذٰلِكَ طَهَارَةٌ مِنَ الذُّنُوْبِ وَالْآثَامِ وَغَيْرِهِمَا۔

کہ وہ دین و دنیا کے جو کام کرنے کا ارادہ رکھتا ہے، اس میں کامیاب نہیں ہوگا۔ اسی طرح اگر کسی نے خواب دیکھا کہ اس نے پانی سے وضو کیا مگر وضو پورا نہیں ہوا تو اس کے کام بھی پورے نہ ہوں گے اگرچہ ان میں سہولت ضرور پیدا ہو جائے گی۔ اسی طرح کوئی دیکھے کہ نماز پڑھ رہا ہے لیکن نماز پوری نہیں کی تو بھی اس کے امور سرانجام نہ ہونگے ہاں، اگر خواب دیکھنے والے نے وضو یا غسل پورا کر لیا تو یہ اس کے جرم و خطا کا کفارہ ہے۔

اَلطِّيْنُ وَالْوَحَلُ۔ هُمَا هَمٌّ وَغَمٌّ وَخَوْفٌ بِقَدْرِ مَا أَصَابَ مِنْهُ وَكَذٰلِكَ الْمَاءُ الْمُسَخَّنُ فَإِنْ رَأَى أَنَّهُ أَصَابَ مَاءً مُسَخَّنًا فَإِنَّهُ يُصِيْبُهُ هَمٌّ وَغَمٌّ مِنَ السُّلْطَانِ وَكُلَّمَا اشْتَدَّتْ سُخُوْنَتُهُ كَانَ الْهَمُّ أَشَدَّ وَرُبَّمَا أَصَابَهُ فَزَعٌ أَوْ مَرَضٌ۔

مٹی اور کیچڑ۔ خواب میں کوئی جس قدر مٹی یا کیچڑ دیکھے گا، اس کے مطابق فکر و غم اور خوف اسے لاحق ہوگا۔ گرم پانی کی بھی یہی تعبیر ہوگی، اگر کسی نے خواب میں گرم پانی مانگا تو مراد یہ ہے کہ وہ بادشاہ کی طرف سے رنج پائے گا۔ اور جتنا پانی گرم ہوگا، رنج اسی قدر زیادہ ہوگا اور کئی بار یہ خواب دیکھنے والا خوف، گھبراہٹ اور مرض کا شکار بھی ہوگا۔

اَللَّبِنُ۔ اَلْجَاتُّ الَّذِيْ خَرَجَ مِنْ كُوْتِهِ طِيْنًا فَإِنَّهُ مَالٌ مَجْمُوْعٌ فَمَنْ رَأَى أَنَّهُ نَالَهُ مِنْهُ شَيْءٌ فَإِنَّهُ يَنَالُ مَالًا مَجْمُوْعًا وَمَنْ رَأَى لَبِنَةً نُزِعَتْ مِنْ حَائِطٍ فَإِنَّهُ يُفْقَدُ هُنَاكَ رَجُلٌ أَوِ امْرَأَةٌ وَاللّٰهُ أَعْلَمُ۔

اینٹ۔ خواب میں خشک اینٹ دیکھنا، جو ظاہر ہے کہ مٹی نہیں رہتی جمع شدہ مال کی علامت ہے۔ اگر کسی نے خواب میں اینٹ کا کچھ حصہ پایا تو اسے جمع شدہ مال ملے گا۔ اور اگر کسی نے دیکھا اینٹ دیوار سے نکل گئی ہے تو مراد یہ ہے کہ اس گھر کا کوئی مرد یا عورت گم ہو جائے گا۔ واللہ اعلم۔

اَلْحَمَّامُ۔ فِی التَّاْوِیْلِ هَمٌّ وَغَمٌّ بِقَدْرِ شِدَّةِ الْحَرَارَةِ وَتَوَرِّیْهَا وَیَکُوْنُ مُعْظَمُ ذٰلِكَ مِنْ جِهَةِ النِّسَاءِ وَیَزُوْلُ مِنْهُ ذٰلِكَ سَرِیْعًا بِقِلَّةِ اللُّبْثِ فِی الْحَمَّامِ اَوْ حَلْقِ بِالنُّوْرَةِ فَاِنَّهَا رُؤْیَا صَالِحَةٌ فَاِنْ کَانَ مَکْرُوْبًا اَوْ خَائِفًا اَوْ مَهْمُوْمًا اَوْ مَرِیْضًا زَالَ عَنْهُ جَمِیْعُ ذٰلِكَ فَاِنْ لَّمْ یَکُنْ بِهٖ شَیْءٌ مِّنْ ذٰلِكَ تَحَوَّلَتْ حَالَتُهٗ وَنَقَصَ مَالُهٗ وَمَتٰی رَاَیْتَ الْاَقْوٰی وَالضَّعِیْفَ وَذٰلِكَ اِذَا اجْتَمَعَ فِی الرُّؤْیَا شَیْءٌ مُّخْتَلِفٌ تَاْوِیْلُهٗ عَلٰی ضِدَّیْنِ فَعَبِّرْ بِالْاَقْوٰی وَاتْرُكِ الضَّعِیْفَ فَاِنَّ الْحَمَّامَ یَدُلُّ عَلَی الْهَمِّ وَالْغَمِّ وَالنُّوْرَةُ تَدُلُّ عَلٰی ذَهَابِهِمَا فَکَانَ تَاْوِیْلُ الرُّؤْیَا بِالنُّوْرَةِ اَقْوٰی مِنْ تَاْوِیْلِ الْحَمَّامِ۔

حمام۔ حمام کی قوت وحرارت کے اعتبار سے اسکی تعبیر رنج وغم ہے۔ اور اکثر اس رنج والم کا باعث عورتیں ہوں گی لیکن یہ رنج جلد ہی ختم بھی ہو جائے گا کیونکہ حمام زیادہ دیر نہیں ٹھہرتے اگر کسی نے دیکھا کہ وہ حمام میں پیشاب کر رہا ہے یا چونے سے بال صاف کر رہا ہے تو یہ بہت اچھا خواب ہے۔ اگر وہ مصیبت زدہ خائف، غمزدہ یا بیمار ہوگا تو یہ سب مصیبتیں اس سے دور ہو جائیں گی۔ اگر ان میں سے کسی مصیبت میں مبتلا نہ ہوگا تو اس کی حالت تبدیل ہو جائے گی اور اس کے مال کا نقصان کم ہو جائے گا۔ اور اگر خواب میں تعبیر کے لحاظ سے دو متضاد و مختلف امور جمع ہو جائیں تو ان میں سے جو امر قوی نظر آئے، اس کے مطابق تعبیر دیں اور کمزور پہلو کو چھوڑ دیں۔ حمام کی تعبیر رنج وغم ہے اور چونے کی تعبیر رنج وغم کا ختم ہونا ہے۔ خواب میں چونا اور حمام دونوں دیکھے تو چونے کے لحاظ سے تعبیر کرنا قوی تر ہے اور حمام کے اعتبار سے کمزور تر۔

اَلرَّحٰی۔ مَنْ رَاٰهَا دَائِرَةً فَاِنَّهَا شَعْرٌ اِذَا کَانَتْ دَائِرَةً وَهِیَ اَیْضًا مَعِیْشَتُهٗ وَکَذٰلِكَ هِیَ کَذٰلِكَ فِی الدُّنْیَا وَرِزْقٌ صَالِحٌ فَمَنْ رَاٰی اَنَّ لَهٗ رَحًی تَطْحَنُ رَقِیْقًا اَصَابَ خَیْرًا

چکی۔ خواب میں چکی کو چلتے ہوئے دیکھنا اس کی روزی پر دلالت کرتی ہے۔ یعنی دنیا میں مصیبت ہوگی مگر رزق حلال پائے گا۔ جس نے خواب میں دیکھا کہ پاس چکی ہے اور اس سے آٹا پیسا جا رہا ہے تو اس

أَوْ يَرْزُقُ مِنْ كَدِّ غَيْرِهِ أَوْ مِنْ كَدِّهِ إِنْ كَانَ هُوَ الظَّاعِنَ وَرُبَّمَا كَانَتِ الرَّحَى حَرْبًا إِذَا كَانَ فِي الرُّؤْيَا مَا يَدُلُّ عَلَى ذٰلِكَ۔

سے مراد یہ ہے کہ وہ کسی دوسرے کی محنت سے رزق پائے گا۔ اگر وہ خود چکی پیس رہا ہو تو پھر اسے اپنی محنت سے رزق ملے گا! اور کبھی چکی کی تعبیر لڑائی سے بھی ہوتی ہے لیکن یہ اسوقت اگر خواب میں بھی اس طرف اشارہ کرنے والی کوئی بات ہو۔

وَأَمَّا الرِّيَاحُ فَإِنْ كَانَتْ طَيِّبَةً نَافِعَةً فَهِيَ بِشَارَةٌ وَبَرَكَةٌ لِقَوْلِهِ تَعَالَى وَهُوَ الَّذِي يُرْسِلُ الرِّيَاحَ بُشْرًا بَيْنَ يَدَيْ رَحْمَتِهِ۔ وَإِنْ كَانَتْ سَوْدَاءَ مُظْلِمَةً فَهِيَ هَمٌّ وَغَمٌّ لِقَوْلِهِ تَعَالَى۔ وَفِي عَادٍ إِذْ أَرْسَلْنَا عَلَيْهِمُ الرِّيحَ الْعَقِيمَ الْآيَةَ وَاللّٰهُ تَعَالَى أَعْلَمُ۔

اور اگر ہوائیں لطیف اور روشن ہوں تو تعبیر خوشخبری اور برکت ہے ارشاد باری تعالیٰ ہے۔ وَهُوَ الَّذِي يُرْسِلُ الرِّيَاحَ بُشْرًا بَيْنَ يَدَيْ رَحْمَتِهِ۔ (اور وہی ہے جو ہواؤں کو اپنی رحمت سے پہلے بشارت بنا کر بھیجتا ہے) اور اگر ہوائیں کالی آندھیوں کی طرح آئیں تو یہ رنج والم پر دلالت کرتی ہیں کیونکہ اللہ تعالیٰ کا فرمان ہے وَفِي عَادٍ إِذْ أَرْسَلْنَا عَلَيْهِمُ الرِّيحَ الْعَقِيمَ (اور ہم نے قوم عاد پر خبر سے بانجھ ہوا بھیجی)

اَلْبَابُ السَّادِسُ

چھٹا باب

فِي رُؤْيَةِ الْأَرْضِ وَالْجِبَالِ وَالْمَفَاوِزِ وَالتِّلَالِ وَالْأَبْنِيَةِ وَالْحُصُونِ وَالْحَوَانِيتِ وَالدُّورِ وَالْهِدَةِ وَالزِّلْزَالِ وَشِبْهِ ذٰلِكَ

خواب میں زمین، پہاڑ، بیابان، ٹیلے عمارتیں قلعے دکانیں، دھماکے اور زلزلے اور اس طرح کی چیزوں کو دیکھنے کے بارے میں۔

اَلْأَرْضُ فِي التَّأْوِيلِ تَنْصَرِفُ إِلَى وُجُوهٍ فَإِنْ كَانَتْ مُدْرِكَةَ الْحُدُودِ بِالْبَصَرِ فَهِيَ امْرَأَةٌ وَإِنْ كَانَتْ وَاسِعَةً مَجْهُولَةً فَهِيَ دُنْيَا وَإِنْ كَانَتْ مَعَ سَعَتِهَا خَضِرَةً فَفِيهَا

زمین۔ زمین کی مختلف تعبیریں ہیں اگر نگاہوں کو اس کی حدیں دکھائی دیں تو اس کی تعبیر عورت ہوگی اگر زمین اتنی زیادہ ہو کہ اس کی حدیں نظر نہ آتی ہوں تو اس سے مراد دنیا ہے۔ اور اگر حدود زیادہ ہونے

نَبَاتٌ مَجْهُولٌ فَهِيَ دِيْنُ الْاِسْلَامِ وَكَذٰلِكَ الْمَفَاوِزُ اَيْضًا۔

ساتھ سبزی اور پیداوار بھی ہو لیکن یہ واضح نہ ہو کہ پیداوار کیا ہے تو اس سے مراد دینِ اسلام ہے بیابانوں کی تعبیر بھی اسی طرح ہوتی ہے۔

فَمَنْ رَاٰی اَنَّ الْاَرْضَ بُسِطَتْ لَهٗ طَالَتْ حَيَاتُهٗ فِیْ حِفْظٍ وَّخَيْرٍ فَاِنْ رَاٰهَا طُوِيَتْ لَهٗ فَهِيَ نَفَادُ عُمُرِهٖ وَرُبَّمَا يَدُلُّ طَيُّهَا عَلَى الْوِلَايَةِ اِذَا كَانَ اَهْلًا لَهَا وَ مَنْ رَاٰی اَنَّ الْاَرْضَ تُكَلِّمُهٗ نَالَ خَيْرًا وَّ دُنْيَا صَالِحَةً يَتَعَجَّبُ النَّاسُ لَهٗ فِيْهَا وَ كَلَامُ كُلِّ شَیْءٍ كَذٰلِكَ مِنَ الَّذِیْ لَا يَتَكَلَّمُ يَكُوْنُ عَجَبًا لِمَا تَدُلُّ عَلَيْهِ الرُّؤْيَا۔

اگر کسی نے خواب میں دیکھا کہ زمین اس کے لیے بچھ گئی ہے تو اس کی زندگی حفاظت اور خیر میں گزرے گی۔ اگر دیکھا کہ زمین اس کے لیے لپیٹ دی گئی ہے تو یا تو اس کی عمر ختم ہو جائے گی لیکن اگر وہ حکومت کا اہل ہو تو اس خواب کی تعبیر یہ ہے کہ اسے حکومت ملے گی۔ اگر خواب دیکھنے والا یہ محسوس کرے کہ زمین نے اس سے بات کی ہے تو وہ اس طرح بھلائی اور اچھی دنیا پائے گا کہ لوگ اسے تعجب سے دیکھیں گے اسی طرح نہ بولنے والی کوئی چیز اگر خواب میں بات کرتی ہوئی نظر آئے گی تو اس کی تعبیر یہ ہے کہ خواب دیکھنے والے کو ایسی چیز ملے گی جسے دیکھ کر لوگوں کو تعجب ہوگا۔

وَمَنْ رَاٰی اَنَّهٗ غَابَ فِی الْاَرْضِ مِنْ غَيْرِ حُفْرَةٍ فَاِنَّهٗ يَمُوْتُ فِیْ طَلَبِ الدُّنْيَا وَاِنْ كَانَ فِیْ حُفْرَةٍ فَاِنَّهٗ يَقَعُ فِیْ مَكْرُوْهٍ فَخَدِيْعَةٍ وَجِنَايَةٍ وَمَنْ رَاٰی كَاَنَّ الْاَرْضَ تُدِيْرُهٗ اِضْطَرَبَ اَمْرُهٗ وَدَارَ فِی الْاَرْضِ فِیْ طَلَبِ رِزْقِهٖ۔

اور اگر کسی نے دیکھا کہ وہ کسی گڑھے کے بغیر زمین میں غائب ہو گیا ہے تو تعبیر یہ ہے کہ وہ دنیا کی خواہش میں مر جائے گا۔ اگر گڑھے میں گر کر غائب ہو تو کسی پریشانی یا فریب کا شکار ہوگا یا اس سے کوئی گناہ سرزد ہوگا۔ اور اگر کسی نے خواب میں دیکھا کہ زمین اُسے گردش دے رہی ہے تو اس کے معاملات الجھ

جائیں گے اور وہ تلاشِ رزق میں جگہ جگہ پھرے گا۔

وَمَنْ رَّاٰی اَنَّهٗ فِیْ مَفَازَةٍ یَّهْتَدِیْ فِیْهَا وَیَسِیْرُ سَیْرًا مُّسْتَقِیْمًا فَاِنَّهٗ یَهْتَدِیْ فِیْ دِیْنِهٖ وَاسْتِقَامَتِهٖ عَلَی الْاِسْلَامِ وَمَنْ رَّاٰی اَنَّهٗ لَا یَهْتَدِیْ فِیْهَا فَهُوَ فِیْ شَكٍّ فِی الْاِسْلَامِ فَمَنْ رَّاٰی اَنَّهٗ فِیْ مَفَازَةٍ یَّاْكُلُ وَیَشْرَبُ فَاِنَّهٗ یَنَالُ نِعْمَةً وَّكَرَامَةً فِیْ دِیْنِهٖ وَدُنْیَاهُ۔

اور جس نے دیکھا کہ وہ بیابان میں ہے اور ٹھیک ٹھیک سیدھا چل رہا ہے تو مراد یہ ہے کہ وہ ہدایت پر ہے اور اسلام کا مخلص پیرو ہے۔ اگر کسی نے دیکھا کہ وہ بیابان میں سیدھی راہ پر نہیں چل رہا ہے تو گویا اس کے نزدیک اسلام مشکوک ہے۔ اگر کوئی بیابان میں کھا پی رہا ہے تو تعبیر یہ ہے کہ دین و دنیا کی نعمتوں سے سرفراز ہوگا۔

اَلتُّرَابُ وَالرَّمْلُ وَغَیْرُهُمَا مِنْ اَجْزَاءِ الْاَرْضِ مِثْلُ الْغُبَارِ وَنَحْوِهٖ فَاِنَّهٗ مَالٌ وَمَنْ رَّاٰی اَنَّهٗ یَاْكُلُ التُّرَابَ وَالرَّمْلَ اَوْ قَدْ عَلَاهُ غُبَارٌ وَّتُرَابٌ فَاِنَّهٗ یَسْتَغْنِیْ وَیُصِیْبُ مَالًا عَظِیْمًا وَكَذٰلِكَ اِذَا رَاٰی اَنَّهٗ یَمْشِیْ فِیْهِ اَوْ یَحْمِلُهٗ فَاِنَّهٗ یُعَالِجُ شُغْلًا ثَقِیْلًا فِی الْكِتَابِ لِمَالٍ وَیَنَالُهٗ بَعْدَ ذٰلِكَ وَاِنْ رَاَی الْغُبَارَ مَا بَیْنَ السَّمَاءِ وَالْاَرْضِ اَمْرٌ مُّلْتَبِسٌ وَكَذٰلِكَ اِذَا رَاَی الضَّبَابَ وَمَنْ رَّاٰی اَنَّهٗ یَحْفِرُ الْاَرْضَ وَیَاْكُلُ التُّرَابَ فَاِنَّهٗ یَاْكُلُ مَالًا بِمَكْرٍ وَّخَدِیْعَةٍ وَّحِیْلَةٍ وَّاَمَّا الْاَرْضُ فَهِیَ مَا خَالَفَ دِیْنَ الْاِسْلَامِ

مٹی اور ریت اور زمین کے گرد و غبار کی طرح کے دوسرے اجزا کی تعبیر مال و دولت ہے۔ کسی نے دیکھا کہ وہ مٹی یا ریت کھا رہا ہے یا گرد و غبار اس پر پڑ رہی ہے تو اسے بہت سا مال ملے گا۔ اور اسی طرح کسی نے دیکھا کہ وہ مٹی یا ریت میں چل رہا ہے یا اسے اٹھا رہا ہے تو اسے سخت محنت کرنی پڑے گی لیکن اس کے نتیجے میں بہت مال و دولت پائے گا۔ اگر کسی نے آسمان اور زمین کے درمیان گرد کو دیکھا تو یہ معاملے کے گنجلک اور پیچدار ہونے کی علامت ہے۔ دھند کی بھی یہی تعبیر ہے۔ اور اگر کسی نے خواب میں دیکھا کہ زمین کو کھود کر مٹی کھا رہا ہے تو مطلب یہ ہے کہ دھوکے، مکر اور حیلے سے مال حاصل کر رہا ہے کیونکہ زمین کی تعبیر اسلام کا مخالف مذہب ہے خطرناک

مِنَ الْاَدْيَانِ كَذٰلِكَ الْمَفَاوِزُ الْوَعْرَةُ
فَاِنْ اَدْرَكَ الْحُدُوْدَ فَهِيَ اِمْرَأَةٌ سُوْءٍ
لَاخَيْرَ فِيْهَا۔

اور خوفناک جنگلوں بیابانوں کی بھی یہی تعبیر ہے۔ اگر خواب میں ان کی حدیں معلوم ہوں تو اس کی تعبیر بُری عورت ہے جس میں خیر نہیں۔

حِكَايَةٌ۔ حُكِيَ اَنَّ رَبِيْعَةَ بْنَ اُمَيَّةَ بْنِ خَلَفٍ جَآءَ اِلٰى اَبِيْ بَكْرِنِ الصِّدِّيْقِ رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالٰى عَنْهُ فَقَالَ يَا خَلِيْفَةَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِنِّيْ رَاَيْتُ الْبَارِحَةَ فِيْ مَنَامِيْ كَاَنِّيْ فِيْ اَرْضٍ خَضِرَةٍ مُخْصِبَةٍ وَقَدْ اَفْضَيْتُ مِنْهَا اِلٰى اَرْضٍ مُجْدِبَةٍ لَا نَبَاتَ فِيْهَا وَرَاَيْتُكَ قَدْ جُمِعَتْ يَدَاكَ وَغُلَّتَا اِلٰى عُنُقِكَ فَقَالَ لَهُ الْاِمَامُ اَبُوْبَكْرِ نِ الصِّدِّيْقِ رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالٰى عَنْهُ اِنْ صَدَقَتْ رُؤْيَاكَ خَرَجْتَ مِنْ دِيْنِ الْاِسْلَامِ اِلٰى دِيْنِ الْكُفْرِ وَاَمَّا اَنَا فَقَدْ جُمِعَتْ لِيْ اُمُوْرِيْ وَغُلَّتْ يَدَايَ عَنْ حُطَامِ الدُّنْيَا قَالَ فَلَمَّا كَانَ فِيْ اَيَّامِ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالٰى عَنْهُ خَرَجَ رَبِيْعَةُ مِنَ الْمَدِيْنَةِ وَلَحِقَ بِاَرْضِ الرُّوْمِ تَنَصَّرَ عِنْدَ قَيْصَرَ وَمَاتَ نَصْرَانِيًّا وَاللّٰهُ اَعْلَمُ۔

حکایت۔ کہا گیا ہے کہ ربیعہ بن امیہ بن خلف حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ کی خدمت میں آیا اور کہا: اے خلیفۂ رسول اکرم (صلی اللہ علیہ وسلم) میں نے کل رات خواب دیکھا ہے کہ میں سرسبز جگہ تھا پھر بنجر زمین پر پہنچ گیا جہاں کوئی پیداوار نہیں ہے اور یہ بھی دیکھا ہے کہ آپ کے دونوں ہاتھ مل گئے اور طوق کی طرح گردن میں لٹک گئے ہیں۔ یہ سن کر امام ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ اگر تو نے اپنا خواب سچ سچ بیان کیا ہے تو اس کی تعبیر یہ ہے کہ تو اسلام کو تج دے گا اور کفر کو شعار کرے گا اور میرے معاملات درست رہیں گے اور میرے دونوں ہاتھ دنیا کی آلائشوں سے پاک رہیں گے۔ راوی کہتا ہے کہ حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ کے زمانۂ خلافت میں ربیعہ مدینہ پاک سے روم جا پہنچا اور قیصر روم کے پاس جاکر نصرانی ہوگیا اور اسی حالت میں مرگیا۔ واللہ اعلم

اَلْجِبَالُ وَالتِّلَالُ۔ رِجَالٌ اَقْدَارُهُمْ

پہاڑ اور ٹیلے، ان کی تعبیر آدمیوں سے کی جاتی ہے

عَلٰى قَدْرِ عِظَمِ تِلْكَ التِّلَالِ وَالْجِبَالِ وَكَذٰلِكَ الصُّخُوْرُ وَرُبَّمَا تَكُوْنُ الْجِبَالُ وَالتِّلَالُ مَنَازِلَ عَالِيَةً تَنَالُهَا الرَّائِيْ وَمَنْ رَّاٰى اَنَّهٗ صَعِدَ عَلَيْهَا نَالَ رِفْعَةً غَيْرَ اَنَّ الصُّخُوْرَ رِجَالٌ فِيْهِمْ قَسَاوَةٌ وَّجَفْوَةٌ وَّفَظَاظَةٌ وَّغِلْظَةٌ وَّالْحِجَارَةُ الصِّغَارُ الَّتِيْ يُقْذَفُ بِهَا فِي الْعَادَةِ كَلَامٌ وَّرَجْمٌ بِالْغَيْبِ وَمَنْ رَّاٰى اَنَّهٗ قَامَ عَلٰى جَبَلٍ فَاِنَّهٗ يَعْتَلِيْ عَلٰى رَجُلٍ حَالُهٗ كَحَالِهٖ فَاِنْ مَّلَكَهٗ فَهُوَ رَجُلٌ يَّسْتَمْكِنُ مِنْهُ وَمَنْ رَّاٰى اَنَّهٗ هَدَمَ جَبَلًا فَاِنَّهٗ يُهْلِكُ رَجُلًا فَاِنْ رَّاٰى اَنَّهٗ يَنْقُبُهٗ اَوْ يَحْفِرُ فِيْهِ فَاِنَّهٗ يَعْمَلُ مَكِيْدَةً لِّرَجُلٍ وَّيَحْتَالُ عَلَيْهِ وَمَنْ رَّاٰى اَنَّهٗ يَصْعَدُ عَلٰى جَبَلٍ نَالَ عِزًّا اَوْ رِفْعَةً وَّشَرَفًا۔

جتنے بڑے پہاڑ یا ٹیلے یا چٹانیں ہوں گی انہی سے انسانوں کی قدر و قیمت متعین ہو گی، کبھی پہاڑوں اور ٹیلوں کی تعبیر خواب دیکھنے والے کے درجات کی بلندی سے بھی ہوتی ہے۔ کسی نے دیکھا کہ وہ پہاڑ یا ٹیلے پر چڑھا ہے تو اسے بلند مرتبہ ملے گا۔ چٹان سے البتہ ایسے آدمی مراد ہیں جو سخت ظالم سنگدل، اکھڑ اور درشت ہوں۔ اور عام طور پر پھینکی جانے والی چھوٹی کنکریوں کی تعبیر یہ ہے کہ کسی کے متعلق غائبانہ گفتگو ہو گی اور اسے الزام اور تنقید کا ہدف بنایا جائے گا اور اگر کسی نے دیکھا کہ وہ پہاڑ پر کھڑا ہے تو وہ اپنے جیسے کسی آدمی پر برتری پائے گا۔ اگر خواب میں پہاڑ پر قبضہ کر لیا ہے تو مراد یہ ہے اس آدمی پر قابو پائے گا۔ پہاڑ کو گرا دینے کی تعبیر یہ ہے کہ خواب دیکھنے والا کسی کو ہلاک کر دے گا۔ پہاڑ میں نقب لگانے سے مراد یہ ہے کہ وہ کسی کے ساتھ مکاری اور فریب کاری کر رہا ہے۔ اور اگر خواب میں پہاڑ پر چڑھ رہا ہو تو تعبیر یہ ہے کہ شرف و عزت پائے گا اور بلند مرتبہ ہو گا۔

وَمَنْ رَّاٰى اَنَّهٗ يَصْعَدُ عَلٰى جَبَلٍ مُّسْتَوِيًا نَالَ مَشَقَّةً وَّشِدَّةً فِيْ طَلَبِ مَا يُرِيْدُهٗ مِنْ اُمُوْرِ دُنْيَاهُ وَالْاِرْتِفَاعُ

اور اگر کسی نے دیکھا کہ وہ سیدھا پہاڑ پر چڑھتا جا رہا ہے تو وہ دنیا کی جن چیزوں کے حصول کی خواہش رکھتا ہے اس میں وقت اور مشقت کا سامنا

كُلُّهُ مَحْمُودٌ اِلَّا اَنْ يَكُوْنَ مُسْتَوِيًا فِيْ عُرْجِهٖ اِلٰى فَوْقٍ فَاِنَّهٗ يَلْقٰى شِدَّةً وَّ تَعَبًا وَاَمَّا اِذَا رَاٰى اَنَّهٗ يَعْرُجُ فِيْ صُعُوْدٍ كَمَا يَفْعَلُ فِي الْيَقْظَةِ فَاِنَّهٗ يَنَالُ شَرَفًا وَّ رِفْعَةً وَّهُوَ الصُّعُوْدُ الْمَحْمُوْدُ وَكُلُّ اِرْتِفَاعٍ فِي الْمَنَامِ هُوَ اِرْتِفَاعُ الرَّجُلِ فِيْ دِيْنِهٖ وَدُنْيَاهُ وَجَاهِهٖ وَطُلُوْعُ الْجَبَلِ وَالْكُهُوْفِ وَالشَّجَرِ مَلْجَأٌ وَمَاْوٰى وَكَنِيْفٌ وَّمَنْ رَاٰى اَنَّهٗ يَنْقُلُ الْحِجَارَةَ الْكِبَارَ وَالصُّخُوْرَ وَالْجِبَالَ فَاِنَّهٗ يَرُوْمُ اَمْرًا صَعْبًا وَّشِدَّةً فِيْ تَحَمُّلِ اَثْقَالِ رِجَالٍ عَلٰى مِثْلِ ذٰلِكَ۔

کرے گا۔ بلندی پر چڑھنا تمام و کمال اچھا ہے البتہ سیدھا چڑھے گا تو تکلیف ضرور اٹھائے گا۔ اگر کسی نے خواب دیکھا کہ وہ آہستہ آہستہ احتیاط سے پہاڑ پر چڑھ رہا ہے تو وہ عزت اور شرف پائے گا اور اس طرح کا خواب بہت اچھا ہے۔ خواب میں ہر طرح کی بلندی کا مطلب انسان کا دین و دنیا اور جاہ و منزلت میں بلند مرتبہ ہونا ہے۔ پہاڑوں، غاروں اور درختوں پر چڑھنے سے مراد ہے کہ اسے پناہ گاہ اور امن مل جائے گی اور حفاظت پائے گا۔ اگر کسی نے خواب دیکھا کہ بڑے بڑے پتھروں، چٹانوں اور پہاڑوں کو ڈھو رہا ہے تو تعبیر یہ ہے کہ وہ مشکل معاملوں کو حل کرے گا اور ایسے آدمیوں کا بوجھ اٹھانے میں شدت کا سامنا کرے گا۔

حَوَانِيْتُ الْاَسْوَاقِ۔ هِيَ اَمْوَالٌ قَ تِجَارَةٌ بِاَمْوَالٍ مُخْتَلِفَةٍ وَالْحَوَانِيْتُ الَّتِيْ يُقْعَدُ عَلَيْهَا مِنْ غَيْرِ تِجَارَةٍ فَهُوَ كَلَامٌ كَثِيْرٌ يَخُوْضُ فِيْهِ صَاحِبُ الرُّؤْيَا۔

بازاروں میں چبوترے، جن چبوتروں پر مال رکھ کر بیچا جاتا ہو، ان کی تعبیر مال اور ان کی تجارت ہے۔ اور جن پر لوگ صرف بیٹھتے ہوں، ان کو خواب میں دیکھنے والا لمبی چوڑی باتوں میں مصروف ہو جائے گا۔

اَلدَّارُ۔ يُصْرَفُ تَاْوِيْلُهَا اِلٰى وُجُوْهٍ فَاِنْ كَانَتْ مَجْهُوْلَةَ الْبِنَاءِ وَالْاَصْلِ وَالْاَهْلِ وَالْمَوْضِعِ فَهِيَ دَارُ الْاٰخِرَةِ فَيَكُوْنُ حَالُهٗ فِي الْاٰخِرَةِ وَمَا قَدَّمَهٗ مِنَ الْاَعْمَالِ

گھر، گھر دیکھنے کی کئی تعبیریں ہیں۔ اگر گھر کی بنیاد، اس کی اصل، اس میں رہنے والے اور اس کا مقام معلوم نہ ہو تو اس کی تعبیر دار الآخرت ہے۔ یعنی خواب دیکھنے والے کا اور اس کے اعمال کا حال تنگی یا وسعت

عَلٰى قَدْرِ حَالِ تِلْكَ الدَّارِ فِي الضِّيْقِ
وَالسَّعَةِ وَالزَّخْرَفَةِ وَالشَّعَثِ وَغَيْرِ
ذٰلِكَ وَاِنْ كَانَتِ الدَّارُ مَعْرُوْفَةً فَهِيَ
دُنْيَاهُ وَتَكُوْنُ كَحَالِ تِلْكَ الدَّارِ فِي
الضِّيْقِ وَالسَّعَةِ وَالزَّخْرَفَةِ وَالشَّعَثِ وَ
غَيْرِ ذٰلِكَ وَمَنْ رَّاٰى اَنَّهٗ فِيْ دَارٍ يَعْرِفُهَا
وَقَدْ مَلَكَهَا فَهِيَ دُنْيَا تَتَّسِعُ عَلَيْهِ بِقَدْرِ
سَعَةِ الدَّارِ وَحُسْنِهَا وَمَنْ رَّاٰى اَنَّ
دَارَهٗ زِيْدَ فِيْ بِنَائِهَا فَاِنَّ ذٰلِكَ زِيَادَةٌ
فِيْ دُنْيَاهُ فَاِنْ رَّاٰى اَنَّ دَارَهٗ سَقَطَتْ
اَوْ خَرِبَتْ فَاِنَّ دُنْيَاهُ يَخْرَبُ مِنْ
اَعْمَالِ السُّوْءِ۔

فَاِنْ رَّاٰى اَنَّهٗ بَاعَ دَارَهٗ فَاِنَّهٗ
يَمُوْتُ وَمَنْ رَّاٰى اَنَّهٗ يَبْنِيْ دَارَهٗ اَوْ دَارَ
غَيْرِهٖ فَاِنَّهٗ يَرْغَبُ فِي الدُّنْيَا وَيَنَالُ
فِيْهَا بِقَدْرِ الدَّارِ فَاِنْ بَنَاهَا فِيْ مَوْضِعٍ
مَجْهُوْلٍ فَاِنَّهٗ يُقَدِّمُ بَيْنَ يَدَيْهِ اَعْمَالَ
الْبِرِّ وَيَكُوْنُ حَالُهٗ فِي الْاٰخِرَةِ صَالِحًا۔

وَمَنْ رَّاٰى اَنَّهٗ هَدَمَ دَارًا فَاِنْ
كَانَتْ مَجْهُوْلَةً هَدَمَ مَا قَدَّمَهٗ مِنْ
كَثْرَةِ الْاَهْوَالِ وَالْمَعَاصِيْ وَاَعْمَالِ السُّوْءِ

اور خوبصورتی یا بدہیئتی میں اس گھر کی طرح ہوگا۔
اس کے برعکس خواب میں گھر معلوم ہوگا تو اس سے مراد
دنیا لی جائے گی کہ کھلے اور تنگ ہونے یا دیدہ زیب
یا پراگندہ ہونے میں اس کا حال دنیا میں اسی گھر کی
طرح ہوگا۔ اور اگر کسی نے اپنے آپ کو ایسے گھر میں
دیکھا جسے وہ پہچانتا ہے اور وہ گھر خود اسی کا ہے
تو اس کی تعبیر یہ ہے کہ اس کی دنیا اس گھر کی خوبصورتی
اور کشادگی کے مطابق ہوگی۔ اور اگر کسی نے دیکھا کہ اس کے
گھر کی بنیادوں میں زیادتی اور مضبوطی ہے تو دنیوی اعتبار
سے ترقی پائے گا۔ اگر کسی نے دیکھا کہ اس کا گھر گرا پڑا ہے
یا خراب ہوگیا ہے تو مراد یہ ہے کہ اس کے اعمالِ بد کی
وجہ سے اس کی دنیا خراب ہوگی۔

اگر کسی نے خواب میں اپنا گھر بیچ دیا تو تعبیر ہوگی
کہ وہ مرجائے گا۔ جو خواب میں اپنا یا کسی دوسرے کا
گھر بنائے، وہ دنیا کی طرف مائل ہوگا اور اسے گھر کے
مطابق دنیا ملے گی۔ اگر وہ گھر کسی نامعلوم مقام پر
بنا رہا ہے تو تعبیر یہ ہے کہ اس سے نیک کام سرزد
ہوں گے اور اس کی آخرت اچھی ہوگی۔

کسی نے دیکھا کہ اس نے کسی نامعلوم گھر کو ڈھا
دیا ہے تو تعبیر یہ ہے کہ اس کے بُرے اعمال، گناہ اور
سنگین احوال ختم ہوجائیں گے اور اگر کسی معلوم مکان کو

وَإِنْ كَانَتِ الدَّارُ مَعْرُوفَةً هَدَمَ دُنْيَاهُ بِأَفْعَالِ السَّفَهِ وَالتَّبْذِيرِ وَمَنْ رَأَى أَنَّهُ هَدَمَ شَيْئًا مِنْ دَارِهِ أَوْ نَقَصَ كَانَ نَقْصًا فِي دُنْيَاهُ۔

وَالْقَصْرُ وَبَيْتُهُ فِي الْمَدِينَةِ هُوَ عَظِيمُهَا وَجَلِيلُهَا وَالْغُرَفُ وَالْجَوَانِبُ إِذَا صَعِدَهَا كَانَتِ ارْتِفَاعًا وَسَعَادَةً يَنَالُهَا فِي دُنْيَاهُ وَالْحَائِطُ حَالُ الرَّجُلِ وَرُبَّمَا كَانَتْ دُنْيَاهُ إِنْ كَانَ قَائِمًا عَلَيْهَا فَإِنْ سَقَطَ عَنْهَا زَالَ عَنْ حَالِهِ أَوْ هَلَكَ۔

گرایا ہے تو بُرے اعمال اور اسراف و تبذیر سے اس کی دنیا تباہ ہوگی۔ اگر دیکھا کہ اپنے گھر کا کچھ حصہ گرا دیا ہے یا کچھ حصہ کم ہوگیا ہے تو مقصد یہ ہے کہ اس کی دنیا میں کمی واقع ہوگی،

محل: اگر کسی نے خواب میں شہر میں موجود کسی شاندار اور وسیع محل کو دیکھا جس کی کھڑکیاں اور روشندان ہیں اور وہ محل پر چڑھ گیا ہے تو تعبیر یہ ہے کہ وہ دنیا میں بلندی اور سعادت حاصل کرے گا۔ دیوار کو خواب میں دیکھنا کبھی آدمی کی حالت اور کبھی اس کی دنیا کو ظاہر کرتا ہے۔ دیوار ڈھے جائے تو تعبیر ہوگی کہ خواب دیکھنے والے کی حالت خراب ہوگی یا وہ ہلاک ہوجائے گا۔

وَالْبَيْتُ الْمَجْهُولُ الْمُجَصَّصُ فِي التَّأْوِيلِ هُوَ الْفَقِيرُ فَمَنْ رَأَى أَنَّهُ حُبِسَ فِي بَيْتٍ مُجَصَّصٍ مَجْهُولٍ جَدِيدٍ فَإِنَّ ذٰلِكَ قَبْرُهُ۔ وَإِنْ كَانَ غَيْرَ مُجَصَّصٍ وَهُوَ مَجْهُولٌ فَإِنَّهُ امْرَأَةٌ وَمَنْ رَأَى أَنَّهُ دَخَلَ بَيْتًا وَعَلَا فَوْقَهُ وَكَانَ ذٰلِكَ الْبَيْتُ مَجْهُولًا فَإِنَّ ذٰلِكَ الرَّجُلَ يَتَزَوَّجُ امْرَأَةً يَنَالُ مِنْهَا خَيْرًا وَفَائِدَةً وَالْبَيْتُ الْمَعْرُوفُ إِذَا كَانَ يَمْلِكُهُ يُؤَوَّلُ الرَّائِي

چونے گچ کا مکان: اگر معلوم نہ ہو تو اس کی تعبیر قبر ہے۔ اگر دیکھے کہ وہ چونے گچ کے نئے نامعلوم مکان میں بند ہے تو یہ اس کی قبر پر دلالت کرتا ہے۔ اور اگر چونے گچ والا نہ ہو بلکہ کچا ہو اور معلوم بھی نہ ہو تو اس کی تعبیر عورت ہے۔ اگر دیکھے کہ وہ ایسے مکان میں داخل ہو کر اس کی بلندی پر گیا ہے تو اس سے مراد یہ ہے کہ ایسی عورت سے اس کی شادی ہوگی جس سے اسے بھلائی اور فائدہ ملے گا اگر مکان معلوم ہو اور وہ خود اس کا مالک نظر آئے تو اسے

بِزَوْجَةٍ وَرُبَّمَا كَانَتْ دُنْيَاهُ مِثْلَ تَأْوِيلِ دَارِهِ وَإِنْ رَأَى أَنَّهُ يُكَنِّسُ بَيْتَهُ فَإِنَّهُ يَفْتَقِرُ وَإِنْ رَأَى أَنَّهُ يُكَنِّسُ بَيْتَ غَيْرِهِ أَصَابَ مَالًا مِنْ صَاحِبِ الْبَيْتِ الَّذِي هُوَ لَهُ وَمَنْ رَأَى أَنَّهُ يَحْفِرُ قَبْرًا فَإِنَّهُ يَبْنِي دَارًا۔

بیوی ملے گی۔ کبھی مکان دیکھنے کی تعبیر اس کی دنیاوی حالت پر بھی کی جاتی ہے اور اگر کوئی اپنے گھر میں جھاڑو دے رہا ہو تو تعبیر یہ ہے کہ وہ محتاج اور فقیر ہو جائے گا۔ اگر کسی غیر کے گھر میں جھاڑو دے رہا ہو تو اس کے گھر سے اسے بہت مال و دولت ملے گا اور جس نے خواب میں دیکھا کہ وہ قبر کھود رہا ہے، اس کی تعبیر یہ ہے کہ وہ گھر بنائے گا۔

شہر - کسی نے دیکھا کہ شہر یا اس کا کچھ حصہ گر گیا ہے تو تعبیر یہ ہے اس شہر کے مکین بے دین ہو جائیں گے اور عین ممکن ہے کہ بدبختی کی وجہ سے دنیا بھی تباہ کر بیٹھیں۔

زینے سیڑھیوں کی طرح ہیں جس نے خواب میں دیکھا کہ وہ زینوں پر چڑھ رہا ہے تو اس کی تعبیر یہ ہے کہ وہ دینِ اسلام میں آخرت کی کامیابی و کامرانی پائے گا۔ اگر کچی اینٹوں کے زینے چڑھے تو وہ دنیا میں صدقہ دے کر اور مال و دولت خرچ کر کے ترقی کرے گا۔ اگر زینہ گچ، لکڑی یا پکی اینٹوں کا ہو تو دنیا میں اس کی ترقی بتدریج اور رفتہ رفتہ ہو گی۔ لیکن یہ جبھی ہے جب خواب میں اور بھی کوئی بات اس طرف نشان دہی کرے۔

گھر کا دروازہ، گھر کے دروازے سے مراد گھر کا وہ

اَلْمَدِيْنَةُ - مَنْ رَأَى كَأَنَّهَا انْهَدَمَتْ أَوِ انْهَدَمَ بَعْضُهَا فَإِنَّ دِيْنَ أَهْلِ تِلْكَ الْمَدِيْنَةِ قَدْ ذَهَبَ وَرُبَّمَا تَذْهَبُ دُنْيَاهُمْ بِنَكْبَةٍ۔

اَلدَّرَجُ - كَالسَّلَالِمِ مَنْ رَأَى أَنَّهُ يَرْتَقِي عَلَى الدَّرَجِ فَإِنَّهُ دِيْنُ الْإِسْلَامِ أَيِ الَّذِي يَتَوَصَّلُ بِهِ إِلَى الْآخِرَةِ وَمَنْ رَأَى أَنَّهُ يَرْتَقِي عَلَى دَرَجٍ مِنَ اللَّبِنِ فَإِنَّهُ يَرْتَقِي فِي دُنْيَاهُ بِالصَّدَقَةِ وَإِنْفَاقِ الْمَالِ وَإِنْ كَانَ الدَّرَجُ جَصًّا أَوْ آجُرًّا أَوْ خَشَبًا كَانَ تَرَقِّي الدَّرَجِ رُقِيًّا وَعُلُوًّا فِي الدُّنْيَا عَلَى سَبِيْلِ التَّدْرِيْجِ إِذَا كَانَ فِي الرُّؤْيَا مَا يَدُلُّ عَلَى ذٰلِكَ۔

بَابُ الدَّارِ - هُوَ قَيِّمُ الدَّارِ الْمَنْظُوْرِ

إِلَيْهِ فَكُلُّ مَا حَدَثَ بِالْبَابِ مِنْ كَسْرٍ
أَوْ قَلْعٍ أَوْ حَرْقٍ أَوْ مَكْرُوهٍ أَوْ مَحْبُوبٍ
فَهُوَ قَيِّمُ الدَّارِ وَبَابُ الْبَيْتِ هُوَ الْمَرْأَةُ
وَكَذٰلِكَ الْإِسْكُفَّةُ الْعُلْيَا رَجُلٌ وَالسُّفْلَى
امْرَأَتُهُ وَمَنْ رَأَى كَأَنَّ دَارَهُ احْتَرَقَتْ
أَصَابَهُ نَكْبَةٌ مِنْ سُلْطَانٍ أَوْ مِنْ طَاعُونٍ
فَإِنْ رَأَى أَنَّ الْبَابَ قُلِعَ أَوْ وَقَعَ مَاتَ
صَاحِبُ الدَّارِ وَإِنْ قُلِعَ بَابُ الْبَيْتِ
أَوْ إِسْكُفَّتُهُ مَاتَتْ رَبَّةُ الْبَيْتِ وَمَنْ
رَأَى أَنَّ بَابَ دَارِهِ قُلِعَ وَرُكِّبَ غَيْرُهُ
فَإِنَّهُ يَبِيعُ تِلْكَ الدَّارَ وَيَدُلُّ عَلَى أَنَّ
امْرَأَتَهُ تَتَزَوَّجُ غَيْرَهُ وَمَنْ رَأَى أَنَّ
بَابَ دَارِهِ وَقَعَ فَإِنَّهُ يَمْرَضُ ثُمَّ يَبْرَأُ۔

سرپرست ہے جو سب کی نگاہوں کا مرکز ہو۔ جو صورت خواب میں اس دروازے کے ساتھ ہو مثلاً وہ ٹوٹ جائے، اکھڑ جائے، جل جائے یا اور کوئی اچھی یا بری بات ہو، وہی اس گھر کے سرپرست کو پیش آئے گی۔ مکان کے دروازے کی تعبیر عورت سے کی جاتی ہے۔ اسی طرح دروازے کی بالائی چوکھٹ سے مراد مرد اور نیچے کی دہلیز سے مراد اس کی بیوی ہے۔ کسی نے خواب میں دیکھا کہ اس کا گھر جل گیا ہے تو اسے یا بادشاہ سے کوئی تکلیف پہنچے گی یا طاعون کی آفت کا شکار ہوگا۔ کوئی دیکھے کہ دروازہ اکھڑ گیا یا گر گیا ہے تو تعبیر یہ ہے کہ گھر والا مر جائے گا۔ اگر دروازہ یا چوکھٹ اکھڑ گئی تو گھر کی مالکن فوت ہوگی۔ اگر گھر کا دروازہ اکھڑ گیا یا کوئی شخص اس پر چڑھ کر بیٹھ گیا تو گھر کا مالک اپنا گھر فروخت کر دے گا اور اس کی بیوی کسی دوسرے سے شادی کرے گی۔ اگر گھر کا دروازہ گر گیا تو پہلے وہ بیمار ہوگا، پھر صحت یاب ہو جائے گا۔

عَوَارِضُ الْبَابِ ۔ هُمْ أَوْلَادُ الرَّجُلِ
فَإِنْ رَأَى عَارِضَتَيْهِ وَقَعَتَا فَإِنْ كَانَ
لَهُ بِنْتَانِ مَاتَتَا وَإِنْ كَانَ لَهُ بَنَاتٌ
يَتَزَوَّجْنَ وَيَخْرُجْنَ مِنْ عِنْدِهِ وَمَنْ
رَأَى أَنَّهُ سَدَّ بَابًا مَفْتُوحًا لِلْبَيْتِ طَلَّقَ

دروازے کے متعلقات۔ کی تعبیر اس شخص کی اولاد ہے۔ کوئی دیکھے کہ دروازے کی لکڑی گر گئی ہے تو اسکی دو لڑکیاں ہونے کی صورت میں دونوں مر جائیں گی۔ اگر دو سے زیادہ لڑکیاں ہونگی تو ان کی شادیاں ہو جائیں گی اور وہ اس کے پاس نہ رہیں گی یا اگر کوئی

زَوْجَهُ فَإِنْ فَتَحَ بَابًا مَقْفُولًا فَإِنْ كَانَ الْبَيْتُ مَعْرُوفًا فَإِنَّهُ يَتَزَوَّجُ وَإِنْ كَانَ الْبَيْتُ مَجْهُولًا اسْتُجِيبَتْ دَعْوَتُهُ۔

خواب میں دیکھے کہ اس نے گھر کا دروازہ بند کر دیا تو وہ بیوی کو طلاق دے دیگا۔ اگر کسی نے دروازے کا تالا کھول دیا اور مکان معلوم ہے تو وہ شادی کرے گا۔ مکان نامعلوم ہونے کی صورت میں تعبیر یہ ہے کہ اس کی دعا قبول ہوگی۔

اَلْمِسْمَارُ۔ رَجُلٌ يَتَوَصَّلُ بِهِ النَّاسُ إِلَى أُمُورِهِمْ وَالْجِسْرُ وَالْقَنْطَرَةُ كَذٰلِكَ۔

میخ یا کیل: اس کی تعبیر ایسا آدمی ہے جس کی وجہ سے لوگ اپنے معاملات سلجھا لیتے ہیں۔ کچے یا پکے پُل کی بھی یہی تعبیر ہے۔

اَلزَّلْزَلَةُ۔ هِيَ حَدَثٌ فِي الْعَالَمِ فَمَنْ رَأَى الْجِبَالَ تَزَلْزَلَتْ سَاءَتِ الْعُلَمَاءَ وَمَنْ رَأَى نَفْسَهُ قَدْ تَزَلْزَلَتْ فَلَا خَيْرَ فِيهِ فَإِنْ تَزَلْزَلَتْ دَارُهُ نَزَلَ فِيهَا الزِّنَا وَإِنْ رَأَى دَارَهُ انْهَدَمَ مِنْهَا شَيْءٌ كَانَ ذٰلِكَ الْهَدْمُ دَلِيلَ الْمَوْتِ لِمَنْ يُنْسَبُ ذٰلِكَ التَّأْوِيلُ إِلَيْهِ وَاللّٰهُ أَعْلَمُ۔

زلزلہ: اس کی تعبیر یہ ہے کہ دنیا میں کوئی خاص واقعہ رونما ہوگا۔ اگر خواب میں دیکھا کہ پہاڑ زلزلے میں آ گئے تو یہ خواب علما کے حق میں بُرا ہے۔ اگر دیکھے کہ خود اس کی ذات زلزلے کی زد میں ہے تو اس میں کسی بھی طرح خیر نہیں ہے۔ اگر نظر آئے کہ اس کے گھر میں زلزلہ آگیا ہے تو تعبیر یہ ہے کہ اس گھر میں زنا ہوگا اگر خواب دیکھنے والے کے گھر کا کچھ حصہ گر گیا ہے تو اس حصے کو جس سے منسوب کیا جا سکے، اس کی موت ہوگی واللہ اعلم

اَلْبَابُ السَّابِعُ

ساتواں باب

فِي تَأْوِيلِ رُؤْيَةِ الْأَشْجَارِ وَالثِّمَارِ وَالْحُبُوبِ وَالزُّرُوعِ وَالْخُضَرَةِ وَالْبُقُولِ وَالْبَسَاتِينِ

درخت، پھل، غلہ، کھیت، ہریالی، سبزیوں اور باغ دیکھنے کے بارے میں۔

أَمَّا الْأَشْجَارُ فَكُلُّهَا رِجَالٌ أَحْوَالُهُمْ كَأَحْوَالِ جَوْهَرِ الشَّجَرِ فِي الطَّبْعِ وَالنَّفْعِ وَ

تمام تر درختوں کی تعبیر مردوں سے ہوتی ہے اور جس طرح درخت کا مزاج، اس کا نفع، خوشبو وغیرہ

طِيْبِ الرَّائِحَةِ وَغَيْرِ ذٰلِكَ فَمَنْ رَأٰى أَنَّهٗ أَصَابَ مِنْهَا شَيْئًا مِّنْ ثَمَرٍ أَوْ وَرَقٍ أَصَابَ مَالًا كَثِيْرًا وَرِزْقًا مِّنْ رَجُلٍ عَلٰى قَدْرِ تِلْكَ الشَّجَرَةِ۔

کی اصلیت ہو، اسی طرح مرد کے حالات کی تعبیر کی جائیگی اگر کسی کو خواب میں درخت کا پھل یا پتہ ملا تو اسے بہت مال و دولت اور رزق اس آدمی سے ملے گا جس کی خصوصیات اس درخت سے مناسب ہوں گی۔

اَلْخَشَبُ - اَلصُّلْبُ وَغَيْرُهٗ نِفَاقٌ فِي الدِّيْنِ وَرِجَالٌ مُّنَافِقُوْنَ وَالْحَطَبُ رَطْبُهٗ وَيَابِسُهٗ مِثْلُ الْخَشَبِ إِذَا كَانَ كَبِيْرًا أَوْ صَغِيْرًا وَّإِنْ كَانَ عِيْدَانًا صِغَارًا فَهُوَ نَمِيْمَةٌ وَّاصِلَةٌ بَيْنَ النَّاسِ۔

لکڑی: سخت ہو، جلنے والی ہو خشک ہو یا تر، بڑی ہو یا چھوٹی ہو اس کی تعبیر دین میں منافقت اور منافق لوگ ہیں۔ اگر چھوٹی چھوٹی تیلیاں ہوں تو مراد یہ ہے کہ لوگوں میں چغلی عام ہو جائے گی۔

وَالْعَصَا - رَجُلٌ شَرِيْفٌ مُّتَّبَعٌ مُّعْتَمَدٌ

لاٹھی: عصا کی تعبیر شریف اور لائق اعتماد انسان ہوتا ہے جس کی پیروی کی جاتی ہو۔

شَجَرَةُ الشَّوْكِ - رِجَالٌ فِيْهِمُ الشَّرُّ وَالصُّعُوْبَةُ لِلرَّائِيْ وَالشَّوْكُ فِيْ نَفْسِهٖ أَمْرٌ مُؤْلِمٌ يَّشْتَبِكُ فِي الْإِنْسَانِ وَيُؤْلِمُهٗ مِنْ قَوْلٍ وَّفِعْلٍ وَرُبَّمَا كَانَتْ رُؤْيَا الشَّوْكِ دُنْيَا مِنْ نَكْبَةِ إِنْسَانٍ تُؤْلِمُهٗ أَوْ أَمْرٌ مَّخُوْفٌ يَقَعُ فِيْهِ۔

کانٹے دار درخت: اس سے مراد ایسے لوگ ہیں جو خواب دیکھنے والے کو برائی یا مشکل میں ڈالنے کے ذمہ دار ہوں گے۔ کانٹا ویسے بھی دکھ دینے والی چیز ہے۔ اگر خواب میں لگ جائے تو خواب دیکھنے والے کو قول و فعل ہر طرح دکھ ملے گا۔ کبھی کانٹا دیکھنے کی تعبیر یہ ہوتی ہے کہ کسی مصیبت کا سامنا ہوگا یا تکلیف پہنچے گی یا وہ کسی خوفناک معاملے کا شکار ہوگا۔

حَدِيْقَةُ الْكَرْمِ وَشَجَرَةُ الرُّمَّانِ - اِمْرَأَةٌ أَيْضًا فَمَنْ رَأٰى أَنَّهٗ غَرَسَ شَجَرَةً

انگور اور انار کا باغ: اسے دیکھنے کی تعبیر عورت ہے کسی نے باغ دیکھا یا درخت لگایا اور وہ سایہ دار

فَظَلَّلَتْ وَطَالَتْ اَصَابَ شَرَفًا لِنَفْسِهٖ وَذٰلِكَ بِقَدْرِ جَوْهَرِيَّةِ تِلْكَ الشَّجَرَةِ وَرُبَّمَا كَانَ ذٰلِكَ صَبِيًّا حَتّٰى يَبْلُغَ اَشُدَّهٗ وَالشَّجَرَةُ الْوَاحِدَةُ اَلْفُ دِرْهَمٍ۔

اور طویل ہوگیا تو خواب دیکھنے والے کو اس درخت کے مطابق عزت نصیب ہوگی اور کبھی اس کی تعبیر جوان ہو جانے والے بچے سے کی جاتی ہے۔ اگر صرف ایک درخت دیکھے تو اس کی تعبیر ایک ہزار درہم ہے۔

اَلرُّمَّانُ فِیْ وَقْتِهٖ۔ مَالٌ مَّجْمُوْعٌ اِذَا كَانَ حُلْوًا وَرُبَّمَا كَانَ عَقْدًا كَامِلًا مِّنَ الْمَالِ لِمَنْ اَكَلَهٗ اَوْ شَيْئًا مِّنْهُ وَهُوَ يَدُلُّ عَلَى الْجَمْعِ مِنْ كُلِّ شَيْءٍ۔

موسم کا انار: اگر خواب میں میٹھا انار نظر آئے تو وہ جمع شدہ مال ہے۔ خواب میں اسے پورا یا اس میں سے کچھ کھا لیا تو تعبیر یہ ہے کہ اسے بہت سا مال ملے گا۔ انار ہر چیز کی جمع کی علامت ہے۔

اَلْحَامِضُ۔ مِنَ الرُّمَّانِ رُؤْيَاهُ هَمٌّ وَّغَمٌّ لِمَنْ اَكَلَهٗ وَكَذٰلِكَ كُلُّ ثَمَرَةٍ حَامِضَةٍ۔

کھٹا انار: خواب میں دیکھنے کی تعبیر یہ ہے کہ اگر اسے خواب دیکھنے والے نے کھا لیا تو وہ رنج و غم پائے گا۔ ہر کھٹے پھل کی تعبیر رنج والم ہوتی ہے۔

اَلتُّفَّاحُ۔ رُؤْيَاهُ صَنْعَةُ الرَّجُلِ وَمُكْسَبُهٗ وَهِمَّتُهٗ فَاِنْ اَكَلَهٗ سُلْطَانٌ فَهُوَ مُلْكُهٗ وَاِنْ كَانَ تَاجِرًا فَهِيَ تِجَارَتُهٗ وَاِنْ كَانَ صَانِعًا فَهِيَ صَنْعَتُهٗ فَمَنْ رَّاٰى اَنَّهٗ اَصَابَ شَيْئًا مِّنَ التُّفَّاحِ اَوْ اَكَلَهٗ اَوْ مَلَكَهٗ فَاِنَّهٗ يَنَالُ دُنْيَا مِنْ تِلْكَ الْهِمَّةِ بِقَدْرِ نَضَارَتِهٖ وَلَذَّتِهٖ وَكَثْرَتِهٖ وَقِلَّتِهٖ۔

سیب کی تعبیر اس کی دستکاری، آمدنی اور ہمت ہے۔ اگر بادشاہ نے سیب کھایا تو اس کی مملکت مراد ہے، تاجر نے کھایا تو تجارت اور کاریگر نے کھایا تو اسکی صنعت مراد ہے۔ اگر کسی نے دیکھا کہ اسے سیب ملا یا اس نے سیب کھایا، یا اس کی ملکیت میں آگیا تو وہ شخص سیب کی تر و تازگی اور لذت اور اس کی مقدار کے لحاظ سے، اپنی ہمت کے سبب دنیا حاصل کرے گا۔

اَلْاُتْرُجُّ۔ مَالٌ طَيِّبٌ اِذَا كَانَ كَثِيْرًا وَّ

ترنج اگر زیادہ ہو تو اسے خواب میں دیکھنے سے

إِنْ كَانَ وَاحِدًا أَوِ اثْنَيْنِ أَوْ ثَلٰثًا فَهُمْ أَوْلَادٌ صَالِحُونَ وَصُفْرَةُ الْأُتْرُجِّ لَا تَضُرُّ۔

مراد پاکیزہ اور اچھا مال ہے۔ اگر ایک، دو یا تین ہوں تو تعبیر نیک اولاد ہے اور ترنج میں پیلاہٹ دیکھنے میں کوئی نقصان نہیں۔

اَلْفَاكِهَةُ الصَّفْرَاءُ۔ مِثْلُ السَّفَرْجَلِ وَالْمِشْمِشِ وَالْكُمَّثْرٰى وَالتُّفَّاحِ وَالزَّعْفَرَانِ وَشِبْهِ ذٰلِكَ فَإِنَّهُ مَرَضٌ إِلَّا أَنْ يَكُونَ ذٰلِكَ أَخْضَرَ فَتَدُلُّ رُؤْيَتُهُ عَلٰى رِزْقٍ غَيْرِ رَابِحٍ۔

زرد میوہ مثلاً بہی، سیب، زعفران، امرود اور زرد آلو وغیرہ کو خواب میں دیکھنے والا مرض میں مبتلا ہو جائے گا۔ لیکن اگر میوے سبز ہوں تو انکے دیکھنے سے مراد ایسا رزق ہے جو نفع نہ پہنچائے۔

اَلْبِطِّيخُ۔ اَلْأَخْضَرُ رِزْقٌ وَالْبِطِّيخُ الْأَصْفَرُ مَرَضٌ لِمَنْ يَأْكُلُ مِنْهُ شَيْئًا۔

تربوز سبز تربوز کی تعبیر رزق ہے۔ اگر کسی نے خواب میں زرد تربوز کھایا تو وہ بیمار ہو جائیگا

اَلْمُوزُ۔ مَالٌ لِصَاحِبِ الرُّؤْيَا إِذَا رَآهُ وَدِينٌ لِصَاحِبِ الدِّينِ وَصُفْرَتُهُ لَا تَضُرُّ وَلَا حُمُوضَتُهُ وَلَا رُؤْيَتُهُ فِي غَيْرِ وَقْتِهِ وَكُلُّهُ خَيْرٌ مَجْمُوعٌ۔

کیلا، خواب میں کیلا دیکھنے کی تعبیر یہ ہے کہ اس کو مال ملے گا اور اگر وہ دیندار ہے تو اس کے دین میں اضافہ ہوگا۔ اس کی زردی، ترشی یا اس کا بے موسم ہونا نقصان دہ نہیں۔ کیلے کا خواب میں دیکھنا بہرحال بہت اچھا ہوتا ہے

اَلْعِنَبُ۔ اَلْأَبْيَضُ وَالْأَحْمَرُ عَضُدَانِ لِلدُّنْيَا وَخَيْرُ رُؤْيَتِهِمَا إِذَا كَانَ فِي وَقْتِهِ وَإِنْ كَانَ فِي غَيْرِ وَقْتِهِ فَهُوَ مَرَضٌ وَرُبَّمَا كَانَ عَدَدُ الْحَبَّاتِ الَّتِي أَكَلَهَا سِيَاطًا تَقَعُ عَلٰى جَسَدِهِ بِعَدَدِهَا وَرُبَّمَا ظَهَرَ فِي جَسَدِهِ بُثُورٌ وَلَيْسَ يَنْفَعُ سَوَادُ لَوْنِهِ لِأَنَّ نُوحًا عَلَيْهِ السَّلَامُ دَعَا عَلٰى

انگور: سفید اور سرخ انگوروں کو خواب میں دیکھنے کا مطلب یہ ہے کہ وہ دنیا کے دو بازو ہیں۔ اگر موسم میں نظر آئیں تو ان کا دیکھنا اچھا ہے اور بے موسم دکھائی دیں تو مراد بیماری ہے۔ اگر خواب میں یہ انگور کھائے تو دانوں کی تعداد کے مطابق کوڑے اس کے جسم پر پڑیں گے یا جسم پر اسی قدر دانے نکلیں گے اگر انگور کا رنگ سیاہ ہو تو نفع نہیں ہوگا کیونکہ

وَلَدِهٖ فِیْ حَالِ الْغَضَبِ فَاسْوَدَّ الْعِنَبُ الَّذِیْ کَانَ بِیَدِهٖ فَلَا خَیْرَ فِیْ رُؤْیَةِ الْعِنَبِ الْاَسْوَدِ۔

حضرت نوح علیہ السلام نے اپنے بیٹے کو غصے کی حالت میں بد دعا دی تھی تو ان کے ہاتھ میں جو انگور تھا وہ کالا ہو گیا تھا چنانچہ اس میں کوئی خیر نہیں۔

وَمَنْ رَاٰی اَنَّهٗ یَعْصِرُ الْعِنَبَ فَاِنَّهٗ یَخْدُمُ السُّلْطَانَ وَکَذٰلِكَ عَصْرُ الزَّیْتُوْنِ وَالزَّیْتِ الطَّیِّبِ وَنَحْوُهٗ بَرَکَةٌ وَّخَیْرٌ وَّخِصْبٌ وَمَالٌ لِّمَنْ نَّالَ مِنْهُ شَیْئًا وَالزَّبِیْبُ الْاَحْمَرُ وَالْاَسْوَدُ مَالٌ وَّخَیْرٌ وَّرِزْقٌ وَّمَنْفَعَةٌ لِّمَنْ اَصَابَهٗ۔

اگر کوئی خواب میں دیکھے کہ وہ انگور یا زیتون نچوڑ رہا ہے تو وہ بادشاہ کی خدمت کرے گا۔ اور پاکیزہ زیتون اور اس طرح کی چیزوں کا نچوڑنا اور اس میں سے کچھ حصہ پانا بھلائی، تر و تازگی اور مال و دولت پر دلالت کرتا ہے اور سرخ یا سیاہ منقیٰ پانے کی تعبیر بھی دولت بھلائی، رزق اور نفع ہے۔

اَلتِّیْنُ۔ هَمٌّ وَّنَدَامَةٌ لِاَجْلِ جُلُوْسِ اَبِیْنَا اٰدَمَ عَلَیْهِ السَّلَامُ تَحْتَهٗ حِیْنَ خَرَجَ مِنَ الْجَنَّةِ۔

انجیر کو دیکھنے کی تعبیر غم اور شرمندگی ہے کیونکہ ہمارے جدِ امجد حضرت آدم علیہ السلام جب جنت سے نکلے تو اسی درخت کے نیچے بیٹھے تھے۔

اَلْجَوْزُ۔ کُلْفَةٌ کَلَامٌ وَّخُصُوْمَةٌ وَّرِزْقٌ لَا یَنَالُ اِلَّا بِکَدٍّ وَّتَعَبٍ۔

اخروٹ اگر پورا ہے تو مراد بحث اور لڑائی ہے۔ اور اخروٹ دیکھنے والا بڑی کوشش اور تکلیف سے رزق پائے گا۔

اَللَّوْزُ۔ اَلْاَخْضَرُ وَالْیَابِسُ رِزْقٌ مَّحْجُوْبٌ وَکَذٰلِكَ الْفُسْتُقُ۔

بادام اور پستہ سبز ہو یا خشک، اس کی تعبیر پوشیدہ مال ہے۔

اَلْبُنْدُقُ۔ مَالٌ صَالِحٌ وَکُلُّ شَجَرَةٍ لَّا ثَمَرَ لَهَا کَالسَّرْوِ وَالدُّلْفِ وَالْاَسِ وَمَا اَشْبَهَ ذٰلِكَ رَجُلٌ قَلِیْلُ النَّفْعِ وَکُلُّ شَجَرَةٍ طَیِّبَةِ الرَّائِحَةِ فَاِنَّهَا رَجُلٌ شَرِیْفٌ

بندق (کشمیری بادام یا ریٹھا) کی تعبیر اچھا مال ہے۔ اور جو بھی درخت ثمر دار نہ ہو جیسے سرو، دلف، آس اور اسی طرح کے درخت ۔ ان سے مراد کم نفع دینے والا شخص ہے۔ اور ہر خوشبو دار پیڑ سے مراد شریف

طَيِّبُ الثَّنَاءِ وَكُلُّ شَجَرَةٍ خَبِيثَةِ
الرَّائِحَةِ فَهِيَ رَجُلٌ خَبِيثُ الطَّبْعِ۔
اَلْحُبُوبُ۔ اَمَّا الْحِنْطَةُ الرَّطْبَةُ فَهِيَ
خَيْرٌ مِّنَ الْيَابِسَةِ فَمَنْ رَاٰى اَنَّهٗ اَكَلَ
حِنْطَةً رَّطْبَةً نَالَ صَلَاحًا فِيْ دِيْنِهٖ
وَرِزْقًا طَيِّبًا فَاِنْ اَكَلَ حِنْطَةً يَابِسَةً
اَوْ مَطْبُوْخَةً فَلَا خَيْرَ فِيْهَا لِاَجْلِ قِصَّةِ
اٰدَمَ۔ وَاَمَّا الشَّعِيْرُ۔ فَهُوَ خَيْرٌ مِّنَ الْحِنْطَةِ
رَطْبًا كَانَ اَوْ يَابِسًا اَوْ مَطْبُوْخًا اَوْ
مَقْلِيًّا كُلُّ ذٰلِكَ خَيْرٌ وَّرِزْقٌ طَاهِرٌ
لِّمَنْ اَكَلَهٗ اَوْ اَصَابَ مِنْهُ شَيْئًا۔
وَالدَّقِيْقُ۔ كُلُّهٗ مَالٌ مَّجْمُوْعٌ مَّقْرُوْعٌ
مِّنْهُ سَوَاءٌ كَانَ دَقِيْقَ شَعِيْرٍ اَوْ حِنْطَةٍ
وَاَمَّا دَقِيْقُ الْحُبُوْبِ كُلِّهَا خَيْرٌ مِّنَ
الْخُبْزِ لِاَنَّ الْخُبْزَ مَسَّتْهُ النَّارُ وَالْخُبْزُ
اَتْقَى مَالٌ مَّقْرُوْعٌ مِّنْهُ وَهُوَ صَفَاءُ
الْعَيْشِ لِمَنْ اَكَلَ مِنْهُ۔
اَلْعَجِيْنُ۔ يَدُلُّ عَلٰى كَثْرَةِ النَّسْلِ وَالثَّمَرَةِ
اِنْ كَانَتْ لَهٗ ثَمَرَةٌ فَمَنْ رَاٰى اَنَّهٗ يَعْجِنُ
عَجِيْنًا فَاِنَّهٗ يَكْثُرُ نَسْلُهٗ وَثَمَرَتُهٗ وَ
زَرْعُهٗ وَهُوَ رِزْقٌ يَنَالُهٗ بَعْدَ كَدٍّ وَ

اور قابل تعریف انسان ہے۔ اسی طرح ہر بُو دار
درخت کی تعبیر خبیث طبیعت آدمی ہے۔

غلے کے دانے۔ تازہ گندم خشک سے افضل ہے۔
اگر کسی نے دیکھا کہ وہ تازہ گندم کھا رہا ہے تو وہ دین
میں بہتری اور رزقِ حلال پائے گا۔ لیکن ہمارے
باپ حضرت آدم کے قصے کی وجہ سے خشک یا پکے
ہوئے گیہوں کھانے میں کوئی خیر نہیں۔

جَو: اور اگر جو کو خواب میں دیکھے تازہ ہو خشک پکا
ہوا ہو یا بھنا ہوا۔ بہر حال گندم سے بہتر ہے۔
یہ بھلائی اور پاک رزق ہے، چاہے کھائے یا پائے۔

آٹا گیہوں کا ہو یا جو کا اس کی تعبیر جمع شدہ اور
زیادہ مال ہے اور غلوں کا آٹا دیکھنا روٹی سے بہتر
ہے کیونکہ روٹی کو تو آگ پہنچ چکی ہوتی ہے اور صاف
روئی زائد مال ہوتا ہے جس سے یہ کھایا تو اس تعبیر یہ
ہے کہ وہ بھی اچھی زندگی گزارے گا۔

گوندھا ہوا آٹا دیکھنے والے کی نسل زیادہ
ہوگی اور اگر اس کے پاس ثمردار درخت ہوں گے
تو پھل زیادہ ہوں گے۔ اور اگر کسی نے دیکھا کہ وہ
آٹا گوندھ رہا ہے تو اس کی نسل اس کے باغ

تَعَبٍ۔

کے پھلوں اور زراعت، سب چیزوں میں اضافہ ہوگا۔ اس کی تعبیر رزق بھی ہے مگر محنت مشقت اور تکلیف سے ملے گا۔

وَالْاُرُزُّ۔ مَالٌ فِیْہِ غَمٌّ وَّتَعَبٌ فِی الْکِسَابِہٖ۔

چاول کی تعبیر ایسے مال سے ہے جسے حاصل کرنے کیلیے خواب دیکھنے والا رنج والم اٹھائے گا۔

اَلسِّمْسِمُ۔ مَالٌ نَامٍ لَا یَزَالُ فِیْ زِیَادَۃٍ۔

تل سے مراد ایسا مال ہے جس میں ہر وقت اضافہ ہوتا رہے گا۔

اَلذُّرَۃُ وَالْجَاوَرْسُ۔ مَالٌ رَدِیُّ الْتَّکَسُّبِ۔

جوار باجرہ کی تعبیر کمائی کے اعتبار سے ردی مال ہے۔

اَلْبَاقِلَّا۔ غَمٌّ طَوِیْلٌ وَّتَعَبٌ۔

لوبیا سے مراد طویل رنج والم اور مشقت ہے۔

اَلْحِمَّصُ وَالْعَدَسُ وَالْجُلْبَانُ۔ اَمْوَالٌ غَیْرُ طَیِّبَۃٍ وَفِیْھَا ھَمٌّ وَّغَمٌّ۔

چنا، مسور اور مٹر کی تعبیر ناپاک مال ہے جس میں غم اور رنج ہے۔

اَلزَّرْعُ۔ ھُوَ عِمَارَۃُ الْاِنْسَانِ فِیْ دِیْنِہٖ وَدُنْیَاہُ اِذَا کَانَ لَہٗ وَاِنْ رَاٰی اَنَّہٗ یَمْشِیْ فِیْہِ فَیَکُوْنُ ذٰلِکَ عَلٰی قَدْرِ خِصْبِ الزَّرْعِ وَجَوْدَتِہٖ وَرُبَّمَا کَانَ الزَّرْعُ رِجَالًا یَجْتَمِعُوْنَ فِیْ ذٰلِکَ الْمَوْضِعِ عَلٰی حَزَنٍ فَاِنْ رَاٰہُ حُصِدَ فَھُوَ قَتْلُھُمْ۔

کھیت۔ اسے خواب میں دیکھنا انسان کی دین و دنیا میں بہتری کی علامت ہے اور اگر کسی نے دیکھا کہ وہ کھیت میں چل رہا ہے تو کھیتی کی سبزی اور عمدگی کے لحاظ سے خواب دیکھنے والے کی بھلائی ہوگی۔ اور کبھی کھیت سے مراد وہ لوگ بھی ہوتے ہیں جو کسی غم کے موقع پر اکٹھے ہوں۔ اگر کسی نے دیکھا کہ کھیت کاٹا گیا تو ان لوگوں کے قتل کی طرف اشارہ ہے۔

اَلْبَذْرُ فِی الْاَرْضِ اَعْمَالُ الْخَیْرِ وَاِنْ

زمین میں بیج بونے کی تعبیر اچھے کام سرزد ہونا

رَاٰهُ نَبَتَ كَانَ عِنْدَ اللّٰهِ مَقْبُوْلًا فِيْ جَمِيْعِ اَفْعَالِهٖ وَقَدْ يَشْتَهِرُ بِهٖ ذٰلِكَ فِي الدُّنْيَا وَيَنَالُ بِهٖ عِزًّا وَّشَرَفًا وَرُبَّمَا كَانَ الْبَذْرُ اَوْلَادًا وَّذُرِّيَّةً اِنْ كَانَتِ الْاَرْضُ مَحْدُوْدَةً بِالنَّظَرِ غَيْرَ مَجْهُوْلَةٍ۔

ہے۔ اگر کسی نے خواب میں، دیکھا کہ بیج اُگ آئے ہیں تو اس کے تمام کام اللہ کے ہاں منظور و مقبول ہوں گے اور انہی کاموں کی بدولت وہ مشہور ہوگا اور عزت و شرافت پائے گا۔ اگر زمین پوری نظر آجائے۔ نا معلوم نہ رہے تو بیج کی تعبیر اولاد اور نسل بھی ہوتی ہے۔

اَلْخَضِرُ۔ كَالْقِثَّاءِ وَالْخِيَارِ وَالْجَوْزِ وَ السَّلْجَمِ وَمَا اَشْبَهَ ذٰلِكَ فَهُوَ رِزْقٌ دَنِيٌّ يَنَالُهٗ فِيْ هَمٍّ وَّغَمٍّ وَّخَوْفٍ وَرُبَّمَا يَعْجَلُ لَهُ الْهَمُّ وَالْغَمُّ وَالْحُزْنُ وَيُبْطِئُ عَنْهُ الرِّزْقُ وَيَطُوْلُ الْحُزْنُ الَّذِيْ يَنَالُهٗ وَ كَذٰلِكَ الْبُقُوْلُ مِثْلُ الْبَصَلِ وَالْكُرَّاثِ وَالْقُسْطِ وَسَائِرِ اَنْوَاعِ الْبُقُوْلِ فَهِيَ غَمٌّ وَهَمٌّ وَحُزْنٌ وَنَكَدٌ۔

سبزی مثلاً کھیرا، ککڑی، شلغم، ناریل وغیرہ کی تعبیر وہ معمولی رزق ہے جو غم و الم اور ڈر سے ملے گا۔ کبھی ایسا بھی ہوتا ہے کہ رنج و غم تو نصیب ہو مگر رزق دیر میں ملے اور غم طویل ہو جائے۔ اسی طرح ساگ پات مثلاً پیاز، گندنا اور کٹ کی تعبیر ہے۔ اور ہر قسم کی ترکاریوں سے مراد خوف، دکھ اور تنگی سے زندگی گزارنا ہے۔

اَلرَّيَاحِيْنُ۔ اَمَّا سَائِرُ الرَّيَاحِيْنِ وَ الْمَشْمُوْمَاتِ مِثْلُ الْوَرْدِ وَالنَّرْجِسِ وَالْبَهَارِ وَغَيْرِ ذٰلِكَ فَاِنْ فَارَقَتْ مَنْبَتَهَا فَهِيَ دُنْيَا زَالَتْ عَنْهُ وَاِنْ كَانَتْ بَاقِيَةً فِيْ شَجَرَتِهَا فَهُوَ وَلَدٌ صَالِحٌ عَلٰى جَوْهَرَةِ الْمَشْمُوْمِ وَحِيْنَئِذٍ يَكُوْنُ طَيِّبًا لِمَنْ اَصَابَ مِنْهُ شَيْئًا وَمَنْ رَاٰى نَبَاتًا

خوشبوئیں: ہر قسم کی خوشبوؤں اور گلاب، نرگس اور ہر طرح کی سونگھی جانے والی چیزوں کو اگر خواب میں پودوں اور درختوں سے جدا پائے تو تعبیر یہ ہے کہ دنیا اسے نہ ملے گی۔ اگر پھول پیڑ میں لگے ہوں تو اس سے مراد نیک بیٹا ہے جس کی نیکی پھول کی خوشبو کے مطابق ہوگی اور اسے پالینے والے کے لیے اچھا ہے۔ اور اگر کوئی دیکھے کہ کوئی نا معلوم پودا

مَجْهُوْلًا قَدْ نَبَتَ فِيْ مَوْضِعٍ لَمْ تَجْرِ
الْعَادَةُ فِيْهِ بِالنَّبَاتِ مِثْلَ الْبَيْتِ وَ
الْمَسْجِدِ فَهُوَ رَجُلٌ يَدْخُلُ عَلٰى اَهْلِ
ذٰلِكَ الْبَيْتِ بِمُصَاهَرَةٍ اَوْ مُشَارَكَةٍ
وَّنَحْوِهَا۔

کسی ایسے مقام پر اُگ آیا ہے جہاں پودے نہیں اُگتے مثلاً گھر یا مسجد تو تعبیر یہ ہے کہ کوئی آدمی اس کے گھر میں داماد یا شریک کی حیثیت سے داخل ہوگا۔

اَلتِّبْنُ۔ هُوَ مَالٌ عَاجِلٌ وَّذَهَبٌ حَاضِرٌ
وَكَانَ يُسَمِّيْهِ سَيِّدِيْ مُحَمَّدُ بْنُ سِيْرِيْنَ
بِالتِّبْرِ وَقِيْلَ اِنَّ رَجُلًا اَهْدٰى اِلَى الْاِمَامِ
مُحَمَّدِ بْنِ سِيْرِيْنَ جَمَلًا مُحَمَّلًا تِبْنًا
فَنَظَرَ اِلَيْهِ طَوِيْلًا ثُمَّ قَالَ يَا لَيْتَ هٰذَا
الْجَمَلَ اُهْدِيَ اِلَيَّ لَيْلًا فِي الْمَنَامِ۔

گھاس دیکھنے والے کو سونے کی صورت میں فوراً مال ملے گا۔ حضرت محمد بن سیرین سوکھی گھاس کو خالص سونا کہا کرتے تھے۔ ایک دفعہ کسی آدمی نے امام محمد بن سیرین کے لیے خشک گھاس سے لدا ہوا اونٹ بھیجا تو وہ اسے دیر تک دیکھتے رہے۔ پھر فرمایا۔ کاش، یہ تحفہ مجھے خواب میں ملتا۔

اَلْبُسْتَانُ۔ اِمْرَاةُ الرَّجُلِ فَمَنْ رَّاٰى
اَنَّهٗ فِيْ بُسْتَانٍ يَّاْكُلُ مِنْ ثَمَرِهٖ فَاِنَّهٗ
يُصِيْبُ مَالًا مِّنِ امْرَاَةٍ غَنِيَّةٍ وَمَنْ
رَّاٰى اَنَّهٗ يَتَنَزَّهُ فِيْ بُسْتَانٍ فَاِنَّهٗ يُحْسِنُ
حَالَهٗ وَيَصْفُوْ عَيْشُهٗ مَعَ امْرَاَةٍ جَمِيْلَةٍ
وَمَنْ رَّاٰى اَنَّ بَابَ بُسْتَانِهٖ قَدِ انْقَلَعَ
مِنْ نَّاحِيَةٍ فَاِنَّهٗ يُطَلِّقُ زَوْجَتَهٗ وَالْبَسَاتِيْنُ
الْمَجْهُوْلَةُ فِي التَّاْوِيْلِ هِيَ الْجَنَّةُ فَمَنْ
رَّاٰى اَنَّهٗ دَخَلَ بُسْتَانًا يَتَنَزَّهُ فِيْهِ فَاِنَّهٗ
يَدْخُلُ الْجَنَّةَ وَالرِّيَاضُ كُلُّهَا هِيَ دِيْنُ

باغ کی تعبیر بیوی ہے۔ اگر کسی نے خواب میں دیکھا کہ وہ باغ میں پھل کھا رہا ہے تو وہ مالدار عورت سے مال پائے گا۔ اور اگر دیکھے کہ باغ میں سیر کر رہا ہے تو خوبصورت عورت پانے سے اس کی حالت اچھی ہوگی اور راحت سے بسر ہوگی اگر کسی نے دیکھا کہ اس کے باغ کے دروازے کا کوئی حصہ اکھڑ گیا ہے تو وہ اپنی بیوی کو طلاق دے دے گا۔ معلوم باغوں کی تعبیر جنت ہے۔ اگر کوئی کسی ایسے باغ میں داخل ہو یا سیر کرے تو اس کی تعبیر بہشت ہے اور باغوں کی تعبیر دین اسلام ہے

الْإِسْلَامِ فَمَنْ مَشٰى فِي رِيَاضِهَا أَوْ تَنَزَّهَ فِيهِ فَهُوَ هُدًى مِنَ اللهِ تَعَالٰى وَخَيْرٌ كَثِيرٌ فِي الْإِسْلَامِ وَرُبَّمَا كَانَتْ عُلُوًّا يَتَنَزَّهُ فِيهَا وَاللهُ أَعْلَمُ۔

اگر کوئی دیکھے کہ وہ چمن میں ہے یا اس کی سیر کر رہا ہے تو وہ اللہ تعالیٰ کی طرف سے ہدایت پائے گا اور اسے اسلام میں بھلائی نصیب ہوگی۔ اور باغ میں تفریح کرنے کی تعبیر یہ ہے کہ اسے رفعت حاصل ہوگی۔

اَلْبَابُ الثَّامِنُ

فِي رُؤْيَةِ الْأَشْرِبَةِ وَالْأَلْبَانِ

آٹھواں باب

شربت اور دودھ کو خواب میں دیکھنے کے بارے میں

اَللَّبَنُ۔ اَلْمَجْهُولُ النَّوْعِ هُوَ فِطْرَةُ الْإِسْلَامِ وَسُنَّةُ النَّبِيِّ عَلَيْهِ الصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ فَمَنْ شَرِبَ مِنْهُ شَيْئًا أَوْ مَلَكَهُ أَصَابَ خَيْرًا وَصَلَاحًا فِي دِينِهِ وَاللَّبَنُ الْمَعْرُوفُ النَّوْعِ وَالْجِنْسِ فَإِنَّهُ مَالٌ حَلَالٌ وَرِزْقٌ حَسَنٌ مُسْتَفَادٌ إِذَا لَمْ يَكُنْ حَامِضًا وَلَا رَائِبًا قَدْ نُزِعَ دَسَمُهُ فَإِنْ كَانَ حَامِضًا أَوْ رَائِبًا فَهُوَ هَمٌّ وَغَمٌّ وَضَرٌّ وَحُزْنٌ۔

دودھ کی نوعیت اگر معلوم نہ ہو تو اس کی تعبیر اسلام کی فطرت اور حضور نبی کریم علیہ الصلوٰۃ والتسلیم کی سنت ہے یعنی اگر کسی نے خواب میں نامعلوم قسم کا دودھ پیا یا وہ ایسے دودھ کا مالک ہو گیا تو وہ بھلائی پائے گا اور اس کا دین اچھا رہے گا۔ اور اگر دودھ کی قسم اور جنس کا پتا چل جائے تو اسے مالِ حلال اور اچھا رزق ملے گا جس سے اسے فائدہ ہوگا۔ لیکن اگر دودھ کھٹا اور لسی کی طرح ہو جیسے اس سے چکنائی نکال لی گئی ہو تو اس کی تعبیر یہ ہے کہ اسے رنج، اندوہ اور نقصان ہوگا۔

اَلْجُبْنُ۔ مَالٌ صَامِتٌ وَخَيْرٌ وَخِصْبٌ لِصَاحِبِهِ وَالرَّطْبُ أَفْضَلُ مِنَ الْيَابِسِ

پنیر کی تعبیر سونا چاندی، بھلائی اور تر و تازگی ہے اور تر پنیر خشک پنیر سے بہتر ہے۔

لَبَنُ الْبَقَرِ وَالْجَوَامِيسِ وَالْإِبِلِ۔ كُلُّهُ خَيْرٌ وَلَبَنُ الْغَنَمِ وَالْمَعْزِ دُونَ لَبَنِ

گائے، بھینس، اونٹنی۔ سب کا دودھ خیر ہی خیر ہے۔ بکری اور بھیڑ کا دودھ گائے سے کم درجے

الْبَقَرِ وَلَبَنُ الْحِمَالِ الْوَحْشِيَّةِ صَلَاحٌ
فِي الدِّيْنِ وَلَبَنُ الْبَغْلَةِ هَوْلٌ وَعُسْرٌ لِمَنْ
شَرِبَهُ وَلَبَنُ الْحِمَارَةِ الْاَهْلِيَّةِ مَرَضٌ
شَدِيْدٌ يَنْزِلُ وَلَبَنُ الظَّبْيَةِ وَسَائِرِ
الْوُحُوْشِ اِسْمُ كُوْلَةٍ خَيْرٌ وَصَلَاحٌ وَ
رِزْقٌ مُبَاحٌ وَلَبَنُ الْفَرَسِ اِسْمٌ صَالِحٌ
لِمَنْ شَرِبَهُ وَلَبَنُ اللَّبُوَّةِ يَظْفَرُ بِعَدُوٍّ
وَلَبَنُ الْكَلْبَةِ خَوْفٌ شَدِيْدٌ مِنْ عَدُوٍّ
وَضَرَرٌ عَاجِلٌ وَلَبَنُ النَّمِرَةِ خَوْفٌ
وَعَدُوٌّ يَظْهَرُ وَلَبَنُ الثَّعْلَبِ خَيْرٌ وَ
فَرَحٌ وَغِنًى وَلَبَنُ السَّقَنْقُوْرَةِ مَرَضٌ
وَخُصُوْمَةٌ وَلَبَنُ الْخِنْزِيْرَةِ تَغَيُّرُ عَقْلِ
صَاحِبِهِ وَاَمَّا اللَّبَنُ اِذَا رُضِعَ اَوِ ارْتُضِعَ
فَاِنَّهُ حَبْسٌ اَوْ ضِيْقٌ يَنَالُهُ الْمُرْتَضِعُ
لِاَنَّهُ لَا رِضَاعَ بَعْدَ الْحَوْلَيْنِ فَاِنْ رَاَتِ
امْرَاَةٌ اَنَّهَا دَرَّتْ اَوْ سَالَ مِنْ ثَدْيِهَا
لَبَنٌ فَاِنَّهُ خَيْرٌ وَمَالٌ وَرِزْقٌ يَفِيْضُ
عَلَيْهَا بِخِلَافِ الرَّضَاعِ

میں ہے۔ جنگلی اونٹنی کے دودھ سے مراد دین میں
صلاحیت ہے اور اگر کسی نے خچر کا دودھ پیا تو اسے
خوف، تنگدستی اور گھبراہٹ ہوگی۔ گھریلو گدھی کے
دودھ کی تعبیر سخت مرض ہے جو بعد میں ختم
ہو جائے گا۔ ہرنی اور تمام غزال جنگلی جانوروں
کے دودھ سے بھلائی، صلاحیت اور جائز آمدنی
مراد ہے اور گھوڑی کا دودھ پینے کی تعبیر یہ ہے کہ
پینے والا نیک نامی پائے گا اور شیرنی کا دودھ پینے
والا دشمن پر کامیابی پائے گا۔ کتیا کا دودھ خواب
میں پینے والے کو دشمن سے شدید خوف ہوگا اور
جلد نقصان پہنچے گا۔ اور چیتنی کا دودھ پینے والا
خوف زدہ ہوگا اور اس کا دشمن ظاہر ہوگا۔ لومڑی کا
دودھ خیر، مسرت اور ثروت کی علامت ہے اور
سوسمار کا دودھ بیماری اور لڑائی کا نشان ہے۔
سورنی کا دودھ پینے والے کی عقل زائل ہو جائیگی
دودھ چاہے چھاتی سے پیے یا چھاتی سے پلایا
جائے، تعبیر یہ ہے کہ پینے والا شدید تنگدستی
میں پڑے گا کیونکہ دودھ پینے کی مدت دو سال
پر ختم ہو جاتی ہے مگر کسی عورت نے خواب میں
دیکھا کہ اس کے ..... اتر آیا ہے یا چھاتیوں سے
بہنے لگا ہے تو اس کی تعبیر خیر و برکت، مال و دولت

اور رزق کثیر ہے مگر دودھ پینے کی تعبیر اس کے خلاف ہے۔

اَلْخَمْرُ - مَالٌ حَرَامٌ اِذَا لَمْ يَكُنْ مَعَهُ مُنَازَعَةٌ بِخُصُوْمَةٍ وَّكَلَامٌ لِمَنْ نَازَعَهُ فِي كَاْسِهٖ فَاِنَّهُ شَرٌّ۔

شراب کی تعبیر حرام مال ہے لیکن اگر خواب میں دشمن کے ساتھ لڑائی ہو اور پیالے کے بارے میں جھگڑا کرنیوالے آدمی سے بحث ہو تو یہ شر ہے۔

اَلنَّبِيْذُ - مَالٌ مَكْرُوْهٌ فِيْهِ شُبْهَةٌ لَا يُنَالُ اِلَّا بِتَعَبٍ وَّنَصَبٍ بِقَدْرِ مَا نَالَتْ مِنْهُ النَّارُ۔

انگور یا کھجور کا شیرہ خواب میں دیکھنے کی تعبیر مکروہ مال ہے جس میں کوئی شبہ ہو اور رنج و الم اٹھانے کے بعد بھی اسی قدر ملتا ہو جتنا اس کو آگ نے چھوا۔

اَلسُّكْرُ - مِنْ غَيْرِ شَرَابٍ مَكْرُوْهٍ لَا خَيْرَ فِيْهِ لِقَوْلِهٖ تَعَالٰى - وَتَرَى النَّاسَ سُكَارٰى وَمَا هُمْ بِسُكَارٰى وَلٰكِنَّ عَذَابَ اللّٰهِ شَدِيْدٌ - وَمَنْ رَاٰى اَنَّهُ يَشْرَبُ الْخَمْرَ وَالنَّبِيْذَ مَعَ غَيْرِهٖ وَبَيْنَهُمَا مَائِدَةُ طَعَامٍ فَاِنَّهُ يَقُوْمُ فِيْ اَمْرِ مَعِيْشَةٍ وَيُخَاصِمُ غَيْرَهٗ لِاَنَّ الْمَائِدَةَ هِيَ الْمَعِيْشَةُ وَمَنْ رَاٰى اَنَّهُ يَعْصِرُ خَمْرًا فَاِنَّهُ يَخْدُمُ سُلْطَانًا وَيَجْرِيْ عَلٰى يَدَيْهِ عَطَائِهُمُ الْاُمُوْرُ وَمَنْ رَاٰى نَهْرًا مِنْ خَمْرٍ فَاِنْ كَانَ فِيْ رَوْضَةٍ خَضِرَةٍ مَجْهُوْلَةٍ فَاِنَّهُ يَنَالُ دُخُوْلَ الْجَنَّةِ اِذَا شَرِبَ مِنْهُ اَوْ دَخَلَهٗ وَاِنْ كَانَ غَيْرَ ذٰلِكَ اَصَابَتْهُ

نشہ - خواب میں شراب کے بغیر نشہ معلوم ہونا اس بات کی علامت ہے کہ اس میں کوئی خیر نہیں کیونکہ ارشادِ باری تعالیٰ ہے وَتَرَى النَّاسَ سُكَارٰى وَمَا هُمْ بِسُكَارٰى وَلٰكِنَّ عَذَابَ اللّٰهِ شَدِيْدٌ۔ اور تم لوگوں کو دیکھو گے جیسے وہ نشے کی حالت میں ہوں حالانکہ وہ نشے میں نہیں ہوں گے مگر اللہ کا عذاب سخت ہے، اور جس نے خواب میں دیکھا کہ وہ شراب یا شیرہ کسی کے ساتھ پی رہا ہے اور دونوں کے درمیان دسترخوان بچھا ہے تو تعبیر یہ ہے کہ وہ معاش حاصل کرنے کی کوشش میں کسی سے لڑے گا کیونکہ دسترخوان کی تعبیر معاش ہے۔ اور اگر کسی نے دیکھا کہ وہ شراب بنا رہا ہے تو اس کی تعبیر یہ ہے کہ وہ بادشاہ کی خدمت کرے گا اور وہ بڑے بڑے

فِتْنَةٌ فِي دُنْيَاهُ۔

کام انجام دے گا۔ اگر کوئی سبز چمن میں شراب کی نہر دیکھے اور شراب پیے یا اس چمن میں داخل ہو تو وہ جنت میں داخل ہوگا اور اگر ایسا نہ ہو تو وہ دنیا میں کسی فتنے کا شکار ہوگا۔

اَلْعَسَلُ وَالشَّهْدُ۔ هُوَ مَالٌ وَّرِزْقٌ طَيِّبٌ وَشِفَاءٌ مِّنَ الْاَمْرَاضِ وَاَمَّا سَائِرُ الْاَشْرِبَةِ الْمُتَّخَذَةِ مِنَ الْفَوَاكِهِ فَاِنَّهُ عَلٰى قَدْرِ اُصُوْلِهَا الْمُتَّخَذَةِ مِنْهَا وَقَدْ تَقَدَّمَ الْكَلَامُ فِيْ ذٰلِكَ۔

شہد کو خواب میں دیکھنے کی تعبیر مال اور پاک رزق ملنا اور بیماریوں سے شفا پانا ہے۔ اور میووں سے بنائے ہوئے شربتوں کی تعبیر ان پھلوں کے لحاظ سے ہوتی ہے جن سے یہ شربت بنائے گئے اور اس کی تفصیل اوپر بیان کی جا چکی ہے۔

اَلْبَابُ التَّاسِعُ

نواں باب

فِيْ رُؤْيَةِ النِّسَاءِ وَالرِّجَالِ وَاَعْضَاءِ الْاِنْسَانِ وَاَرْوَاثِ الْحَيَوَانِ

خواب میں عورتوں، مردوں اور انسانوں کے اعضا اور حیوان کے فضلات کو دیکھنے کے بارے میں

اَلرَّجُلُ الْمَعْرُوْفُ۔ اِذَا رَاٰهُ يُعْطِيْهِ شَيْئًا اَوْ يُكَلِّمُهُ فَهُوَ ذٰلِكَ الرَّجُلُ بِعَيْنِهٖ اَوْ نَظِيْرُهٗ اَوْ سَمِيُّهٗ۔

جانا پہچانا آدمی: اگر کوئی خواب میں دیکھے کہ اس کا کوئی جانا پہچانا آدمی اسے کوئی چیز دے رہا ہے یا کوئی بات کر رہا ہے تو اس کی تعبیر یا تو خود وہی شخص ہے یا اس جیسا کوئی اور یا اس کا کوئی ہم نام۔

وَالرَّجُلُ الْمَجْهُوْلُ۔ اِذَا كَانَ شَابًّا فَهُوَ عَدُوٌّ وَاِنْ كَانَ شَيْخًا فَهُوَ سَعْدُهٗ وَحَظُّهٗ وَجَدُّهُ الَّذِيْ يَسْعٰى فِيْهِ وَاِنْ كَانَ رَاٰى شَيْخًا يُعْطِيْهِ شَيْئًا اَوْ يُكَلِّمُهٗ فَاِنَّ ذٰلِكَ سَعْدُهٗ وَجَدُّهٗ وَحَظُّهٗ وَبَخْتُهٗ وَيَكُوْنُ ذٰلِكَ عَلٰى قَدْرِ اَحْوَالِ

نامعلوم آدمی: اگر خواب میں کسی غیر شناسا شخص کو دیکھا تو اگر وہ آدمی جوان ہے تو گویا خواب دیکھنے والے کا دشمن ہے۔ اگر بوڑھا ہے تو اس سے مراد اس کی خوش نصیبی اور نیک بختی اور وہ کوشش ہے جو وہ کر رہا ہے۔ اگر کسی نے دیکھا کہ کوئی بوڑھا اسے کچھ دے رہا ہے یا اس سے گفتگو کر رہا ہے تو اس کی تعبیر

اَلشَّيْخِ وَحُسْنِ صُوْرَتِهٖ وَقَبَاحَتِهَا اَوْ كَمَالٍ اَوْ نُقْصَانٍ اَوْ قُوَّةٍ اَوْ ضَعْفٍ۔

اس کی نیک بختی، کوشش اور حصہ ہے اور یا اس بوڑھے کے حالات، اس کی خوبروئی یا بدصورتی، کمال یا نقصان، طاقت یا کمزوری کے لحاظ سے ہوگی۔

اَلْمَرْاَةُ الْعَجُوْزُ۔ اَلْمَجْهُوْلَةُ هِيَ السَّنَةُ تَكُوْنُ عَلٰى قَدْرِ حُسْنِهَا وَكَمَالِهَا وَغَيْرِ ذٰلِكَ مِنَ الْقَبَاحَةِ فَمَنْ رَاٰى صَبِيَّةً مَجْهُوْلَةً تُكَلِّمُهٗ اَوْ تُعْطِيْهِ شَيْئًا اَوْ رَاٰى اَنَّهٗ عَانَقَهَا اَوْ قَبَّلَهَا اَوْ عَاشَرَهَا اَوْ جَامَعَهَا مِنْ غَيْرِ اَنْ يَّرٰى شَيْئًا فَاِنَّ سَنَتَهٗ الَّتِيْ هُوَ فِيْهَا عَلٰى قَدْرِ حَالِ تِلْكَ الْمَرْاَةِ اِنْ كَانَتْ جَمِيْلَةً تَهِيْئَةً نَالَ فِيْ سَنَتِهٖ خَيْرًا وَّرِزْقًا حَسَنًا وَاِنْ كَانَتْ بِضِدِّ ذٰلِكَ كَانَتْ سَنَتُهٗ عَلٰى قَدْرِ مَا رَاٰهَا۔

بوڑھی عورت: اگر کسی نے غیر شناسا بوڑھی عورت دیکھی تو اس عورت کے حسن و کمال یا قباحت کے لحاظ سے خواب دیکھنے والے کا سال گزرے گا۔ اگر کسی نے ایسی لڑکی دیکھی جسے وہ نہیں جانتا اور وہ اس سے بات کر رہی ہے یا اسے کچھ دے رہی ہے یا وہ خود اس لڑکی کو گلے لگا رہا ہے یا پیار کر رہا ہے یا اس کے ساتھ زندگی گزار رہا ہے یا کوئی چیز دیکھے بغیر اس سے صحبت کر رہا ہے تو اس کی تعبیر اس آدمی کا سال ہے جو اس لڑکی کی حالت کی طرح ہوگا۔ یعنی اگر وہ خوبصورت اور گداز ہے تو خواب دیکھنے والے کو اس سال بھلائی اور اچھا رزق ملے گا اور اگر اس کے برعکس ہوگی تو جس طرح اسے پائے گا، اسی طرح اس کا سال گزرے گا۔

اَلْجَارِيَةُ الْمَوْلُوْدَةُ۔ خَيْرٌ مِّنَ الْغُلَامِ وَهِيَ سُرُوْرٌ وَّفَرَحٌ لِّمَنْ رَاٰهَا۔

پیدا ہونے والی لڑکی: تعبیر کے لحاظ سے لڑکے سے اچھی ہے جس نے اسے خواب میں دیکھا اسے خوشی اور مسرت ملے گی۔

اَلْغُلَامُ۔ هُوَ هَمٌّ وَغَمٌّ وَّحُزْنٌ وَّمَوْنَةٌ ثَقِيْلَةٌ لِّمَنْ رَاٰهُ اَوْ وُلِدَ لَهٗ۔

لڑکا: خواب میں لڑکا دیکھنے کی تعبیر غم اور سخت محنت ہے جس نے اس لڑکے کو دیکھا یا جس کے ہاں یہ لڑکا پیدا ہوا، یہ فکر و غم اس کے لیے ہے۔

اَلْخَصِيَانُ الْمَجَاهِيلُ۔ رُؤْيَاهُمْ رُؤْيَا الْمَلٰئِكَةِ عَلَيْهِمُ السَّلَامُ۔

نامعلوم خواجہ سرا: انہیں خواب میں دیکھنے سے مراد ملائکہ علیہ السلام کا دیکھنا ہے۔

اَلرَّاْسُ۔ رَاْسُ الرَّجُلِ رَئِيْسُهُ الَّذِيْ يَسْمُوْ بِهٖ فِي النَّاسِ مِنْ اَبٍ وَّاَخٍ اَوْ سَيِّدٍ اَوْ زَوْجٍ اَوْ سُلْطَانٍ اَوْ غَيْرِ ذٰلِكَ فَمَنْ رَّاٰى فِيْ ذٰلِكَ مِنْ حَدَثٍ فَهُوَ فِيْ رَئِيْسِهٖ وَالرَّاْسُ اَيْضًا هِيَ رَاْسُ مَالِ الْاِنْسَانِ فَمَنْ رَّاٰى اَنَّ رَاْسَهٗ بَانَ مِنْ غَيْرِ ضَرْبِ عُنُقٍ فَاِنَّهٗ يُفَارِقُ رَئِيْسَهٗ اَوْ يُفَارِقُ رَاْسَ مَالِهٖ اَوْ تَنْعَقِدُ عَلَيْهِ مَعِيْشَتُهٗ۔

سر: جس آدمی نے اپنے سر کو خواب میں دیکھا، اس نے اپنے رئیس اور سردار کو دیکھا جس کے ذریعے اسے لوگوں میں شہرت ملے گی۔ رئیس اس کا باپ ہو یا بھائی، مالک ہو یا خاوند یا بادشاہ، سر میں جو واقعہ دیکھے گا وہی واقعہ اس رئیس میں ظاہر ہوگا اور سر کی تعبیر انسان کی جمع پونجی بھی ہوتی ہے۔ چنانچہ اگر کسی نے دیکھا کہ اس کا سر گردن مارے بغیر الگ ہوگیا ہے تو اس کا رئیس اس سے جدا ہو جائے گا یا اس کی پونجی ختم ہو جائیگی اور اس کی معیشت تباہ ہو جائے گی۔

وَشَعْرُ الرَّاْسِ۔ هُوَ مَالُ الْاِنْسَانِ اَوْ مَالُ رَئِيْسِهٖ وَقَدْ يَنْصَرِفُ عَلٰى وُجُوْهٍ غَيْرِ ذٰلِكَ فَمَنْ رَّاٰى اَنَّهٗ حَلَقَ رَاْسَهٗ فِيْ غَيْرِ اَيَّامِ الْحَجِّ وَلَا فِي الْاَشْهُرِ الْحُرُمِ فَاِنَّهٗ يَذْهَبُ رَاْسُ مَالِهٖ اَوْ مَالُ رَئِيْسِهٖ اَوْ يُعْزَلُ عَنْ عَمَلِهٖ وَاِنْ كَانَ فِي اَشْهُرِ الْحَجِّ فَاِنَّ ذٰلِكَ يَكُوْنُ صَلَاحًا وَرُبَّمَا يَحُجُّ وَمَنْ رَاٰى شَعْرَ رَاْسِهٖ قَدْ طَالَ فَاِنْ كَانَ مِمَّنْ يَلْبَسُ السِّلَاحَ فَهُوَ قُوَّةٌ لَهٗ وَزِيْنَةٌ وَّحُسْنٌ

سر کے بال: یہ خواب دیکھنے والے یا اس کے رئیس کا مال ہوتے ہیں، کبھی اس کی تعبیر مختلف طریقے سے بھی کی جاتی ہے۔ اگر کسی نے دیکھا کہ اس نے اپنا سر منڈوا دیا ہے اور وہ حج کا زمانہ یا اشہر حرم (ذی قعدہ، ذی الحجہ، محرم، رجب) کے دن نہ تھے تو تعبیر یہ ہے کہ اس کا یا اس کے رئیس کا مال ضائع ہو جائے گا یا وہ اپنے کام سے برطرف ہو جائے گا اگر اس نے یہ خواب اشہر حج (شوال ذی قعدہ، ذی الحجہ) میں دیکھا تو اس کے لیے اچھا ہے ممکن ہے وہ حج بھی کرے۔ اگر کسی نے دیکھا کہ اس کے سر کے بال بڑھ گئے ہیں تو،

وَهَيْبَةٌ فَإِنْ كَانَ هَاشِمِيًّا فَإِنَّهُ يَمْلِكُ رِقَابَ النَّاسِ وَإِنْ كَانَ تَاجِرًا فَهُوَ زِيَادَةٌ فِي مَالِهِ وَإِنْ كَانَ حَرَّاثًا فَهُوَ زِيَادَةٌ فِي حَرْثِهِ وَزَرْعِهِ وَإِنْ لَمْ يَكُنْ كَذٰلِكَ فَهُوَ هَمٌّ وَغَمٌّ عَلٰى قَدْرِ طُوْلِهِ وَسَعَتِهِ سِيَّمَا وَإِنْ رَآهُ نَزَلَ عَلٰى وَجْهِهِ وَإِنْ كَانَ شَعْرُ رَأْسِهِ أَسْوَدَ فَرَآهُ أَبْيَضَ فَهُوَ وَقَارٌ وَهَيْبَةٌ فِي النَّاسِ وَإِنْ كَانَ شَعْرُهُ أَبْيَضَ فَرَآهُ أَسْوَدَ فَإِنَّ ذٰلِكَ تَغْيِيْرٌ فِي حَالِهِ۔

اگر وہ ہتھیار باندھنے والا ہے تو اس کی طاقت، زینت اور حسن بڑھے گا اور، مھاک بیٹھے گی اگر وہ ہاشمی ہے تو لوگ اس کے غلام بن جائیں گے۔ اگر تاجر ہے تو کاروبار میں ترقی ہوگی۔ کسان ہے تو کھیتی اور اس کی کاشت میں فائدہ ہوگا۔ اور اگر ہاشمی نہیں تو اس کے بالوں کے لمبے اور گھنے ہونے کے مطابق اس کے رنج و غم میں اضافہ ہوگا۔ اگر دیکھا کہ سر کے بال بڑھ کر چہرے تک پہنچ گئے ہیں اور پہلے سیاہ تھے اب سفید ہیں تو تعبیر یہ ہے کہ لوگوں میں اس کی عزت، ہیبت اور وقار بڑھے گا اور اگر بال پہلے سفید تھے، اب سیاہ نظر آئے تو اس کے حالات متغیر ہو جائیں گے۔

وَوَجْهُ الرَّجُلِ وَلِحْيَتُهُ ۔ فِي التَّأْوِيْلِ جَاهُهُ وَهَيْبَتُهُ فَإِنْ رَأٰى لِحْيَتَهُ قَدْ طَالَتْ فَهُوَ زِيَادَةٌ فِي جَاهِهِ وَإِنْ طَالَتْ فَوْقَ مَا جَرَتْ بِهِ عَادَةُ اللُّحٰى فَهُوَ هَمٌّ وَغَمٌّ وَحُزْنٌ وَبَلَاءٌ بِقَدْرِ طُوْلِ تِلْكَ اللِّحْيَةِ وَمَنْ رَأٰى لِحْيَتَهُ قَدْ حُلِقَتْ ذَهَبَ جَاهُهُ فِي النَّاسِ وَكَذٰلِكَ إِذَا رَأٰهَا سَقَطَتْ وَنُتِفَتْ وَالْحَقُّ لَهَا أَهْوَنُ فَإِنْ رَأٰى رَأْسَهُ وَلِحْيَتَهُ حُلِقَ

آدمی کا چہرہ اور داڑھی: اس کی تعبیر اس کے مرتبے اور ہیبت سے کی جاتی ہے۔ اگر کسی نے دیکھا کہ اس کی داڑھی بڑھ گئی ہے تو اس کی شان اور مرتبے میں اضافہ ہوگا۔ اگر داڑھی کو اتنا لمبا پایا جتنی عادتاً لمبی نہیں ہوتی تو اسی قدر فکر، رنج و غم اور مصیبت کا ہدف بنے گا۔ اگر اپنی داڑھی منڈی ہوئی پائے تو لوگوں میں اس کی شان گھٹ جائیگی اگر داڑھی گر گئی یا اکھاڑی گئی تو بھی یہی تعبیر ہے البتہ منڈی ہوئی ہونا اس سے کم درجے پر ہے۔ اگر کوئی

مَعًا وَكَانَ فِي الرُّؤْيَا مَا يَدُلُّ عَلَى الْخَيْرِ فَإِنْ كَانَ مَكْرُوبًا فَرَّجَ اللّٰهُ عَنْهُ وَإِنْ كَانَ مَدْيُونًا قَضَى اللّٰهُ دَيْنَهُ وَإِنْ كَانَ مَرِيضًا شَفَاهُ اللّٰهُ تَعَالَى وَإِنْ كَانَ غَيْرَ ذٰلِكَ فَلَا خَيْرَ فِيهِ۔

دیکھے کہ اس کے سر اور داڑھی کے بال مونڈ دیے گئے ہیں اور ساتھ ہی جواب میں کوئی ایسی بات نظر آئے جو بھلائی اور بہتری کی علامت ہو تو اس کے مصیبت زدہ ہونے کی صورت میں اللہ اس مصیبت کو دور فرما دے گا۔ اگر وہ مقروض ہو تو اس کا قرضہ ادا ہونے کی سبیل ہوگی۔ بیمار ہے تو اللہ تعالیٰ سے شفا پائے گا۔ لیکن اگر خواب میں بھلائی کی کوئی علامت نظر نہیں آتی تو پھر اس خواب میں کوئی بھلائی نہیں۔

اَلْخِضَابُ۔ هُوَ سِتْرٌ وَصِيَانَةٌ فَإِنْ رَأَى أَنَّهُ اخْتَضَبَ فِي الرَّأْسِ سَتَرَ اللّٰهُ عَنْهُ تِلْكَ الْحَالَةَ الَّتِي يُحَاوِلُهَا وَعَزَمَ عَلَيْهَا وَإِنْ لَمْ يُعَلِّقِ الْخِضَابَ بِهِ لَمْ يَسْتُرِ اللّٰهُ عَلَيْهِ ذٰلِكَ۔

خضاب: یہ دراصل پردے اور حفاظت کی علامت ہے۔ سر میں خضاب لگانے کی تعبیر یہ ہوگی کہ اس نے جس حالت کو پوشیدہ رکھنے کا عزم کیا ہے۔ اسے اللہ تعالیٰ چھپائے گا۔ اور اگر خضاب بالوں پر جما نہیں تو اللہ تعالیٰ اس کو پوشیدہ نہیں رکھیگا۔

اَلدَّهْنُ فِي الرَّأْسِ وَاللِّحْيَةِ وَفِي الْبَدَنِ زِينَةٌ مَسْنُونَةٌ مَا لَمْ يُجَاوِزِ الْقَدْرَ الْمَعْلُومَ فَإِنْ جَاوَزَ ذٰلِكَ وَسَالَ عَلَى وَجْهِهِ أَوْ جَرَى عَلَى ثَوْبِهِ فَهُوَ غَمٌّ يُصِيبُهُ وَإِنْ كَانَ الدَّهْنُ الَّذِي ادَّهَنَ بِهِ لَهُ رَائِحَةٌ طَيِّبَةٌ كَانَ مَعَ الزِّينَةِ شَيْئًا حَسَنًا۔

سر داڑھی اور بدن میں تیل لگانا: یہ خواب دیکھنے والا اگر معلوم اور مقررہ جگہ سے نہ بڑھے تو یہ حسن اور زینت کی دلیل ہے اور اگر تجاوز کر جائے تو چہرے پر یا کپڑے پر بہنے لگے تو اسے غم پہنچے گا اور اگر بدن پر لگایا جانے والا تیل خوشبودار ہے تو زیب و زینت کے ساتھ کوئی اچھی بات بھی ہوگی۔

اَلْبُخُورُ۔ رُؤْيَةُ الْبُخُورِ ثَنَاءٌ حَسَنٌ مَعَ هُمُومٍ وَغُمُومٍ لِأَنَّ الدُّخَانَ هَوْلٌ

بخور: دھونی دینے والی چیزوں کو خواب میں دیکھنا اچھی تعریف ہے لیکن اس میں خوف اور خطرہ بھی

وَخَطَرٌ مِّنْ سُلْطَانٍ۔

ہے کیونکہ دھوئیں کی تعبیر بادشاہ کی طرف سے خوف وخطر بھی ہے۔

نَبَاتُ الشَّعْرِ فِي الْوَجْهِ وَالرَّاحَتَيْنِ أَوْ مَوْضِعٍ لَمْ تَكُنْ لَهُ عَادَةٌ بِنَبَاتِ الشَّعْرِ فِيهِ فَإِنَّ ذٰلِكَ دَيْنٌ يَرْتَكِبُهُ وَيَبْلُغُ عُسْرًا شَدِيدًا أَوْ مَشَقَّةً وَأَمَّا شَعْرُ الشَّارِبِ وَالْإِبْطِ وَالْعَانَةِ فَإِنْ نَقَصَانَ شَعْرِهَا زِيَادَةٌ فِي السُّنَّةِ وَالدِّينِ رُبَّمَا كَانَتْ زِيَادَةُ شَعْرِ الْعَانَةِ وَلَايَةً لَيْسَ فِيهَا دِينٌ وَشَعْرُ سَائِرِ الْجَسَدِ هُوَ مَالُ الْإِنْسَانِ إِنْ كَانَ لَهُ مَالٌ أَوْ تِجَارَةٌ أَوْ زَرْعٌ فَمَهْمَا رَأَى فِيهِ مِنْ زِيَادَةٍ أَوْ نُقْصَانٍ فَهُوَ ذٰلِكَ وَمَنْ رَأَى أَنَّ شَعْرَهُ يَنْمُو فَإِنْ كَانَ غَنِيًّا افْتَقَرَ وَإِنْ كَانَ فَقِيرًا اسْتَغْنَى وَإِنْ كَانَ مَكْرُوبًا زَالَ كُرْبُهُ وَإِنْ كَانَ مَرِيضًا شُفِيَ وَإِنْ كَانَ مَدْيُونًا قَضَى دَيْنَهُ۔

بال اگنا: اگر چہرے پر ہتھیلیوں میں یا ایسی جگہ جہاں عام طور پر بال نہیں اُگتے، کسی نے بال دیکھے تو اس پر قرضہ ہو جائے گا اور وہ سخت تکلیف اور تنگدستی کا شکار ہوگا۔ اگر مونچھ، بغل اور زیر ناف کے بال دیکھے اور وہ کم ہیں تو اس کی سنت رسول سے اور دین سے محبت کی دلیل ہیں۔ کبھی زیر ناف کے بالوں کی کثرت کی تعبیر ایسی حکومت ہوتی ہے جس میں دین نہ ہو۔ تمام جسم کے بال دیکھنا آدمی کا مال ہے۔ اگر اس کے پاس مال یا تجارت یا زراعت ہے تو جو زیادتی یا نقصان ان بالوں میں نظر آئے گا، وہی مال، تجارت یا زراعت میں پائے گا۔ اگر دیکھا کہ اس کے بال چمک رہے ہیں تو مالدار ہونے کی صورت میں فقیر اور عسرت زدہ ہونے کی صورت میں امیر ہو جائیگا، پریشان حال ہے تو کرب و اضطراب سے نجات پائے گا، بیمار ہے تو اچھا ہو جائے گا، قرضدار ہو تو قرض کی ادائیگی کی صورت پیدا ہو جانے کی۔

اَلْبَوْلُ۔ وَكَذٰلِكَ إِنْ رَأَى أَنَّهُ قَدْ بَالَ فَإِنْ كَانَ مَكْرُوبًا فَرَّجَ اللّٰهُ كُرْبَهُ وَإِنْ كَانَ مَدْيُونًا قَضَى دَيْنَهُ وَإِنْ كَانَ

پیشاب: جس نے خواب میں دیکھا کہ پیشاب کیا ہے وہ اگر بے چین اور پریشان ہوگا تو اس سے نجات پا لے گا اگر قرض دار ہے تو اس کا قرضہ ادا ہو جائے گا

ذَا مَالٍ نَقَصَ مَالُهُ بِقَدْرِ كَثْرَةِ الْبَوْلِ وَقِلَّتِهِ۔

مالدار ہے تو جتنا کم یا زیادہ پیشاب دیکھا ہے، اسی طرح اس کا مال ہو جائے گا۔

دِمَاغُ الْاِنْسَانِ۔ مَالُهُ وَخِزَانَتُهُ وَكَذٰلِكَ سَائِرُ الْاَدْمِغَةِ فَاِنَّهَا اَمْوَالٌ مَخْزُوْنَةٌ فَاِنْ رَاٰى اَنَّهُ اَكَلَ دِمَاغًا فَاِنَّهُ يَاْكُلُ مِنْ طَيِّبِ مَالِهِ وَاِنْ اَكَلَ غَيْرَهُ مِنْ اٰدَمِيٍّ وَحَيَوَانٍ فَاِنَّهُ يَاْكُلُ مَالًا مِّنْ كَسْبِ غَيْرِهِ۔

انسان کا دماغ: اس کی تعبیر انسان کا مال اور خزانہ ہے۔ اسی طرح تمام بھیجے، ذخیرہ کئے ہوئے مال ہیں۔ اگر کوئی خواب میں دیکھے کہ وہ بھیجا کھا رہا ہے تو وہ اپنا پاک مال کھا رہا ہے اور اگر اس کے سوا کسی انسان یا حیوان کا بھیجا کھایا تو گویا دوسرے کی کمائی کھا رہا ہے۔

لُحُوْمُ النَّاسِ۔ اَمْوَالٌ اِذَا كَانَتْ مَطْبُوْخَةً اَوْ مَشْوِيَّةً فَاِنْ كَانَتْ نِيْئَةً فَهِيَ غِيْبَةٌ لِمَنْ اَكَلَ لَحْمَهُ قَالَ اللّٰهُ تَعَالٰى۔ اَيُحِبُّ اَحَدُكُمْ اَنْ يَّاْكُلَ لَحْمَ اَخِيْهِ مَيْتًا فَكَرِهْتُمُوْهُ۔

لوگوں کا گوشت: اگر پکا ہوا یا بھنا ہوا دیکھا تو وہ مال ہے۔ اگر گوشت کچا ہو تو اس شخص کی یہ غیبت ہے جس کا گوشت اس نے کھایا۔ اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے اَيُحِبُّ اَحَدُكُمْ اَنْ يَّاْكُلَ لَحْمَ اَخِيْهِ مَيْتًا فَكَرِهْتُمُوْهُ (کیا تم میں سے کسی کو اپنے مردہ بھائی کا گوشت کھانا پسند ہے۔ بلکہ تم اسے برا سمجھو گے)

اَلْاُذُنُ۔ اِمْرَاَةُ الرَّجُلِ وَابْنَتُهُ فَاِنْ رَاٰى اَنَّهَا مَاتَتْ فَاِنَّهُ يُطَلِّقُهَا اَوْ تَمُوْتُ اَوْ يُزَوِّجُ ابْنَتَهُ وَزِيَادَةُ الْاُذُنِ وَزِيْنَتُهَا بِالْحُلِيِّ وَاللُّؤْلُؤِ يَكُوْنُ مُسْنَ حَالِ زَوْجَتِهِ وَابْنَتِهِ۔

کان: اس کی تعبیر بیوی یا بیٹی سے ہوتی ہے۔ اگر خواب میں دیکھا کہ اس کا کان ضائع ہو گیا ہے تو وہ بیوی کو طلاق دے دے گا یا وہ مر جائے گی اور زیادہ بیٹی کی شادی کر دے گا۔ کان کے بڑھ جانے یا اس میں زیور یا موتی ہونے کی تعبیر یہ ہے کہ اس کی بیوی اور بیٹی خوشحال رہیں گی۔

۱۲

سَمْعُ الرَّجُلِ۔ هُوَ دِيْنُهُ فَاِنْ رَاٰى سَمْعَهُ

انسان کی سماعت: اس کی تعبیر خواب دیکھنے

نقص او زاد او ذهب فذلك في دينه۔

والے کے دین سے کی جاتی ہے۔ یعنی وہ خواب میں اپنی قوتِ سماعت کو کم، زیادہ یا غائب پائے گا تو یہی حالت اس کے دین کی ہوگی۔

وصوته ۔ صيته وسمعته في الناس ونخره يكون على قدر صوته وجهارته وطيب بخته ونغمته بعده وقربه

آدمی کی آواز کی تعبیر لوگوں میں شہرت، یاد اور فخر ہے۔ یعنی آواز کی بلندی، اچھائی، راگ، دلکشی وغیرہ اور نزدیک یا دور سنی جانے کے لحاظ سے اس کی شہرت یا چرچا ہوگا۔

العين ۔ هي دين الرجل وهدايته وكذلك بصره فمهما رأى في عينه او بصره من زيادة او نقص فهو دينه مثل العمى والرمد والعمش وغير ذلك ومن رأى انه اكتحل فانه يتعاهد دينه بالصلاح وان قصد باكتحاله الزينة فانه يأتي امرا يتزين به في دينه بين الناس وربما دلت العين على قدر من مال او ولد او اخ او امير فما رآه فيها من حدث او زيادة او نقص فهو فيما ذكرنا۔

آنکھ ۔ آنکھ کی تعبیر آدمی کے دین اور ہدایت سے کی جاتی ہے۔ یہی تعبیر قوتِ سماعت کی ہے جس نے آنکھ یا اپنی بصارت میں زیادتی یا کمی پائی مثلاً اندھا ہونا، آنکھیں دُکھنا، بینائی کمزور ہونا، اسی کے مطابق اس کا دین ہوگا۔ اور جس نے دیکھا کہ اس نے سرمہ لگایا ہے تو اس کے دین میں بہتری ہوگی اور اگر خوبصورتی کے لیے سرمہ لگانے کا ارادہ کیا تو اس کے کسی کام سے اس کی دینداری کی شہرت ہوگی اور کبھی آنکھ کی تعبیر مال، لڑکے، بھائی یا امیر سے کی جاتی ہے۔ جو حادثہ یا کمی یا زیادتی آنکھ میں نظر آئے گی وہی ان میں ہوگی۔

واما اشفار العين والحاجبين ۔ فانه

آنکھ کی پلکوں اور بھنوؤں کی تعبیر دین کی حفاظت

وَبِنَايَةُ الدِّيْنِ وَحُسْنُ السَّمْتِ فِيْهِ فَمَنْ رَأَى بِأَشْفَارِ عَيْنِهِ زِيَادَةً أَوْ نُقْصَانًا أَوْ جَمَالًا فَهُوَ حُسْنُ سِيْمَتِهِ وَحَالَتِهِ فِي الدِّيْنِ۔

اور اس لحاظ سے اچھا اخلاق و کردار ہے۔ اگر کسی نے اپنی پلکوں میں کمی، بیشی یا خوبصورتی دیکھی تو یہی حال اس کے دین اور اخلاق کا ہوگا۔

اَلْاَنْفُ جَاهُ الْاِنْسَانِ وَفَخْرُهُ وَكَذٰلِكَ جَبْهَتُهُ عِزُّهُ وَفَخْرُهُ فَمَا حَدَثَ فِيْ ذٰلِكَ مِنْ زِيَادَةٍ أَوْ نُقْصَانٍ فَهُوَ فِيْمَا ذَكَرْنَاهُ۔

ناک کو خواب میں دیکھنا انسان کے مرتبے اور اور فخر کی علامت ہے۔ اسی طرح **پیشانی** کی تعبیر بھی اس کی توقیر اور فخر ہے۔ ناک یا پیشانی میں جو اچھائی یا بُرائی نظر آئے گی، وہی اس کی عزت اور فخر میں ہوگی جیسا کہ ہم ذکر کر چکے ہیں۔

اَلصُّدْغَانِ وَالْوَجْنَتَانِ وَاللِّحْيَانِ وَجْهُ مَعِيْشَةِ الْاِنْسَانِ فَمَا حَدَثَ فِيْ ذٰلِكَ يَكُوْنُ فِيْ مَعِيْشَتِهِ بَيْنَ النَّاسِ

کنپٹیاں، رخسار اور جبڑے، ان کی تعبیر معاش کے طریقے ہیں، ان میں جو کچھ نظر آئے گا، وہی کچھ اس کی معاش میں ہوگا جو اس کے لیے لوگوں میں مقرر ہے۔

اَلشَّفَتَانِ۔ اَعْوَانُ الرَّجُلِ وَالْعُلْيَاءُ اَفْضَلُ مِنَ السُّفْلٰى۔

ہونٹ انسان کے مددگار ہیں اور اوپر کا ہونٹ نیچے کے ہونٹ سے افضل ہے۔

لِسَانُ الرَّجُلِ۔ تَرْجُمَانُهُ وَالْمُبَلِّغُ عَنْهُ وَرُبَّمَا كَانَ اللِّسَانُ حُجَّةَ الرَّجُلِ وَبُرْهَانَهُ فَمَنْ رَأَى لِسَانَهُ مَقْطُوْعًا أَوْ قَصِيْرًا أَوْ نَاقِصًا فَاِنْ كَانَ بَيْنَهُ وَبَيْنَ اَحَدٍ مُنَازَعَةٌ أَوْ مُخَاصَمَةٌ انْقَطَعَتْ حُجَّتُهُ وَاِنْ لَمْ يَكُنْ لَهُ مُنَازِعٌ كَانَ ذٰلِكَ صَلَاحًا فِيْ دِيْنِهِ وَ

آدمی کی زبان کبھی اس کی ترجمان اور پیغام رساں ہے اور کبھی اس کی تعبیر آدمی کی حجت اور دلیل سے کی جاتی ہے جس نے خواب میں دیکھا کہ اس کی زبان کٹی ہوئی ہے یا چھوٹی یا ناقص ہے تو اگر اس آدمی کا کسی دوسرے کے ساتھ لڑائی جھگڑا ہے تو اس سے حجت اور بحث ختم ہو جائے گی لیکن اگر کسی سے جھگڑا نہیں تو دین کے متعلق اس کی

إِنْ رَآهُ قَدْ طَالَ فَهُوَ الْحَقُّ بِالْحُجَّةِ فِي الْمُخَاصَمَةِ وَظَفَرٍ بِمَنْ يُخَاصِمُهُ وَيُنَازِعُهُ وَإِنْ لَمْ يَكُنْ لَهُ مُنَازِعٌ فَهُوَ كَثِيرُ اللَّغْوِ وَالْفُحْشِ وَالْهَذَيَانِ وَقَطْعُ لِسَانِ الْمَرْأَةِ مَحْمُودٌ بِكُلِّ حَالٍ۔

صلاحیت میں اضافہ ہوگا۔ اگر دیکھے کہ زبان بڑھ گئی ہے تو مراد یہ ہے کہ لڑائی جھگڑے میں اس کی دلیل مضبوط ہوگی اور اسے اپنے مقابل پر کامیابی نصیب ہوگی، اور اگر اس کا کسی سے جھگڑا نہیں ہے تو تعبیر یہ ہے کہ وہ لغو، فحش اور بیہودہ باتیں کرنے والا ہے، عورت کی زبان کٹنا ہر لحاظ سے اچھا ہے

خواب میں دانتوں کا نظر آنا انسان کے گھر والے اور اس کا بستر ہے۔

الْأَسْنَانُ۔ أَهْلُ بَيْتِ الرَّجُلِ وَفِرَاشُهُ۔

سامنے کے دانتوں کی تعبیر اولاد اور بھائی بہن ہیں۔ اگر کوئی دیکھے کہ اس کے دانت ہل گئے ہیں تو اس کے بعض گھر والے بیمار ہو جائیں گے۔ اگر دیکھے کہ دانت اس کے ہاتھ میں گرے یا اس نے انہیں اپنے کپڑے میں یا جیب میں رکھ لیا ہے تو اس بات کی علامت ہے کہ اسے اپنے بیٹے، بھائی یا بہن سے فائدہ ہوگا۔ اگر کسی نے خواب میں دیکھا کہ اس نے دانت کھا لیا ہے تو اس کے اعزہ و اقربا میں سے بعض کے بدن میں کوئی بیماری ہو جائیگی اور دیکھا کہ اس کے دانت زیادہ لمبے یا زیادہ سفید یا خوبصورت ہو گئے ہیں تو وہ اپنے عزیزوں میں کوئی ایسی بات دیکھے گا جس سے خوش ہو۔

وَالنَّوَاجِذُ۔ عَمُّ الرَّجُلِ وَعَمَّتُهُ وَ

داڑھ سے مراد انسان کا چچا، پھوپھی اور اسی قسم

وَنَحْوُهُمَا مِنَ الْاَقَارِبِ فَمَنْ رَاٰى فِيْ ذٰلِكَ حَدَثًا فَهُوَ فِيْهِمَا وَصَفْتُ۔

وَالنَّابُ۔ هُوَ سَيِّدُ اَهْلِ الْبَيْتِ الَّذِيْ يَعْتَمِدُوْنَ عَلَيْهِ۔

وَالضَّاحِكُ۔ مِنَ الْاَسْنَانِ فَهُوَ خَالُ الرَّجُلِ وَخَالَتُهُ وَالْاَضْرَاسُ عُمُوْمًا ذُكُوْرٌ وَمَا كَانَ مِنْ اَسْفَلَ فَاِنَاثٌ فَمَنْ رَاٰى شَيْئًا مِّنْ ذٰلِكَ سَقَطَ مِنْ فَمِهٖ وَلَمْ يَحْمِلْهُ وَلَمْ يَعُدْ فَيَمُوْتُ لَهٗ قَرَابَةٌ مِّمَّنْ ذُكِرَ وَمَنْ رَاٰى اَسْنَانَهٗ كُلَّهَا سَقَطَتْ فَيَطُوْلُ عُمُرُهٗ وَيُقْبِرُ جَمِيْعَ اَقَارِبِهٖ وَيَكُوْنُ هُوَ اٰخِرُهُمْ مَوْتًا حُكِيَ اَنَّ اَمِيْرَ الْمُؤْمِنِيْنَ الْمَنْصُوْرَ رَاٰى فِيْ مَنَامِهٖ كَاَنَّ اَسْنَانَهٗ قَدْ سَقَطَتْ مِنْ فَمِهٖ فَلَمَّا اَصْبَحَ قَالَ لِبَعْضِ خُدَّامِهٖ اْئْتِنِيْ بِمُعَبِّرٍ فَلَمَّا حَضَرَ لَهُ الْمُعَبِّرُ قَصَّ عَلَيْهِ مَا رَاٰى فَقَالَ لَهُ الْمُعَبِّرُ اَقَارِبُكَ كُلُّهُمْ يَمُوْتُوْنَ يَا اَمِيْرَ الْمُؤْمِنِيْنَ فَقَالَ لَهُ الْمَنْصُوْرُ فَضَّ اللّٰهُ فَاكَ وَلَا اَحْسَنَ ثَنَاءَكَ قُمْ وَاخْرُجْ عَنِّيْ تَبَّحَكَ اللّٰهُ تَعَالٰى ثُمَّ قَالَ اْئْتُوْنِيْ بِمُعَبِّرٍ غَيْرِ هٰذَا

کے دوسرے رشتے دار ہوتے ہیں، داڑھوں میں جو کچھ نظر آئے۔ وہی اس کے رشتے داروں میں واقع ہوگا۔

کونچلی کی تعبیر گھر کا سردار ہے جس پر سب کا اعتماد ہو۔

ہنسی کے دانت سے مادماموں اور خالہ ہے۔ اوپر کی داڑھوں کی تعبیر مرد اور نیچے کی داڑھوں کی تعبیر عورتیں ہیں، اگر کسی نے دیکھا کہ اس کی کوئی داڑھ گر گئی ہے اور اس نے اسے نہ اٹھایا، نہ گنا تو جن عزیزوں کا ذکر ہوا ہے، ان میں سے کوئی مر جائیگا اور اگر کسی نے دیکھا کہ اس کے تمام دانت گر گئے ہیں تو اس کے تمام اعزہ و اقربا مر جائیں گے۔ اس کی عمر ان سب سے زیادہ ہوگی۔ حکایت ہے کہ امیر المومنین منصور نے یہی خواب دیکھا کہ اس کے تمام دانت گر گئے ہیں۔ صبح ہوئی تو اس نے بعض خادموں سے کہا کہ کسی معبر کو بلا لائیں۔ ایک تعبیر بیان کرنے والے کو اس کے سامنے پیش کیا گیا تو اس نے بتایا کہ امیر المومنین آپ کے تمام رشتہ دار مر جائیں گے۔ اس پر منصور نے کہا کہ اللہ تیرے منہ کو بند کر دے اور تیری تعبیر کو غلط کرے۔ یہاں سے دور ہو جا۔ پھر اس نے حکم دیا کہ کسی اور معبر کو بلا لاؤ۔ چنانچہ ایک اور معبر لایا گیا جو بادشاہوں کی

فَاحْضَرُوا لَهُ مُعَبِّرًا غَيْرَهُ خَبِيرًا بِمُخَالَطَةِ
الْمُلُوكِ فَقَصَّ عَلَيْهِ الرُّؤْيَا فَقَالَ يَا أَمِيرَ
الْمُؤْمِنِينَ أَنْتَ تَعِيشُ عُمُرًا طَوِيلًا وَ
تَكُونُ آخِرَ أَهْلِكَ مَوْتًا فَضَحِكَ أَمِيرُ
الْمُؤْمِنِينَ وَقَالَ لَهُ الْمَعْنَى وَاحِدٌ وَلَكِنْ
أَنْتَ أَحْسَنُ عِبَارَةً مِنَ الْأَوَّلِ ثُمَّ إِنَّهُ
دَفَعَ لَهُ عَشَرَةَ آلَافِ دِرْهَمٍ۔

ہم نشینی کے آداب جانتا تھا اس نے خواب سن کر تعبیر دی کہ آپ سب سے لمبی عمر پائیں گے اور خاندان میں سب سے بعد میں فوت ہوں گے۔ امیر المومنین نے ہنس کر کہا کہ بات ایک ہی ہے مگر تو نے پہلے کے برعکس خوبصورت الفاظ میں تعبیر دی ہے۔ پھر اسے دس ہزار درہم انعام دیا۔

اَلْعُنُقُ - زِيَادَةُ طُولِ الْعُنُقِ هِيَ مَوْضِعُ
الْأَمَانَةِ وَالدِّينِ وَتَحَمُّلُهَا وَأَمَّا
قِصَرُهَا وَقِصَرُهَا وَضُعْفُهَا فَإِنَّهُ عَجْزٌ
عَنِ احْتِمَالِ ذٰلِكَ وَكَذٰلِكَ الدِّمَاغُ
ثَقَفُ وَالْيَدَانِ وَالْعَضُدَانِ يَخْتَلِفُ
وَيُلْهِمُ نَقْدِيدُ لَانِ عَلَى الْآخِرِ وَقَدْ لَانِ عَلَى
نَفْسِهِ وَحَالَتِهِ وَيُعْرَفُ ذٰلِكَ بِمَا يَكُونُ فِي
الرُّؤْيَا مِنْ حَالِهِ فَمَنْ رَأَى أَنَّ يَدَهُ
قُطِعَتْ مَاتَ أَخُوهُ أَوْ صَدِيقُهُ أَوْ فَارَقَ
شَرِيكُهُ إِنْ كَانَ لَهُ شَرِيكٌ هٰذَا إِنْ لَمْ
يَكُنْ حَسَنًا فَإِنْ حَمَلَهَا اسْتَفَادَ أَخًا
أَوْ وَلَدًا وَصَدِيقًا وَمَنْ رَأَى أَنَّ يَدَهُ
لَمْ تَزَلْ مَقْطُوعَةً وَلَمْ يَرَ حَالَةَ قَطْعِهَا
وَمَاتَ فَإِنَّ ذٰلِكَ كَفٌّ لَهُ عَنِ الْمَحَارِمِ

گردن: خواب میں لمبی گردن دیکھنے کا مطلب امانت اور دین داری اور اس کی برداشت ہے اور اس کے چھوٹی یا کمزور ہونے سے مراد یہ ہے کہ اس بوجھ کو اٹھانے کے قابل نہیں اور دماغ قابل اعتماد ہونے کی علامت ہے اور دونوں ہاتھوں اور دونوں بازوؤں کی تعبیر مختلف ہوتی ہے۔ کبھی یہ کسی دوسرے پر اور کبھی خود دیکھنے والے کی ذات اور اس کی حالت پر دلالت کرتے ہیں اور یہ سب تعبیریں خواب میں موجود دلیلوں کی بنا پر دی جاتی ہیں۔ مثلاً اگر کسی نے دیکھا کہ اس کا ہاتھ کٹ گیا ہے اور اس نے اسے اٹھایا نہیں تو تعبیر یہ ہے کہ اس کا بھائی یا کوئی دوست مر جائے گا یا اگر کوئی شریک ہے تو اس سے الگ ہو جائے گا۔ لیکن اگر اس نے

وَالْمَعَاصِي وَكَذٰلِكَ مَنْ رَأٰى اَنَّ يَدَهٗ جُمِعَتْ اِلٰى عُنُقِهٖ وَمَنْ رَأٰى اَنَّ السُّلْطَانَ قَدْ قَطَعَ يَدَهٗ فَاِنَّهٗ يَحْلِفُ بِاللّٰهِ تَعَالٰى كَاذِبًا وَمَنْ رَأٰى فِيْ يَدِهٖ طُوْلًا فَاِنَّهٗ يَكْثُرُ مَالُهٗ وَنَفَقَتُهٗ وَكَرَمُهٗ وَمَنْ رَأٰى فِيْهَا قُوَّةَ بَطْشٍ فَاِنَّهٗ زِيَادَةٌ وَ قُوَّةٌ وَمَقْدِرَةٌ۔

اپنا کٹا ہوا ہاتھ اٹھا لیا تو وہ بھائی بیٹے یا دوست سے مستفید ہوگا اگر کسی نے دیکھا کہ اس کا ہاتھ کٹا ہوا ہے مگر کٹنے میں اسے خون نظر نہیں آیا یا اس کا ہاتھ اسکی گردن سے باندھ دیا گیا ہے تو وہ گناہوں اور حرام کاموں سے محفوظ رہے گا۔ اور جس نے دیکھا کہ بادشاہ نے اس کا ہاتھ کاٹا ہے تو تعبیر یہ ہے کہ وہ خدا تعالیٰ کی جھوٹی قسم کھائے گا۔ جسے خواب میں اپنا ہاتھ لمبا نظر آیا، اس کی آمدنی اور خرچ زیادہ ہوگا اور سخاوت میں اضافہ ہوگا۔ اور جس نے دیکھا کہ اس کے ہاتھ میں پکڑنے کی قوت زیادہ ہے تو اس کی طاقت اور قوت بڑھے گی۔

اَلْاَصَابِعُ۔ هُمْ اَوْلَادُ الْاَخِ وَالْاُخْتِ وَرُبَّمَا كَانَتْ اَصَابِعُهٗ صَلٰوةَ الْخَمْسِ فَمَهْمَا رَأٰى فِيْ ذٰلِكَ مِنْ زِيَادَةٍ اَوْ نُقْصَانٍ فَهُوَ فِيْ اَوْلَادِ اَخِيْهِ اَوْ اُخْتِهٖ اَوْ صَلٰوتِهٖ اِنْ كَانَ فِي الرُّؤْيَا مَا يَدُلُّ عَلٰى ذٰلِكَ۔

انگلیاں دیکھنے کی تعبیر بھائی یا بہن کے بچے ہیں اور کبھی انگلیوں سے مراد پانچ نمازیں بھی ہوتی ہیں اگر خواب کے عالم میں انگلیوں میں کمی یا زیادتی نظر آئے تو یہی کمی بیشی بہن بھائی کی اولاد میں یا اس کی نماز میں ہوگی۔ لیکن یہ اسی صورت میں ہے جب خواب میں ایسی باتیں ہوں جو اس طرف متوجہ کریں۔

اَلْاَظَافِرُ۔ هِيَ مَقْدِرَةُ الْاِنْسَانِ وَحَالُهٗ لِاَنَّهَا يَحُكُّ جَسَدَهٗ۔

ناخنوں کی تعبیر آدمی کی قدرت اور اس کی حالت ہے کیونکہ وہ ناخنوں ہی سے اپنے جسم کو کھجاتا ہے۔

اَلصَّدْرُ۔ حِلْمُ الرَّجُلِ وَاحْتِمَالُهٗ فَمَهْمَا رَأٰى فِيْهِ مِنْ ضِيْقٍ اَوْ سَعَةٍ فَهُوَ كَمَا

سینے کی تعبیر خواب دیکھنے والے کی بردباری اور برداشت کی صلاحیت ہے۔ خواب میں اپنے

وَصَفْتَ۔

اَلثَّدْيَانُ۔ بَنَاتُ الرَّجُلِ۔

اَلْبَطْنُ۔ مَالُ الرَّجُلِ وَوَلَدُهٗ فَمَنْ رَاٰى بِهٖ صِغَرًا دُوْنَ مَا هُوَ عَلَيْهِ فَاِنَّهٗ يَكْثُرُ وَالْبَطْنُ وَالْاَمْعَاءُ وَجَمِيْعُ مَا فِي الْبَطْنِ مَالٌ مَكْنُوْزٌ مَجْمُوْعٌ فَاِنْ رَاٰى اَنَّهٗ يَاْكُلُ اَمْعَاءَهٗ اَوْ كَبِدَهٗ اَوْ كُلَاهُ اَوْ غَيْرَ ذٰلِكَ مِمَّا فِيْ بَطْنِهٖ اَوْ رَاٰى اَنَّهٗ اَخَذَهٗ اَوْ حَمَلَهٗ مِنْ نَفْسِهٖ اَوْ غَيْرِهٖ فَاِنَّهٗ يُصِيْبُ مَالًا مَكْنُوْزًا وَكُلُّ مَا تَوَلَّدَ مِنْ جَسَدِ الْاِنْسَانِ وَكَانَ رِزْقُهٗ مِنْهُ مِثْلُ الدُّوْدِ وَالْقُمَّلِ وَنَحْوِهِمَا فَهُوَ عِيَالُ الرَّجُلِ فَمَنْ رَاَى الْقُمَّلَ اَوِ الدُّوْدَ تَنَاثَرَ مِنْ جَسَدِهٖ اَوْ مِنْ بَعْضِ اَعْضَائِهٖ اَوْ رَاٰهُمَا كَثُرَ فِيْ جَسَدِهٖ اَوْ ثِيَابِهٖ فَاِنَّهٗ يُصِيْبُ مَالًا جَسِيْمًا وَغِلْمَانًا۔

اَلْاَضْلَاعُ۔ اَضْلَاعُ الرَّجُلِ نِسَاؤُهٗ فَاِنْ حَدَثَ فِيْهَا شَيْءٌ فَهُوَ حَادِثٌ فِيْ نِسَائِهٖ۔

سینے کو تنگ یا فراخ پانے والے کے حلم اور قوتِ برداشت میں یہی کیفیت رونما ہوگی۔

چھاتیوں کی تعبیر اس کی بیٹیوں سے کی جائے گی۔

پیٹ: اس کی تعبیر انسان کا مال اور اس کا بیٹا ہے۔ اگر کسی نے خواب میں اپنے پیٹ کو چھوٹا پایا تو اسکا مال زیادہ ہوگا، اور پیٹ، آنتیں اور پیٹ کی دوسری تمام چیزوں سے مراد ذخیرہ کیا ہوا مال ہے اگر کسی نے دیکھا کہ وہ اپنی آنتوں، جگر، گردے یا پیٹ میں موجود ایسی دوسری چیزوں کو کھا رہا ہے یا اس نے دیکھا کہ اس نے خود یا کسی دوسرے نے ان میں سے کچھ اٹھا لیا ہے تو اسے ذخیرہ کیا ہوا مال ملے گا اور جو چیزیں انسان کے جسم میں پیدا ہوتی ہیں اور یہیں سے انہیں رزق ملتا ہے مثلاً کیچوے، جوئیں وغیرہ، ان کی تعبیر آدمی کے اہل و عیال ہیں۔ اگر کوئی دیکھے کہ اس کے جسم سے بعض اعضا یا جوئیں اور کیڑے وغیرہ گر رہے ہیں یا یہ کہ اس کے جسم یا کپڑوں میں کیڑے زیادہ ہو گئے ہیں تو اسے بہت سا مال اور غلام حاصل ہوں گے۔

پسلیوں سے مراد انسان کی عورتیں ہیں اگر پسلیوں میں کوئی نئی بات دکھائی دے گی تو وہی بات اس کی عورتوں میں پیدا ہو گی۔

اَلصُّلْبُ - عِزُّ الرَّجُلِ وَمُهْجَةُ نَفْسِهٖ وَرُبَّمَا كَانَ الصُّلْبُ الْوَلَدَ لِاَنَّهٗ يَخْرُجُ مِنْهُ -

پیٹھ: یہ انسان کی عزت اور اس کی شرافت کی دلیل ہے کبھی پیٹھ کی تعبیر بیٹا بھی ہوتا ہے کیوں کہ وہ اسی سے پیدا ہوتا ہے

اَلْكَتِفُ - اِمْرَأَةُ الرَّجُلِ فَمَا حَدَثَ فِيْهِ فَهُوَ فِي امْرَاَتِهٖ -

شانہ: اس کی تعبیر انسان کی بیوی ہوتی ہے۔ جو نئی بات کندھے میں ہوگی، وہی اس کی بیوی میں ہوگی۔

اَلذَّكَرُ - ذَكَرُ الْاِنْسَانِ بَيْنَ النَّاسِ فَاِنْ رَاٰى اَنَّ ذَكَرَهٗ مَقْطُوْعٌ مَاتَ وَلَدُهٗ اَوْ مَاتَ هُوَ وَانْقَطَعَ ذِكْرُهٗ فَاِنْ رَاٰهُ زَائِدًا اَوْ نَاقِصًا فَهُوَ فِيْهِمَا وَمَنْ رَاٰى اَنَّ لَهٗ ذَكَرَيْنِ اَوْ اَكْثَرَ فَاِنَّهٗ يَاْتِيْهِ اَوْلَادٌ بِعَدَدِ مَا رَاٰى -

ذکر (مرد کا عضوِ خاص) اس کی تعبیر خود اسی سے کی جاتی ہے۔ اگر دیکھے کہ اس کا ذکر کٹا ہوا ہے تو گویا اس کا ذکر ختم ہو جائے گا یعنی یا وہ خود یا اس کا بیٹا مر جائے گا۔ اگر کسی نے اسے بڑھا ہوا یا ناقص دیکھا تو ان دونوں میں یہی بات نمودار ہوگی۔ اگر کسی کو اپنے دو یا زیادہ عضو نظر آئیں تو اسی تعداد کے مطابق اسکی اولاد ہوگی۔

اَلْاُنْثَيَانِ - هُمَا اَوْلَادُهُ الْاِنَاثُ فَمَا حَدَثَ فِيْهِمَا فَهُوَ فِيْ اَوْلَادِهٖ -

عورتوں (مؤنثوں) کو دیکھنے کی تعبیر انسان کی بیٹیاں ہوتی ہیں۔ جو بات ان میں دکھائی دے گی وہ اس کی لڑکیوں میں ہوگی۔

وَالْبَيْضَةُ الْيُسْرٰى - مِنْهَا يُخْلَقُ الْوَلَدُ فَاِنْ رَاٰهَا نُزِعَتْ اَوْ قُطِعَتْ اَوْ سَقَطَتْ لَمْ يَاْتِ لَهٗ وَلَدٌ -

بایاں خصیہ جس سے لڑکا پیدا ہوتا ہے، اگر کسی نے دیکھا کہ یہ کاٹا یا کھینچ لیا گیا ہے یا گر گیا ہے تو تعبیر یہ ہے اس کے گھر میں لڑکے پیدا نہ ہوں گے۔

اَلْفَخِذَانِ - عَشِيْرَةُ الرَّجُلِ وَعَصَبَتُهٗ فَاِنْ رَاٰى اَنَّ فَخِذَهٗ بَانَ مِنْهُ فَارَقَ عَشِيْرَتَهٗ وَقَوْمَهٗ -

دونوں رانیں، ان کی تعبیر انسان کا خاندان اور برادری ہے اگر دیکھا کہ اس کی ران اس سے جدا ہو گئی ہے تو مراد یہ ہے کہ اس کی برادری اسے

چھوڑ دے گی۔

اَلرُّكْبَةُ وَالسَّاقُ وَالْقَدَمُ - مَالُ الرَّجُلِ وَمَعِيْشَتُهُ الَّتِي اعْتِمَادُهُ عَلَيْهِمَا وَفِيْهَا سَعَتُهُ وَكَسْبُهُ۔

گھٹنا، پنڈلی اور قدم: ان کی تعبیر مال اور معیشت سے کی جاتی ہے جس پر آدمی بھروسہ کرتا ہے۔ اسی میں اس کی کشادگی اور کمائی ہے۔

اَصَابِعُ الْقَدَمِ - زِيْنَةُ مَالِ الرَّجُلِ - وَالْعَصَبُ - مَا أُلِفَ بِهٖ اَمْرُهُ وَشَانُهُ۔

پاؤں کی انگلیاں: تعبیر آدمی کے مال کی زینت ہے۔ **پٹھوں** کی تعبیر اس سے کی جائے گی جس سے اس شخص کا حال اور معاملہ مربوط ہو۔

اَلْجِلْدُ - تَرِكَةُ الرَّجُلِ بَعْدَ مَوْتِهٖ - اَلْعَوْرَةُ مَا بَيْنَ السُّرَّةِ وَالرُّكْبَةِ - فَمَنْ رَاٰى شَيْئًا مِّنْ ذٰلِكَ قَدِ انْكَشَفَ وَعَلَيْهِ ثِيَابُهٗ فَاِنَّهٗ يَبْدُوْ مِنْ عَوْرَتِهٖ لِلنَّاسِ بِقَدْرِ مَا انْكَشَفَ مِنْهَا وَمَنْ رَاٰى اَنَّهٗ تَجَرَّدَ مِنْ ثِيَابِهٖ فَاِنَّهٗ يَتَجَرَّدُ مِنْ اُمُوْرٍ يَّطْلُبُهَا اَوْ يَمُرُّ فِيْهَا وَمَنْ رَاٰى ذٰلِكَ وَهُوَ فِيْ طَلَبِ دِيْنٍ فَاِنَّهٗ يَبْلُغُ مِنْهُ مَبْلَغًا حَسَنًا مِّنَ الْعِبَادَةِ وَالزُّهْدِ اِنْ كَانَ فِيْ طَلَبِ الدُّنْيَا فَاِنَّهٗ يَبْلُغُ مِنْهَا غَايَتَهٗ هٰذَا اِذَا لَمْ تَكُنْ عَوْرَتُهٗ بَارِزَةً لِلنَّاسِ يَنْظُرُوْنَهَا فَاِنْ كَانَ ذٰلِكَ فَلَا خَيْرَ فِيْهِ وَقِيْلَ مَنْ رَاٰى اَنَّهٗ تَجَرَّدَ فِيْ سُوْقٍ اَوْ فِيْ مَسْجِدٍ اَوْ فِيْ غَيْرِهِمَا وَ

کھال سے مراد وہ ترکہ ہے جو اسکی موت کے بعد تقسیم ہوگا **ناف اور گھٹنے** کا درمیانی حصہ ستر، اگر کسی نے دیکھا کہ یہ حصہ کھل گیا ہے اور کپڑا اس پر موجود ہے تو جتنا حصہ کھلا ہے، اس کے مطابق اس کے عیب لوگوں پہ کھل جائیں گے، جس نے دیکھا کہ اس نے اپنے کپڑے اتار دیے ہیں، اس سے مراد یہ ہے کہ وہ جو چیزیں چاہتا ہے یا جن حالات میں ہے، ان سے الگ ہو جائے گا جس نے اپنے آپ کو ننگا دیکھا لیکن ستر لوگوں پہ ظاہر نہیں ہوا وہ اگر دین کا طالب ہے تو عبادت و طاعت میں بڑا مقام پائے گا اور دنیا کا طالب ہے تو اس میں خاص مقام حاصل کرے گا اگر اس کا ستر لوگ بھی دیکھتے ہوں تو اس میں کوئی بھلائی نہیں۔ اگر کسی نے دیکھا کہ وہ بازار میں یا مسجد یا کہیں

لَمْ تَكُنْ عَوْرَاتُهُ بَارِزَةً لِلنَّاسِ وَلَمْ يَطْعَنْ فِيهِ أَحَدٌ كَانَ ذٰلِكَ فَرَجًا وَنَجَاةً مِنْ مَرَضٍ وَيَتَجَرَّدُ مِنْ ذُنُوبِهِ وَإِنْ كَانَ عَلَيْهِ دَيْنٌ قُضِيَ عَنْهُ۔

اور ننگا ہو گیا ہے اور اس کا ستر لوگوں نے نہیں دیکھا اور نہ کسی نے اسے طعنہ دیا ہے تو اس کی مشکلات حل ہو جائیں گی اسے بیماری سے چھٹکارا نصیب ہوگا، گناہوں کے اثر سے پاک ہو جائیگا اور مقروض ہونے کی صورت میں قرض سے نجات پالیگا۔

اَلْعُنُقُ۔ مَنْ رَاٰهُ ضُرِبَ فَبَانَ الرَّأْسُ مِنْهُ فَإِنْ كَانَ عَبْدًا عَتَقَ وَإِنْ كَانَ مَرِيضًا شُفِيَ وَإِنْ كَانَ مَدْيُونًا قُضِيَ دَيْنُهُ وَرُبَّمَا يَحُجُّ إِلَى بَيْتِ اللّٰهِ الْحَرَامِ فَإِنْ كَانَ مَكْرُوبًا فَرَّجَ اللّٰهُ عَنْهُ وَإِنْ كَانَ خَائِفًا أَمِنَ وَمَنْ رَأَى أَنَّهُ تَوَسَّطَ فِي أَمْرِ جَمَاعَةٍ فَإِنَّهُ يَتَوَحَّالُهُمْ بِهِ وَرُبَّمَا كَانَ خُرُوجُ الدَّمِ مِنْ جَسَدِهِ لِأَجْلِ التَّوَسُّطِ لِأَخَيْرٍ فِيهِ وَرُبَّمَا كَانَ مَالُهُ فِيهِ شُبْهَةٌ وَمَنْ رَأَى أَنَّهُ ذَبَحَ رَجُلًا فَإِنَّهُ يَظْلِمُ ذٰلِكَ الرَّجُلَ لِأَنَّ ذَبْحَ مَالَا يَجُوزُ ذَبْحُهُ ظُلْمٌ وَكَذٰلِكَ إِذَا رَأَى أَنَّهُ ذَبَحَ حَيَوَانًا مُحَرَّمَ الْأَكْلِ فَإِنَّهُ يَظْلِمُ مَنْ يَنْسُبُ إِلَيْهِ ذٰلِكَ الْحَيَوَانُ وَمَنْ رَأَى أَنَّهُ قَتَلَ رَجُلًا فَإِنَّ الْمَقْتُولَ يَنَالُ مِنَ الْقَاتِلِ خَيْرًا

گردن، اگر کوئی دیکھے کہ اس کی گردن ماری گئی یا اس کا سر الگ ہو گیا ہے تو قید میں ہے تو آزاد ہوگا، بیمار ہے تو صحت مند ہو جائے گا، قرضدار ہے تو قرضہ ادا کرنے کے قابل ہوگا اور یہ بھی ممکن ہے کہ حج بیت اللہ سے مشرف ہو۔ اگر مصیبت زدہ ہے تو امن سے نجات پائے گا اگر کسی سے خوفزدہ ہے تو اس سے مامون ہو جائے گا۔ اگر کسی نے دیکھا کہ وہ کسی جماعت کے معاملات میں ثالث بنا ہے تو وہ معاملات کو سلجھا دے گا لیکن اگر خواب میں ثالث بننے کی وجہ سے اس کے بدن سے خون نکلا تو اس خواب میں کوئی اچھائی نہیں۔ کبھی اس خواب کی یہ تعبیر بھی ہوتی ہے کہ خواب دیکھنے والے کے پاس جو مال ہے، اس کے حرام حلال ہونے میں شک ہے۔ اور جس نے دیکھا کہ اس نے کسی آدمی کو ذبح کر دیا ہے تو وہ اس آدمی پر ظلم کریگا اسی طرح اگر دیکھا کہ اس نے کسی حرام جانور کو ذبح

وَمَنْ رَأَى أَنَّهُ يُصَارِعُ رَجُلًا فَإِنَّ الْمَصْرُوعَ أَحْسَنُهُمَا حَالًا أَوْ أَمْكَنُهُمَا فِي الْأَرْضِ مِنْ صَاحِبِهِ وَمَنْ رَأَى أَنَّهُ يَشْتِمُ رَجُلًا فَإِنَّ الْمَشْتُومَ يَكُونُ أَحْسَنَهُمَا حَالًا وَاللهُ أَعْلَمُ۔

کیا ہے تو وہ اس جانور پر ظلم کرے گا۔ اور اگر کسی نے خواب میں دیکھا کہ اس نے کسی کو قتل کیا ہے تو تعبیر یہ ہے کہ مقتول، قاتل سے خیر اور بھلائی حاصل کرے گا۔ اگر دیکھا کہ وہ کسی سے کشتی لڑ رہا ہے تو تعبیر یہ ہے کہ ہارنے والے کا حال بہتر ہوگا یا وہ مدِ مقابل سے زیادہ زمین کا مالک بنے گا۔ اگر خواب میں کسی کو گالی دے رہا ہے تو گالی کھانے والے کا حال بہتر ہوگا۔ واللہ اعلم۔

حِكَايَةٌ۔ حُكِيَ أَنَّ عَبْدَ اللهِ بْنَ الزُّبَيْرِ رَضِيَ اللهُ تَعَالَى عَنْهُ رَأَى فِي مَنَامِهِ أَنَّهُ اصْطَرَعَ هُوَ وَعَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ مَرْوَانَ فَصَرَعَ عَبْدُ اللهِ عَبْدَ الْمَلِكِ بْنَ مَرْوَانَ وَتَمَرَّهُ فِي الْأَرْضِ بِأَرْبَعَةِ أَوْتَادٍ فَلَمَّا أَصْبَحَ بَعَثَ رَجُلًا إِلَى الْإِمَامِ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ رَحِمَهُ اللهُ تَعَالَى فَسَأَلَهُ عَنْ ذٰلِكَ وَكَانَ قَدْ أَمَرَهُ أَنْ لَّا يُعَرِّفَهُ الصَّارِعَ مِنَ الْمَصْرُوعِ قَالَ فَلَمَّا دَنَا الرَّسُولُ مِنَ الْإِمَامِ وَقَصَّ عَلَيْهِ الرُّؤْيَا قَالَ لَهُ مَا هٰذِهِ رُؤْيَاكَ وَمَا يَصْلُحُ أَنْ تَبْنِيَ هٰذِهِ الرُّؤْيَا إِلَّا عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ مَرْوَانَ وَعَبْدُ اللهِ بْنُ الزُّبَيْرِ ثُمَّ إِنَّ

حکایت ہے کہ حضرت عبداللہ بن زبیر رضی اللہ عنہ نے خواب میں دیکھا کہ وہ عبدالملک بن مروان سے کشتی لڑ رہے ہیں اور انہوں نے عبدالملک کو شکست دے کر گرا دیا ہے اور کیلوں سے اسے زمین میں گاڑ دیا ہے۔ صبح حضرت عبداللہ نے امام محمد بن سیرین رحمۃ اللہ علیہ کے پاس آدمی بھیجا اور کہا کہ وہ جیتنے اور ہارنے والے کا نام نہ بتائے۔ جب اس آدمی نے ان سے خواب بیان کیا تو امام نے فوراً فرمایا کہ یہ تیرا خواب نہیں ہے اور ایسا خواب عبدالملک بن مروان یا حضرت عبداللہ بن زبیر کے علاوہ کوئی نہیں دیکھ سکتا۔ قاصد نے اس بات کو ماننے سے انکار کر دیا کہ اے امام! یہ میرا ہی خواب ہے۔ ابن سیرین علیہ الرحمہ نے

الرَّجُلُ أَنْكَرَ ذٰلِكَ وَقَالَ لَهُ أَيُّهَا الْإِمَامُ
أَنَّهَا رُؤْيَايَ فَقَالَ لَا أَقُصُّ تَعْبِيرَهَا
عَلَيْكَ حَتّٰى تَصْدُقَنِي قَالَ فَعَادَ الرَّجُلُ
إِلٰى عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الزُّبَيْرِ وَأَخْبَرَهُ بِمَا
قَالَهُ الْمُعَبِّرُ فَقَالَ لَهُ ارْجِعْ إِلَيْهِ وَعَرِّفْهُ
أَنَّنِي رَأَيْتُ هٰذِهِ الرُّؤْيَا قَالَ فَرَجَعَ إِلَيْهِ
وَعَرَّفَهُ وَقَالَ يَا سَيِّدِي إِنَّ عَبْدَ اللّٰهِ
بْنَ الزُّبَيْرِ رَأٰى هٰذِهِ الرُّؤْيَا وَقَدْ صَرَعَ
عَبْدَ الْمَلِكِ بْنَ مَرْوَانَ فَقَالَ لَهُ مُحَمَّدُ
ابْنُ سِيرِينَ رَحِمَهُ اللّٰهُ عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ
مَرْوَانَ هُوَ الْغَالِبُ لِعَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الزُّبَيْرِ
وَهُوَ قَاتِلُهُ وَأَنَّ أَوْلَادَ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ
مَرْوَانَ لَهُمُ الْخِلَافَةُ مِنْ أَبِيهِمْ وَ
ذٰلِكَ لِتَسْمِيَتِهِ فِي الْأَرْضِ بِالْأَوْتَادِ
فَكَانَ الْأَمْرُ كَمَا عَبَّرَ بِهِ رَحِمَهُ اللّٰهُ
تَعَالٰى۔

کہا کہ جب تک تو میری بات کو نہ مانے گا میں تعبیر
نہ بتاؤں گا۔ وہ آدمی حضرت عبداللہ بن زبیر کے پاس
واپس آیا اور ابن سیرین کی بات [illegible] حضرت [illegible]
نے فرمایا تو اس کے پاس جا اور سچی بات بتا۔
وہ شخص دوبارہ امام ابن سیرین کی خدمت
میں حاضر ہوا اور بتایا کہ یہ خواب واقعی عبداللہ
بن زبیر نے دیکھا اور انہوں نے عبدالملک
کو شکست دی ہے۔ امام ابن سیرین نے
اس کی تعبیر بتائی کہ عبدالملک بن مروان عبداللہ
بن زبیر پر غالب آئے گا اور انہیں قتل کر دیگا۔
اور چونکہ انہوں نے خواب میں زمین میں چار میخیں
گاڑی ہیں اس لیے عبدالملک کی اولاد کو
ان کے باپ کی طرف سے خلافت ملے گی،
چنانچہ امام محمد بن سیرین کی تعبیر کے مطابق
حالات وقوع پذیر ہوئے۔

اَلْعُرُوسُ۔ مَنْ رَأٰى أَنَّهُ عَرُوسٌ فَإِنْ
عَرَفَ امْرَأَتَهُ وَسُمِّيَتْ لَهُ فَإِنَّ ذٰلِكَ
بِمَنْزِلَةِ التَّزْوِيجِ أَوْ يُصِيبُ سُلْطَانًا
أَوْ يَمْلِكُ شَيْئًا فَإِنْ لَمْ يَرَ الْمَرْأَةَ وَ
لَمْ تُسَمَّ فَإِنَّهُ يَمُوتُ أَوْ يُقْتَلُ أَوْ يَبْقَى

دولہا: اگر کسی نے دیکھا کہ وہ دولہا بنا ہوا ہے
اور اس نے بیوی کو پہچان لیا ہے یا اس سے وہ
منسوب ہو چکی ہے تو یا اس کی شادی ہو گی یا وہ
غلبہ اور شوکت پائے گا یا کسی اہم چیز کا مالک بنے گا
اگر اس نے عورت کو نہیں دیکھا اور اس سے

اللّٰهَ شَهِيدًا وَمَنْ رَّاٰى اَنَّهٗ طَلَّقَ زَوْجَتَهٗ فَاِنَّهٗ يُعْزَلُ عَنْ سُلْطَانِهِ الَّذِىْ هُوَ فِيْهِ

اس کی منگنی بھی نہیں ہوئی تو تعبیر یہ ہے کہ وہ یا مر جائے گا یا قتل ہوگا یا شہید ہو کر خدا سے جا ملے گا۔ اگر کسی نے دیکھا کہ اس نے بیوی کو طلاق دے دی ہے تو وہ اپنے منصب سے معزول کر دیا جائے گا۔

اَلدَّمُ۔ مَنْ رَّاٰى دَمًا يَّسِيْلُ مِنْ جَسَدِهٖ مِنْ غَيْرِ جُرْحٍ اَوْ رَاٰى فِىْ جَسَدِهٖ عُيُوْنًا تَنْبُعُ دَمًا اَوْ قَيْحًا فَاِنْ تَلَطَّخَ بِهٖ جَسَدُهٗ فَاِنَّهٗ يُصِيْبُ مَالًا حَرَامًا بِقَدْرِ مَا سَالَ مِنَ الدَّمِ وَالْقَيْحِ فَاِنْ لَّمْ يَتَلَطَّخْ بِهٖ جَسَدُهٗ وَلَا ثِيَابُهٗ فَاِنَّهٗ يَخْرُجُ مِنَ الَّذِىْ تَقَرَّرَ عَلَيْهِ بِقَدْرِ مَا سَالَ مِنْهُ وَمَنْ رَّاٰى اَنَّهٗ خَرَجَ مِنْ بَدَنِهٖ سِلْعَةٌ اَوْ جِرَاحَةٌ اَوْ قُرُوْحٌ اَوْ دَمَامِيْلُ اَوْ بُثُوْرٌ فَاِنَّهٗ يُصِيْبُ مَالًا بِقَدْرِ مَا فِيْهَا مِنَ الْمُدَّةِ وَكُلُّ زِيَادَةٍ فِى الْجَسَدِ مِثْلُ السِّمَنِ وَالْوَرَمِ فَاِنَّهٗ اِصَابَةُ مَالٍ۔

خون، اگر کسی نے خواب میں دیکھا کہ اس کے جسم سے خون بہہ رہا ہے مگر کوئی زخم نہیں ہے یا اپنے جسم میں چشموں کی صورت میں خون یا پیپ نکلتے دیکھی تو اگر وہ خون یا پیپ اس کے جسم کے ساتھ لگ گئی تو جتنا خون یا پیپ دیکھا، اسی قدر حرام مال حاصل کرے گا۔ اور اگر جسم یا کپڑوں کو یہ چیزیں نہیں لگیں تو خون یا پیپ کی مقدار کے مطابق اس کا منصب کم ہو جائے گا۔ اگر کسی نے دیکھا کہ اس کے جسم میں رسولی یا زخم، پھنسیاں، پھوڑے یا دانے وغیرہ ہیں تو تعبیر یہ ہے کہ وہ جب سے ہونگے اسی مدت کے اعتبار سے اسے مال ملے گا۔ جسم موٹاپے یا ورم یا کسی وجہ سے بڑا ہونے کی تعبیر مال ملنا ہے۔

وَالْجُذَامُ۔ مَالٌ كَثِيْرٌ فَوْقَ الْوَرَمِ وَاَشَدُّ مِنْهُ۔

جذام یا کوڑھ دیکھنے کی تعبیر یہ ہے کہ اس کو ورم اور بیماری سے زیادہ اور بہتر مال ملے گا۔

اَلْبَرَصُ۔ مَالٌ وَّكِسْوَةٌ۔

برص (پھلبہری) کو خواب میں دیکھنے سے مراد مال اور لباس حاصل ہونا ہے۔

اَلْجُنُوْنُ ۔ مَالٌ اِلَّا اَنَّهٗ يُنْفِقُهٗ فِيْمَا لَا يَنْبَغِيْ نَفَقَتُهٗ ۔

پاگل پن کی تعبیر مال ہے لیکن یہ مال ایسی جگہوں پر خرچ ہوگا جہاں خرچ نہ ہونا چاہیے۔

اَلسُّكْرُ ۔ مَالٌ مِّنْ سُلْطَانٍ اِذَا كَانَ السُّكْرُ مِنْ شَرَابٍ وَاِلَّا فَلَا خَيْرَ فِيْهِ

نشہ شراب کا ہو تو بادشاہ سے مال ملے گا لیکن شراب کے بغیر نشے کو دیکھنے میں کوئی بھلائی نہیں۔

اَلنُّقْصَانُ فِي الْجَسَدِ مِثْلُ الْهَزَلِ وَالضُّعْفِ كُلُّ ذٰلِكَ لَا خَيْرَ فِيْهِ ۔

جسم میں نقصان یا کمی: جسم کے اندر خواب میں کسی کمزوری یا دُبلے پن کو دیکھنا کسی طرح اچھا نہیں۔

اَلْقُوَّةُ ۔ فِي الدِّيْنِ وَالْحَالِ وَمَنْ رَّاٰى اَنَّهٗ يَحْمِلُ حِمْلًا ثَقِيْلًا اَصَابَهٗ هَمٌّ وَّغَمٌّ وَّجَمِيْعُ مَا يَخْرُجُ مِنْ بُطُوْنِ النَّاسِ وَالدَّوَابِّ مِنَ الْاَرْدَاثِ فَهُوَ مَالٌ فَاِنْ كَانَ ذَا رَائِحَةٍ كَرِيْهَةٍ فَهُوَ مَالٌ حَرَامٌ وَّكُلُّ مَا قَلَّتْ رَائِحَتُهٗ كَانَ اَخَفَّ اِثْمًا وَّتَحْرِيْمًا ۔

قوت کی تعبیر یہ ہے کہ دین اور اس کی حالت میں قوت و طاقت نصیب ہوگی۔ اگر کسی نے دیکھا کہ وہ بھاری بوجھ اٹھا رہا ہے تو اس کو رنج و الم نصیب ہوگا۔ اور انسانوں اور جانوروں کے پیٹ سے نکلنے والی ہر چیز گوبر، فضلہ وغیرہ کو خواب میں دیکھنا حرام مال پر دلالت کرتا ہے اور جس جس چیز میں بُو کم ہوگی، اس کی حرمت اور گناہ کم ہوگا۔

وَاَرْدَاثُ مَا لَا يُؤْكَلُ لَحْمُهٗ ۔ مَالٌ حَرَامٌ وَمَنْ رَّاٰى اَنَّهٗ يَتَلَطَّخُ بِالْغَائِطِ وَاَصَابَ ثِيَابَهٗ اَوْ مَلَكَهٗ وَاَحْرَزَهٗ فَاِنَّ ذٰلِكَ مَالٌ حَرَامٌ يُصِيْبُهٗ وَمَنْ رَّاٰى اَنَّهٗ اَحْدَثَ فَاِنَّهٗ يَخْرُجُ مِنْهُ مَالٌ بِقَدْرِ مَا خَرَجَ مِنْهُ اَوْ يُحْدِثُ عَلٰى نَفْسِهٖ اَمْرًا يَضُرُّهٗ ۔

حرام جانور جن کا گوشت نہیں کھایا جاتا، ان کے فضلے کو خواب میں دیکھنے کی تعبیر حرام مال ہے۔ اگر کسی نے دیکھا کہ اس کے جسم پر یا کپڑوں کو پاخانہ لگ گیا ہے یا وہ اس کا مالک بن گیا ہے اور اس کی حفاظت کر رہا ہے تو اسے حرام مال ملے گا۔ کوئی دیکھے اس کا پاخانہ نکلا ہے تو جسقدر پاخانہ نکلا اس کا اتنا مال ضائع ہوگا یا اس سے کوئی نقصان دہ کام ہوگا۔

وَمَتٰى كَثُرَ الْغَائِطُ وَصَارَ مِثْلَ الْوَحَلِ وَالْمَطَرِ وَالسَّيْلِ فَلَا خَيْرَ فِيْهِ اَصْلًا وَرُبَّمَا اَصَابَهٗ خَوْفٌ مِّنْ سُلْطَانٍ

اگر پاخانہ کیچڑ، بارش یا سیلاب کی طرح نکلا تو اس میں بالکل خیر نہیں بلکہ یہ بھی ہو سکتا ہے کہ اسے حاکم کی طرف سے کوئی خطرہ لاحق ہو۔

وَمَنْ رَاٰى اَنَّهٗ اَحْدَثَ شَيْئًا غَيْرَ الْعَادَةِ مِثْلَ الدَّمِ وَالدُّوْدِ وَالْقُمَّلِ وَالْقَيْحِ وَمَا اَشْبَهَ ذٰلِكَ فَاِنَّهٗ يُفَارِقُ مَنْ يُّشْبِهُ الَّذِيْ خَرَجَ مِنْ مَّالٍ وَّعَائِلَةٍ بِقَدْرِهٖ۔

اگر کسی نے دیکھا کہ عادت کے خلاف اس کے بدن سے خون، کیڑے، جوئیں، پیپ یا اسی قسم کی کوئی چیز خارج ہوئی ہے تو اس کے مال یا خاندان وغیرہ میں اسی قدر نقصان ہوگا یا کمی ہوگی جتنی اس نے خواب میں دیکھی ہے۔

وَمَنْ رَاٰى اَنَّهٗ خَرَجَ مِنْهُ رِيْحٌ لَهٗ صَوْتٌ فَاِنَّهٗ يَتَكَلَّمُ بِكَلِمَةٍ تُضْحِكُ السَّامِعَ لَهَا وَمَنْ رَاٰى اَنَّهٗ خَرَجَ مِنْ دُبُرِهٖ دَمٌ فَاِنْ تَلَطَّخَ بِهٖ نَالَ مَالًا بِقَدْرِهٖ

اور اگر کسی نے خواب میں دیکھا کہ اس کی آواز کے ساتھ ہوا خارج ہوئی ہے تو تعبیر یہ ہے کہ وہ کوئی ایسی بات کرے گا جسے سن کر لوگ ہنسیں گے۔ اگر کسی کے پاخانے والی جگہ سے خون نکلا اور اس کے جسم سے لگ گیا تو اسے اسی قدر مال ملے گا۔

وَمَنْ رَاٰى اَنَّهٗ بَصَقَ يَخْرُجُ مِنْهُ كَلَامٌ يُنْقَلُ مِنْهُ لِغَيْرِهٖ۔

جس نے خواب میں تھوکا، وہ کوئی بات کرے گا جس کی نسبت اس کے بجائے کسی اور طرف ہوگی۔

اَلسُّعَالُ۔ مَنْ رَاٰى اَنَّهٗ يَسْعَلُ فَاِنَّهٗ يَشْكُوْ رَجُلًا وَمَنْ رَاٰى اَنَّهٗ يُقَارِفُ فَاِنَّهٗ يَغْضَبُ وَيَتَكَلَّمُ بِمَا لَا يُرِيْدُ مِنَ الْكَلَامِ۔

کھانسی: خواب میں کھانسنے کی تعبیر یہ ہے کہ وہ کسی کے خلاف شکایت کرے گا۔ اگر دیکھا کہ اسکی اس کی ناک سے مادہ نکل رہا ہے تو تعبیر یہ ہے کہ وہ غصے میں ناگفتنی باتیں کرے گا۔

اَلْقَيْءُ اَوِ الْوَدِيُّ۔ تَوْبَةٌ وَّمُرَاجَعَةٌ وَّ

قے یا ودی اگر خواب میں قے کی یا پیشاب کے

الْوَدِيُّ هُوَ مَاءٌ أَبْيَضُ خَاثِرٌ يَخْرُجُ بَاثِرَ الْبَوْلِ فَإِنْ كَانَ الَّذِي خَرَجَ مِنْهُ الْقَيْءُ رَائِحَتُهُ وَطَعْمُهُ وَلَوْنُهُ غَيْرُ كَرِيهٍ فَإِنَّهُ يَتُوبُ إِلَى اللهِ تَعَالَى تَوْبَةً نَصُوحًا وَيَرْجِعُ عَنِ الْمَعَاصِي بِنَفْسِهِ وَإِنْ كَانَ الْقَيْءُ كَرِيهًا فَإِنَّهُ يُحْدِثُ عَلَى نَفْسِهِ سُوْءًا يَتَأَذَّى مِنْهُ۔

بعد سفید گاڑھا پانی (ودی) نکلا تو اس کی تعبیر توبہ اور اللہ کی طرف پھرنا ہے۔ اگر قے بُو دار، بدذائقہ یا بدرنگ نہ ہو تو وہ اللہ تعالےٰ کے حضور خالص توبہ کرے گا اور گناہوں سے از خود کنارہ کش ہو جائے گا۔ اور اگر قے ناگوار ہو تو اسے کسی اذیت ناک برائی کا سامنا ہو گا

اَلْحِجَامَةُ۔ مَنْ رَأَى أَنَّهُ احْتَجَمَ فَإِنَّهُ يُكْتَبُ عَلَيْهِ شَرْطٌ أَوْ يُقَلَّدُ أَمَانَةً إِنْ كَانَ الْحَجَّامُ مَجْهُولًا وَإِنْ كَانَ مَعْرُوفًا فَإِنَّهُ يَذْهَبُ مِنْ مَالِهِ شَيْءٌ وَإِنْ كَانَتِ الْحِجَامَةُ فِي الْعُنُقِ نَقَصَتْ أَمَانَتَهُ

سینگیاں لگوانا: اگر کسی نے خواب میں دیکھا کہ اس نے کسی نامعلوم آدمی سے سینگیاں یا پچھنے لگوائے تو تعبیر یہ ہے کہ یا تو اس کے خلاف کوئی شرط لکھی جائے گی یا اس کے پاس کوئی امانت رکھی جائے گی۔ اگر معلوم آدمی سے پچھنے لگوائے تو اس کا کچھ مال نکل جائے گا اور اگر پچھنا گردن میں لگا تو امانت میں کچھ نقصان ہو جائے گا۔

اَلزُّعَافُ۔ صِحَّةُ جِسْمٍ يَنَالُهَا رُبَّمَا كَانَ هُوَ نُقْصَانٌ فِي الْمَالِ وَالْجَاهِ وَالشَّرَفِ أَوْ رَأْسِ الْمَالِ۔

نکسیر کی تعبیر خواب دیکھنے والے کے جسم کی صحت ہے۔ کبھی اس کی تعبیر مال، مرتبے، عزت اور جمع پونجی میں کمی سے کی جاتی ہے۔

اَلْفَصَادَةُ۔ مَالٌ يَخْرُجُ مِنْ يَدِهِ إِلَى السُّلْطَانِ فَإِنْ أَخَذَ الدَّمَ فِي طَسْتٍ فَإِنَّهُ يَمْرَضُ وَيُنْفِقُ مَالَهُ عَلَى امْرَأَةٍ وَقِيلَ يُنْفِقُهُ عَلَى نَفْسِهِ وَالتَّلَطُّخُ بِالدِّمَاءِ

فصد کھلوانے کی تعبیر یہ ہے کہ مال خواب دیکھنے والے کے ہاتھ سے نکل کر بادشاہ کے پاس چلا جائے گا۔ اگر خون طشت میں جمع کیا تو بیمار ہو جائے گا اور اپنا مال کسی عورت پر

وَالْاَرْوَاثِ وَجَمِيْعِ مَا يَخْرُجُ مِنَ الْجَسَدِ
اَمْوَالٌ غَيْرُ طَيِّبَةٍ۔

خرچ کرے گا۔ ایسے خواب کی یہ تعبیر بھی دی گئی ہے کہ وہ مال خود اپنی ذات پر خرچ کرے گا۔ خون، پاخانہ، فضلہ وغیرہ بدن سے نکلنے والی چیزوں میں لت پت ہونے سے مراد حرام مال ہے۔

اس باب سے متعلق چند حکایات

حِكَايَاتٌ تَتَعَلَّقُ بِهٰذَا الْبَابِ!

قِيْلَ جَاءَ رَجُلٌ اِلٰى مُحَمَّدِ بْنِ سِيْرِيْنَ رَحِمَهُ اللّٰهُ تَعَالٰى فَقَالَ كَاَنَّ رَاْسِيْ قَدْ حُلِقَ اَوْ قَالَ قُطِعَ فَقَالَ لَهٗ عَبْدُكَ هٰذَا يُفَارِقُكَ لِعِتْقٍ اَوْ تَمُوْتُ اَنْتَ اَوْ هُوَ قَالَ فَمَا لَبِثَ اِلَّا خَمْسَةَ اَيَّامٍ اَوْ سِتَّةً وَمَاتَ الرَّجُلُ رَحِمَهُ اللّٰهُ تَعَالٰى۔

کہا گیا ہے کہ ایک شخص نے محمد بن سیرین رحمۃ اللہ علیہ کے پاس حاضر ہو کر کہا کہ میں نے خواب میں دیکھا ہے کہ میرا سر مونڈ دیا گیا ہے یا اس نے کہا کہ کاٹ دیا گیا ہے تو امام محمد نے فرمایا کہ یا تو میرا یہ غلام آزاد ہو کر تجھ سے جدا ہو جائے گا۔ یا اس کی یا تیری موت آجائے گی یہی ہوا، پانچ چھ دن کے بعد وہ آدمی مر گیا۔

حِكَايَةٌ۔ قِيْلَ جَاءَ رَجُلٌ اِلٰى جَعْفَرِ نِ الصَّادِقِ رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالٰى عَنْهُ فَقَالَ رَاَيْتُ امْرَاَةً حَلَقَتْ رَاْسِيْ وَلِحْيَتِيْ فَقَالَ هٰذِهٖ رُؤْيَا غَيْرُ مَحْمُوْدَةٍ اَمَّا الْمَرْاَةُ فَهِيَ السَّنَةُ وَالرَّاْسُ مَالُ الرَّجُلِ وَجَاهُهٗ وَزِيْنَتُهٗ وَمَا اَنْعَمَ اللّٰهُ بِهٖ عَلَيْهِ وَجَمِيْعُ ذٰلِكَ يَزُوْلُ عَنْكَ لٰكِنَّ غَيْرَهٗ يَاْتِيْ اِلَيْكَ لِكَوْنِكَ رَاَيْتَ امْرَاَةً فَعَلَتْ ذٰلِكَ فَمَا كَانَ اِلَّا اَيَّامٌ يَسِيْرَةٌ حَتّٰى وَقَعَ لِذٰلِكَ

حکایت ہے کہ ایک شخص امام جعفر صادق رضی اللہ عنہ کے پاس آیا۔ اس نے خواب بیان کیا کہ ایک عورت نے میری داڑھی یا سر کو کاٹ دیا ہے۔ اس پر آپ نے فرمایا کہ یہ خواب اچھا نہیں۔ عورت کی تعبیر سال اور سر کی تعبیر آدمی کا مال، یہ سب چیزیں تجھ سے چھن جائیں گی مگر چونکہ تیرے خواب میں عورت نے ایسا کیا ہے اس لیے انکا نعم البدل تجھے مل جائے گا۔ چند ہی دن میں اس آدمی کو تعبیر کے مطابق واقعہ پیش آیا۔

الرَّجُلِ مَا عَبَّرَهُ الْإِمَامُ۔

حِكَايَةٌ۔ حُكِيَ اَنَّ جَمَاعَةً مِّنْ بَغْدَادَ جَلَسُوْا يَتَذَاكَرُوْنَ الرُّؤْيَا فَقَالَ الرَّجُلُ مِنْهُمْ اِنِّيْ اُخْبِرُكُمْ بِعَجِيْبَةٍ وَّذٰلِكَ اَنِّيْ رَاَيْتُ فِيْ نَوْمِيْ كَاَنَّ حَجَّامًا حَلَقَ شَارِبِيْ وَلِحْيَتِيْ فَلَمَّا انْتَبَهْتُ اَتَيْتُ اِلٰى جَعْفَرِ نِ الصَّادِقِ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ فَقَصَصْتُ عَلَيْهِ رُؤْيَايَ فَقَالَ لِيْ تَقَعُ فِيْ اَمْرٍ شَنِيْعٍ وَّيَذْهَبُ جَاهُكَ وَبَهَاؤُكَ بَيْنَ النَّاسِ وَتَجِدُ بِذٰلِكَ اَلَمًا شَدِيْدًا فَرَجَعْتُ مِنْ عِنْدِهٖ مَغْمُوْمًا فَجَلَسْتُ فِيْ بَيْتٍ اَرْبَعَةَ اَيَّامٍ ثُمَّ خَرَجْتُ فَجُزْتُ بِبَابِ الْمَسْجِدِ فَرَاَيْتُ صَدِيْقًا لِّيْ قَدْ اُخْرِجَ مِنَ السِّجْنِ وَجَرَّدُوْهُ مِنْ ثِيَابِهٖ لِيَضْرِبُوْهُ قَالَ فَلَمَّا رَاٰنِيْ قَالَ لِيْ فُلَانٌ قُلْتُ لَهٗ لَبَّيْكَ قَالَ وَاللّٰهِ اِنَّكَ رَمَيْتَنِيْ فِيْ هٰذَا الضِّيْقِ وَلَوْلَا اَنْتَ مَا حُبِسْتُ فَرُدَّ الْمَالَ الَّذِيْ اَخَذْتَهٗ وَدَفَعْتُهٗ اِلَيْكَ وَحَمَلْتَهٗ اِلٰى مَنَازِلِكَ تَرُدُّهٗ اِلٰى اَرْبَابِهٖ وَخَلِّصْنِيْ مِنْ هٰذَا الضِّيْقِ فَقُلْتُ لَهٗ عِنْدَ ذٰلِكَ

حکایت۔ کہتے ہیں کہ بغداد میں ایک جماعت باہمی گفتگو میں خوابوں کا تذکرہ کر رہی تھی۔ ان میں سے ایک بولا، میں تمہیں ایک عجیب واقعہ سناتا ہوں کہ خواب میں ایک سینگی لگانے والے نے میری مونچھیں اور داڑھی مونڈ دی۔ میں نے نیند سے بیدار ہو کر حضرت جعفر صادق رضی اللہ عنہ کی خدمت میں حاضری دی اور خواب سنایا تو آپ نے تعبیر دی کہ تو ایسی مصیبت میں گرفتار ہوگا جس سے تیری عزت و آبرو ختم ہو کر رہ جائے گی اور تجھے بہت دکھ ہوگا۔ میں وہاں سے رنجیدہ واپس آیا اور چار دن گھر سے نہیں نکلا۔ پانچویں دن مسجد کے دروازے کے پاس آیا تو ایک دوست مجھے دکھائی دیا جسے جیل سے نکال کر اس کا لباس اتار دیا گیا تھا تاکہ کوڑے لگائے جائیں۔ اس نے مجھکو دیکھا تو میرا نام لے کر آواز دی، میں نے جواب دیا تو وہ بولا، خدا کی قسم، تو نے مجھے مصیبت میں ڈالا ہے۔ تو نہ ہوتا تو میں جیل نہ جاتا۔ میں نے جو مال چوری کر کے تجھے دیا تھا اور تو اسے اپنے گھر لے گیا تھا، وہ اس کے مالکوں کو

أَعُوذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ وَاللّٰهِ مَا دَفَعْتُ إِلَيَّ شَيْئًا وَإِنِّي بَرِيْءٌ مِمَّا تَقُوْلُ فَقَالَ لِي لَا تُطَوِّلْ عَلَيَّ سَلَّمْتُ إِلَيْكَ مِنَ الثِّيَابِ مَا هُوَ كَذَا وَكَذَا وَمِنَ الْمَالِ كَذَا وَكَذَا قَالَ فَعِنْدَ ذٰلِكَ أَخَذُوْنِي وَأَدْخَلُوْنِي مَعَهُ السِّجْنَ وَطَالَبُوْنِي بِالَّذِي سَمَّاهُ لِي فَمَا أَشْعُرُ إِلَّا وَقَدْ أَخْرَجُوْنِي مِنَ السِّجْنِ وَضَرَبُوْنِي ثَلَاثَةَ حُدُوْدٍ وَاشْتَهَرْتُ بِبَغْدَادَ أَنِّي شَارَكْتُ اللِّصَّ وَلَمْ أَزَلْ مَحْبُوْسًا حَتّٰى وُلِدَ لِلْخَلِيْفَةِ وَلَدٌ فَأَمَرَ بِإِطْلَاقِ مَنْ بِالسِّجْنِ فَأُطْلِقْتُ فِي الْجُمْلَةِ وَلَوْ لَا ذٰلِكَ لَكُنْتُ مَحْبُوْسًا إِلَى الْمَمَاتِ فَمَا رَأَيْتُ تَأْوِيْلًا أَصَحَّ مِنْ ذٰلِكَ التَّأْوِيْلِ۔

دے کر مجھے مصیبت سے چھڑا۔ میں نے کہا اعوذ باللہ من الشیطان الرجیم (میں مردود شیطان سے بچنے کے لیے خدا کی پناہ میں آتا ہوں) قسم بخدا! تو نے مجھے کوئی مال نہیں دیا اور میں اس الزام سے بری ہوں۔ وہ بولا بس زیادہ باتیں نہ بنا، میں نے خود تجھے اس اس قسم کے کپڑے دیے اور ایسا مال دیا تھا۔ سپاہیوں نے یہ بات سن کر مجھے گرفتار کر لیا اور اس کے ساتھ مجھے بھی جیل میں بند کر دیا اور مجھ سے وہ کپڑے اور مال مانگنے لگے۔ اس کے بعد مجھے یہی علم ہے کہ مجھے قید خانے سے نکال کر تین حدیں مجھ پر جاری کیں اور میں چور کے ساتھی کی حیثیت سے بغداد بھر میں بدنام ہو گیا حتیٰ کہ خلیفہ کے ہاں بیٹا پیدا ہوا اور اس خوشی میں قیدیوں کی رہائی کا حکم ہوا تو میں بھی رہا ہو گیا۔ اگر ایسا نہ ہوتا تو میں زندگی بھر جیل ہی میں رہتا۔ چنانچہ خواب کی اس سے زیادہ سچی تعبیر میں نے کبھی نہیں دیکھی۔

حِكَايَةٌ۔ جَاءَ رَجُلٌ إِلَى مُحَمَّدِ بْنِ سِيْرِيْنَ رَحِمَهُ اللّٰهُ تَعَالٰى فَقَالَ إِنِّي خَطَبْتُ امْرَأَةً وَرَأَيْتُهَا فِي مَنَامِي سَوْدَاءَ اللَّوْنِ قَصِيْرَةَ الْقَامَةِ فَقَالَ لَهُ اذْهَبْ

حکایت: ایک شخص محمد بن سیرین رحمہ اللہ تعالیٰ کے پاس آیا اور بتایا کہ میں نے ایک خاتون کو نکاح کا پیغام دیا، پھر میں نے اسے خواب میں دیکھا کہ اس کا رنگ سیاہ اور قد چھوٹا ہے۔

أَنْ تَتَزَوَّجَ بِهَا أَمَّا سَوَادُهَا فَكَثْرَةُ خَيْرِهَا وَمَالِهَا وَأَمَّا قِصَرُهَا فَذَاكَ يَدُلُّ عَلَى قِصَرِ عُمُرِهَا قَالَ فَعِنْدَ ذٰلِكَ مَضَى الرَّجُلُ إِلَى الْمَرْأَةِ وَتَزَوَّجَ بِهَا فَمَا لَبِثَتْ مَعَهُ إِلَّا أَيَّامًا يَسِيرَةً وَمَاتَتْ فَوَرِثَ مِنْهَا مَالًا جَزِيلًا فَكَانَ كَمَا عَبَّرَ رَحِمَهُ اللّٰهُ تَعَالَى۔

انہوں نے کہا کہ جا کر اس سے شادی کرے کیونکہ سیاہی کا مطلب یہ ہے کہ اس کے پاس مال و دولت اور شان و شوکت بہت ہے اور پستہ قد ہونے سے مراد یہ ہے کہ اس کی عمر کم ہوگی۔ تعبیر سن کر اس شخص نے اس خاتون سے شادی کر لی۔ چند دنوں میں وہ مر گئی اور وہ آدمی اس کی کثیر دولت کا مالک ہو گیا۔ چنانچہ امام رحمۃ اللہ علیہ کی تعبیر درست نکلی۔

حِكَايَةٌ۔ حُكِيَ أَنَّ رَجُلًا جَاءَ إِلَى مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ رَحِمَهُ اللّٰهُ تَعَالَى فَقَالَ رَأَيْتُ كَأَنَّ وَلَدِي كَتَفَنِي بِحَبْلٍ أَسْوَدَ فَقَالَ لَهُ هٰذَا الْوَلَدُ مُبَارَكٌ وَعَلَيْكَ دَيْنٌ وَسَوْفَ يَقْضِيهِ عَنْكَ وَيَمْنَعُكَ مِنَ السَّبَبِ وَغَيْرِهِ وَيَتَوَلَّى هُوَ الْإِنْفَاقَ عَلَيْكَ وَيَقُومُ بِأُمُورِكَ لِأَنَّ كُلَّ سَوَادٍ عَالٍ فَقَالَ الرَّجُلُ وَاللّٰهِ صَدَقْتَ يَا سَيِّدِي وَاللّٰهُ أَعْلَمُ۔

حکایت: ایک آدمی محمد بن سیرین علیہ الرحمہ کے پاس آیا اور بتایا کہ خواب میں میرے بیٹے نے مجھے کالی رسی سے باندھ دیا ہے۔ آپ نے اسے فرمایا کہ تیرا لڑکا بابرکت ہے اور تجھ پر جو بہت سا قرضہ ہے، وہ سب اتار دے گا اور تجھے محنت مزدوری سے بچائے گا، تجھ پر مال خرچ کرے گا اور تیری ضرورتیں پوری کرے گا۔ کیونکہ سیاہی کی تعبیر مال و دولت ہے۔ اس پر اس آدمی نے کہا کہ خدا کی قسم! آپ نے درست ارشاد فرمایا۔ واللہ اعلم۔

اَلْبَابُ الْعَاشِرُ

دسواں باب

فِي رُؤْيَةِ التَّزْوِيجِ وَالنِّكَاحِ وَقُدُومِ النِّسَاءِ وَالْحَمْلِ وَالْوِلَادَةِ وَالرَّضَاعِ وَشِبْهِهِ

شادی، نکاح، عورتوں کی شرمگاہوں، حمل، پیدائش، رضاعت وغیرہ کو خواب میں دیکھنے کے بارے میں

اَلتَّزْوِيجُ۔ فِي التَّأْوِيلِ هُوَ فَخْرٌ وَنَيْلُ

شادی کی تعبیر ہوی یا منگیتر کے حوالے سے

شَرَفٍ وَسُلْطَانٍ وَدُنْيَا عَلٰى قَدْرِ تِلْكَ
الْمَرْاَةِ الَّتِي تَزَوَّجَ بِهَا اَوْ نُسِبَتْ اِلَيْهِ
وَمَنْ تَزَوَّجَ بِامْرَاةٍ مَيِّتَةٍ فَاِنَّهُ يَظْفَرُ
بِاَمْرٍ مَيِّتٍ مَيْئُوْسٍ مِنْهُ وَمَنْ رَاٰى
اَنَّ مَنِيَّهُ قَدْ خَرَجَ وَلَمْ يَطَاْ اِمْرَاَةً وَ
لَا رَاٰهَا فَاِنَّهُ يَتَسَبَّبُ فِي قَتْلِ اِنْسَانٍ
وَمَنْ سَلَّمَ عَلٰى اِنْسَانٍ فَاِنَّهُ يَخْطُبُ
اِلَيْهِ اِنْ كَانَ الرَّجُلُ مَعْرُوْفًا لِنَفْسِهٖ
بِنَفْسِهٖ اَوْ وَلَدِهٖ اَوْ لِغَيْرِهٖ فَاِنْ رَدَّ
عَلَيْهِ السَّلَامَ اَجَابَهٗ وَاِنْ لَمْ يَرُدَّ عَلَيْهِ
السَّلَامَ لَمْ يُجِبْهُ وَرُبَّمَا تَزَوَّجَ الْبَلَدِيُّ
زَوْجَةَ الْاٰخِرِ وَاِنْ كَانَ الرَّجُلُ غَيْرَ
مَعْرُوْفٍ فَاِنَّهٗ يَتَزَوَّجُ فِي اَرْضِ الْغُرْبَةِ
وَمَنْ رَاٰى زَوْجَتَهٗ يَنْكِحُهَا غَيْرُهٗ اَصَابَ
اَهْلَ بَيْتِ الْمَرْاَةِ خَيْرًا وَغِنًى وَمَنْ
رَاٰى اَنَّهٗ يَنْكِحُ اُمَّهٗ اَوْ اُخْتَهٗ اَوْ ذَاتَ
رَحِمٍ فَاِنْ كَانَ ذٰلِكَ النِّكَاحُ فِي الْاَشْهُرِ
الْحُرُمِ فَاِنَّهٗ يَطَاُ اَرْضَ الْحَرَمِ وَاِنْ لَمْ
يَكُنِ النِّكَاحُ فِي الْاَشْهُرِ الْحَرَمِ فَاِنَّهٗ
يَصِلُ رَحِمَهٗ وَيَبْرُّ اَقَارِبَهٗ بَعْدَ
قَطِيْعَتِهِمْ۔

فخر و شرف، عزت اور دنیوی مقام حاصل کرنا ہے، اگر کسی نے خواب میں مُردہ عورت سے شادی کی تو وہ ایسے معاملے میں جس میں کامیابی کے امکانات معدوم ہو گئے ہوں، کامیابی حاصل کرے گا۔ اگر کسی نے دیکھا کہ اس نے نہ کسی عورت سے صحبت کی، نہ کسی عورت کو دیکھا مگر اس کی منی خارج ہوئی ہے تو وہ کسی کے قتل کا ذریعہ بنے گا۔ اگر کوئی دیکھے کہ اس نے کسی مشہور اور جانے پہچانے شخص کو سلام کیا ہے تو تعبیر یہ ہے کہ وہ اس سے اپنے یا بیٹے یا کسی اور کی شادی کے لیے بات کرے گا۔ اگر سلام کا جواب دیا گیا ہو تو بات منظور ہو گی ورنہ نہیں۔ ایک تعبیر یہ بھی ہے کہ سلام میں ابتدا کرنے والا دوسرے کی بیوی سے شادی کرے گا۔ لیکن اگر سلام اس کو کیا جو مشہور آدمی نہیں ہے تو خواب دیکھنے والا پردیس میں شادی کرے گا۔ جس نے دیکھا کہ اسکی بیوی سے کوئی اور شادی کر رہا ہے تو مراد یہ ہے کہ اس عورت کے گھر والوں کو کہیں سے بھلائی اور دولت حاصل ہو گی۔ اگر دیکھے کہ ماں، بہن یا کسی ایسے رشتہ دار سے نکاح کر رہا ہے جس سے

نکاح جائز نہیں اور یہ نکاح اشہرِ حرام (ذی قعدہ، ذی الحجہ، محرم یا رجب) میں ہو تو وہ مکہ مکرمہ یا مدینہ منورہ کی زیارت کرے گا۔ اگر ان مہینوں میں نہیں تو صلہ رحمی کرے گا اور قطع رحمی کے بعد رشتے داروں سے نیکی کرے گا۔

وَمَنْ رَأَى أَنَّهُ يَنْكِحُ رَجُلًا فَإِنْ كَانَ ذٰلِكَ الرَّجُلُ مَجْهُولًا وَهُوَ شَابٌّ فَإِنَّهُ يَظْفَرُ بِعَدُوِّهِ وَإِنْ كَانَ مَعْرُوفًا وَلَيْسَ بَيْنَهُمَا عَدَاوَةٌ فَإِنَّ الْمَفْعُولَ يُصِيبُ مِنَ الْفَاعِلِ خَيْرًا أَوْ مِنِ اسْمِهِ أَوْ مِنْ نَظِيرِهِ وَإِنْ كَانَ رَجُلًا مَجْهُولًا فَإِنَّهُ يُحْكِمُ طَلَبَهُ لِدُنْيَاهُ أَوْ يَجْتَمِعُ بِمَا فِيهِ حَظٌّ وَبَخْتٌ وَمَنْ رَأَى لِامْرَأَةٍ ذَكَرًا فَإِنْ كَانَتْ حَامِلًا يَكُونُ مَعَهَا غُلَامٌ وَيَكُونُ مَبْلَغُهُ مَبْلَغًا حَسَنًا وَيَسُودُ أَهْلَ بَيْتِهِ وَكَذٰلِكَ إِذَا كَانَ لَهَا وَلَدٌ أَيْضًا وَلَمْ تَكُنْ حَامِلًا فَإِنَّهَا لَا تَلِدُ بَعْدَ ذٰلِكَ وَلَدًا أَبَدًا وَإِنْ وَلَدَتْ مَاتَ الْوَلَدُ قَبْلَ بُلُوغِهِ وَكَذٰلِكَ إِذَا رَأَتِ الْمَرْأَةُ أَنَّ لَهَا لِحْيَةً مِثْلَ الرَّجُلِ وَرُبَّمَا انْصَرَفَتِ الرُّؤْيَا إِلَى قَتْلِ بَيْتِهَا وَصَارَ لَهَا ذِكْرٌ

اور اگر خواب میں کسی آدمی سے نکاح کر رہا ہو اور وہ آدمی ناآشنا مگر جوان ہو تو خواب دیکھنے والا اپنے دشمن پر فتح یاب ہوگا اور اگر اسے پہچانتا ہے اور ان دونوں میں دشمنی نہیں ہے تو وہ اس معلوم آدمی سے یا اس سے ملتے جلتے یا ہم نام کسی شخص سے فائدہ پائے گا۔ اور اگر وہ شخص نامعلوم ہو تو خواب دیکھنے والے کی دنیا حاصل کرنے کی خواہش مضبوط ہوگی یا وہ خوش بختی اور لذت اندوزی پائے گا۔ اگر کسی نے کسی عورت کے عضوِ تناسل کا مالک دیکھا تو اگر وہ عورت حاملہ ہے تو بیٹا جنے گی جو بلند مرتبہ اور گھر والوں کا سردار ہوگا۔ اگر اس عورت کی گود میں لڑکا موجود ہو اور وہ خود حاملہ نہ ہو تو بھی وہ موجود لڑکا اچھے مقام اور عزت کا حامل ہوگا مگر اس کے بعد اس کے ہاں کبھی اولاد نہ ہوگی یا ہوگی تو لڑکا بالغ ہونے سے پہلے مر جائے گا۔ اسی طرح اگر عورت خواب میں دیکھے کہ

سَائِرٌ مَشْهُوْرٌ بَيْنَ النَّاسِ يَتَشَرَّفُ بِهٖ۔

وَمَنْ رَّاٰى اَنَّ لَهٗ فَرْجًا كَفَرْجِ الْمَرْاَةِ اَصَابَ ذٰلِكَ فَاِنْ رَّاٰى اَنَّهٗ يَنْكِحُ فِيْ ذٰلِكَ الْفَرْجِ فَاِنْ كَانَ ذٰلِكَ الْفَاعِلُ مَعْرُوْفًا نَالَ حَاجَتَهٗ مِنَ الْمَفْعُوْلِ بِهٖ بَعْدَ اِذْلَالِهٖ وَاِنْ مَجْهُوْلًا فَاِنَّهٗ يَذِلُّ وَيَمْتَهِنُ وَمَنْ رَّاٰى اَنَّهٗ يَنْكِحُ فِيْ دُبُرِهٖ مَلَكَ مَالًا مِّنْ مِّيْرَاثٍ اِنْ عَرَفَ النَّاكِحُ فَاِنْ جَهِلَهٗ طَالَ عُمْرُهٗ وَاِنْ نَكَحَتْهُ بَهِيْمَةٌ اَوْ دَابَّةٌ اَصَابَ مَالًا مِّمَّنْ تُنْسَبُ تِلْكَ الْبَهِيْمَةُ اِلَيْهِ وَمَنْ رَّاٰى اَنَّ لَهٗ ذَكَرًا مِّثْلَ ذَكَرِ الدَّوَابِّ كَانَ كَثِيْرَ النَّسْلِ وَمَنْ رَّاٰى اَنَّهٗ يَنْكِحُ بَهِيْمَةً يَعْرِفُهَا فَاِنَّهٗ يُوْصِلُ خَيْرَهٗ لِمَنْ لَّا يَسْتَحِقُّهٗ وَرُبَّمَا تَكُوْنُ الْوُصْلَةُ لِمَنْ تُنْسَبُ اِلَيْهِ تِلْكَ الْبَهِيْمَةُ وَلَا يُؤْجَرُ عَلَيْهِ وَاِنْ كَانَتِ الْبَهِيْمَةُ مَجْهُوْلَةً فَاِنَّهٗ يَظْفَرُ بِعَدُوٍّ لَّهٗ فَيُذِلُّهٗ وَيُهِيْنُهٗ وَكَذٰلِكَ اِذَا رَاٰى اَنَّهٗ يَنْكِحُ طَائِرًا اَوْ وَحْشًا وَمَنْ

اس کے مردوں کی طرح داڑھی ہے تو کبھی خواب کی تعبیر گھر والے کی طرف ہوتی ہے کہ اس عورت کی شہرت کے باعث خاوند شہرت اور عزت پائیگا۔

اور اگر کسی آدمی نے دیکھا کہ اس کا عضو عورت کی شرمگاہ کی طرح ہے تو اسے کشادگی نصیب ہوگی۔ اگر دیکھا کہ اس کی شرمگاہ میں صحبت کی جا رہی ہے اور کرنے والا شناسا ہے تو اس فاعل کی ضرورت مفعول بہ کو ذلیل کرنے کے بعد پوری ہو جائے گی۔ لیکن اگر صحبت کرنیوالا غیر آشنا اور نامعلوم ہے تو صرف ذلت و رسوائی پائے گا۔ اگر کسی نے خواب میں دیکھا کہ اس کے ساتھ غلام کیا جا رہا ہے تو اگر فاعل معلوم ہے تو خواب دیکھنے والا میراث میں بہت مال پائیگا لیکن اگر صحبت کرنے والا معلوم نہ ہو تو عمر کی درازی کی علامت ہے۔ اگر خواب میں کسی جانور یا چوپائے نے صحبت کی ہے تو اسے اس آدمی سے مال ملے گا جس سے چوپایہ منسوب ہوگا۔ اگر دیکھا کہ اس کا عضو تناسل چوپائیوں جیسا ہے تو نسل زیادہ ہوگی۔ اگر کوئی خواب میں کسی جانے پہچانے چوپائے سے صحبت کرتا پائے تو تعبیر یہ ہے کہ اس کی بھلائی کسی غیر مستحق کو

رَأَى أَنَّ امْرَأَتَهُ حَائِضٌ تُغْلَقُ عَلَيْهِ أَبْوَابُهُ فَإِنْ رَأَى أَنَّهُ هُوَ الْحَائِضُ أَتَى أَمْرًا مُحَرَّمًا وَمَنْ رَأَى أَنَّهُ جُنُبٌ اخْتَلَطَ عَلَيْهِ أَمْرُهُ وَكُلُّ مَنَامٍ أَنْزَلَ فِيهِ الْمَنِيَّ وَوَجَبَ عَلَيْهِ الْغُسْلُ مِنْهُ فَلَا تَأْوِيلَ لَهُ لِأَنَّهُ احْتِلَامٌ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيمِ۔

لے گی یا اس کو جس سے جانے پہچانے ہوگا اور خواب دیکھنے والا اس کا کوئی اجر نہ پائے گا۔ لیکن اگر جانور نامعلوم ہو تو اسے دشمن کے مقابلے میں کامیابی ہوگی اور وہ دشمن کو ذلیل کرے گا۔ اگر پرندے یا کسی وحشی جانور سے صحبت کر رہا ہو تو بھی تعبیر یہی ہوگی۔ اگر خواب میں اپنی بیوی کو حیض آتے دیکھا تو اس کے کام بند ہو جائیں گے۔ اگر دیکھا کہ خود اس کو حیض آ رہا ہے تو وہ حرام کام مرتکب ہوگا۔ اگر دیکھا کہ وہ ناپاک ہے تو اس کے معاملات مخلوط ہو جائیں گے اور جس خواب میں منی خارج ہو اور غسل واجب ہو جائے تو اس کی کوئی تعبیر نہیں کیونکہ احتلام مردود شیطان کا وسوسہ ہے۔

حِكَايَةٌ۔ جَاءَ رَجُلٌ إِلَى الْإِمَامِ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ رَحِمَهُ اللهُ تَعَالَى فَقَالَ لَهُ إِنِّي رَأَيْتُ مَنَامًا وَأَنَا مِنْهُ مَغْمُومٌ وَأَسْتَحْيِي أَنْ أَقُصَّهُ عَلَيْكَ فَقَالَ لَهُ الْإِمَامُ اكْتُبْهُ لِي فِي رُقْعَةٍ فَكَتَبَ فِي رُقْعَةٍ اِعْلَمْ يَا سَيِّدِي أَنِّي كُنْتُ غَائِبًا مُنْذُ ثَلَاثَةِ أَشْهُرٍ فَرَأَيْتُ فِي الْمَنْزِلِ الَّذِي كُنْتُ فِيهِ كَأَنِّي رَكِبْتُ مِنْهُ وَأَتَيْتُ مِنْهُ وَأَتَيْتُ إِلَى مَنْزِلِي فَرَأَيْتُ زَوْجَتِي كَأَنَّهَا نَائِمَةٌ

حکایت: ایک آدمی حضرت محمد بن سیرین کے پاس آیا اور کہا کہ میں نے جو رنج دہ خواب دیکھا ہے، اسے بیان کرنے سے شرم آتی ہے۔ امام نے فرمایا کہ تو اسے کاغذ پر لکھ دے اس نے لکھا کہ حضرت! میں تین ماہ سے گھر میں نہیں تھا اور جہاں تھا وہاں میں نے خواب میں دیکھا گویا میں وہاں سے سوار ہو کر اپنے گھر گیا اور دیکھا کہ میری بیوی سو رہی ہے اور اس کی شرمگاہ پر دو مینڈھے سینگ لڑا رہے ہیں اور ایک نے دوسرے کو زخمی کر دیا ہے

وَكَبَشَانِ يَنْتَطِحَانِ عَلَى نَرْجِهَا وَقَدْ
أَدْمَى أَحَدُهُمَا الْآخَرَ وَقَدْ هَجَرْتُهَا
لِأَجْلِ ذَلِكَ مُنْذُ رَأَيْتُ هٰذِهِ الرُّؤْيَا
وَأَنَا أُرِيدُ اللّٰهَ أُحِبُّهَا ثُمَّ قَدَّمَ الْوَرَقَةَ إِلَى
الْإِمَامِ فَلَمَّا قَرَأَهَا رَفَعَ رَأْسَهُ وَقَالَ
لَا تَهْجُرْ زَوْجَتَكَ فَإِنَّهَا امْرَأَةٌ عَفِيفَةٌ
حُرَّةٌ طَاهِرَةٌ وَإِنَّهَا لَمَّا سَمِعَتْ بِرُؤْيَاكَ
وَسُرْعَةِ حُصُولِ قُدُومِكَ وَصِرْتَ
قَرِيبًا مِنْ مَنْزِلِهَا أَرَادَتْ أَنْ تَنْتِفَ
الْمَكَانَ بِمَا يُنْتَفُ بِهِ الشَّعْرُ فَلَمْ
تَقْدِرْ عَلَى وُجُودِهِ فَأَعْيَتْهَا الْحِيلَةُ وَلَا
اسْتَطَاعَتْ أَنْ تَنْتِفَهُ بِغَيْرِ مَا عَالَجَتْ
بِهِ وَخَافَتْ سُرْعَةَ قُدُومِكَ عَلَيْهَا
فَعَالَجَتْ ذٰلِكَ الشَّعْرَ بِالْمِقْرَاضِ وَ
قَدْ أَثَّرَ فِيهِ الْمِقْرَاضُ أَثَرًا ظَاهِرًا
فَإِنْ أَرَدْتَ بَيَانَ ذٰلِكَ فَامْضِ لَهَا
السَّاعَةَ وَانْظُرْ فَإِنَّكَ تَجِدُ مَا ذَكَرْتُهُ
لَكَ صَحِيحًا قَالَ فَعِنْدَ ذٰلِكَ مَضَى الرَّجُلُ
إِلَى زَوْجَتِهِ وَدَنَا مِنْهَا وَأَرَادَ وِصَالَهَا
فَنَفَرَتْ مِنْهُ وَقَالَتْ وَاللّٰهِ لَا أُمَكِّنُكَ
مِنِّي حَتّٰى تُخْبِرَنِي لِأَيِّ شَيْءٍ هَجَرْتَنِي

میں نے جب سے یہ خواب دیکھا ہے، اپنی بیوی کو
چھوڑ رکھا ہے حالانکہ خدا کی قسم! میں اس سے
بہت محبت کرتا ہوں۔ اس نے یہ عبارت لکھ کر کاغذ
امام کو پیش کیا۔ امام نے اسے پڑھ کر سر اٹھایا اور فرمایا
کہ اپنی بیوی کو مت چھوڑ کیونکہ وہ ایک پاکدامن اور
پاکباز خاتون ہے اور واقعہ یہ ہے کہ جب اس نے
سنا کہ تو آرہا ہے اور پہنچنے ہی والا ہے اور اسے
شرمگاہ سے بال صاف کرنے کی غرض سے اسے
کوئی چیز نہ ملی اور کوئی تدبیر نہ بن پڑی کہ وہ ان بالوں کو
صاف کر سکے تو اس نے یہ موئے زیریں قینچی سے
کاٹ دیے۔ اور قینچی نے اس پر زخم کر دیا۔ اگر تو
تصدیق چاہتا ہے تو ابھی جا کر دیکھ لے، میرے
قول کو سچا پائے گا۔ چنانچہ وہ شخص اسی وقت اپنی
بیوی کے پاس گیا اور اسے قریب بلا کر اس سے
جماع کرنا چاہا تو عورت بدکنے لگی اور کہا، خدا
کی قسم، تجھے اس وقت تک قریب نہ آنے دوں گی
جب تک وضاحت نہ کرے کہ سات ماہ سے مجھے
کیوں چھوڑ رکھا تھا۔ اس نے خواب کا قصہ سنایا
اور امام محمد کی تعبیر کے متعلق بتایا، وہ کہنے لگی
خدا کی قسم امام نے سچ فرمایا ہے۔ پھر مرد کا ہاتھ
اس مقام پر رکھا تو اس نے دیکھا کہ حضرت شیخ کے

مُنْذُ سَبْعَةِ اَشْهُرٍ قَالَ فَعِنْدَ ذٰلِكَ اَخْبَرَهَا بِخَبَرِ الرُّؤْيَا وَكَيْفَ عَبَّرَهَا لَهُ الْاِمَامُ رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالٰى عَنْهُ فَقَالَتْ وَاللّٰهِ لَقَدْ صَدَقَ الْاِمَامُ ثُمَّ اَنَّهَا اَخَذَتْ يَدَهُ فَوَضَعَتْهَا عَلَى الْمَكَانِ فَوَجَدَ الْقُطْنَةَ لَاصِقَةً عَلَى الْجُرْحِ الَّذِيْ ذَكَرَهُ الشَّيْخُ وَاَخْبَرَهُ بِذٰلِكَ قَالَ فَعِنْدَ ذٰلِكَ حَمِدَ اللّٰهَ سُبْحَانَهٗ وَتَعَالٰى وَاَثْنٰى عَلَيْهِ۔

فرمان اور خبر کے مطابق زخم ہے اور اس پر روئی لگی ہے۔ پھر وہ شخص امام کی خدمت میں حاضر ہوا، تمام بات بتائی تو امام نے خدا تعالےٰ کا شکر ادا کیا اور اس کی تعریف کی۔

اَلْحَبَلُ - مَنْ رَاٰهُ فَاِنَّ ذٰلِكَ زِيَادَةٌ فِيْ دُنْيَاهُ وَمَالِهٖ وَرُبَّمَا كَانَ الْحَبَلُ خَوْفًا مِّنْ اِنْسَانٍ كَمَا يُقَالُ فِي الْمَثَلِ تَدَحْبَلَ فِي الْاَرْضِ خَوْفُ فُلَانٍ۔

حمل کی تعبیر دنیا کی اچھائی اور مال کی زیادتی ہے کبھی یہ تعبیر بھی ہوتی ہے کہ کسی انسان سے خوف ہوگا کیونکہ عربی میں ضرب المثل ہے کہ فلاں کے خوف نے زمین پر بوجھ ڈال دیا ہے۔

اَلْوِلَادَةُ - مَنْ رَاٰى فِيْ مَنَامِهٖ اَنَّهٗ وُلِدَ لَهٗ جَارِيَةٌ كَانَ ذٰلِكَ خَيْرًا يَنَالُهٗ وَفَرَحًا عَاجِلًا وَاِنْ كَانَ الْمَوْلُوْدُ غُلَامًا اَصَابَهٗ هَمٌّ وَغَمٌّ وَنَكَدٌ وَكَذٰلِكَ لَوْ رَاٰى اَنَّهٗ يَشْتَرِيْ جَارِيَةً يَنَالُ خَيْرًا وَفَرَحًا وَاِنْ رَاٰى اَنَّهٗ يَشْتَرِيْ غُلَامًا اَصَابَهٗ هَمٌّ وَكَذٰلِكَ اِذَا رَاٰى اَنَّ زَوْجَتَهٗ وَلَدَتْ غُلَامًا وَاَنَّهَا تَلِدُ جَارِيَةً فَعَلٰى مَا اَوَّلْنَاهُ اٰنِفًا وَقِيْلَ اِنْ وَلَدَتْ غُلَامًا

پیدائش اگر کسی نے خواب میں دیکھا کہ اس کے ہاں لڑکی پیدا ہوتی ہے تو اس کو بہت جلد کشائش اور بھلائی ملے گی۔ اگر دیکھا کہ بیٹا پیدا ہوا ہے تو رنج والم اور مصیبت پائے گا۔ اگر دیکھا کہ کنیز خرید رہا ہے تو بھلائی اور کشائش حاصل ہوگی۔ اگر خواب میں غلام خرید رہا ہے یا اس کی بیوی کے بیٹا پیدا ہوا ہے تو رنج وغم اور مصائب ملیں گے۔ اور اگر دیکھا کہ بچی پیدا ہوئی ہے تو تعبیر وہی ہے جو پہلے بتائی جا چکی ہے۔ یہ بھی کہا جاتا ہے

فَإِنَّهَا تَلِدُ جَارِيَةً وَإِنْ وَلَدَتْ جَارِيَةً تَلِدُ غُلَامًا وَذٰلِكَ إِذَا كَانَتْ حُبْلٰى وَمَنْ رَأَى أَنَّهُ يُرْضِعُ أَوْ يُرْتَضِعُ فَإِنَّهُ يُسْجَنُ وَيُغْلَقُ عَلَيْهِ بَابٌ وَاللّٰهُ أَعْلَمُ۔

کہ اگر عورت خواب میں دیکھے کہ اس کے لڑکا پیدا ہوا ہے تو تعبیر یہ ہے کہ لڑکی ہوگی۔ اگر دیکھا کہ اس کے لونڈی پیدا ہوئی ہے اور خواب دیکھنے والی حاملہ ہو تو لڑکا ہوگا۔ اگر کسی نے دیکھا کہ وہ دودھ پی رہا ہے یا اسے دودھ پلایا جا رہا ہے تو وہ جیل میں جائے گا اور دروازہ اس پر بند ہوگا۔

اَلْبَابُ الْحَادِیْ عَشَرَ

گیارھواں باب

فِیْ رُؤْیَةِ الْمَوْتِ وَالْمَوْتٰی وَاَخْبَارِهِمْ وَغَیْرِهِمْ

موت اور مردے خواب میں دیکھنے اور ان کی اور غیروں کی خبروں کے بارے میں

اَلْمَوْتُ۔ فِی النَّوْمِ فَسَادٌ فِی الدِّیْنِ وَعُلُوٌّ وَشَرَفٌ فِی الدُّنْیَا إِذَا كَانَ مَعَهُ بُكَاءٌ وَنَوْحٌ وَصُرَاخٌ وَحُمِلَ عَلٰی أَعْنَاقِ الرِّجَالِ عَلٰی سَرِیْرٍ أَوْ نَعْشٍ مَا لَمْ یُدْفَنْ فِی التُّرَابِ فَإِنْ دُفِنَ لَمْ یَرْجِعْ لِدِیْنِهِ صَلَاحٌ بَلْ یَسْتَحْوِذُ عَلَیْهِ الشَّیْطَانُ وَالدُّنْیَا وَیَكُوْنُ أَتْبَاعُهُ فِیْ سُلْطَانِهِ بِقَدْرِ مَنْ تَبِعَ جَنَازَتَهُ مِنَ الْخَلَائِقِ وَعَلٰی كُلِّ حَالٍ یَقْهَرُ الرِّجَالَ وَیَرْكَبُ أَعْنَاقَهُمْ۔

موت خواب میں موت نظر آنا، اگر اس میں رونا، چیخنا چلانا ہو، یا مردے کو تختے یا جنازے پر رکھ کر لوگوں کے کاندھوں پر اٹھایا گیا ہو مگر دفن نہ کیا گیا ہو۔ خواب دیکھنے والے کے دین میں خرابی اور دنیا میں بہتری کی علامت ہے۔ اور اگر دفن کیا گیا ہو تو اس کے دین میں بھلائی نہیں بلکہ اس پر شیطان اور دنیا کا غلبہ ہوگا اور اس کی شوکت اور غلبے کو اسی قدر لوگ مانیں گے جتنے جنازے میں نظر آئیں۔ بہر حال وہ لوگوں پر غالب رہے گا اور ان کی گردنوں پر سوار رہے گا۔

وَأَمَّا إِذَا رَأٰی أَنَّهُ قَدْ مَاتَ وَلَمْ یَكُنْ هُنَاكَ هَیْئَةُ الدَّفْنِ وَلَا هَیْئَةُ

اگر کوئی خواب میں دیکھے کہ وہ مر گیا ہے مگر دفن کی کوئی صورت یا موت کا کوئی نقشہ مثلاً رونا

الْاَمْوَاتِ مِنْ بُكَاءٍ وَّصُرَاخٍ اَوْ غُسْلٍ اَوْ كَفَنٍ اَوْ حَمْلٍ عَلٰى سَرِيْرٍ اَوْ نَعْشٍ فَاِنَّهٗ يَنْهَدِمُ مِنْ دَارِهٖ شَیْءٌ اَوْ حَائِطٌ اَوْ تَتَكَسَّرُ خَشَبَةٌ وَقِيْلَ بَلْ رِقَّةٌ فِیْ دِيْنِهٖ وَعَمًى فِیْ بَصِيْرَتِهٖ۔

پیٹنا، چیخنا، چلانا، غسل، کفن، تختہ، جنازہ کچھ نظر نہیں آیا تو تعبیر یہ ہے کہ یا اس کے گھر کا کوئی حصہ یا دیوار یا کوئی لکڑی ٹوٹ جائے گی۔ یہ تعبیر بھی ہوتی ہے کہ دین کمزور ہو جائے گا اور بصیرت زائل ہو جائے گی۔

وَمَنْ رَّاٰی اَنَّهٗ فِیْ قَبْرٍ مِنْ غَيْرِ اَنْ يَّمُوْتَ فَاِنَّهٗ يُسْجَنُ اَوْ يُصِيْبُهٗ ضِيْقٌ عَظِيْمٌ فِیْ اَمْرِهٖ وَمَنْ رَّاٰی اَنَّهٗ اَحْتَفَرَ قَبْرًا فَاِنَّهٗ يَبْنِیْ بَيْتًا فِیْ تِلْكَ الْمَحَلَّةِ اَوِ الْبَلْدَةِ وَمَنْ رَّاٰی مَيِّتًا وَسَاَلَهٗ عَنْ شَیْءٍ فَاَخْبَرَهٗ عَنْهُ فَهُوَ كَمَا اَخْبَرَهٗ مِنْ غَيْرِ زِيَادَةٍ وَّلَا نُقْصَانٍ فَاِنْ اَخْبَرَ اَنَّهٗ فِیْ حَالٍ حَسَنٍ دَلَّ ذٰلِكَ عَلٰی حُسْنِ حَالِهٖ وَصَلَاحِ اٰخِرَتِهٖ فَكُلُّ مَا اَخْبَرَ بِهِ الْمَيِّتُ عَنْ نَفْسِهٖ اَوْ عَنْ غَيْرِهٖ فَهُوَ حَقٌّ لِاَنَّهٗ فِیْ دَارِ الْحَقِّ وَخَرَجَ مِنَ الْبَاطِلِ وَمَشْغُوْلٌ عَنْهُ فَلَا يَكْذِبُ فِيْمَا بِهٖ يُخْبِرُ۔

اگر کوئی مرے بغیر اپنے آپ کو قبر میں دیکھے تو یا تو وہ قید ہو جائے گا یا اپنے کسی معاملے میں سخت تنگی کا شکار ہو جائے گا اور اگر کوئی دیکھے کہ اس نے قبر کھودی ہے تو وہ اس محلے یا شہر میں ایک گھر بنائے گا۔ اگر خواب میں کسی مردے کو دیکھا اور اس سے کچھ پوچھا اس نے جواب بھی دیا تو جو کچھ جواب دیا، وہی تعبیر ہوگی۔ اس میں کمی بیشی کا امکان نہیں، یعنی اگر مردے نے کہا کہ وہ اچھی حالت میں ہے تو تعبیر یہی ہے کہ آخرت میں اس کی اچھی طرح گزر رہی ہے۔ مردہ اپنی یا کسی اور کی جو حالت بتائے، وہ درست ہوتی ہے کیونکہ مردہ سچائی کے گھر میں ہوتا ہے اور باطل گھر (دنیا) سے جا چکا ہے اور اس سے بے نیاز ہے اس لیے جھوٹی خبر نہیں دیتا۔

كَذٰلِكَ اِذَا رَاَی الْمَيِّتَ فِیْ هَيْئَةٍ حَسَنَةٍ اَوْ عَلَيْهِ ثِيَابٌ بِيْضٌ اَوْ خُضْرٌ وَّهُوَ ضَاحِكٌ اَوْ مُسْتَبْشِرٌ دَلَّ ذٰلِكَ عَلٰی

اسی طرح مردہ اچھی حالت میں نظر آئے یا سفید یا سبز کپڑے پہنے ہو یا ہنس رہا ہو یا خوشی کی کوئی خبر دے رہا ہو تو تعبیر یہ ہے کہ اس کی حالت

صَلَاحِ حَالِهٖ اَیْضًا فِی الْاٰخِرَةِ فَاِنْ رَاٰی اَنَّهٗ اَشْعَثُ اَغْبَرُ وَعَلَیْهِ ثِیَابٌ بَالِیَةٌ اَوْ هُوَ بَالٍ مُغْضَبٌ فَاِنَّ ذٰلِكَ یَدُلُّ عَلٰی سُوْءِ حَالِهٖ فِی الْاٰخِرَةِ وَكَذٰلِكَ اِذَا رَاٰهُ مَرِیْضًا فَاِنَّهٗ یَكُوْنُ مُرْتَهَنًا بِذُنُوْبِهٖ وَمَنْ رَاٰی مَیِّتًا قَدْ مَاتَ مَوْتَةً ثَانِیَةً وَّعَلَیْهِ بُكَاءٌ مِّنْ غَیْرِ صُرَاخٍ وَلَا نَوْحٍ فَاِنَّ بَعْضَ اَهْلِهٖ یَتَزَوَّجُ وَیَكُوْنُ لَهٗ فَرَحٌ وَّسُرُوْرٌ فَاِنْ كَانَ عَلَیْهِ صُرَاخٌ وَّنَوْحٌ فَاِنَّهٗ یَمُوْتُ مِنْ عَقِبِهٖ اَوْ مِنْ اَهْلِهٖ اِنْسَانٌ وَمَنْ رَاٰی اَنَّهٗ نَبَشَ قَبْرَ مَیِّتٍ فَاِنَّهٗ یَقْتَفِیْ اَثَرَهٗ فِیْ دِیْنِهٖ اَوْ دُنْیَاهُ اِنْ كَانَ الْمَیِّتُ مَعْرُوْفًا وَاِنْ كَانَ مَجْهُوْلًا فَاِنَّهٗ یَكُوْنُ سَاعِیًا فِیْ اَمْرٍ لَّا یُدْرِكُهٗ۔

آخرت میں ٹھیک ہے۔ اگر مردہ گرد آلود اور پراگندہ حال ہو یا بوسیدہ کپڑوں میں ہو یا خود بوسیدہ ہو یا غصے میں نظر آئے تو یہ تمام حالتیں آخرت میں اس کی بدحالی کی علامت ہیں اور اگر کسی نے خواب میں مردے کو بیمار دیکھا تو گویا وہ گناہوں میں گروی رکھا ہوا ہے۔ اگر دیکھا کہ مردہ دوبارہ مرگیا ہے اور اس پر رونے والے نہ چیختے ہیں، نہ نوحہ کرتے ہیں تو خواب دیکھنے والے کا کوئی عزیز شادی کرے گا اور اس کو مسرت ہوگی۔ اگر مردے پر رونے کے ساتھ چیخنا چلانا بھی دیکھا تو تعبیر یہ ہے کہ اس کی اولاد یا خاندان میں سے کوئی شخص مرجائے گا۔ اگر کوئی دیکھے کہ اس نے کسی معلوم مردے کی قبر کو کھودا ہے تو وہ دنیا اور دین کے معاملے میں مردے کی پیروی کرے گا۔ اگر نامعلوم مردے کی قبر کھودی ہے تو تعبیر یہ ہے کہ وہ اپنی کوشش میں کامیاب نہ ہوسکے گا۔

حِكَایَةٌ۔ عَنْ اَبِیْ حَنِیْفَةَ رَضِیَ اللّٰهُ تَعَالٰی عَنْهُ اَنَّهٗ رَاٰی فِیْ مَنَامِهٖ اَنَّهٗ اَتٰی قَبْرَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ فَنَبَشَهٗ فَاَخْبَرَ بِهٖ اُسْتَاذَهٗ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ وَكَانَ اَبُوْ حَنِیْفَةَ یَوْمَئِذٍ صَبِیًّا فِی الْمَكْتَبِ

حکایت: امام ابوحنیفہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا کہ انہوں نے بچپن میں ایک خواب دیکھا جس میں اپنے آپ کو سرکارِ دوعالم صلی اللہ علیہ وسلم کے روضۂ مبارک پر حاضر پایا اور قبر مبارک کھودی۔ انہوں نے یہ خواب اپنے استاد رضی اللہ عنہ کو

فَقَالَ لَهُ اُسْتَاذُهُ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ اِنْ صَدَقَتْ رُؤْيَاكَ يَا وَلَدِيْ فَاِنَّكَ تَقْتَفِيْ اَثَرَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَ تَنْبَشُ عَنْ شَرِيْعَتِهٖ فَكَانَ كَمَا عَبَّرَ الْاُسْتَاذُ رَحِمَهُ اللّٰهُ تَعَالٰى وَظَهَرَ لِاَبِيْ حَنِيْفَةَ مَا ظَهَرَ مِنَ الْكَرَامَاتِ۔

سنایا جن سے وہ مکتب میں پڑھتے تھے۔ ان کے استاد نے ان سے فرمایا۔ بیٹے! اگر تو نے یہی خواب دیکھا ہے تو تو حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی احادیث پاک کی تحقیق و جستجو کرے گا اور ان کی شریعت کی خدمت کرے گا۔ چنانچہ ان کے استاد کی تعبیر کے مطابق واقعات رونما ہوئے اور امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ کی کرامات اور عظمتیں سب پر ظاہر ہیں۔

وَالْاَخْذُ مِنَ الْمَيِّتِ مُسْتَحَبٌّ وَالْعَطِيَّةُ لَهُ مَكْرُوْهَةٌ فَمَنْ رَاٰى اَنَّ مَيِّتًا اَعْطَاهُ شَيْئًا مِّنْ عَرَضِ الدُّنْيَا اَصَابَ خَيْرًا وَّرِزْقًا مِّنْ مَوْضِعٍ لَّمْ يَكُنْ يَرْجُوْهُ وَاِنْ اَعْطَى الْحَيُّ الْمَيِّتَ شَيْئًا مِّنْ مَلْبُوْسِ الْحَيِّ اَوْ كِسْوَتِهٖ فَاَخَذَهَا الْمَيِّتُ وَلَبِسَهَا فَاِنَّ ذٰلِكَ الْحَيَّ يَمُوْتُ وَيَلْحَقُ بِهٖ وَمَنْ رَاٰى اَنَّهُ حَمَلَ مَيِّتًا فَاِنْ كَانَ عَلٰى غَيْرِ هَيْئَةِ الْجَنَازَةِ فَاِنَّهُ مَالٌ حَرَامٌ يَحْمِلُهُ وَقِيْلَ يَحْمِلُ مُؤْنَةَ رَجُلٍ لَا دِيْنَ لَهُ وَاِنْ كَانَ عَلٰى هَيْئَةِ الْجَنَازَةِ فَاِنَّهُ يَتْبَعُ سُلْطَانًا اَوْ يَتَحَمَّلُ مِنْ اَعْمَالِهٖ شَيْئًا۔

خواب میں مردے سے کچھ لینا اچھا اور اسے کچھ دینا برا ہے۔ اگر کوئی دیکھے کہ مردے نے اسے دنیوی اشیا میں سے کوئی چیز دی ہے تو اسے کسی ایسی جگہ سے جس کے بارے میں اسے گمان بھی نہ ہو، بھلائی اور رزق ملے گا۔ اگر خواب میں کسی زندہ شخص نے کسی مردے کو زندہ آدمی کے کپڑے دیے اور اس نے وہ پہن لیے تو تعبیر یہ ہے کہ وہ زندہ مر کر اس مردے سے مل جائے گا۔ اگر کوئی دیکھے کہ اس نے جنازے کی صورت میں نہیں، مردے کو ویسے ہی اٹھایا ہے تو گویا وہ حرام مال اٹھا رہا ہے۔ اور اس کی تعبیر یہ بھی ہو سکتی ہے کہ وہ کسی بے دین پر خرچ کر رہا ہے اور اگر اس نے جنازے کی صورت میں مردہ اٹھایا ہے تو وہ بادشاہ کی پیروی کرے گا یا اس کی کچھ ذمہ داریاں سنبھالے گا

وَمَنْ رَأَى مَيِّتًا قَدْ عَانَقَهُ أَوْ خَالَطَهُ أَوْ قَتَلَهُ فَإِنَّ الْحَيَّ تَطُولُ حَيَاتُهُ وَمَنْ رَأَى أَنَّ الْحَيَّ مَعَ الْمَيِّتِ دَخَلَ مَعَهُ دَارًا مَجْهُولَةً فَإِنَّهُ يَمُوتُ وَيَلْحَقُ بِهِ وَمَنْ كَانَ مَرِيضًا وَرَأَى مَيِّتًا دَخَلَ دَارَهُ فَإِنَّهُ يَطُولُ مَرَضُهُ وَرُبَّمَا يَمُوتُ وَمَنْ رَأَى مَيِّتًا يَشْتَكِي بَعْضَ أَعْضَائِهِ فَإِنَّهُ يُسْئَلُ فِي قَبْرِهِ عَمَّا يُنْسَبُ إِلَيْهِ ذَلِكَ الْعُضْوُ وَمَنْ رَأَى مَيِّتًا أَخَذَ مِنْهُ رَغِيفًا أَوْ خَاتَمًا مَاتَ وَلَدُهُ إِنْ كَانَ لَهُ وَلَدٌ أَوْ يَذْهَبُ مَالُهُ إِنْ كَانَ لَهُ مَالٌ وَاللّٰهُ سُبْحَانَهُ وَتَعَالَى أَعْلَمُ۔

اور اگر کوئی خواب میں دیکھے کہ مردہ اسے گلے لگا رہا ہے یا اس سے مل رہا ہے یا اسے قتل کر دیا ہے تو خواب دیکھنے والا لمبی عمر پائے گا۔ اگر دیکھے کہ مردہ اس کے ساتھ کسی نامعلوم گھر میں داخل ہوا ہے تو وہ مر کر اس مردے سے جا ملے گا۔ اور اگر کسی بیمار نے خواب دیکھا کہ مردہ اس کے مکان میں داخل ہو گیا ہے تو تعبیر یہ ہے کہ اس کی بیماری لمبی ہو جائیگی اور یہ ہو سکتا ہے کہ وہ مر جائے۔ اگر دیکھے کہ مردہ اپنے اعضا میں درد کی شکایت کر رہا ہے تو گویا وہ عضو جس چیز کی طرف منسوب ہے، اس کے بارے میں مردے سے قبر میں سوال کیا جا رہا ہے۔ اگر خواب میں مردہ اس سے روٹی یا انگوٹھی لے تو تعبیر یہ ہے کہ خواب دیکھنے والے کے ہاں لڑکا ہے تو فوت ہو جائے گا، مال ہے تو ضائع ہو جائے گا۔ واللہ اعلم۔

اَلْبَابُ الثَّانِي عَشَرَ

فِي رُؤْيَا الْكِسْوَةِ وَاللِّبَاسِ أَوِ الْبُسُطِ وَغَيْرِهَا مِنَ الْمَلْبُوسِ

بارھواں باب

کپڑے، لباس، بچھانے کی چیزوں اور دوسری پوشاکوں کو خواب میں دیکھنے کے بارے میں

اَلْكِسْوَةُ۔ فِي التَّأْوِيلِ تَخْتَلِفُ بِاخْتِلَافِ جَوْهَرِهَا وَأَجْنَاسِهَا وَقُمَاشِهَا فَمَا كَانَ فِيهَا سُلْطَانٌ يَنَالُهُ وَمَالٌ حَرَامٌ۔

کپڑا۔ کپڑے کی تعبیر اس کی اصلیت، جنس اور نوعیت کے اعتبار سے کی جاتی ہے۔ اگر ابریشم، ریشم یا دیبا دیکھے تو تعبیر یہ ہے کہ اسے شان و شوکت

اَلصُّوْفُ۔ مَنْ رَاٰی لَابِسَ ثِیَابِ صُوْفٍ یَنَالُ مَالًا کَثِیْرًا وَّدُنْیَا صَالِحَۃً

بھی ملے گی اور حرام مال بھی ملے گا۔
اون: جس نے خواب میں دیکھا کہ اس نے اون کا لباس پہن رکھا ہے، اسے بہت سا مال اور صالح دنیا ملے گی۔

وَاَمَّا الشَّعْرُ وَالْوَبَرُ وَالْقُطْنُ۔ فَھُوَ دُوْنَ الصُّوْفِ وَالْکَتَّانُ دُوْنَ الْقُطْنِ وَالْبُرْدُ تَجْمَعُ الدُّنْیَا وَالدِّیْنِ۔

عام بال، اونٹ کے بال اور روئی کو خواب میں دیکھنا اون کو دیکھنے سے کم ہے۔ کتان (السی کا ریشم) روئی سے کم ہے اور چادر کو دیکھنا دین و دنیا میں ترقی کی علامت ہے۔

اَلْقَمِیْصُ۔ ھُوَ حَالُ الرَّجُلِ وَدِیْنُہٗ وَ دُنْیَاہُ عَلٰی قَدْرِ ذٰلِکَ الْقَمِیْصِ یَکُوْنُ حَالُہٗ فِیْمَا ذُکِرَ۔

قمیص: قمیص چھوٹی یا بڑی یا جس قسم کی ہوگی، اس کی تعبیر اسی کے مطابق خواب دیکھنے والے کی حالت اور اس کا دین اور دنیا ہوگی جیسا کہ ذکر کیا گیا ہے۔

وَمَنْ رَاٰی ثَوْبًا خَلِقًا وَّکَانَ فِی الرُّؤْیَا مَا یَدُلُّ عَلَی الشَّرِّ کَانَ ذٰلِکَ یَدُلُّ عَلٰی مَوْتِ صَاحِبِہٖ سَرِیْعًا۔

اگر کسی نے خواب میں پرانا کپڑا دیکھا اور خواب میں کوئی ایسی بات بھی ہوئی جو شر کی دلیل تھی تو خواب دیکھنے والا جلدی مر جائے گا۔

وَالْوَسَخُ۔ فِی الثَّوْبِ غَیْرُ صَالِحٍ لِصَاحِبِہٖ فِی الدِّیْنِ وَالدُّنْیَا وَالْوَسَخُ فِی الرَّاْسِ وَالشَّعْرِ وَالْجَسَدِ ھَمٌّ وَّغَمٌّ وَّنَکَدٌ۔

میلا کپڑا خواب میں دیکھنا اس بات کی دلیل ہے کہ خواب دیکھنے والے کی دنیا و دین میں اچھائی نہیں۔ سر میں یا بالوں میں یا جسم میں میل نظر آنے کی تعبیر غم والم ہے۔

وَالْبَیَاضُ وَالنَّقَاءُ فِی الثَّوْبِ۔ یَدُلَّانِ عَلٰی حُسْنِ حَالِ صَاحِبِھِمَا۔

کپڑا سفید اور چمکدار دکھائی دے تو مراد یہ ہے کہ دیکھنے والے کی حالت اچھی ہے۔

وَوَصْلُ الثَّوْبِ ۔ اِنْ كَانَ دَنِسًا مُخَرَّقًا خَلِقًا فَاِنَّهٗ فَقْرٌ وَحَاجَةٌ لِصَاحِبِهِ الَّذِیْ هُوَ لَابِسُهٗ۔

کپڑے کا جوڑ: میلے اور پھٹے پرانے کپڑے میں جوڑ ہو تو کپڑا پہننے والا تنگ دست اور محتاج ہو جائے گا۔

اَلْمُرَقَّعُ مِنَ الثِّیَابِ ۔ بَعْضُهٗ فِیْ بَعْضٍ اَشَدُّ الْفَقْرِ وَالْحَاجَةِ وَمَنْ رَاٰی اَنَّ عَلَیْهِ ثِیَابًا بَیْضَاءَ مُطَرَّزَةً اجْتَمَعَ لَهٗ اَمْرُ الدُّنْیَا وَالْاٰخِرَةِ وَقِیْلَ رِفْعَةُ سُلْطَانٍ وَذِکْرٌ حَسَنٌ۔

پیوند لگے ہوئے کپڑے خواب میں بعض کپڑوں کے ایک دوسرے میں پیوند لگے ہوئے نظر آئیں تو سخت غریبی اور حاجتمندی ہوگی۔ اگر کوئی دیکھے کہ وہ کڑھے ہوئے سفید کپڑے پہنے ہے تو گویا اس کے دنیوی اور اخروی معاملات تکمیل پذیر ہو گئے اور بعض معبر اس کی تعبیر شان و شوکت اور ذکرِ خیر سے کرتے ہیں۔

اَلْعِمَامَةُ ۔ وَلَایَةٌ بِقَدْرِ مَا یَتَعَمَّمُ بِهَا حَوْلَ رَاْسِهٖ فَاِنْ کَانَتِ الْعِمَامَةُ حَرِیْرًا اَوْ اِبْرِیْسَمًا کَانَتِ الْوَلَایَةُ تُفْسِدُ عَلَیْهِ اَمْرَ دِیْنِهٖ وَدُنْیَاهُ وَمَا اَصَابَ مِنَ الْمَالِ فِیْ تِلْکَ الْوَلَایَةِ کَانَ حَرَامًا عَلَیْهِ وَاِنْ کَانَتِ الْعِمَامَةُ مِنْ قُطْنٍ اَوْ صُوْفٍ کَانَتِ الْوَلَایَةُ صَالِحَةً فِیْ دِیْنِهٖ وَدُنْیَاهُ وَیَجِیْءُ لَوْنُهَا فِی التَّاْوِیْلِ مِثْلَ اَلْوَانِ الثِّیَابِ عَلٰی مَا بَیَّنَّاهُ وَعَلٰی مَا سَنُبَیِّنُهٗ فِیْ مَوْضِعِهٖ اِنْ شَاءَ اللّٰهُ تَعَالٰی۔

پگڑی: اس کی تعبیر متولی بننا ہے۔ عمامے کے جتنے پھیر ہوں گے، اسی مرتبے کا وہ متولی ہوگا، اگر پگڑی ریشم یا ابریشم کی ہو تو اس کے متولی ہونے میں اس کے دین و دنیا کے کام خراب ہوں گے اور اس طرح جو مال ملے گا وہ جائز نہیں ہوگا۔ اگر پگڑی روئی یا اون کی ہو تو تولیت دین و دنیا کے لیے بہتر ہوگی اور پگڑی کے رنگ کی تعبیر کپڑے کے رنگ کی تعبیر کے مطابق ہوگی اس کا کچھ بیان ہو چکا ہے، باقی آئندہ بھی موقع پر ہوگا۔

اَلْقَلَنْسُوَةُ - هِيَ رَئِيْسٌ مِنْ مَالٍ اَوْ اَخٍ اَوْ وَلَدٍ اَوْ سَيِّدٍ اَوْ مَلِكٍ فَمَنْ رَاٰى فِيْ قَلَنْسُوَتِهٖ شَيْئًا مِنْ حُسْنٍ اَوْ قُبْحٍ يَكُوْنُ حَالُ رَئِيْسِهٖ عَلٰى قَدْرِ ذٰلِكَ فَاِنْ رَاٰى فِيْهِ خَرْقًا اَوْ وَسَخًا اَوْ شَقًّا فَاِنَّهٗ سُوْءُ حَالِ رَئِيْسِهٖ وَيَكُوْنُ ذٰلِكَ هَمًّا وَّغَمًّا وَّحُزْنًا۔

ٹوپی کی تعبیر رئیس ہے، وہ مال ہو، بھائی یا بیٹا ہو یا بادشاہ۔ جس شخص نے خواب میں اپنی ٹوپی میں کوئی خوبصورتی یا بدصورتی دیکھی تو اس کے رئیس کا وہی حال ہوگا۔ اگر ٹوپی پھٹی ہوئی ہو یا اس میں سوراخ ہو تو اس کا رئیس بدحال ہوگا اور یہ رنج و الم اور پریشانی کی علامت ہے۔

وَالْقَبَاءُ - فَرَحٌ يَنَالُهٗ۔

شیروانی (اچکن) کی تعبیر خوشی کا حصول ہے۔

وَالْجُبَّةُ الْمُبَطَّنَةُ - اِمْرَاَةُ الرَّجُلِ وَكَذٰلِكَ الْمِلْحَفَةُ وَالسَّرَاوِيْلُ وَالْفَرْتَقُ وَالنَّعْلُ فَمَنْ رَاٰى شَيْئًا مِنْ ذٰلِكَ احْتَرَقَ وَنُزِعَ مِنْهُ اَوْ غُلِبَ عَلَيْهِ فَاِنَّهٗ يُفَارِقُ زَوْجَتَهٗ بِطَلَاقٍ اَوْ مَوْتٍ وَمَنْ رَاٰى اَنَّهٗ مُنِعَ اَوْ سُرِقَ اَشْرَفَ عَلٰى طَلَاقِ زَوْجَتِهٖ وَلَا يَتِمُّ ذٰلِكَ وَرُبَّمَا كَانَ الْفِرَاشُ جَارِيَةً وَكَذٰلِكَ السَّرَاوِيْلُ فَحَيْثُمَا كَانَ كَانَ فِي الْجَارِيَةِ۔

استر والا جُبّہ یا لحاف، پاجامہ، بستر اور جوتے کی تعبیر مرد کی بیوی ہے۔ اگر کسی نے دیکھا کہ ان میں سے کوئی چیز خواب میں جل گئی یا اس سے چھن گئی یا اس پر غالب آگئی تو تعبیر یہ ہے کہ اس کی بیوی طلاق یا موت کی صورت میں جدا ہو جائے گی، جس نے دیکھا کہ ان میں سے کوئی چیز اس سے روک لی گئی یا چوری کر لی گئی تو مراد یہ ہے کہ وہ بیوی کو طلاق دینے کے ارادے میں کامیاب نہ ہوگا۔ کبھی بستر یا پاجامے کو خواب میں دیکھنے کی تعبیر لونڈی ہوتی ہے۔ جو کچھ ان میں دکھائی دے گا، وہی لونڈی میں ظاہر ہوگا۔

اَلنَّعْلُ - مَنْ رَاٰى نَعْلًا تَخَرَّقَ وَلَمْ يَبْقَ مِنْهُ شَيْءٌ فَاِنَّ زَوْجَتَهٗ تَمُوْتُ وَرُبَّمَا

جوتا: اگر دیکھے اس کا جوتا پھٹ گیا ہے اور کچھ باقی نہیں بچا تو اس کی بیوی مر جائے گی۔ کبھی

كَانَ اَحَدُ النَّعْلَيْنِ شَرِيْكًا اَوْ اَخًا وَمَنْ رَاٰى اَحَدَ النَّعْلَيْنِ تَخَرَّقَ اَوِ امْتَزَعَ وَ مَشٰى بِالنَّعْلِ الْاٰخَرِ كَانَ فِرَاقًا بَيْنَ شَرِيْكٍ اَوْ اَخٍ اَوْ اُخْتٍ۔

جوتے کی تعبیر شریک یا بھائی بھی ہوتا ہے۔ اگر کسی نے دیکھا کہ اس کا ایک جوتا پھٹ گیا ہے یا چیخ گیا ہے اور وہ دوسرے ایک جوتے سے چل رہا ہے تو اس کا ساجھی یا بھائی یا بہن اس سے جدا ہو جائے گی۔

اَلْجُرَابُ ۔ هِيَ وِقَايَةُ الْمَالِ فَاِنْ كَانَ الْجُرَابُ صَحِيْحًا وَرَائِحَتُهٗ طَيِّبَةٌ فَاِنَّهٗ يَتَوَلّٰى زَكَاةَ وَيَقِيْ مَالَهٗ مِنَ الْاٰفَاتِ وَيُطَهِّرُهَا وَيُحْسِنُ حَالَهٗ وَاِنْ كَانَ الْجُرَابُ مُمَزَّقًا اَوْ ضَاعَ مِنْهُ شَيْءٌ فَاِنَّ الرَّائِيَ يَمْنَعُ الزَّكٰوةَ وَالصَّدَقَةَ وَلَا يُخْرِجُهُمَا مِنْ مَّالِهٖ نَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنْ ذٰلِكَ۔

جراب (پائتابے) کی تعبیر مال کی حفاظت ہے اگر یہ صحیح وسالم نظر آئیں اور ان میں خوشبو ہو تو دیکھنے والا زکوٰۃ دے گا اور اس کا مال آفات سے محفوظ و مامون رہے گا۔ یہ مال پاک ہو جائے گا اور اس کا حال اچھا ہوگا۔ اگر پائتابے پھٹے ہوئے نظر آئیں یا ان میں کوئی چیز ضائع ہو گئی ہو تو خواب دیکھنے والا اپنے مال میں سے زکوٰۃ اور صدقہ نہیں دے گا۔ اللہ اس گناہ سے محفوظ رکھے۔

اَلْخُفُّ ۔ هُوَ وِقَايَةُ الْمَعِيْشَةِ لِصَاحِبِهٖ وَمَكْسَبِهٖ فَاِنْ كَانَ الْخُفُّ صَحِيْحًا كَانَتْ مَعِيْشَتُهٗ صَالِحَةً جَارِيَةً وَرُبَّمَا كَانَ الْخُفُّ هَمًّا وَغَمًّا۔

موزے: انہیں دیکھنے والے کی کمائی محفوظ رہے گی۔ اگر موزے درست حالت میں ہیں تو اسے حلال روزی ملتی رہے گی۔ کبھی موزوں کی تعبیر غم اور فکر سے بھی کی جاتی ہے۔

وَمَنْ رَاٰى اَنَّ عَلَيْهِ ثَوْبًا مُخَرَّقًا وَهُوَ يَخِيْطُ فَاِنَّهٗ يُلَمِّمُ اَمْرَهٗ فِيْ حَالِهٖ وَمَعِيْشَتِهٖ وَمَكْسَبِهٖ اِلَّا اَنَّ الثَّوْبَ هُوَ حَالُ الرَّجُلِ عَلٰى مَا بَيَّنَّاهُ فَاِنْ كَانَ

اگر کوئی دیکھے کہ اس نے پھٹے ہوئے کپڑے پہن رکھے ہیں اور انہیں سی رہا ہے تو مطلب یہ ہے کہ اس کی کمائی اور آمدنی کے معاملات درست ہو جائیں گے۔ کپڑے کو خواب میں دیکھنے کی تعبیر

عَاصِيًا فَيُلْهِمُ سَعَةَ الْمَعِيْشَةِ بِالتَّوْبَةِ وَفِعْلِ الْخَيْرِ وَمَنْ رَأَى أَنَّهُ يَخِيْطُ فِيْ ثَوْبِ زَوْجَتِهِ أَوْ غَيْرِهَا أَوْ مِقْنَعَتِهَا أَوْ يُرَقِّعُ ثَوْبَهَا فَإِنَّهُ يُخَاصِمُ عَنْهَا وَيُظْهِرُ عَلَيْهَا مَا ظَهَرَ لِأَهْلِهِ وَأَقَارِبِهِ۔

آدمی کے حال سے ہوتی ہے جیسا کہ بیان کیا جا چکا ہے۔ اگر خواب دیکھنے والا نافرمان اور گناہ گار ہے تو اچھے کام کرنے اور توبہ کرنے سے اس کی معاشی الجھنیں دور ہو جائیں گی۔ اور جس نے دیکھا کہ وہ اپنی بیوی یا کسی اور کا کپڑا یا برقعہ سی رہا ہے یا اس میں جوڑ لگا رہا ہے تو مراد یہ ہے کہ وہ بیوی سے جھگڑے گا اور اس عورت کو وہ بات معلوم ہو جائے گی جو خواب دیکھنے والے کے اعزہ و اقربا کو معلوم ہے۔

اَلْخِمَارُ۔ خِمَارُ الْمَرْأَةِ وَإِزَارُهَا وَ مِقْنَعَتُهَا هُوَ زَوْجُهَا فَمَا حَدَثَ فِيْ ذٰلِكَ مِنْ شَيْءٍ كَانَ فِيْ زَوْجِهَا وَمَهْمَا كَانَ مِنْ وَحَاشَةٍ أَوْ شَنَاعَةٍ أَوْ حُسْنٍ أَوْ بَيَاضٍ فَهُوَ فِيْ حَالِ الزَّوْجِ لَهَا كُلُّ ذٰلِكَ بِمَا يُنَاسِبُهُ۔

دوپٹہ: عورت کے دوپٹے، ازار بند اور برقع کی تعبیر اس کا خاوند ہے۔ جو بات ان میں دیکھے گی وہی اس کے شوہر میں ظاہر ہوگی۔ جو وحشت یا برائی، خوبی یا اچھائی ان میں دیکھے گی وہی، اسی لحاظ سے اس کے شوہر میں ہوگی۔

اَلْمِغْزَلُ۔ لِلرَّجُلِ سَفَرٌ فَمَنْ رَأَى أَنَّهُ يَغْزِلُ صُوْفًا أَوْ شَعْرًا أَوْ وَبَرًا أَوْ مِثْلَهُ مِمَّا يَغْزِلُ الرِّجَالُ فَإِنَّهُ يُسَافِرُ سَفَرًا وَ يَكْسِبُ فِيْهِ مَالًا حَلَالًا نَامِيًا وَخَيْرًا كَثِيْرًا وَإِنْ كَانَ مِمَّا لَا يَغْزِلُهُ إِلَّا النِّسَاءُ غَالِبًا مِثْلُ الْقُطْنِ وَالْكَتَّانِ فَإِنَّهُ يُسَافِرُ

کاتنے کی چرخی مرد کے لیے سفر کرنے کی علامت ہے۔ اگر کسی نے دیکھا کہ وہ بال یا اونٹ کی اون وغیرہ جو مردوں کے بٹنے کی چیزیں ہیں، ان میں سے کچھ بٹ رہا ہے تو وہ ایک ایسا سفر کرے گا جس میں حلال مال اور خیر کثیر حاصل ہوگی۔ اگر یہ خواب میں عورتوں کے کاتنے کی کوئی چیز مثلاً

وَيَنَالُ مَالًا وَيَكُوْنُ ذٰلِكَ الْمَالُ غَيْرَ مُسْتَحْسَنٍ عِنْدَ النَّاسِ وَاِنْ رَاَتِ الْمَرْاَةُ ذٰلِكَ فَاِنْ كَانَ لَهَا غَائِبٌ قَدِمَ وَاِنْ اَصَابَتِ الْمَرْاَةُ مِغْزَلًا فَاِنْ كَانَتْ حَامِلًا وَلَدَتْ جَارِيَةً اَوْ وُلِدَ لَهَا اُخْتٌ فَاِنْ كَانَ الْمِغْزَلُ فِيْهِ فَلْكَةٌ زَوَّجَتِ ابْنَتَهَا وَاِنْ رَاَتِ الْمَرْاَةُ كِسْوَةَ الرَّجُلِ عَلَيْهَا فَهُوَ صَالِحٌ لَّهَا وَاِنْ كَانَتْ مِنْ كِسْوَةِ الْحَرْبِ كَانَ تَاْوِيْلُ ذٰلِكَ لِزَوْجِهَا اَوْ قَيِّمِهَا وَمَنْ رَاٰى اَنَّ عَلَيْهِ كِسْوَةَ النِّسَاءِ اَصَابَهُ خَوْفٌ شَدِيْدٌ [illegible] ثُمَّ يَزُوْلُ ذٰلِكَ بِاِذْنِ اللّٰهِ تَعَالٰى۔

روئی یا اسی وغیرہ کاتتے ہوئے دیکھا تو تعبیر یہ ہے کہ وہ سفر کرے گا، اس سے مال پائے گا مگر یہ مال لوگوں کی نظر میں اچھا نہیں ہوگا۔ اگر یہی خواب عورت دیکھے تو اس کا کوئی عزیز گم ہوگا تو واپس آجائے گا۔ اگر عورت نے خواب میں کاتنے کی چرخی پائی تو حاملہ ہونے کی صورت میں اس کے لڑکا ہوگا یا پھر اس کی بہن پیدا ہوگی اور اگر اس چرخی میں تکلا بھی ہو تو اس کی لڑکی کی شادی ہو جائے گی، اگر کوئی عورت خواب میں دیکھے کہ اس پر مرد کے کپڑے پڑے ہیں تو یہ اچھا خواب ہے۔ اگر وہ کپڑے فوجی ہوں گے تو تعبیر کا تعلق اس کے خاوند یا اس کے نگران و محافظ سے ہوگا۔ اگر کسی شخص نے دیکھا کہ اس نے عورتوں کے کپڑے پہن رکھے ہیں تو اسے پہلے تو سخت خوف اور بے کسی درپیش ہوگی، بعد میں اللہ تعالیٰ کے حکم سے یہ کیفیت ختم ہو جائیگی۔

اَلْمَصْبُوْغَاتُ۔ مِنَ الثِّيَابِ الْمَصْبُوْغَةِ تَخْتَلِفُ بِاِخْتِلَافِ اَلْوَانِهَا فَمَنْ رَاٰى اَنَّ عَلَيْهِ ثَوْبًا مُخْتَلِفَ الْاَلْوَانِ فَاِنَّهُ يَسْمَعُ اَمْرًا يَكْرَهُهُ مِنْ خَوْفٍ فِيْ نَفْسِهٖ وَيَشْتَهِرُ بَيْنَ النَّاسِ وَالْبَيَاضُ فِي الثِّيَابِ

رنگے ہوئے کپڑے: ان کی تعبیر رنگوں کے اعتبار سے مختلف ہوتی ہے۔ اگر کوئی دیکھے کہ وہ اپنے جسم پر مختلف رنگوں کے کپڑے پہنے ہوئے ہے تو یہ اس بات کی علامت ہے کہ وہ ناگوار اور ناپسندیدہ بات سنے گا، جس سے

صَلَاحٌ وَاضِحٌ كُلِّيٌّ وَالثِّيَابُ الصُّفْرُ كُلُّهَا مَرَضٌ وَغَمٌّ لِصَاحِبِهَا فَإِنْ كَانَ ذٰلِكَ فِي جُنَّتِهِ لَمْ يَضُرَّهُ شَيْءٌ۔ اَلثِّيَابُ الْخُضْرُ صَالِحَةٌ لِلْحَيِّ وَالْمَيِّتِ وَهِيَ لِبَاسُ اَهْلِ الْجَنَّةِ وَالثِّيَابُ الْحُمْرُ شُهْرَةُ الْاِنْسَانِ اِذَا كَانَ لَابِسَهَا وَالسُّوْدُ مِنَ الثِّيَابِ صَلَاحٌ وَسَدَادٌ وَمَالٌ وَسُلْطَانٌ سِيَّمَا لِمَنْ عَادَتُهُ لُبْسُ الْاَسْوَدِ وَكُلُّ سَوَادٍ صَالِحٌ مَحْمُوْدٌ فِي جَمِيْعِ الْاَشْيَاءِ اِلَّا الْعِنَبَ الْاَسْوَدَ فَاِنَّهُ لَا خَيْرَ فِيْهِ۔

اسے خوف محسوس ہوگا اور وہ لوگوں میں شہرت پائے گا خواب میں سفید کپڑوں کا دکھائی دینا بہت اچھا ہے اور زرد رنگ کے کپڑوں کو دیکھنا بیماری اور فکر پر دلالت کرتا ہے البتہ شیر دانی میں ہو تو کوئی نقصان نہیں۔ سبز کپڑے کا خواب میں دکھائی دینا مُردوں اور زندوں، سب کے لیے اچھا ہے کیونکہ یہ جنتیوں کا لباس ہے اگر وہ سرخ رنگ کے کپڑے پہنے ہو تو اس کی شہرت کی دلیل ہے۔ کالے کپڑے صلاحیت، مضبوطی، مال اور غلبے کی علامت ہیں اور خواب میں ہر طرح کی سیاہی دیکھنا قابل تعریف اور اچھا ہے سوائے کالے انگور کے کہ اس میں خیر نہیں۔

اَلْبِسَاطُ۔ فِي التَّاوِيْلِ الدُّنْيَا الصَّالِحَةُ لِصَاحِبِهِ الَّذِيْ يُبْسَطُ لَهُ وَيَكُوْنُ عَلٰى قَدْرِ سَعَتِهِ وَثَخَانَتِهِ وَرِقَّتِهِ وَجَوْهَرِهِ فَسَعَتُهُ هِيَ سَعَةُ دُنْيَا صَالِحَةٍ وَصِغَرُهُ وَضِيْقُهُ بِضِدِّ ذٰلِكَ وَثَخَانَتُهُ وَجِدَّتُهُ طُوْلُ عُمُرِ صَاحِبِهِ وَرِقَّتُهُ وَخَلَقَتُهُ ضِدُّ ذٰلِكَ فَمَنْ رَاٰى بِسَاطًا ثَخِيْنًا وَاسِعًا جَدِيْدًا نَالَ عُمُرًا طَوِيْلًا وَرِزْقًا وَاسِعًا وَحَيَاةً طَيِّبَةً وَدُنْيَا

بچھانے کی چیزیں: ایسے خواب میں جس کے لیے فرش بچھایا جائے اس کی دنیا اچھی ہوگی جتنا فرش کھلا، موٹا یا پتلا یا اچھا ہوگا، اسی طرح اس کی دنیا ہوگی، مثلاً فرش کشادہ ہے تو دنیا اسی لحاظ سے بہتر ہوگی۔ فرش چھوٹا اور تنگ ہوگا تو دنیا بھی ویسی ہی ہوگی۔ فرش کا موٹا یا نیا ہونا خواب دیکھنے والے کی لمبی عمر کی علامت ہے اور فرش کا پتلا یا پرانا ہونا چھوٹی عمر کی دلیل ہے۔ جس نے خواب میں بچھانے کی کوئی چیز موٹی وسیع اور نئی دیکھی تو اس کی عمر طویل،

صَالِحَةً وَإِنْ كَانَ الْبِسَاطُ ثَخِينًا صَغِيرًا نَالَ عُمُرًا طَوِيلًا لَكِنْ يَكُونُ قَلِيلَ السَّعَةِ فِي ذَاتِ يَدِهِ وَإِنْ كَانَ الْبِسَاطُ رَقِيقًا فَوْقَ رِقَّةِ الْبِسَطِ وَهُوَ وَاسِعٌ نَالَ دُنْيَا وَاسِعَةً وَيَكُونُ عُمُرُهُ قَلِيلًا وَمَنْ رَأَى بِسَاطًا صَغِيرًا خَلِقًا رَقِيقًا فَإِنَّ ذٰلِكَ لَا خَيْرَ فِيهِ وَكَذٰلِكَ إِنْ رَأَى بِسَاطًا مَطْوِيًّا فَإِنَّهُ لَا خَيْرَ فِيهِ أَيْضًا۔

رزق کھلا اور زندگی عمدہ ہوگی اور دنیا اچھی ہوگی۔ اگر بچھانے کی چیز موٹی اور چھوٹی ہو تو عمر تو لمبی پائے گا مگر ہاتھ ہمیشہ تنگ رہے گا۔ اور اگر فرش بہت پتلا ہو اور بچھونے سے زیادہ پتلا ہو تو وہ دنیا میں کشائش پائے گا لیکن کم عمر ہوگا۔ اگر دیکھے کہ بچھانے کی چیز بہت چھوٹی، پتلی اور پرانی ہے تو اس میں قطعاً خیر نہیں۔ اسی طرح اگر بچھونا لپٹا ہوا دیکھے تو بھی کوئی بھلائی نہیں۔

اَلْمَنَادِيلُ۔ وَالْمَنَارِقُ وَالْوَسَائِدُ فَجَمِيعُ ذٰلِكَ خَدَمٌ وَغِلْمَانٌ لِصَاحِبِهَا وَجَوَارٍ فَمَنْ رَأَى فِي ذٰلِكَ مِنْ حَدَثٍ فَهُوَ فِي خَدَمِهِ۔

رومال، تکیے اور گاؤ تکیے دیکھنے کی تعبیر خادموں لونڈوں اور لونڈیوں کا ملنا ہے۔ ان میں جو بات محسوس ہوگی، وہی خادموں میں ہوگی۔

اَلسَّتَائِرُ۔ بِأَسْرِهَا هَمٌّ وَغَمٌّ وَنَكَدٌ لِصَاحِبِهَا فَلَا خَيْرَ فِيهَا جَدِيدَةً كَانَتْ أَوْ قَدِيمَةً قَلِيلَةً كَانَتْ أَوْ كَثِيرَةً فَهِيَ رَدِيئَةٌ جَمِيعُهَا وَاللّٰهُ أَعْلَمُ۔

پردے؛ پردوں کو خواب میں دیکھنا فکر، مشقت اور رنج و غم کا حصول ہے۔ پردے چاہے نئے ہوں، ان میں سے کچھ پرانے ہوں یا سب کے سب خراب اور ردی ہوں، ان کا خواب میں دیکھنا کسی طرح اچھا نہیں ہے۔ واللہ اعلم۔

اَلْبَابُ الثَّالِثُ عَشَرَ

تیرھواں باب

فِي رُؤْيَةِ الْجَوَاهِرِ وَالْحُلِيِّ وَالذَّهَبِ وَالْفِضَّةِ وَالدَّنَانِيرِ وَالدَّرَاهِمِ وَالْفُلُوسِ وَغَيْرِهَا۔

زیورات و جواہرات، سونا چاندی، اشرفیوں اور روپے پیسے کو دیکھنے کے بارے میں

اَلْجَوَاهِرُ۔ تَخْتَلِفُ فِي التَّأْوِيلِ بِاخْتِلَافِ

جواہرات کو خواب میں دیکھنے کی تعبیر ان کی جنس

اَجْنَاسِهَا وَاَقْدَارِهَا فِي الرُّؤْيَا وَبِالْجُمْلَةِ
اِنْ عُرِفَ عَدَدُهَا فَهِيَ نِسَاءٌ وَاَوْلَادٌ
وَخَدَمٌ وَاِنْ كَانَتْ مَجْهُوْلَةً كَثِيْرَةً فِي
الْعَدَدِ فَهِيَ قُرْاٰنٌ وَعِلْمٌ وَتَسْبِيْحٌ وَ
ذِكْرٌ فَمَنْ رَاٰى اَنَّهٗ اَصَابَ لُؤْلُؤَةً
اَصَابَ امْرَاَةً اَوْ جَارِيَةً اَوْ غُلَامًا
كَذٰلِكَ وَمَنْ رَاٰى اَنَّهٗ اَصَابَ يَاقُوْتَةً
اَوْ زُمُرُّدَةً اَوْ شِبْهَ ذٰلِكَ فَاِنْ كَانَتِ
امْرَاَتُهٗ حَامِلًا وَلَدَتْ لَهٗ جَارِيَةً وَ
مَنْ رَاٰى اَنَّ عَلَيْهِ عِقْدَ لُؤْلُؤٍ فَاِنَّهٗ
يَحْفَظُ كِتَابَ اللّٰهِ تَعَالٰى وَيَكُوْنُ كَثِيْرَ
الْاَمَانَةِ وَالْوَرَعِ وَالنُّبْلِ وَالْجَاهِ فِي
النِّسَاءِ وَالنَّاسِ وَاِنْ كَانَ الْعِقْدُ مُثَلَّثًا
اَوْ مُرَبَّعًا كَانَ ذٰلِكَ اَقْوٰى وَاَفْضَلَ فَاِنْ
رَاٰى اَنَّهٗ عَجَزَ عَنْ حَمْلِ ذٰلِكَ الْعِقْدِ
وَعَنْ تَقَلُّدِهٖ فَهُوَ بِمَنْزِلَةِ مَنْ عِنْدَهٗ
عِلْمٌ كَثِيْرٌ يَعْجِزُ عَنِ الْعَمَلِ بِهٖ۔

اور ان کے مماثل کے لحاظ سے ہوتی ہے۔ لیکن اگر جواہرات کی تعداد کا علم ہو جائے تو اس کی تعبیر عورتیں اولاد اور خادم ہیں اور اگر تعداد زیادہ ہو مگر معلوم نہ ہو کہ کتنے ہیں تو مراد قرآن، علم، تسبیح اور ذکر خداوندی ہے یعنی اگر کوئی دیکھے کہ اسے موتی ملا ہے تو وہ عورت، لونڈی یا غلام پائے گا۔ اگر دیکھے کہ یاقوت یا زمرد یا اسی طرح کی کوئی چیز ملی ہے تو تعبیر یہ ہے کہ اگر اس کی بیوی حاملہ ہے تو لڑکی ہوگی۔ اگر کسی نے دیکھا کہ اس نے موتیوں کا ہار پہن رکھا ہے تو وہ کتاب اللہ (قرآن) کا حافظ ہوگا اور بڑا امین، متقی ہوگا اور خاندان، عورتوں اور لوگوں میں اس کی بڑی شان ہوگی۔ اگر ہار تین یا چار لڑیوں کا ہو تو زیادہ مضبوط اور بہتر ہوگا، اگر کوئی دیکھے کہ وہ ہار نہیں اٹھا سکتا اور اسے پہننے سے بھی عاجز ہے تو اسے اتنا زیادہ علم حاصل ہوگا جس پر عمل کرنا اس کے لیے ممکن نہ ہوگا۔

وَمَنْ رَاٰى اَنَّ عَلَيْهِ قُرْطًا فَاِنَّهٗ
يَحْفَظُ الْقُرْاٰنَ وَالْعِلْمَ اَوْ يَعْلَمُ عِلْمًا
يَتَجَمَّلُ بِهٖ بَيْنَ النَّاسِ وَالْقُرْطُ لِلْمَرْاَةِ
زَوْجُهَا وَاَوْلَادُهَا فَمَنْ رَاٰى اَنَّ اللُّؤْلُؤَ

کان کی بالی: اگر کسی نے دیکھا کہ اس نے بالی پہن رکھی ہے تو وہ حافظِ قرآن ہوگا اور ایسا علم سیکھے گا جس سے لوگوں میں اس کی عزت و تکریم بہت زیادہ ہوگی۔ عورت کو اگر خواب میں بالی دکھائی دے تو

يَخْرُجُ مِنْ فِيهِ فَإِنَّهُ يَظْهَرُ مِنْهُ كَلَامٌ
الْبِرِّ وَالْعِلْمِ وَيَكُونُ كَثِيرَ الدَّرْسِ فِي
الْقُرْآنِ وَالتَّسْبِيحِ فَإِنْ رَأَى أَنَّهُ يَأْكُلُ
اللُّؤْلُؤَ أَوْ يَضَعُهُ فِي فِيهِ فَإِنَّهُ يَسْتُرُ
كَلَامَ اللهِ فِي صَدْرِهِ وَيَكْتُمُ الْعِلْمَ وَلَا
يُظْهِرُهُمَا لِلنَّاسِ وَرُبَّمَا كَانَ أَكْلُهُ
اللُّؤْلُؤَ تَعَلُّمَهُ وَاسْتِفَادَتَهُ وَمَنْ رَأَى
أَنَّهُ يَنْثُرُ اللُّؤْلُؤَ فِي الطُّرُقَاتِ وَالْمَزَابِلِ
وَالْأَسْوَاقِ فَإِنَّهُ يَتَعَلَّمُ الْعِلْمَ وَالْحِكْمَةَ
وَيَضَعُهُمَا عِنْدَ غَيْرِ أَهْلِهِمْ۔

اس سے اس کا شوہر یا اولاد مراد ہے۔ اگر کوئی دیکھے
کہ اس کے منہ سے موتی جھڑ رہے ہیں تو اس کی ذات
سے نیکی اور علم کا اظہار ہوگا اور درس قرآن اور تسبیح
میں نام پیدا کرے گا۔ اگر کوئی خواب میں اپنے آپ کو
موتی کھاتا یا منہ میں موتی رکھتا دیکھے تو تعبیر یہ ہے
کہ وہ کلام الٰہی کو اور علم کو سینے میں چھپائے گا اور
لوگوں سے پوشیدہ رکھے گا۔ کبھی موتی کھانے کی
تعبیر علم سیکھنے اور اس سے استفادہ کرنے سے
بھی کی جاتی ہے۔ اگر دیکھے کہ وہ راہوں اور بازاروں
میں اور کوڑا کرکٹ کی جگہوں میں موتی بکھیر رہا ہے
تو تعبیر یہ ہوگی وہ علم و حکمت حاصل تو کرے گا
مگر نااہلوں کو سکھائے گا۔

اَلْقِلَادَةُ الَّتِي مِنْ ذَهَبٍ أَوْ مِنْ فِضَّةٍ
مُرَصَّعَةٍ بِالْجَوَاهِرِ فَإِنَّهُ تَقْلِيدُ أَمَانَةٍ
وَرُبَّمَا كَانَتِ الْجَوَاهِرُ النَّفِيسَةُ إِذَا
كَثُرَتْ وَلَمْ يُعْلَمْ عَدَدُهَا أَمْوَالًا نَفِيسَةً
يَسْتَفِيدُهَا إِذَا كَانَتْ مِنْ مَعَادِنِ الْأَرْضِ۔

ہار: خواب میں سونے یا چاندی کا جڑاؤ ہار دیکھنا
اس بات کی علامت ہے کہ کوئی امانت اس کے پاس
رکھی جائے گی۔ اگر جواہر نفیس ہوں اور ان کی تعداد معلوم
نہ ہو تو تعبیر نفیس مال ہے جس سے خواب دیکھنے والے
کو فائدہ ہوگا مگر وہ جواہر زمین کی کانوں سے حاصل
شدہ ہوں۔

اَلْخَرَزُ۔ مَالٌ وَلَا خَطَرَ لَهُ وَرُبَّمَا كَانَ
كَلَامًا أَوْ عِلْمًا لَا يُنْتَفَعُ بِهِ وَالْقَلِيلُ مِنْهُ
نِسَاءٌ وَخَدَمٌ۔

کوڑیاں خواب میں دیکھنے کی تعبیر مال ہے جو
اہم نہ ہو۔ کبھی اس کی تعبیر کلام یا علم بھی ہوتی ہے
کوڑیاں تھوڑی ہوں تو مراد عورتیں اور خادم ہیں۔

اَلْحُلِيُّ - اَلَّذِيْ جَرَتِ الْعَادَةُ اَنْ تَلْبَسَهُ
الرِّجَالُ فَهُوَ زِيْنَةٌ وَّجَمَالٌ وَّيَكُوْنُ
قَدْرُ الرِّجَالِ عَلٰى قَدْرِ جَوْهَرِهٖ وَ
صِفَتِهٖ فَاِنْ كَانَتْ مِنْطَقَةً مُّحَلَّاةً فَاِنَّهٗ
يُصِيْبُ مَالًا وَّشَرَفًا يَسْتَظْرِفُ بِهٖ فِي
النَّاسِ وَرُبَّمَا يَلِيْ وَلَايَةً وَّيَكُوْنُ ذٰلِكَ
فِيْ نِصْفِ عُمُرِهٖ فَاِنْ كَانَ فِيْ حُلِيِّهَا
جَوَاهِرَ اَصَابَ مِنَ الْمَالِ مَا يَسُوْدُ
بِهٖ اَهْلَ بَلْدَتِهٖ اَوْ يُصِيْبُ وَلَدًا يَسُوْدُ
اَهْلَهٗ وَرُبَّمَا كَانَتْ كَثْرَةُ الْمَنَاطِقِ فِيْ
وَسَطِهٖ اَجْرَدَ وَاَوْفَقَ وَاَجْمَلَ وَمَنْ
رَاٰى اَنَّ مِنْطَقَتَهٗ انْقَطَعَتْ اَوِ انْكَسَرَتْ
اَوِ انْتَزَعَتْ اَوْ حَدَثَ بِهَا حَادِثٌ فَاِنَّ
ذٰلِكَ فِيْمَنْ تُنْسَبُ اِلَيْهِ الْمِنْطَقَةُ -

زیور: آدمیوں کے پہننے والا زیور دیکھے تو مراد زیب وزینت اور جمال ہے۔ اور آدمیوں کی عزت اسی قدر ہوگی جس قدر زیور کی قدر اور خصوصیت ہوگی۔ اگر کمر پٹہ مرصع ہو تو دیکھنے والا مال اور عزت اور شان پائے گا جس سے وہ لوگوں میں فخر و ناز کر سکے گا۔ اس کی تعبیر یہ بھی ہوتی ہے کہ وہ نصف عمر کا ہو تو کسی شہر کا حاکم بنے۔ اگر خواب دیکھنے والے کے زیور میں جواہرات بھی ہوں تو تعبیر یہ ہے کہ اسے اس قدر مال ملے گا جس سے وہ گھر والوں کا سردار بن جائے گا۔ اور خواب میں کثرت سے کمر پٹوں کے دیکھنے کی تعبیر نہایت عمدہ اور خوبصورت ہوتی ہے اور اگر کسی نے دیکھا کہ اس کا کمر پٹہ کٹ گیا یا ٹوٹ گیا یا چھین لیا گیا ہے یا وہ کسی حادثے کا شکار ہو گیا ہے تو یہ تمام باتیں اس آدمی کو پیش آئیں گی جس سے وہ کمر پٹہ منسوب ہے۔

اَلتَّاجُ - رُؤْيَتُهٗ لِلرَّجُلِ سُلْطَانٌ وَّعِزٌّ
وَشَرَفٌ وَّعُلُوٌّ فِي الدُّنْيَا دُوْنَ الْاٰخِرَةِ وَ
مَنْ رَاٰى اَنَّ عَلَيْهِ تَاجًا مِّنْ ذَهَبٍ اَوْ فِضَّةٍ
اَوْ جَوْهَرٍ فَاِنَّهٗ يُصِيْبُ مَالًا وَّعِزًّا عَظِيْمًا
وَّيَكُوْنُ فِيْهِ مُضَيِّعًا لِّدِيْنِهٖ -

تاج: خواب میں کسی مرد کا تاج کو دیکھنا، دنیا میں غلبے، عزت اور بلندی کی علامت ہے، آخرت میں نہیں۔ اور جس نے دیکھا کہ اس کے سر پر سونے یا چاندی یا جواہرات کا تاج ہے، اسے مال اور بڑی عزت ملے گی لیکن وہ اپنے دین کو کھو بیٹھے گا۔

تَاجُ الْمَرْاَةِ - زَوْجُهَا فَاِنْ لَّمْ يَكُنْ لَّهَا

اگر عورت کو خواب میں تاج دکھائی دے

زَوْجٌ تَزَوَّجَتْ رَجُلًا اَعْجَمِيًّا اَوْ عَرَبِيًّا وَ يَكُوْنُ مُرْتَفِعًا ذَا هَيْبَةٍ وَّشَرَفٍ وَمَنْ رَاٰى فِيْ عُنُقِهٖ طَوْقًا فَاِنَّهٗ يَتَقَلَّدُ اَمَانَةً

تو اس کی تعبیر اس کا خاوند ہوگا۔ اگر کنواری یا بن بیاہی ہے تو اس کی شادی کسی ایسے عجمی یا عرب مرد سے ہوگی جو بہت بلند مرتبہ، ہیبت و شرف والا اور بلند درجے کا مالک ہوگا۔ اگر کوئی اپنی گردن میں طوق دیکھے تو مراد یہ ہے کہ اسے کوئی امانت سونپی جائے گی۔

اَلْخَاتَمُ۔ خَاتَمُ الرَّجُلِ فِي الرُّؤْيَا هُوَ مُلْكُهٗ وَمَالُهُ الَّذِيْ يَتَجَمَّلُ بِهٖ بَيْنَ النَّاسِ وَ سُلْطَانُهٗ وَعِزُّهٗ فَمَهْمَا حَدَثَ فِيْهِ كَانَ فِيْمَا ذَكَرْنَاهُ وَمَنْ رَاٰى اَنَّهٗ اُعْطِيَ خَاتَمًا فَاِنَّهٗ يَمْلِكُ شَيْئًا مِّمَّا ذَكَرْنَاهُ وَيَنَالُهٗ وَرُبَّمَا كَانَ الْخَاتَمُ امْرَاَةً اَوْ وَلَدًا اَوْ دَابَّةً اَوْ غَيْرَ ذٰلِكَ عَلٰى قَدْرِ حَالِ الرَّائِيْ وَاِنْ كَانَ سُلْطَانًا مَلَكَ مِنَ الْمُلْكِ مَا يُرِيْدُ وَاِنْ كَانَ تَاجِرًا مَلَكَ مِنَ التِّجَارَةِ وَمَا يَلِيْقُ بِهٖ وَكَذٰلِكَ سَائِرُ النَّاسِ فِيْ مَعَايِشِهِمْ۔

انگوٹھی: مرد انگوٹھی دیکھے تو تعبیر اس کا ملک و مال ہے جس سے وہ لوگوں میں نیک نامی، شوکت اور عزت حاصل کرے گا۔ جو کچھ انگوٹھی میں نظر آئے، وہ خود اس میں دکھائی دے گا جس کا ذکر ہو چکا ہے۔ اگر دیکھے کہ اسے انگوٹھی دی گئی ہے تو جن چیزوں کا ذکر کیا جا چکا ہے، وہ ان کا مالک بنے گا یا انہیں حاصل کرے گا کبھی انگوٹھی کی تعبیر عورت، بیٹا، چوپایہ وغیرہ بھی ہوتی ہے اور یہ خواب دیکھنے والے کے مرتبے کے مطابق ہوتی ہے۔ اگر وہ بادشاہ ہے تو جس ملک کا خواہشمند ہے، وہ اسے مل جائیگا اگر تاجر ہے تو تجارت میں اس کی بہتری کے مطابق صورت حال پیش آئے گی۔ اسی طرح ہر شخص اپنی روزی کے مطابق چیزوں کو پائے گا۔

وَمَنْ رَاٰى اَنَّ خَاتَمَهٗ انْتُزِعَ مِنْ يَدِهٖ ذَهَبَ عَنْهُ مَا يَمْلِكُهٗ وَمَنْ رَاٰى اَنَّهٗ سُرِقَ اَوْ ضَاعَ فَاِنَّهٗ يَدْخُلُ

اور جس نے دیکھا کہ اس کی انگوٹھی اس کے ہاتھ سے چھین لی گئی تو جس چیز کا وہ مالک ہوگا وہ اس سے چھن جائے گی۔ اگر کسی نے دیکھا کہ انگوٹھی

عَلَيْهِ فِيمَا يَمْلِكُهُ مَكْرُوهٌ وَعُسْرٌ فِي أَمْرٍ
مِنْ أُمُورِ النَّاسِ وَفَصُّ الْخَاتَمِ وَبَقِيَ فَصُّهُ
فَإِنَّ مَا يَمْلِكُهُ يَذْهَبُ وَيَبْقَى ذِكْرُهُ وَ
جَمَالُهُ بَيْنَ النَّاسِ وَقِيلَ إِنَّ نَصَّ الْخَاتَمِ
وَلَدُهُ الَّذِي يَتَجَمَّلُ بِهِ وَإِنْ كَانَ الْخَاتَمُ
ذَهَبًا فَإِنَّ مَا يَمْلِكُهُ وَيَلْبَسُهُ مِنْ جِهَةِ
الْحَرَامِ وَإِنْ كَانَ الْخَاتَمُ مِنْ حَدِيدٍ كَانَ
مَا يَمْلِكُهُ مِنْ قِبَلِ السُّلْطَانِ وَإِنْ كَانَ
الْخَاتَمُ مِنْ حَدِيدٍ كَانَ مَا يَمْلِكُهُ مِنْ
قِبَلِ السُّلْطَانِ وَإِنْ كَانَ الْخَاتَمُ أَصْفَرَ
أَوْ رَصَاصًا كَانَ مَا يَمْلِكُهُ ضَعِيفًا حَقِيرًا
وَجَمِيعُ حُلِيِّ النِّسَاءِ إِذَا لَبِسَهُ الرَّجُلُ
لَا خَيْرَ فِيهِ سِوَى الْقِلَادَةِ أَوِ الْقُرْطِ
أَوِ الْخَاتَمِ وَمَنْ رَأَى عَلَيْهِ سِوَارَيْنِ
أَصَابَهُ ضِيقٌ فِي ذَاتِ يَدِهِ وَمَكْرُوهٌ
وَمَنْ رَأَى أَنَّ عَلَيْهِ خَلْخَالًا أَوْ خَلْخَالَيْنِ
أَصَابَهُ شِدَّةٌ أَوْ خَوْفٌ أَوْ حَبْسٌ وَمَا
أَشْبَهَ ذَلِكَ۔

ضائع ہوگئی ہے یا چرالی گئی ہے تو اس کی ملکیت
کی چیزوں میں کوئی ناگوار صورتِ حال پیدا ہوگی یا
لوگوں کے معاملات کے بارے میں کوئی ناپسندیدہ بات ہوگی۔
انگوٹھی کے نگینے کی تعبیر جمال اور زیب و زینت
ہے۔ اگر انگوٹھی ٹوٹ جائے اور نگینہ باقی رہے تو وہ
جن چیزوں کا مالک ہے، وہ اس کی ملکیت سے نکل
جائیں گی لیکن ان کا ذکر اور خوبی کو لوگ یاد کرتے
رہیں گے۔ بعض نے انگوٹھی کے نگینے کی تعبیر خواب
دیکھنے والے کے بیٹے سے دی ہے جس کی وجہ سے
اسے شان و شوکت نصیب ہوگی۔ اگر انگوٹھی سونے
کی ہو تو تعبیر یہ ہے کہ اس کی مملوکہ چیزیں اور لباس
حرام کی کمائی سے بنے ہیں اگر خواب میں لوہے کی
انگوٹھی دیکھے تو مراد یہ ہے کہ جن اشیا کا وہ مالک
ہے وہ بادشاہ کی طرف سے ہیں۔ اگر انگوٹھی پیلی ہے
یا سیسے کی ہے تو گویا اس کی مقبوضہ چیزیں حقیر ہیں۔
اگر مرد نے دیکھا کہ وہ ہار یا بالی کے علاوہ عورتوں
کا کوئی زیور پہنے ہے تو اس میں کوئی بھلائی نہیں۔
اگر دیکھا کہ اس کے پاس دو کنگن ہیں تو اس کا ہاتھ
تنگ ہوگا اور کوئی ناپسندیدہ بات رونما ہوگی۔
اگر دیکھے کہ ایک یا دو پازیبیں پہنے ہے تو سختی
خوف، قید یا اسی طرح کی کسی تکلیف سے دوچار ہوگا

اَلدَّمْلُجُ۔ ضِيْقٌ وَمَكْرُوْهٌ يَنَالُهٗ مِنْ
اِخْوَتِهٖ اَوْ مِنْ صَدِيْقِهٖ وَالْفِضَّةُ اَهْوَنُ
مِنْ ذٰلِكَ كُلِّهٖ وَاَسْرَعُ لِفَرَجِهٖ وَاَمَّا
حُلِيُّ النِّسَاءِ فَهُوَ لَهُنَّ صَلَاحٌ وَّجَمَالٌ
وَّزِيْنَةٌ وَّاَحْسَنُ حَالًا لَهُنَّ اِنْ كَانَ
مِنْ ذَهَبٍ اَوْ فِضَّةٍ اَوْ مِنْ جَوْهَرٍ
سِوَى الْخَلْخَالِ اَوِ الْخَلْخَالَيْنِ وَالسِّوَارَيْنِ
فَاِنَّهٗ زَوْجُهَا اَوْ اَخُوْهَا اَوْ اَبُوْهَا وَكَذٰلِكَ
التَّاجُ وَقِيْلَ بَلْ هُوَ سُلْطَانٌ۔

کڑے دیکھنے کی تعبیر یہ ہے کہ خواب دیکھنے
والے کو اس کے بھائیوں کو یا دوست کی طرف سے
کسی ناگوار بات کا سامنا ہوگا۔ چاندی کے کڑے
دیکھنا سب سے آسان ہے اور جلدی کشائش
ہوگی۔ عورتوں کے زیوران کے لیے بہتری،
خوبصورتی، زیبائش اور عمدہ حالت کی علامت
ہے۔ اگر عورتوں کا زیور سونے چاندی یا جواہرات
کا ہو مگر ایک یا دو پازیبیں یا دو کنگن نہ ہوں تو
اس کی تعبیر خواب دیکھنے والی کا خاوند، بھائی یا
باپ ہے یہی تعبیر تاج کی ہے بلکہ یہ تو حکومت
کی علامت ہے۔

اَلدَّنَانِيْرُ۔ اَلْمَجْهُوْلَةُ النَّوْعِ وَالْعَدَدِ
اِذَا زَادَتْ عَلٰى اَرْبَعَةِ دَنَانِيْرَ فَاِنَّهَا
مَكْرُوْهَةٌ فِي التَّاْوِيْلِ وَمَنْ اَصَابَ شَيْئًا
مِنْهَا يَقَعُ مِنَ الْكَلَامِ فِيْ عِرْضِهٖ وَفِيْمَنْ يَّعْبُرُ
عَلَيْهِ وَهُوَ اَيْضًا يَدُلُّ عَلَى الْمُنَافَسَةِ عَلٰى
كُلِّ حَالٍ وَّاِنْ كَانَتْ مَعْرُوْفَةَ الْقَدْرِ كَانَ
اَلْاَمْرُ اَهْوَنَ عَلَيْهِ وَاَمَّا الدِّيْنَارُ الْوَاحِدُ
اَوْ مَا زَادَ عَلَى الْوَاحِدِ اِلَى الْاَرْبَعَةِ فَاِنَّهٗ
اَوْلَادٌ عَلٰى عَدَدِ ذٰلِكَ وَمَنْ اَصَابَ مَا هُوَ
عَلٰى هَيْئَتِهٖ مِنْ غَيْرِ نَقْشٍ فَهُوَ وَلَدٌ۔

دینار (اشرفیاں): اگر تعداد اور قسم کا پتا نہ ہو اور
چار سے زیادہ ہوں تو اچھی علامت نہیں۔ جیسے خواب میں
اشرفیاں دکھائی دیں تو دیکھنے والے یا جس کی عزت
پر یہ حرف گیری کرتا اور شرم دلاتا ہے، اس پر تنقید
کی نشانی ہے۔ اگر قسم اور عدد معلوم ہے تو تعبیر آسان
ہے۔ ایک سے چار تک دینار دکھائی دیں تو تعبیر تعداد
کے مطابق بیٹے ہیں۔ اگر ایسی اشرفی دیکھی جس پر
کوئی نقش نہیں تو اس کے ہاں بیٹا ہوگا۔

سَبَائِكُ الذَّهَبِ وَآنِيَتِهِ۔ تَدُلُّ عَلٰى ذَهَابِ شَيْءٍ مِّنْ مَالِهٖ اَوْ يَغْضَبُ عَلَيْهِ السُّلْطَانُ۔

سونے کے ٹکڑے اور برتنوں کو خواب میں دیکھنے والے پر حاکم ناراض ہو جائے گا یا اس کا کچھ مال ضائع ہو جائے گا۔

دَرَاهِمُ الْفِضَّةِ۔ تَخْتَلِفُ بِاخْتِلَافِ طَبَائِعِ النَّاسِ فَمِنْهُمْ مَّنْ اِذَا رَاٰهَا اَوْ اَصَابَهَا فِي النَّوْمِ اَصَابَ مِنْهَا فِي الْيَقْظَةِ وَمِنْهُمْ مَّنْ اِذَا رَاٰهَا اَوْ اَصَابَهَا اَصَابَ رِزْقًا حَسَنًا مَّعَ كَلَامٍ وَّمُنَاقَشَةٍ وَقَدْ تَكُوْنُ الدَّرَاهِمُ كَلَامًا حَسَنًا۔

چاندی کے سکوں کی تعبیر خواب دیکھنے والے کی طبیعت کے مطابق ہوگی۔ اگر کوئی خواب میں انہیں دیکھے یا پائے تو مزاج کے مطابق کسی کو تو واقعی بیداری کے عالم میں یہی ملیں گے، کسی کو جھگڑے کے نتیجے میں اچھا رزق ملے گا اور کبھی چاندی کے سکوں کی تعبیر اچھی بات سے بھی کی جاتی ہے۔

وَاَمَّا الدَّرَاهِمُ السُّوْدُ۔ وَهِيَ الْمَغْشُوْشَةُ فَرُؤْيَتُهَا تَدُلُّ عَلٰى كَلَامٍ رَدِيْءٍ مَّغْشُوْشٍ وَّخُصُوْمَةٍ وَاَمَّا اِذَا كَانَتِ الدَّرَاهِمُ فِي كِيْسٍ اَوْ فِي صُرَّةٍ وَّرَاٰى اَنَّهٗ اَعْطَاهَا فَاِنَّهٗ يَسْتَوْدِعُ سِرًّا وَّيَحْفَظُهٗ بِقَدْرِ حِفْظِهٖ وَمَنْ رَّاٰى اَنَّهٗ دَفَعَهَا اِلٰى غَيْرِهٖ فَاِنَّهٗ يَسْتَوْدِعُ سِرًّا كَذٰلِكَ وَالدَّرْهَمُ الْوَاحِدُ وَلَدٌ صَغِيْرٌ فَاِنْ ضَاعَ مِنْهُ اَوْ سُرِقَ مَاتَ وَلَدُهٗ۔

چاندی کے کالے (کھوٹے) سکے دیکھنا دھوکے، جھوٹ اور لڑائی کی نشانی ہے مگر یہ سکے کسی تھیلی میں ہوں یا جیب میں ہوں یا دیکھے کہ کسی نے اسے دیے ہیں تو اسے کوئی راز کی بات معلوم ہوگی اور وہ حتی الامکان اس کی حفاظت کرے گا۔ اگر دیکھے کہ اس نے کالے سکے کسی اور کو دیے ہیں تو مطلب یہ ہے کہ اسے راز کی کوئی بات بتائی گئی ہے۔ چاندی کا ایک سکہ دکھائی دے تو اس کی تعبیر چھوٹا بیٹا ہے۔ اگر خواب میں ایک سکہ ضائع ہو تو اس کا چھوٹا بچہ مر جائے گا۔

وَالْفَلْسُ اَوِ الْفُلُوْسُ۔ كَلَامٌ رَدِيْءٌ وَّ

ایک پیسہ یا کئی پیسے کسی نے خواب میں دیکھا

سِجْنٍ لِمَنْ يَنَالُ مِنْهَا شَيْئًا وَهِيَ تَدُلُّ عَلَى الرِّزْقِ غَيْرِ الْحَسَنِ وَالصِّنَاعَةِ الرَّدِيْئَةِ۔

سَبَائِكُ الْفِضَّةِ۔ رُؤْيَتُهَا فِي الْمَنَامِ تَدُلُّ عَلَى خَيْرٍ وَهِيَ اَحْسَنُ مِنْ سَبَائِكِ الذَّهَبِ فَاِنَّهَا تَدُلُّ عَلَى النِّسَاءِ وَمَنْ رَاٰى اَنَّهٗ اَصَابَ نُقْرَةً غَيْرَ مَعْمُوْلَةٍ اَصَابَ امْرَاَةً حَسَنَةً حُرَّةً اَوْ اَمَةً وَمَنْ اَصَابَ نُقْرَةً فِي مَعْدِنِهَا اَصَابَ امْرَاَةً مِنْ غَيْرِ الْمَوْضِعِ الَّذِيْ وُضِعَتْ فِيْهِ۔

سَبَائِكُ الْحَدِيْدِ وَالنُّحَاسِ وَالرَّصَاصِ كُلُّ ذٰلِكَ خَيْرٌ يُصِيْبُهٗ مِنْ مَّتَاعِ الدُّنْيَا اِذَا لَمْ يَكُنْ مَعْمُوْلًا وَمَنْ رَاٰى اَنَّهٗ يَسْبِكُ ذَهَبًا اَوْ فِضَّةً اَوْ حَدِيْدًا اَوْ رُصَاصًا فَاِنَّهٗ يَقَعُ فِيْ اَلْسِنَةِ النَّاسِ وَيَغْتَابُوْنَهٗ بِاَشَدِّ الْغِيْبَةِ، كَفَانَا اللّٰهُ تَعَالٰى كُلَّ مُصِيْبَةٍ وَاَزَالَ عَنَّا كُلَّ شِدَّةٍ وَكُلَّ شَكٍّ رَدِيْئَةٍ اٰمِيْنَ۔

کہ اسے پیسے ملے ہیں تو اس کے خلاف بُری بات کی جائے گی یا وہ قید ہوگا۔ پیسوں کی تعبیر بُرے رزق سے بھی ہوتی ہے جو بُرے پیسے کے ذریعے حاصل ہو۔

چاندی کے ٹکڑے خواب میں دیکھنا بھلائی پر دلالت کرتا ہے۔ یہ سونے کے ٹکڑوں سے بہتر ہے کیونکہ اس کی تعبیر عورتیں ہیں۔ اگر کسی نے ایسی چاندی پائی جس پر کام نہ کیا گیا ہو تو اسے خوبصورت آزاد عورت یا کوئی لونڈی ملے گی جس نے کان میں سے چاندی پائی، اسے اس جگہ سے عورت ملے گی جہاں وہ نہیں تھی۔

لوہے، تانبے اور سیسے کے ٹکڑے: انہیں دیکھنے کی تعبیر دنیوی متاع کے نتیجے میں بھلائی اور فائدہ ہے اگر ان ٹکڑوں پر کام نہ کیا گیا ہو۔ اگر کوئی دیکھے کہ وہ سونے، چاندی، لوہے یا جست کے سکے بنا رہا ہے تو تعبیر یہ ہے کہ لوگوں کی زبانوں پر چڑھ جائے گا اور وہ اس کی بہت غیبت کرینگے۔ اللہ تعالیٰ ہمیں سب مصیبتوں سے بچائے ہر سختی، شبے اور شک سے ہمیں نجات دے۔

اَلْبَابُ الرَّابِعُ عَشَرَ

فِيْ تَاْوِيْلِ رُؤْيَا الْاَوَانِيْ وَالْمَوَاعِيْنِ وَنَحْوِهَا

چودھواں باب

برتن اور سامان وغیرہ کو دیکھنے کے بارے میں

اَلْاَوَانِیُّ - فِی التَّاْوِیْلِ خَدَمٌ وَّغِلْمَانٌ اِلَّا الْکَانُوْنَ وَالْقِدْرَ وَالسُّفْرَةَ وَالْمِسْرَجَ وَالسِّرَاجَ فَاِنَّ ذٰلِکَ فِی التَّاْوِیْلِ رُؤْیَاهُمْ وَغَمٌّ لِقَیِّمِ الْبَیْتِ اَوْ قِیِّمَتِهٖ وَمَنْ کَانَ اسْمُهٗ مُذَکَّرًا اَوْ مَنْفَعَتُهٗ عَامَّةً لِاَهْلِ الْبَیْتِ کَالسِّرَاجِ وَالْکَانُوْنِ مَا خَلَا السُّفْرَةِ فَهُوَ قَیِّمُ الْبَیْتِ وَمَا کَانَ اسْمُهٗ مُؤَنَّثًا کَالْقِدْرِ وَالْقَفَّةِ وَالْمَائِدَةِ وَالْمِسْرَجَةِ وَالْقَصْعَةِ فَهِیَ الزَّوْجَةُ وَمَا کَانَ مَعْمُوْلًا مِنَ النُّحَاسِ وَالرِّصَاصِ کَالطَّسْتِ وَالطَّاسَةِ وَالْاِبْرِیْقِ فَهُوَ خَدَمٌ وَّغِلْمَانٌ۔

برتن: اس کی تعبیر خادم یا لونڈے ہوتے ہیں لیکن چولھے، ہانڈی، دسترخوان، چراغ اور چراغ دان کی تعبیر یہ ہے کہ گھر کا سردار (مرد ہو یا عورت) رنج والم میں مبتلا ہوگا۔ اور جس برتن یا سامان کا نام مذکر ہو یا گھر والوں کے لیے جو عام طور پر نفع بخش ہو، مثلاً چراغ اور چولھا وغیرہ (دسترخوان نہیں) اس کی تعبیر گھر کا بڑا ہوتا ہے اور جس کا نام مؤنث ہو مثلاً ہانڈی، ٹوکری، ڈبوٹ، پیالی یا جو چیزیں تانبے اور جست سے بنائی جاتی ہیں مثلاً طشت، تسلا اور لوٹا، ان کی تعبیر غلام اور خادم ہیں۔

اَلْمِرْاٰةُ - هِیَ الْمَرْاَةُ فَمَنْ رَاٰی اَنَّهٗ یَنْظُرُ فِیْهَا فَاِنْ کَانَتْ زَوْجَتُهٗ حَامِلًا وَلَدَتْ غُلَامًا یُشْبِهُ الرَّجُلَ وَاِنْ لَمْ یَکُنْ لَهٗ زَوْجَةٌ حَامِلٌ وَلَا لَهٗ وَلَدٌ عُزِلَ مِنْ عَمَلِهٖ وَسُلْطَانِهٖ وَبَدَلَ فِیْ مَکَانِهٖ غَیْرَهٗ وَاِنْ رَاَتْ هٰذِهِ الرُّؤْیَا امْرَاَةٌ اِنْ کَانَتْ حَامِلًا وَلَدَتْ جَارِیَةً مِثْلَهَا فِی الشِّبْهِ وَاِنْ کَانَتْ غَیْرَ حَامِلٍ فَاِنَّ زَوْجَهَا یَتَزَوَّجُ عَلَیْهَا وَتَرٰی نَظِیْرَتَهَا

شیشہ کی تعبیر عورت ہے۔ کوئی خواب میں شیشے کو دیکھ رہا ہو تو اگر اس کی بیوی حاملہ ہے تو باپ کی مشابہت والا بیٹا جنے گی۔ اگر بیوی حاملہ نہیں اور اس کا کوئی بیٹا بھی نہیں تو خواب دیکھنے والا اپنے کام اور عہدے سے ہٹا دیا جائے گا اور اس کی جگہ دوسرا آدمی نظر آئے گا۔ اگر حاملہ عورت یہ خواب دیکھے تو اس کے ہاں اپنے جیسی بیٹی پیدا ہوگی۔ اگر حاملہ نہیں تو اس کا خاوند اس پر سوت لائے گا اور وہ اپنی سوکن کو گھر میں دیکھے گی۔ اگر

فِي مَنْزِلِهَا وَإِذَا رَأَى الصَّبِيُّ أَنَّهُ يَنْظُرُ فِيهَا فَإِنَّهُ يُولَدُ لَهُ أَخٌ يَكُونُ نَظِيرَهُ وَإِنْ كَانَ الرَّائِي فِيهَا جَارِيَةً صَغِيرَةً وَلَدَتْ أُمُّهَا جَارِيَةً صَغِيرَةً۔

یہی خواب لڑکا دیکھے تو اسی جیسا اس کا بھائی جنم لے گا اور اگر خواب دیکھنے والی لڑکی ہے تو اسکی چھوٹی بہن پیدا ہوگی۔

اَلْإِبْرَةُ۔ تَدُلُّ رُؤْيَتُهَا عَلَى امْرَأَةِ الرَّجُلِ وَطَاعَتُهَا لَهُ ثَقْبُهَا وَإِدْخَالُ الْخَيْطِ فِيهَا مَا لَمْ يَخِطْهَا فَإِنْ رَأَى أَنَّهُ يَخِيطُ بِهَا ثِيَابَ النَّاسِ فَإِنَّهُ نَصِيحَةٌ يَنْصَحُ بِهَا النَّاسَ وَقِيلَ بَلْ هِيَ سَبَبُ مَا يَنْتَابُ مِنْ صَلَاحِ أَمْرِهِ وَشَأْنِهِ وَمَنْ رَأَى أَنَّهُ يَخِيطُ بِهَا ثِيَابَهُ أَوْ ثِيَابَ غَيْرِهِ وَرَأَى إِبْرَةً فِيهَا خَيْطٌ فَإِنَّهُ يَأْتِي لَهُ أَمْرٌ وَيَجْتَمِعُ حَالُهُ وَيَصْلُحُ شَأْنُهُ فَإِنْ خَاطَ بِهَا ثِيَابَ زَوْجَتِهِ فَلَا خَيْرَ فِي ذٰلِكَ وَإِنِ انْكَسَرَتْ افْتَقَرَ حَالُهُ وَشَعِثَ أَمْرُهُ۔

سوئی کو خواب میں دیکھنے کی تعبیر مرد کی فرمانبردار بیوی ہے۔ اگر سوئی کا سوراخ دیکھے اور اس میں دھاگہ پروئے مگر اس کے ساتھ سیے نہیں تو بھی یہی تعبیر ہے کہ عورت اس کی اطاعت کرے گی اگر دیکھے کہ وہ سوئی کے ساتھ لوگوں کے کپڑے سی رہا ہے تو گویا لوگوں کو نصیحت کر رہا ہے اور یہ بھی دی گئی ہے کہ اس کے حال کی درستی کا مطالبہ کیا جا رہا ہے اگر کوئی خواب میں سوئی سے اپنے یا دوسروں کے کپڑے سیے اور سوئی میں دھاگہ پڑا ہوا ہو تو تعبیر یہ ہے کہ اس کے حالات ٹھیک ہو جائیں گے۔ اگر اپنی بیوی کے کپڑے سیے تو یہ خواب اچھا نہیں، اگر سوئی ٹوٹ جائے تو محتاج ہو جائے گا اور اس کا حال خراب ہوگا۔

اَلْمُشْطُ۔ فَرَحٌ وَسُرُورٌ يَجْتَمِعُ فَمَنْ رَأَى أَنَّهُ سَرَّحَ رَأْسَهُ وَلِحْيَتَهُ يَزُولُ عَنْهُ الْغَمُّ وَالْهَمُّ سَرِيعًا وَقِيلَ إِنَّ الْمُشْطَ رُؤْيَاهُ تَدُلُّ عَلَى خَيْرٍ كَثِيرٍ وَهُوَ

کنگھی کی تعبیر خوشی اور مسرت ہے۔ اگر کوئی دیکھے کہ اپنے سر یا داڑھی میں کنگھی کر رہا ہے تو اس کی پریشانیاں جلد دور ہو جائیں گی اور یہ بھی تعبیر دی جاتی ہے کہ کنگھی کا دیکھنا خیر کثیر کی علامت ہے

اَلْعِلْمُ وَعَلَى الَّذِیْ یَنْتَفِعُ بِهٖ وَیَعْمَلُهٗ وَ
اَمْرِهٖ كَالْحَاكِمِ وَالْمُفْتِیْ وَالْوَاعِظِ وَالطَّبِیْبِ۔

یعنی اسے علم حاصل ہوگا اور کسی حاکم، مفتی، واعظ
یا طبیب کی طرح لوگ اس کے علم کلام اور احکام
سے فائدہ اٹھائیں گے۔

اَلْمِقْرَاضُ۔ یَدُلُّ عَلٰی انْضِمَامِ شَخْصٍ
اِلٰی شَخْصٍ فَمَنْ رَاٰی اَنَّ بِیَدِهٖ مِقْرَاضًا
نَزَلَ عَلَیْهِ مِنَ السَّمَاءِ فَاِنَّهٗ یَدُلُّ عَلٰی
اِنْقِرَاضِ عُمُرِهٖ فَاِنْ جَزَّ بِهٖ شَعْرًا
اَوْ صُوْفًا فَاِنَّهٗ یَجْمَعُ مَالًا كَثِیْرًا۔

قینچی کی تعبیر یہ ہے کہ ایک آدمی کسی دوسرے
آدمی سے ملے گا۔ اگر دیکھے کہ اس کے ہاتھ میں
آسمان سے نازل شدہ قینچی ہے تو اس کی عمر ختم
ہو جائے گی۔ اگر اس سے بال یا اون کاٹے تو وہ
بہت سا مال اکٹھا کرے گا۔

اَلزُّجَاجُ۔ رُؤْیَاهُ تَدُلُّ عَلٰی اَمْتِعَةِ الْبُیُوْتِ
مِثْلَ الْقَوَارِیْرِ الْمَدْهُوْنَةِ وَالْكُرْسِیِّ وَ
وَرُبَّمَا یَكُوْنُ ذٰلِكَ اِمَاءً وَّعَبِیْدًا۔

کانچ سے مراد گھر کا بہت سا سامان ہے مثلاً
مرتبان اور کرسیاں۔ اکثر ان سے لونڈی اور غلام
مراد ہوتے ہیں۔

حِكَایَةٌ۔ جَاءَ رَجُلٌ اِلَی الْاِمَامِ مُحَمَّدِ بْنِ
سِیْرِیْنَ رَحِمَهُ اللّٰهُ تَعَالٰی فَقَالَ یَا مَوْلَایَ
اِنِّیْ رَاَیْتُ كَاَنَّ فِیْ یَدِیْ قَدَحًا مِّنْ زُجَاجٍ
فِیْهِ مَاءٌ وَاِذَا بِالْقَدَحِ وَقَعَ مِنْ یَدِیْ
اَوْ قَالَ فَانْكَسَرَ وَهُوَ فِیْ یَدِیْ مُعَلَّقٌ
فِی الْهَوَاءِ بِالْقُدْرَةِ فَقَالَ لَهُ الْاِمَامُ
اَلَكَ زَوْجَةٌ حَامِلٌ قَالَ نَعَمْ قَالَ یَدُلُّ
عَلٰی اَنَّهَا تَمُوْتُ عِنْدَ الْوِلَادَةِ وَیَعِیْشُ
الْوَلَدُ بِاِذْنِ اللّٰهِ تَعَالٰی فَكَانَ الْاَمْرُ كَمَا
عَبَّرَهُ الْاِمَامُ رَحِمَهُ اللّٰهُ۔

حکایت: ایک آدمی حضرت امام محمد بن سیرین
علیہ الرحمہ کی خدمت میں آکر عرض گزار ہوا کہ حضرت!
میں نے خواب میں اپنے ہاتھ میں کانچ کا پانی سے
بھرا ہوا پیالہ دیکھا اور وہ اچانک میرے ہاتھوں
سے گر گیا (یا اس نے کہا کہ ٹوٹ گیا) اور خدا کی
قدرت سے میرے ہاتھوں پر موجود ہے۔ امام نے
اس سے پوچھا، کیا تیری بیوی حمل سے ہے اس نے
اثبات میں جواب دیا تو فرمایا کہ وہ بچہ پیدا ہوتے
ہی مر جائے گی اور بیٹا اللہ کے حکم سے زندہ رہیگا
بعد میں وہی ہوا جس کی تعبیر امام نے دی تھی۔

اَلْبَابُ الْخَامِسُ عَشَرَ

فِي تَاْوِيْلِ رُؤْيَا السِّلَاحِ وَاَنْوَاعِهٖ

اَلسِّلَاحُ۔ كُلُّهٗ فِي التَّاْوِيْلِ عِزٌّ وَّسُلْطَانٌ وَّشَرَفٌ يَّنَالُهٗ صَاحِبُهٗ عَلٰى قَدْرِ مَبْلَغِهٖ فِي الْجَوْدَةِ وَالْاِشْتِهَارِ فَمَهْمَا حَدَثَ فِيْهِ مِنْ اِصْلَاحٍ فَهُوَ سُلْطَانٌ يَّنَالُهٗ وَمَنْ رَّاٰى اَنَّ سِلَاحَهٗ قَدِ انْتُزِعَ مِنْهُ اَوْ قُهِرَ عَلَيْهِ اَوْ رُمِيَ بِهٖ اَوْ وَهَبَهٗ اَوْ بَاعَهٗ اَوْ سُرِقَ مِنْهُ اَوِ انْكَسَرَ اَوْ ضَيَّعَهٗ اَوْ اَعَارَهٗ فَاِنَّ ذٰلِكَ نُقْصَانٌ فِيْ سُلْطَانِهٖ

وَمَنْ رَّاٰى اَنَّ مَعَهٗ سَيْفًا اَوْ قَوْسًا اَوْ رُمْحًا اَوْ عُوْدًا وَّيُقَاتِلُ بِهٖ اَحَدًا فَاِنَّ ذٰلِكَ عِزٌّ اَوْ سُلْطَانٌ يَّنَالُهٗ فَاِنْ قَاتَلَ بِهٖ غَيْرَهٗ فَاِنَّ ذٰلِكَ مُنَازَعَةُ اَقْوَامٍ وَّمَنْ رَّاٰى اَنَّهٗ ضَرَبَ اِنْسَانًا بِسَيْفٍ فَاِنَّهٗ يَبْسُطُ لِسَانَهٗ عَلَيْهِ وَاِنْ رَّمَاهُ بِسَهْمٍ فَهُوَ كَلَامٌ نَّافِذٌ فِيْ رَسَائِلَ وَكُتُبٍ فَاِنْ طَعَنَهٗ بِرُمْحٍ فَاِنَّهٗ يَنَالُ الْمَطْعُوْنَ

پندرہواں باب

ہتھیار اور ان کی قسموں کو دیکھنے کے بارے میں

ہر قسم کے ہتھیاروں کو خواب میں دیکھنا عزت رعب اور بزرگی کی علامت ہے جو ہتھیار دیکھنے والے کو اپنے فہم و فراست اور شہرت کے لحاظ سے حاصل ہوں گے۔ جب بھی اس میں اصلاح کی کوئی نئی بات پیدا ہوگی تو شوکت و حشمت پائے گا۔ اگر دیکھے کہ اس کا ہتھیار کسی نے اس سے چھین لیا ہے یا اس کے ساتھ زیادتی کی گئی ہے یا اسے پھینک دیا گیا ہے یا کسی کو دے دیا یا چوری کر لیا گیا ہے یا ٹوٹ گیا یا ضائع کر دیا گیا ہے یا مانگے پر کسی دوسرے کو دے دیا گیا ہے تو اس کی شوکت کو نقصان پہنچے گا۔

اگر کوئی دیکھے کہ اس کے پاس تلوار، کمان، نیزہ یا لکڑی ہے اور وہ اس سے کسی کے ساتھ لڑ رہا ہے تو اسے عزت اور شان نصیب ہوگی، اور اگر کسی اور نے ان چیزوں کی مدد سے اس کے ساتھ جنگ کی تو یہ قوموں کے درمیان لڑائی ہے۔ اگر دیکھے کہ اس نے کسی شخص کو تلوار سے مار دیا ہے تو مراد یہ ہے کہ اس شخص کے خلاف زبان کھولے گا۔ اگر اس نے کسی کو تیر سے مارا تو اس کا موثر کلام رسالوں

خَيْرًا بِاِدْخَالِ نُصْحَةٍ عَلَيْهِ۔

اور کتابوں میں چھپے گا۔ اگر کسی نے خواب دیکھنے والے کو نیزے سے زخمی کیا تو خواب دیکھنے والے کی بہتری ہوگی اور اسے مدد ملے گی۔

اَلْعُمُوْدُ۔ اَلضَّرْبُ بِهٖ وَبِالْقَضِيْبِ وَغَيْرِهٖ مِمَّا يُلْتَوٰى كَلَامٌ يُعْتَرِفُ الْمَضْرُوْبُ بِمُصِيْبَةٍ تُؤْلِمُهٗ وَكَذٰلِكَ اِذَا رَاٰى اَنَّهٗ جَرَحَ جِرَاحَةً فَاِنَّهٗ يَدْخُلُ عَلٰى قَلْبِهٖ مَضَرَّةٌ مِّنَ الْجَارِحِ وَتَدْخُلُ فِيْ عِرْضِهٖ عَلٰى قَدْرِ مَا بَلَغَتِ الْجِرَاحَةُ مِنْهُ وَ مَنْ رَاٰى اَنَّهٗ قَطَعَ رَأْسًا اَوْ لَحْمًا اَوْ يَدًا اَوْ رِجْلًا اَوْ غَيْرَ ذٰلِكَ مِنَ الْاَعْضَاءِ وَاَبَانَهٗ عَنْهُ فَاِنَّهٗ كَلَامٌ يَقَعُ بَيْنَ الْقَاطِعِ وَبَيْنَ مَنْ يُّنْسَبُ اِلَيْهِ ذٰلِكَ الْعُضْوُ۔

گرز۔ لکڑی یا کسی مڑی ہوئی شے سے مارنے کی تعبیر یہ ہے کہ مار کھانے والا کسی دکھ دینے والی مصیبت کا شکار ہوگا۔ اسی طرح اگر دیکھے کہ اس کو زخم لگا ہے تو زخم لگانے والا شخص اسے اتنا نقصان پہنچائے گا اور بے عزتی کرے گا، جتنا اسے زخم لگا ہے۔ اگر کسی نے خواب میں دیکھا کہ اس نے سر، گوشت، ہاتھ پاؤں یا اور کسی حصہ جسم کو جسم سے جدا کر دیا تو تعبیر یہ ہے کہ جس کا عضو کٹا ہے اور جس نے کاٹا ہے، دونوں میں زبانی جھگڑا ہوگا۔

وَمَنْ رَاٰى اَنَّهٗ قَدْ اُعْطِيَ سَيْفًا مَّسْلُوْلًا فَرَفَعَهٗ اِلٰى رَأْسِهٖ وَلَمْ يُرِدْ بِهٖ ضَرْبَ اَحَدٍ فَاِنَّهٗ يُصِيْبُ سُلْطَانًا عَظِيْمًا مَّشْهُوْرًا اَوْ صَبِيَّةً حَسَنَةً وَقَالَ الْكِرْمَانِيُّ وَحْدَهٗ فِيْ تَاْوِيْلِ رُؤْيَا السَّيْفِ عَلٰى هٰذِهِ الصِّفَةِ اَنَّهٗ وَلَدٌ يَّخْرُجُ اَوْ اَخٌ اَوْ رَاٰى اَنَّهٗ اُعْطِيَ سَيْفًا فِيْ يَدِهٖ وَرَاٰى اَنَّهٗ انْكَسَرَ فِيْ غِمْدِهٖ مَاتَ الْوَلَدُ فِيْ

اور اگر کسی نے دیکھا کہ اسے ننگی تلوار دی گئی ہے اور اس نے اسے سر سے بلند کیا مگر کسی کو مارنے کا ارادہ نہیں تھا تو وہ بڑے غلبے اور شان کا مالک ہوگا یا اسے حسین و جمیل لڑکی ملے گی۔ مگر خواب میں تلوار کو دیکھنے کے متعلق کرمانی کا خیال یہ ہے کہ اس کا بیٹا یا بھائی پیدا ہوگا۔ اگر دیکھے کہ اس کے ہاتھ میں تلوار دی گئی ہے اور وہ نیام میں ٹوٹ گئی ہے تو تعبیر یہ ہے کہ بچہ ماں کے پیٹ میں مر جائیگا۔

بَطْنِ اُمِّهٖ فَاِنِ انْكَسَرَ الْغِمْدُ وَسَلِمَ
السَّيْفُ سَلِمَ الْوَلَدُ وَتَمُوْتُ الْاُمُّ فَاِنْ
رَاٰى اَنَّ قَائِمَ السَّيْفِ انْكَسَرَ مَاتَ اَبُوْهُ
اَوْ عَمُّهٗ اَوْ مِثْلُ اَحَدِهِمَا فِى الْقَدْرِ وَ
كَذٰلِكَ كُلُّ مَا حَدَثَ فِىْ قَائِمِ السَّيْفِ
مِنْ صَلَاحٍ اَوْ فَسَادٍ فَهُوَ فِيْمَنْ ذَكَرْتُهٗ ۔

وَاِنْ رَاٰى اَنَّ نَصْلَ سَيْفِهٖ انْكَسَرَ
اَوْ سَقَطَ مَاتَتْ اُمُّهٗ اَوْ جَدَّتُهٗ اَوْ
خَالَتُهٗ اَوْ مَنْ فِىْ دَرَجَتِهِنَّ عِنْدَهٗ مِنَ
النِّسَاءِ وَقَالَ جَعْفَرُ نِ الصَّادِقُ رَضِىَ
اللّٰهُ عَنْهُ مَنْ رَاٰى بِيَدِهٖ سَيْفًا مَسْلُوْلًا
بَسَطَ لِسَانَهٗ عَلَى النَّاسِ فَاِنْ ضَرَبَ بِهٖ
وَسَالَ الدَّمُ وَلَمْ يَتَلَطَّخْ بِهِ الضَّارِبُ
وَلَا الْمَضْرُوْبُ فَاِنَّهٗ يَبْسُطُ لِسَانَهٗ
عَلَى النَّاسِ فَاِنْ ضَرَبَ وَسَالَ مِنْهُ الدَّمُ
يَاْثَمُ بِهٖ اَوْ يُؤْجِرُهُ اللّٰهُ عَلَيْهِ اَجْرًا عَظِيْمًا
بِقَدْرِ مَا سَالَ مِنْهُ مِنَ الدَّمِ اِنَّ الدَّمَ
اِثْمٌ اِذَا سَالَ وَلَمْ يَتَلَطَّخْ بِهٖ فَاِنْ رَاٰى
اَنَّ الدِّمَاءَ سَالَتْ مِنَ الْمَضْرُوْبِ وَ
لَطَخَتِ الضَّارِبَ فَاِنَّ الْمَضْرُوْبَ
يَبْسُطُ لِسَانَهٗ عَلَى الضَّارِبِ اَوْ يُصِيْبُ

اگر نیام ٹوٹ جائے اور تلوار نہ ٹوٹے تو بچہ سلامت
رہے گا، ماں مر جائے گی۔ اگر کوئی دیکھے کہ تلوار کا قبضہ
ٹوٹ گیا ہے تو اس کا والد، چچا یا اسی مرتبے کا کوئی
بزرگ فوت ہو جائے گا۔ اور جو اچھائی یا برائی تلوار
کے قبضے میں نظر آئے گی، وہی ان بزرگوں میں ظاہر
ہو گی جس کا میں نے ذکر کیا ہے۔

اور جس نے دیکھا کہ تلوار کی باڑھ ٹوٹ گئی ہے یا
تلوار گر گئی ہے، اس کی ماں، دادی، خالہ یا اسی رتبے
کی کوئی خاتون فوت ہو جائے گی۔ اور حضرت جعفر صادق
رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ اگر کوئی خواب میں ہاتھ میں
ننگی تلوار دیکھے تو وہ لوگوں کے خلاف زبان درازی
کرے گا۔ اگر اس نے کسی کو تلوار ماری اور خون بہایا
اور دونوں میں سے کوئی خون میں لت پت نہ ہوا تو
اس کی تعبیر بھی یہی ہے کہ وہ لوگوں کے خلاف زبان
کھولے گا۔ اگر اس نے تلوار ماری اور خون بہا تو وہ
اس کی وجہ سے گنہگار ہو گا یا اللہ تعالیٰ اسے اجر عظیم
عطا فرمائے گا کیونکہ خون جب اور کسی کے جسم سے
نہ لگے تو اس کی تعبیر گناہ ہے۔ اگر دیکھے کہ چوٹ کھانے
والے کے بھی لگ گیا تو مار کھانے والا مارنے والے
کے خلاف زبان درازی کرے گا یا اسے حرام مال دیگا۔

الضَّارِبُ مِنْهُ مَالًا حَرَامًا۔

وَمَنْ رَّاٰی اَنَّهٗ مُتَقَلِّدٌ بِحَمَائِلِ سَيْفٍ فَاِنَّهٗ يُصِيْبُ وَلَايَةً بِقَدْرِ مَا اسْتَقَلَّ السَّيْفُ مِنَ الْاَرْضِ لِطُوْلِ حَمَائِلِهٖ وَيَضْعُفُ عَنْ حَمْلِ تِلْكَ الْوَلَايَةِ اَوْ يَصْغُرُ عَنْهَا وَمَنْ رَّاٰی اَنَّهٗ قَصِيْرٌ عَلَيْهِ لِقِصَرِ حَمَائِلِهٖ فَاِنَّهٗ يَرْتَفِعُ عَنْ تِلْكَ الْوَلَايَةِ وَلَا يَرْضَاهَا وَمَنْ رَّاٰی اَنَّ حَمَائِلَهٗ قُطِعَتْ ذَهَبَتْ وَلَايَتُهٗ وَمَنْ رَّاٰی اَنَّ بِسَيْفِهٖ صَدَاً لَمْ يَكُنْ لِكَلَامِهٖ بَهَاءٌ وَّلَا قَبُوْلٌ هٰذَا عَلٰی قَوْلِ مَنْ اَوَّلَهٗ بِالْكَلَامِ وَاَمَّا مَنْ اَوَّلَهٗ بِالْوَلَدِ فَاِنَّ الْوَلَدَ يَكُوْنُ قَلِيْلَ الْجَوْهَرِ لَا نَفْعَ لَهٗ وَمَنْ اَوَّلَهٗ بِالْوَلَايَةِ كَانَتِ الْوَلَايَةُ قَلِيْلَةَ النَّفْعِ وَاِذَا ذَهَبَ حَدُّ السَّيْفِ اَوْ كَلَّ عَنِ الْقَطْعِ لَمْ يُنْسَبْ اِلَيْهِ نَفْعٌ وَّلَا تَاْثِيْرٌ۔

اور جس نے دیکھا کہ تلوار کا پرتلہ اس کے گلے میں ہے تو جتنی تلوار زمین کی طرف جھکی ہوئی ہوگی، اس کے مطابق اسے حکومت ملے گی مگر وہ حکومت کی اس ذمہ داری کو نبھانے میں کمزور ثابت ہوگا۔ اگر دیکھا کہ پرتلہ چھوٹا ہے، اسی لیے تلوار بھی چھوٹی ہے تو تعبیر یہ ہے کہ وہ اس حکومت سے دستکش ہو جائے گا اور اسے پسند نہیں کرے گا۔ اگر پرتلہ کٹا ہوا دیکھا تو مراد یہ ہے کہ اس کی حکومت چھن جائیگی اگر تلوار کو زنگ لگا ہوا پایا تو جو معبر تلوار کی تعبیر کلام سے کرتے ہیں، ان کے نزدیک اس کی باتوں کی قدر و قیمت زائل ہو جائے گی۔ جو لوگ تلوار کی تعبیر لڑکے سے دیتے ہیں، ان کے نزدیک اس خواب کو دیکھنے والے کا بیٹا کم اصل ہوگا اور اس سے فائدہ نہیں ہوگا۔ جو حضرات اس کی تعبیر حکومت سے کرتے ہیں، ان کے نزدیک تعبیر یہ ہے کہ اس کی حکومت کم فائدے والی ہوگی۔ اگر تلوار کی دھار ختم ہوگئی یا کاٹنے سے کند ہوگئی تو کوئی نفع یا تاثیر اس کی طرف منسوب نہ ہوگی۔

اَلرُّمْحُ - اِنْ كَانَ مَعَ غَيْرِهٖ مِنَ السِّلَاحِ فَهُوَ سُلْطَانٌ يُصِيْبُهٗ يَنْفُذُ اَمْرُهٗ فِيْهِ

نیزہ: اگر نیزے کے ساتھ دوسرے ہتھیار بھی ہوں تو خواب دیکھنے والے کو شوکت اور غلبہ ملے گا اور

مِنْ بَعْدُ وَاِنْ لَّمْ يَكُنْ مَعَ الرُّمْحِ غَيْرُهُ
مِنَ السِّلَاحِ فَاِنَّهُ يُصِيْبُ وَلَدًا اَوْ اَخًا
اِذَا كَانَ لَهُ سِنَانٌ فَاِنْ لَّمْ يَكُنْ لَهُ سِنَانٌ
فَاِنَّهُ يُرْزَقُ بَنَاتٍ اِنْ عُرِفَ ذٰلِكَ الرُّمْحُ
وَمَهْمَا حَدَثَ فِي الرُّمْحِ مِنْ خَيْرٍ وَّشَرٍّ
كَانَ فِيْمَنْ يُّنْسَبُ اِلَيْهِ۔

حِكَايَةٌ۔ ذَكَرَ لَنَا اَبُوْ عُمَارَةَ الطَّيَّانُ
رَحِمَهُ اللّٰهُ تَعَالٰى اَنَّهُ اَتَى اِلَى الْاِمَامِ مُحَمَّدِ
بْنِ سِيْرِيْنَ رَحِمَهُ اللّٰهُ تَعَالٰى فَقَالَ لَهُ
اِنِّيْ رَاَيْتُ فِيْ مَنَامِيْ كَاَنَّ فِيْ يَدِيْ رُمْحًا
اَوْ قَنَاةً فَقَالَ لَهُ الْاِمَامُ هَلْ رَاَيْتَ فِيْ
اَعْلَاهَا سِنَانًا كَاَنَّ يُوْلَدُ لَكَ ابْنَةٌ ثُمَّ
اِنَّ الْاِمَامَ سَكَتَ سَاعَةً ثُمَّ قَالَ يُوْلَدُ
لَكَ اِثْنَتَا عَشْرَةَ بِنْتًا قَالَ مُحَمَّدُ بْنُ
يَحْيٰى حَدَّثْتُ بِهٰذِهِ الرُّؤْيَا اَبَا الْوَلِيْدِ
رَحِمَهُ اللّٰهُ فَضَحِكَ اَبُو الْوَلِيْدِ رَحِمَهُ
اللّٰهُ وَقَالَ اَنَا ابْنُ وَاحِدَةٍ مِنْهُنَّ وَلِيْ
اِحْدٰى عَشْرَةَ خَالَةً وَاَبُوْ عُمَارَةَ الطَّيَّانُ
جَدِّيْ رَحِمَهُ اللّٰهُ تَعَالٰى وَرَحِمَنَا مَعَهُمْ
وَالْمُسْلِمِيْنَ اَجْمَعِيْنَ۔

اس کی عدم موجودگی میں بھی اس کا حکم چلے گا۔ اگر صرف نوک والا نیزہ نظر آئے تو اس کا بیٹا یا بھائی پیدا ہوگا اگر نیزہ نوک کے بغیر ہو اور معلوم ہو تو خواب دیکھنے والے کے لڑکیاں پیدا ہوں گی اور نیزے میں جو خوبی یا خرابی دکھائی دے گی، وہ نیزے والے میں ظاہر ہوگی۔

حکایت: ابو عمارہ طیان علیہ الرحمہ نے ہمیں بتایا کہ انہوں نے امام محمد بن سیرین رحمۃ اللہ علیہ کی خدمت میں حاضر ہو کر عرض کیا کہ مجھے خواب میں اپنے ہاتھ میں نیزہ یا بھالا نظر آیا ہے۔ امام نے پوچھا کیا نیزے پر نوک بھی نظر آئی؟ کہا نہیں۔ انہوں نے فرمایا، تیرے ہاں بیٹی پیدا ہوگی۔ اگر خواب میں نیزے پر نوک بھی دیکھتا تو تیرے ہاں لڑکا پیدا ہوتا۔ امام تھوڑی دیر خاموش رہنے کے بعد پھر گویا ہوئے کہ تیری بارہ لڑکیاں ہوں گی۔ محمد بن یحییٰ کہتے ہیں، میں نے اس خواب کے متعلق ابو الولید رحمہ اللہ تعالیٰ کو بتایا تو وہ ہنسنے لگے اور فرمایا کہ میں ان بارہ لڑکیوں میں سے ایک کا بیٹا ہوں، میری گیارہ خالائیں ہیں اور ابو عمارہ طیان علیہ الرحمہ میرے دادا ہیں۔ اللہ کریم ان پر اور ہم پر اور سب مسلمانوں پر رحم فرمائے۔

اَلْقَوْسُ - اِذَا لَمْ يُنْزَعْ مِنْهُ الْوَتَرُ فَهُوَ سُلْطَانٌ يَنَالُهُ اَوْ وَلَدٌ اَوْ اَخٌ فَاِنْ كَانَ الْقَوْسُ بِغِلَافٍ فَاِنَّ زَوْجَتَهُ حُبْلٰى بِغُلَامٍ وَمَنْ رَاٰى اَنَّ قَوْسَهُ تَكَسَّرَ فَاِنَّهُ مُصِيْبَةٌ فِيْ سُلْطَانِهٖ اَوْ وَلَدِهٖ اَوْ اَخِيْهِ وَمَنْ رَاٰى اَنَّهُ يَنْزِعُ قَوْسَهُ وَيَرْمِيْ بِهٖ فَاِنَّهَا نَكْبَةٌ تَنْفُذُ فِيْ سُلْطَانِهٖ بِقَدْرِ مَا رَمٰى وَبَلَغَ مِنْهُ وَقِيْلَ اِنَّهُ يُسَافِرُ وَيَرْجِعُ سَالِمًا اِذَا لَمْ يَنْقَطِعِ الْوَتَرُ فَاِنِ انْقَطَعَ الْوَتَرُ اَقَامَ بِالْمَكَانِ الَّذِيْ يُسَافِرُ فِيْهِ وَرُبَّمَا يَتِمُّ سَفَرُهٗ -

کمان - کو اگر تانت سے نہ اتارا گیا ہو تو خواب دیکھنے والے کو یا تو شان و شوکت ملے گی یا اس کا لڑکا یا بھائی پیدا ہوگا۔ اگر کمان غلاف میں لپٹی ہوئی دکھائی دے تو گویا اس کے بیوی کے پیٹ میں لڑکا ہے۔ اگر دیکھے کہ اس کی کمان ٹوٹ گئی ہے تو اس کی عظمت و شان میں کمی ہوگی یا اس بیٹے یا بھائی کو کسی نقصان کا سامنا ہوگا۔ اور جس نے یہ دیکھا کہ وہ اپنی کمان کو کھینچ رہا ہے اور اس سے تیر چلا رہا ہے تو تیر مارنے اور لگنے کے اندازے کے مطابق اس کی شان و شوکت میں کمی ہوگی۔ اس خواب میں اگر کمان کی تانت نہ ٹوٹی ہو تو ایک تعبیر یہ بھی کی جاتی ہے کہ وہ سفر کرے گا اور سلامتی کے ساتھ واپس آجائے گا۔ لیکن اگر تانت ٹوٹ گئی تو جہاں کے لیے سفر کرے گا، وہیں رہ جائے گا اور یہ سفر کبھی مکمل نہیں ہوگا۔

وَمَنْ رَاٰى اَنَّهُ يَحْذِفُ بُنْدُقًا فَاِنَّهُ يَحْذِفُ اِنْسَانًا وَهُوَ مَكْرُوْهٌ فِي الدِّيْنِ وَرُبَّمَا كَانَ رَمْيُهٗ بِالسِّهَامِ كَلَامٌ حَقٌّ وَلِلْبَاطِلِ يَنْفُذُ بِقَدْرِ مَا نَفَذَ السَّهْمُ وَمَنْ رَاٰى اَنَّهُ يَنْحَتُ قَوْسًا فَاِنَّهُ سُلْطَانٌ اَوْ اَخٌ اَوْ وَلَدٌ اَوْ يَتَزَوَّجُ وَيُرْزَقُ غُلَامًا وَمَنْ رَاٰى اَنَّهُ يَنْتَزِعُ قَوْسًا وَهُوَ لَا

اور اگر کسی نے دیکھا کہ مٹی کا گولہ مار رہا ہے تو گویا وہ کسی شخص پر طعن کر رہا ہے جو دین میں اچھی بات نہیں۔ اور اکثر خواب میں تیر چلانے کو سچی بات کی نشانی سمجھا جاتا ہے۔ اور جس قدر یہ تیر چبھے گا، اتنا ہی سچی بات کا باطل پر اثر ہوگا۔ اور اگر کوئی دیکھے کہ وہ کمان کو چھیل رہا ہے تو تعبیر یہ ہے کہ اسے حکومت ملے گی یا بھائی یا لڑکا پیدا ہوگا۔ جس نے

يُطِيعُهُ فَالَّذِي يُنْسَبُ إِلَيْهِ الْقَوْسُ مِنْ سُلْطَانٍ أَوْ أَخٍ أَوْ وَلَدٍ يَعْسُرُ عَلَيْهِ أَمْرُهُ وَيَلْتَوِي۔

دیکھا کہ وہ کمان کو کھینچنے کی ناکام کوشش کر رہا ہے تو بادشاہ، بھائی یا بیٹا جس سے بھی کمان منسوب ہوگی، اس کا کام مشکل اور پیچیدہ ہو جائے گا۔

اَلسِّكِّينُ وَالنَّبْلُ وَالْخَنْجَرُ وَالْحَرْبَةُ وَكُلُّ آلَةٍ مِنْ حَدِيدٍ۔ فَإِنَّهُ مِنْ جُمْلَةِ السِّلَاحِ وَيَجْرِي تَأْوِيلُهُ مَجْرَى تَأْوِيلِ السِّلَاحِ وَأَمَّا إِذَا كَانَ مُفْرَدًا فَهُوَ يُنْسَبُ إِلَى أَخٍ أَوْ وَلَدٍ مِثْلُ الرُّمْحِ وَكَذَلِكَ الْمِنْجَلُ وَالْفَأْسُ وَالْقَدُّومُ وَشِبْهُهُ ذَلِكَ فِي التَّأْوِيلِ كَذَلِكَ مِثْلُهُ كُلُّهُ۔

چھری، تیر، خنجر اور لوہے کے تمام آلے تعبیر کے لحاظ سے ہتھیار ہی سمجھے جائیں گے اور اگر ہتھیار مثلاً نیزہ ایک ہو تو اس کی نسبت بھائی یا بیٹے سے کی جائے گی۔ اسی طرح درانتی، پھاوڑا اور بسولہ وغیرہ تعبیر میں اپنے جیسی دوسری چیزوں کی طرح ہوں گے۔

اَلدِّرْعُ وَالزَّرَدِيَّاتُ وَالْجَوَاشِنُ وَالْبَيْضَةُ وَالْمِغْفَرُ وَالرَّايَةُ أَيْضًا۔ حِصْنٌ وَجُنَّةٌ وَوِقَايَةٌ مِنَ الْأَعْدَاءِ وَسُلْطَانٌ وَشِدَّةٌ أَمْنٍ وَقُوَّةٌ فِي الدُّنْيَا وَعُلُوٌّ وَارْتِفَاعٌ۔

زرہ، ڈھال، لوہے کی ٹوپی اور جھنڈا وغیرہ: ان کی تعبیر دشمن سے حفاظت، بچاؤ، غلبہ، حکومت، امن کی بہتات، دنیا میں قوت و طاقت اور بلندیٔ درجات سے کی جاتی ہے۔

اَلتُّرْسُ۔ إِذَا كَانَ مَعَهُ سِلَاحٌ فَإِنَّهُ وِقَايَةٌ وَجُنَّةٌ وَإِنْ كَانَ وَحْدَهُ فَإِنَّهُ رَجُلٌ أَدِيبٌ حَافِظٌ لِإِخْوَانِهِ وَاقٍ لَهُمْ مِنَ الْمَكَارِهِ وَالسُّوءِ۔

ڈھال کے ساتھ اگر کوئی ہتھیار بھی نظر آئے تو تعبیر حفاظت اور بچاؤ ہے۔ اگر صرف ڈھال دکھائی دے تو گویا خواب دیکھنے والا لائق آدمی ہے، اپنے بھائیوں کی حفاظت کرتا ہے انہیں برائیوں اور ناپسندیدہ باتوں سے بچاتا ہے۔

اَلسَّوْطُ۔ وَلَايَةٌ عَلَى الصَّدَقَاتِ أَوْ عَلَى مَالٍ قَلِيلٍ وَشِبْهُ ذَلِكَ وَاللّٰهُ أَعْلَمُ۔

کوڑا دیکھنے کی تعبیر یہ ہے کہ وہ تھوڑے سے مال یا صدقات کا نگران ہوگا یا اسی طرح کسی اور

اَلْبَابُ السَّادِسُ عَشَرَ

فِیْ تَاْوِیْلِ رُؤْیَا الْخَیْلِ وَالْبِغَالِ وَالْحَمِیْرِ وَاَلْوَانِهَا

اَلْفَرَسُ - فِی التَّاْوِیْلِ هِیَ جَاهُ الرَّجُلِ وَعِزُّهٗ وَسُلْطَانُهٗ وَشَرَفُهٗ فَاِنْ رَاٰی فِیْهَا زِیَادَةً فَهِیَ زِیَادَةٌ فِیْمَا ذَکَرْنَاهُ وَمَنْ رَاٰی اَنَّهٗ رَکِبَهٗ وَهُوَ یَسِیْرُ بِهٖ رُوَیْدًا وَذَاتُ الْفَرَسِ کَامِلَةٌ فَاِنَّهٗ یُصِیْبُ سُلْطَانًا وَّعِزًّا وَّشَرَفًا وَکَذٰلِکَ اِذَا رَاٰی اَنَّ لَهٗ فَرَسًا اَوِ اتَّخَذَ فَرَسًا وَّرَبَطَهَا فَاِنَّهٗ یَنَالُ مَا وَصَفْتُهٗ وَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ اِرْتَبِطُوا الْخَیْلَ فَاِنَّ ظُهُوْرَهَا لَکُمْ عِزٌّ وَّبُطُوْنَهَا لَکُمْ کَنْزٌ۔

فَاِنْ رَاٰی فِیْهَا اَیْ فِیْ ذَاتِ الْفَرَسِ نُقْصَانًا اَوْ فِیْ سَرْجِهَا اَوْ فِیْ لِجَامِهَا اَوْ فِیْ رِکَابِهَا اَوْ غَیْرِ ذٰلِکَ فَاِنَّهٗ نُقْصَانٌ فِیْ سُلْطَانِهٖ وَعِزِّهٖ وَشَرَفِهٖ بِقَدْرِ ذٰلِکَ فَاِنْ کَانَ الْفَرَسُ لَهٗ ذَنَبٌ طَوِیْلٌ اَوْ

چیز کا نگران مقرر ہوگا واللہ اعلم۔

سولھواں باب

گھوڑے، خچر، گدھے اور ان کے رنگوں کو دیکھنے کے بارے میں

گھوڑے کی تعبیر آدمی کے مرتبے، عزت اور شان و شوکت سے کی جاتی ہے۔ اگر کسی نے ان میں زیادتی دیکھی تو وہی زیادتی اوپر بیان کی گئی خوبیوں میں ہوگی۔ اور اگر کوئی شخص خواب میں کسی بے عیب اور اچھے گھوڑے پر سوار ہوا اور گھوڑا آہستہ آہستہ چل رہا ہے تو تعبیر یہ ہے کہ اس کو شان، عزت اور غلبہ حاصل ہوگا۔ اسی طرح کوئی دیکھے کہ اسکے پاس گھوڑا ہے یا اس نے گھوڑا لیا ہے یا اسے باندھا ہے تو اوپر بیان کی گئی صفتیں اسے ملیں گی اور حضور رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ "گھوڑوں کو باندھ کر رکھو کیونکہ ان کی پیٹھ تمہارے لیے عزت ہے اور پیٹ تمہارے لیے خزانے"۔

اگر کسی نے گھوڑے میں، زین، لگام یا رکاب میں یا اسی طرح کی کسی اور چیز میں کمی پائی تو اسی خواب کے مطابق اس کی شان و عظمت میں کمی ہوگی۔ اگر گھوڑے کی دم لمبی یا بڑی نظر آئے تو اس کی لمبائی کے لحاظ سے اس کے ماننے والے زیادہ ہوں گے

كَبِيرٌ فَإِنَّهُ يَكُونُ لَهُ أَتْبَاعٌ بِقَدْرِ ذٰلِكَ الذَّنَبِ وَإِنْ كَانَ مَعْلُوبًا أَوْ مَقْطُوعَ الذَّنَبِ فَإِنَّ أَتْبَاعَهُ قَلِيلَةٌ وَكُلُّ عُضْوٍ مِّنَ الْأَعْضَاءِ هُوَ شُعْبَةٌ مِّنْ سُلْطَانِهِ بِقَدْرِ مَنْزِلَةِ ذٰلِكَ الْعُضْوِ وَمَنْ رَأَى الْفَرَسَ تُنَازِعُهُ أَوْ تَجْمَعُ بِهِ فَإِنَّهُ يَرْتَكِبُ مَعْصِيَةً وَيُصِيبُ أَمْرًا هَائِلًا بِقَدْرِ قُوَّةِ الْفَرَسِ فِي مَوْضِعٍ يَنْتَفِعُ فِيهِ مِثْلَ أَنْ يَكُونَ عَلَى حَائِطٍ أَوْ سَطْحٍ أَوْ صَوْمَعَةٍ أَوْ شِبْهِ ذٰلِكَ فَإِنَّ عِزَّهُ وَشَرَفَهُ يَكُونُ مُنْتَفِعًا عِنْدَ النَّاسِ وَعَلَى التَّأْوِيلِ الْآخَرِ يَكُونُ مَعْصِيَةً وَقَبِيحَةً شَنِيعَةً فِيهَا خَوْفٌ وَهَوْلٌ۔

اگر گھوڑا دم کٹا ہو یا اس کے بال اکھڑے ہوں تو خواب دیکھنے والے کو ماننے والوں میں کمی ہوگی۔ گھوڑے کا ہر عضو اپنے مرتبے کے مطابق اس کی شان و شوکت کا مظہر ہے۔ جس نے دیکھا کہ گھوڑا اس سے لڑ جھگڑ رہا ہے تو تعبیر یہ ہے کہ وہ کسی گناہ کا ارتکاب کرے گا یا گھوڑے کے ہنہنانے کی جگہ (دیوار، چھت یا عبادت خانے) ایسی کوئی جگہ، کی قوت و حیثیت کے مطابق کوئی خطرناک کام کرے گا۔ کیونکہ لوگوں میں اس کی عزت اور شان و شوکت گھوڑے کے ہنہنانے کے حساب سے ہوگی۔ ایک تعبیر یہ بھی ہے کہ اس سے گناہ یا برا کام مراد ہے جس سے خوف و خطر متصور ہو۔

وَمَنْ رَأَى أَنَّ الْفَرَسَ تَطِيرُ بِهِ بَيْنَ السَّمَاءِ وَالْأَرْضِ أَوْ رَأَى الْفَرَسَ لَهَا جَنَاحَانِ فَإِنَّ ذٰلِكَ شَرَفٌ يَنَالُهُ فِي الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ وَرُبَّمَا يُسَافِرُ صَاحِبُهُ وَأَمَّا إِذَا رَأَى خَيْلًا تَتَرَاكَضُ فِي الْمَدِينَةِ أَوْ بَيْنَ الدُّورِ فَإِنَّ ذٰلِكَ سَيْلٌ وَشِدَّةٌ وَأَمْطَارٌ فَإِنْ كَانَتْ بِسُرُوجٍ فَإِنَّهُ سَتَجْتَمِعُ لِفَرَحٍ أَوْ تَرَحٍ۔

اور اگر کسی نے خواب میں دیکھا کہ گھوڑا اسے زمین و آسمان کے درمیان لیے لیے اڑتا پھر رہا ہے یا خواب میں گھوڑے کے دو پر نظر آئے تو تعبیر یہ ہے کہ خواب دیکھنے والا دنیا اور آخرت میں عزت و بزرگی پائے گا۔ کبھی اس خواب کی تعبیر یہ بھی ہوتی ہے کہ وہ سفر کرے گا، لیکن اگر دیکھے کہ گھوڑے شہر میں یا گھروں میں دوڑتے پھرتے ہیں تو سیلاب اور بارش اور سختی کی علامت ہے اگر گھوڑوں پر

زینین بھی ہیں تو یہ کسی خوشی یا صدمے کے لیے اکٹھے ہوئے ہیں۔

اَلْوَانُ الْخَيْلِ - فَاِنْ كَانَ الْفَرَسُ اَبْلَقَ فَاِنَّهٗ يَسْتَمِرُّ فِيْ ذٰلِكَ الْاَمْرِ الَّذِيْ يُنْسَبُ اِلَيْهِ وَاِنْ كَانَ اَدْهَمَ فَاِنَّهٗ يُصِيْبُ بِذٰلِكَ الْاَمْرِ مَالًا وَّسُرُوْرًا وَاِنْ كَانَ كُمَيْتًا فَهُوَ قُوَّةٌ وَّصَلَاحٌ فِي الدِّيْنِ وَاِنْ كَانَ اَسْمَرَ اَوْ سَمِيْرًا فَاِنَّهٗ يَصِيْرُ فِيْ كَرَاهَةِ اَرْضٍ وَالْاَبْيَضُ مِثْلُ الْاَبْلَقِ وَالْاَحْمَرُ اَحْمَدُ عَاقِبَةً فِيْ جَمِيْعِ الْاَلْوَانِ وَاَجْوَدُ الْخَيْلِ الْمُحَجَّلَةُ فِيْ جَمِيْعِ مَا ذَكَرْنَاهُ وَمَنْ رَاٰى اَنَّهٗ اَرْدَفَ رَجُلًا عَلٰى فَرَسٍ فَاِنَّهٗ يَتَوَصَّلُ بِذٰلِكَ الرَّجُلِ اِلَى الْاَمْرِ الَّذِيْ يُنْسَبُ اِلَيْهِ وَالْفَرَسُ الْاُنْثٰى اِمْرَاَةٌ فَمَنْ رَاٰى اَنَّهٗ مَلَكَ فَرَسًا اَوْ رَكِبَهَا وَهُوَ يَمْلِكُهَا فَاِنَّهٗ يُصِيْبُ اِمْرَاَةً شَرِيْفَةً مُّبَارَكَةً۔

گھوڑوں کے رنگ: اگر کوئی شخص خواب میں چتکبرا یا سفید رنگ کا گھوڑا دیکھے تو تعبیر یہ ہے کہ جو کام اس سے منسوب ہے، وہ اس میں مصروف رہے گا۔ سیاہ مشکی رنگ کا گھوڑا نظر آئے تو اسے مال اور مسرت حاصل ہوگی اور اگر لال کھا ہو تو خواب دیکھنے والے کے دین میں قوت اور بہتری ہوگی۔ اگر گندمی رنگ کا گھوڑا دکھائی دے تو دیکھنے والا ناپسندیدہ اور مکروہ جگہ پہنچے گا۔ اگر گھوڑے کا رنگ سرخ ہو تو انجام کے اعتبار سے تمام رنگوں سے بہتر ہے۔ جن گھوڑوں کا رنگ سرخ ہو تو انجام کے اعتبار سے تمام رنگوں سے بہتر ہے۔ جن گھوڑوں کا اب تک ذکر کیا گیا ہے، ان کے ہاتھ پیر سفید ہوں تو مذکورہ تعبیریں ہوں گی، اور اگر کوئی دیکھے کہ کسی شخص نے اسے گھوڑے پر اپنے پیچھے بٹھا لیا ہے تو اس آدمی کے ذریعے اس کو اپنا مقصود حاصل ہوگا۔ گھوڑی کی تعبیر عورت ہے۔ اگر دیکھے کہ گھوڑی کا مالک بنا ہے یا اس کا مالک بن کر اس پر سوار ہوا ہے تو اسے شریف اور بابرکت عورت نصیب ہوگی۔

وَاِنْ كَانَ اَدْهَمَ وَهِيَ اُنْثٰى كَانَتِ

اگر گھوڑی سیاہ رنگ کی ہو تو باثروت عورت

امْرَاَةً غَنِيَّةً وَّاِنْ كَانَتْ شَهْبَاءَ كَانَتْ جَمِيْلَةً وَّاِنْ كَانَتْ خَضْرَاءَ كَانَتْ ذَاتَ لَهْوٍ وَّغِنَاءٍ اَيْضًا الْمُقْرُوْنُ وَلَدُهَا وَكُلُّ مَا حَدَثَ بِالْفَرَسِ مِنْ مَّوْتٍ وَّسَرَقَةٍ اَوْ شِيَعَانٍ كَانَ بِزَوْجَتِهٖ وَاَكْلُ لَحْمِهَا مَالٌ وَّشَرَفٌ وَّيُصِيْبُ اِسْمًا صَالِحًا وَّرِزْقًا حَسَنًا وَالْفَرَسُ الْمَجْهُوْلُ الَّذِىْ لَا يَمْلِكُهٗ وَلَا يَرْكَبُهٗ اِذَا رَاٰهُ فَاِنَّهٗ رَجُلٌ عَظِيْمُ الْقَدْرِ شَرِيْفٌ۔

پائے گا اگر سیاہی مائل سفید گھوڑی دیکھے تو حسین خاتون ملے گی۔ اگر ہری گھوڑی ہو تو گانے بجانے دے عورت حاصل ہوگی۔ مہرہ سے مراد اس کا بچہ ہے اور جو نئی بات گھوڑی میں دیکھے مثلاً مر جانا، چوری ہو جانا اور کوئی اور نقصان نظر آئے، وہی واقعہ اس کی بیوی کو پیش آئے گا۔ اگر خواب میں گھوڑی کا گوشت کھایا تو اسے مال، عزت، نیک نامی اور رزقِ حلال ملے گا۔ اگر کسی نامعلوم گھوڑے کو دیکھا اور اس کا مالک نہیں بنا تو گویا وہ اعلےٰ رتبے اور شرافت کا مالک ہے۔

وَاِنْ رَاٰهُ دَخَلَ مَحَلَّهٗ اَوْ دَارَهٗ فَاِنَّهٗ يَدْخُلُ الْمَوْضِعَ رَجُلٌ عَظِيْمٌ عَزِيْزٌ شَرِيْفٌ خَطِيْرٌ وَّاِنْ رَاٰهُ قَدْ خَرَجَ مِنْ دَارِهٖ اَوْ مَحَلِّهٖ خَرَجَ مِنْهَا مِثْلُ ذٰلِكَ اِمَّا بِنَقْلَةٍ اَوْ مَوْتٍ۔

اگر دیکھا کہ یہ نامعلوم گھوڑا اس کے گھر یا علاقے میں داخل ہوا تو تعبیر یہ ہے کہ اس جگہ کوئی عظیم صاحبِ شرافت، معزز، صاحبِ قوت اور بہادر آدمی آئے گا۔ اگر دیکھا کہ گھوڑا اس کے گھر یا علاقے سے نکلا ہے تو ایسا آدمی وہاں سے نکل جائے گا یا مر جائے گا۔

اَلْبَرَاذِيْنُ۔ اَلْبِرْذَوْنُ الْوَاحِدُ هُوَ جَدُّ الرَّجُلِ وَحَظُّهٗ فَاِنْ رَاٰهُ مُطَاوِعًا ذَلُوْلًا فَاِنَّ جَدَّهٗ مُطَاوِعٌ لَّهٗ وَاِنْ رَاٰهُ بِعَكْسِ ذٰلِكَ فَاِنَّ جَدَّهٗ مُخَالِفٌ لَّهٗ وَاِنْ رَكِبَ الْبِرْذَوْنَ وَعَادَتُهٗ رُكُوْبُ الْخَيْلِ

ٹٹو: گھٹیا قسم کے گھوڑے کی تعبیر انسان کی قسمت اور بخت سے کی جاتی ہے۔ اگر ٹٹو کو اپنا فرمانبردار اور تابع پایا تو گویا اس کی قسمت اس کے موافق ہے اور اس کے برعکس نظر آیا تو اس کی تقدیر اس کا ساتھ نہیں دے گی۔ اگر عربی گھوڑوں پر سواری کا

الْعَرَبِيَّةِ نَزَلَتْ مَرْتَبَتُهُ وَنَقَصَ حَظُّهُ وَإِنْ كَانَ عَادَتُهُ رُكُوبُ الْبَرَاذِيْنِ عَلَى الدَّوَامِ ارْتَفَعَ ذِكْرُهُ وَعَلَا حَظُّهُ وَإِنَاثُ الْبَرَاذِيْنِ مِثْلُ إِنَاثِ الْخَيْلِ فِي التَّأْوِيْلِ وَكَذٰلِكَ أَلْوَانُهَا إِلَّا أَنَّهُنَّ نِسَاءٌ أَعْجَمِيَّاتٌ غَيْرُ عَرَبِيَّاتٍ۔

عادی شخص اپنے آپ کو ٹٹو پر سوار دیکھے تو اس کا مرتبہ گھٹ جائے گا اور خوشی میں کمی ہوگی اور اگر وہ ہمیشہ سے ٹٹوؤں کی سواری کا عادی ہے تو لوگ اس کا ذکر اچھے الفاظ میں کریں گے اور بخت اچھا ہوگا۔ معمولی گھوڑیوں اور ان کے رنگوں کی تعبیر گھوڑوں اور گھوڑیوں کی طرح ہے البتہ ان سے مراد عرب عورتیں نہیں عجم کی عورتیں ہوں گی۔

اَلْبَغْلُ۔ هُوَ رَجُلٌ لَّا حَسَبَ لَهُ مِثْلُ الْعَبْدِ وَالرَّاعِيْ وَوَلَدِ الزِّنَا وَهُوَ رَجُلٌ قَوِيٌّ شَدِيْدٌ فَمَنْ رَأَى أَنَّهُ رَكِبَ بَغْلًا وَكَانَ لَهُ خَصْمٌ عَلٰى هٰذِهِ الصِّفَةِ فَإِنَّهُ يَقْهَرُهُ وَيَظْفَرُ بِهِ إِذَا كَانَ رَجُلًا وَإِنْ كَانَتِ الرُّؤْيَا لِامْرَأَةٍ تَزَوَّجَتْ رَجُلًا عَلٰى هٰذِهِ الصِّفَةِ وَرُبَّمَا كَانَ الْبَغْلُ سَفَرًا وَإِنْ كَانَتْ بَغْلَةً فَهِيَ امْرَأَةٌ عَاقِرٌ إِذَا رَأَى أَنَّهُ رَكِبَهَا أَوْ مَلَكَهَا وَهِيَ كَامِلَةُ الْآلَاتِ مِنَ السَّرْجِ وَاللِّجَامِ وَغَيْرِ ذٰلِكَ وَأَلْوَانُ الْبِغَالِ فِي التَّأْوِيْلِ مِثْلُ أَلْوَانِ الْخَيْلِ كَمَا تَقَدَّمَ وَقَدْ تَكُوْنُ الْبَغْلَةُ جَاهَ الرَّجُلِ وَمَنْزِلَتَهُ وَمَنْصِبَهُ وَتُحْسَبُ الْبِغَالُ وُجُوْدُهَا مَالٌ يُحْسَبُ

خچر سے مراد ایسا انسان ہے جو کسی لحاظ سے شریف نہ ہو مثلاً غلام، چرواہا اور حرامی لیکن وہ انسان طاقتور اور سخت ہوگا۔ اگر کسی مرد نے دیکھا کہ وہ خچر پر سوار ہے اور اس کے دشمن میں یہ صفات ہوں گی تو اس کے مقابلے میں کامیابی حاصل ہوگی اور اسے مطیع کرے گا۔ اگر یہی خواب کوئی خاتون دیکھے تو تعبیر یہ ہے کہ اس صفت کے حامل مرد سے اس کی شادی ہوگی۔ کبھی خچر کی تعبیر سفر بھی ہوتی ہے۔ خچر اگر مادہ ہو اور خواب دیکھنے والا اس پر سوار ہو یا اس کا مالک ہو اور اس پر زین، لگام وغیرہ پورا سامان موجود ہو تو اسکی تعبیر بانجھ عورت ہے۔ اور خچروں کے رنگوں کی تعبیر گھوڑوں کے رنگوں کی طرح ہے۔ کبھی مادہ خچر دیکھنے کی تعبیر انسان کی قدر و منزلت شان اور منصب سے کی جاتی ہے

مَا يُنْسَبُ إِلَيْهِ وَأَمَّا لَبَنُ الْبَغْلَةِ فَمَكْرُوهٌ لِمَنْ شَرِبَهُ وَبَالُهُ خَيْرٌ وَعُسْرٌ بِقَدْرِ مَا شَرِبَ مِنْهُ وَيَكُونُ ذٰلِكَ مِنْ جِهَةِ مَا نُسِبَتْ إِلَيْهِ الْبَغْلَةُ۔

اور خچر کا گوشت اور چمڑا اس کے منسوب کے مال کی علامت ہے۔ خچر کا دودھ جس نے پیتے دیکھا، اس کے لیے بُرا ہے۔ جتنا دودھ پیا، اسی کے مطابق بھلائی یا سختی نصیب ہوگی اور یہ مادہ خچر جس کے ساتھ منسوب ہوگی، اسی بنیاد پر یہ بھلائی یا سختی ہوگی۔

اَلْحِمَارُ۔ هُوَ جَدُّ الرَّجُلِ وَسَعْدُهُ وَ حَظُّهُ وَخَيْرٌ مِنَ الْبِرْذَوْنِ فَمَنْ رَأَى فِي ذٰلِكَ مِنْ زِيَادَةٍ أَوْ نَقْصٍ فَهُوَ فِي جَدِّهِ وَسَعْدِهِ وَالْأُنْثَى مِثْلُ الذَّكَرِ وَأَفْضَلُ فِي جَمِيعِ الْخَيْرِ وَالْإِقْبَالِ وَمَنْ رَأَى أَنَّهُ رَكِبَ حِمَارًا وَهُوَ مُطَاوِعٌ لَهُ ذَلُولٌ فَإِنَّ جَدَّهُ قَدِ اسْتَيْقَظَ لِلْخَيْرِ وَتَحَرَّكَ لِجَمْعِ الْمَالِ وَالرِّزْقِ فَإِنْ كَانَ الْحِمَارُ أَسْوَدَ فَإِنَّهُ يُصِيبُ مَالًا وَ سُرُورًا وَسَائِرُ أَلْوَانِ الْحَمِيرِ مِثْلُ أَلْوَانِ الْخَيْلِ عَلَى مَا تَقَدَّمَ وَلَا فَرْقَ بَيْنَ رُكُوبِهِ وَارْتِبَاطِهِ وَاتِّخَاذِهِ وَتَمَلُّكِهِ وَحِيَازَتِهِ وَالْحَمِيرُ الْمَوْكُونَةُ أَفْضَلُ وَأَكْثَرُ خَيْرًا۔

گدھا: اس کی تعبیر آدمی کی خوش نصیبی، سعادتمندی اور خیر سے کی جاتی ہے اور یہ تعبیر کے لحاظ سے عربی گھوڑے سے بہتر ہے۔ جس نے اس میں کوئی کمی یا زیادتی دیکھی، وہی اس کے بخت اور سعادت میں ہوگی، مادہ اور نر کی تعبیر ایک ہی طرح ہوتی ہے لیکن بھلائی اور خوش بختی میں مادہ نر سے بہتر ہے۔ اگر دیکھا کہ گدھے پر سوار ہے اور گدھا اس کا فرمانبردار اور مطیع ہے تو گویا اس کا مقدر بھلائی کے لیے بیدار ہوگیا اور اسے مال اور رزق ملنا شروع ہوگیا۔ اگر گدھا سیاہ رنگ کا ہو تو دیکھنے والے کو مال اور سرداری ملے گی۔ اور گدھے کے تمام رنگوں کی تعبیر گھوڑوں کے مطابق ہے جس کا ذکر پہلے کیا جا چکا ہے۔ گدھے اور گھوڑے پر سوار ہونے، باندھنے، پکڑنے اور اس کا مالک بننے اور گھیرنے میں تعبیر کے لحاظ سے کوئی فرق نہیں۔ عیب والا گدھا بے عیب گدھے

فَمَنْ رَأَى أَنَّهُ رَكِبَ حِمَارًا كَبِيرًا
بِهِ فَسَقَطَ عَنْهُ فَإِنَّهُ يَتَحَوَّلُ عَنْ حَالِهِ
الَّذِي هُوَ فِيهِ إِلَى مَا دُونَهُ وَرُبَّمَا يَمُوتُ
وَمَنْ رَأَى أَنَّهُ نَزَلَ عَنْ حِمَارٍ مِثْلِ الرَّجُلِ
الْمُعْتَادِ لَمْ يَضُرَّهُ ذَلِكَ فَإِنْ أَضْمَرَ
أَنَّهُ لَا يَعُودُ إِلَيْهِ لَمْ تَعُدْ إِلَيْهِ حَالَتُهُ
الَّتِي نَزَلَ عَنْهَا فَإِنْ رَأَى أَنَّهُ يَشْتَرِي
حِمَارًا وَنَقَدَ الثَّمَنَ دَرَاهِمَ وَدَنَانِيرَ
وَقَلَّبَهَا بِيَدِهِ فَإِنَّهُ خَيْرٌ أَوْ كَلَامٌ
يَتَكَلَّمُ بِهِ وَمَنْ رَأَى أَنَّهُ نَقَدَ الثَّمَنَ
وَلَمْ يَرُدَّ الدَّرَاهِمَ وَلَا قَلَّبَهَا بِيَدِهِ
فَإِنَّهُ يُصِيبُ خَيْرًا وَيُؤَدِّي شُكْرَهُ
لِأَنَّ الثَّمَنَ هُوَ الشُّكْرُ لِتِلْكَ النِّعْمَةِ.

سے افضل ہوتا ہے اور اس کو دیکھنے میں زیادہ
بھلائی ہے۔

اگر کوئی خواب میں گدھے پر سوار ہو کر جاتے
ہوئے گر پڑا ہے تو اس کی موجودہ حالت برقرار نہ
رہے گی اس میں کمی آجائے گی ہو سکتا ہے، وہ
مر ہی جائے۔ جو دیکھے کہ گدھے سے اسی طرح اتر
رہا ہے جیسے عموماً لوگ اترتے ہیں تو کوئی نقصان
کی بات نہیں۔ اگر دل میں یہ خیال آیا کہ اب وہ اس
گدھے کی طرف نہ جائے گا تو اس سے اترنے کی
پہلی حالت پر نہ ہوگا۔ اگر دیکھا کہ گدھا خرید رہا
ہے اور اپنے ہاتھوں سے نقد قیمت اشرفیوں یا
روپوں کی شکل میں دی ہے اور رقم کو اپنے ہاتھوں
میں الٹ پلٹ کر دیکھا ہے تو یہ اچھا خواب ہے
یا وہ اچھی باتیں کرے گا۔ اگر نقد قیمت ادا کرتے وقت
روپیہ نہیں لوٹایا اور اسے ہاتھوں سے الٹا پلٹا نہیں
تو وہ بھلائی پائے گا اور اس نعمت کا شکر ادا کرے گا
کیونکہ قیمت دراصل نعمت کا شکر ہوتی ہے۔

وَمَنْ رَأَى أَنَّ حِمَارَهُ ضَعِيفُ
الْعَيْنِ أَوْ أَعْوَرُ فَإِنَّ ذَلِكَ الْتِبَاسٌ فِي
أَمْرِ مَعِيشَتِهِ وَإِنْ كَانَ فِي الْحِمَارِ عَجْزٌ
فَإِنَّ لَهُ أَمْرًا لَا يَهْتَدِي إِلَيْهِ وَمَنْ رَأَى

اگر کسی نے خواب میں دیکھا کہ اس کے گدھے
کی آنکھیں کمزور ہیں یا وہ کانا ہے تو تعبیر یہ ہے
کہ اس کی روزی کی بات شک اور شبہے میں پڑ جائیگی۔
اگر خواب میں گدھا کمزور یا بے بس نظر آئے تو دیکھنے

اَنَّ حِمَارَهٗ تَحَوَّلَ بَغْلًا فَاِنَّ جَدَّهٗ وَ مَعِيْشَتَهٗ يَتَحَوَّلَانِ اِلٰى رَجُلٍ لَا يَنْسِبُ لَهٗ وَيَكُوْنُ فِيْ سَفَرٍ وَاِنْ تَحَوَّلَ فَرَسًا فَاِنَّ مَعِيْشَتَهٗ مِنْ سُلْطَانٍ اَوْ رَجُلٍ شَرِيْفٍ وَاِنْ رَاٰى اَنَّ حِمَارَهٗ ضَعُفَ وَعَجَزَ عَنْ حَمْلِ شَيْءٍ اَوْ فِيْ صُعُوْدِهٖ اَوْ فِيْ تَخْطِيْرِهٖ ضَعُفَ جَدُّهٗ وَقَلَّ سَعْدُهٗ فِي الدُّنْيَا۔

والے کو اپنے ایک معاملے میں درست رہنمائی نہ ملے گی۔ اگر دیکھا کہ گدھا خچر بن گیا ہے تو سفر کے دوران میں اس کا مقدر اور روزی کسی اجنبی آدمی کے ہاتھ میں چلے جائیں گے۔ اگر گدھا گھوڑا بن گیا تو اسے بادشاہ یا کسی شریف النفس آدمی سے روزی ملے گی۔ اگر اس کا گدھا کمزور ہو گیا یا بوجھ اٹھانے سے معذور ہو گیا یا اس کے چڑھنے اور قدم اٹھانے میں کمزوری نظر آئی تو خواب دیکھنے والے کا نصیبہ اچھا نہ رہے گا اور دنیا میں اس کی سعادت گھٹ جائے گی۔

وَمَنْ رَاٰى اَنَّهٗ اَكَلَ لَحْمَ حِمَارٍ اَوْ مَلَكَهٗ اَوْ ذَبَحَ حِمَارًا لِيَاْكُلَهٗ اَصَابَ مَالًا خَبِيْثًا وَمَنْ رَاٰى اَنَّهٗ شَرِبَ لَبَنَ اَتَانٍ فَاِنَّهٗ يَمْرَضُ مَرَضًا شَدِيْدًا وَقِيْلَ اَنْ يَّبْرَاَ مِنْ ذٰلِكَ الْمَرَضِ وَاللّٰهُ سُبْحَانَهٗ وَتَعَالٰى اَعْلَمُ۔

اگر کوئی خواب میں گدھے کا گوشت کھانے یا اس کے گوشت کا مالک بن جائے یا وہ کھانے کے ارادے سے گدھے کو ذبح کرے تو تعبیر یہ ہے کہ اسے حرام مال ملے گا۔ جس نے دیکھا کہ گدھی کا دودھ پیا ہے تو تعبیر یہ ہے کہ سخت بیمار ہو گا جس میں بچنے سے مایوسی ہو گی، واللہ اعلم۔

اَلْبَابُ السَّابِعُ عَشَرَ

سترھواں باب

فِيْ تَاْوِيْلِ رُؤْيَا الْاِبِلِ وَالْبَقَرِ وَالْغَنَمِ وَالْمَعْزِ وَلُحُوْمِهَا وَاَلْوَانِهَا

اونٹ، گائے، بھیڑ بکری کو اور ان کے گوشت اور رنگوں کو دیکھنے کے بارے میں

اَلْاِبِلُ۔ فِي التَّاْوِيْلِ قَدْ يَكُوْنُ سَفَرًا وَقَدْ يَكُوْنُ حُزْنًا وَقَدْ يَكُوْنُ رَجُلًا

اونٹ کو دیکھنے کی تعبیر کبھی سفر سے، کبھی رنج و الم سے اور کبھی کسی عجمی یا عربی موٹے آدمی سے کی

ضَخْمًا عَرَبِيًّا اَوْ عَجَمِيًّا فَاِنْ كَانَ بُخْتِيًّا فَهُوَ كَمَا ذَكَرْنَا وَالنَّاقَةُ امْرَاَةٌ اِذَا كَانَ الرَّائِيْ لَهَا عَزَبًا وَاِلَّا فَهِيَ سَفَرٌ اَوْ مُلْكٌ اَوْ اَرْضٌ اَوْ دَارٌ فَاِنْ رَاٰى اَنَّهُ رَاكِبٌ جَمَلًا وَّهُوَ يَسِيْرُ بِهٖ فَاِنَّهُ يُسَافِرُ وَاِنْ رَاٰى اَنَّهُ تَحَوَّلَ عَلَيْهِ اَصَابَ هَمًّا وَّحُزْنًا اَوْ مَرَضًا ثُمَّ يَبْرَاُ وَمَنْ رَاٰى اَنَّهُ يُقَاتِلُ رَجُلًا عَدُوًّا وَاِنْ كَانَ الْجَمَلُ بُخْتِيًّا فَهُوَ رَجُلٌ اَعْجَمِيٌّ۔

جاتی ہے۔ اگر اونٹ سرخ رنگ اور طاقت والا ہو تو بھی یہی تعبیر ہے۔ اگر غیر شادی شدہ آدمی خواب میں اونٹنی دیکھے تو اس کی تعبیر عورت ہے۔ اگر شادی شدہ آدمی دیکھے تو سفر، ملک، زمین یا گھر سے اس کی تعبیر ہوگی۔ اگر کوئی دیکھے کہ وہ اونٹ پر سوار اسے لے کر چل رہا ہے تو سفر کی علامت ہے۔ اگر دیکھے کہ وہ اونٹ بن گیا ہے تو اسے بیماری رنج والم یا پریشانی ہوگی، پھر اس سے نجات پائے گا۔ جس نے دیکھا کہ اونٹ سے لڑ جھگڑ رہا ہے تو گویا وہ کسی دشمن سے لڑے گا اگر سرخ رنگ کا بختی اونٹ ہو تو وہ دشمن عجمی ہوگا۔

وَمَنْ رَاٰى اَنَّ لَهٗ اِبِلًا كَثِيْرَةً يَسُوْقُهَا اَوْ يَمْلِكُهَا فَاِنَّهٗ يَلِيْ عَلٰى قَوْمٍ وَّلَايَةً وَمَنْ رَاٰى اِبِلًا مَجْهُوْلَةً دَخَلَتْ اَرْضًا اَوْ مَحَلًّا اَوْ قَرْيَةً فَاِنَّهٗ يَدْخُلُهَا عَدُوٌّ وَّرُبَّمَا كَانَتْ سَيْلًا اَوْ وَبَاءً اَوْ مَرَضًا فَاِنْ كَانَتِ الْاِبِلُ صَالِحَةً كَانَتْ عَاقِبَةُ الْعَدُوِّ اَوِ الْمَرَضِ اَوِ الْوَبَاءِ اِلٰى خَيْرٍ وَّصَلَاحٍ وَّبَرَكَةٍ فَاِنْ كَانَتْ مَكْرُوْهَةً فَالْاَمْرُ بِضِدِّ مَا ذَكَرْنَاهُ۔

لُحُوْمُ الْاِبِلِ۔ اَمْوَالُ مَنْ تُنْسَبُ اِلَيْهِ

اگر کوئی خواب میں دیکھے کہ وہ بہت سے اونٹوں کا مالک ہے یا ان کو ہانک رہا ہے تو مطلب یہ ہے کہ وہ کسی قوم پر حکومت کرے گا۔ اگر دیکھا کہ کوئی نامعلوم اونٹ کسی زمین یا محلے یا گاؤں میں آیا ہے تو وہاں کوئی دشمن آئے گا یا وہاں کوئی سیلاب، وبا یا مرض کا حملہ ہوگا۔ اگر اونٹ اچھا ہو تو دشمن یا مرض یا وبا کا انجام بہتری، اچھائی اور برکت والا ہوگا۔ لیکن اگر اونٹ برا ہو تو ان امور کے مخالف حالات پیش آئیں گے۔

اونٹ کا گوشت دیکھنے کی تعبیر وہ مال ہے

وَقِيْلَ مَنْ رَأَى أَنَّهُ يَأْكُلُ شَيْئًا مِنْهَا أَصَابَهُ مَرَضٌ وَمَنْ رَأَى أَنَّهُ يَحْلِبُ نَاقَةً أَصَابَ مَالًا حَلَالًا مِنِ امْرَأَةٍ وَمَنْ حَلَبَ مِنْهَا غَيْرَ اللَّبَنِ كَالدَّمِ وَالْقَيْحِ كَانَ ذٰلِكَ الْمَالُ حَرَامًا وَمَنْ رَأَى أَنَّهُ شَرِبَ لَبَنَ نَاقَةٍ مِنْ غَيْرِ أَنْ يَحْلِبَهُ بِنَفْسِهِ أَصَابَ مَالًا مِنْ رَجُلٍ ضَخْمٍ ذِي سُلْطَانٍ وَفَصِيْلُ النَّاقَةِ وَلَدٌ وَمَنْ رَأَى أَنَّ نَاقَتَهُ خَرَجَتْ عَنْهُ أَوْ ضَاعَتْ أَوْ سُرِقَتْ فَإِنَّ زَوْجَتَهُ تُفَارِقُهُ۔

جس کی طرف وہ منسوب ہو۔ یہ بھی ہے کہ اگر خواب میں کسی نے کچھ گوشت کھایا تو مرض میں مبتلا ہو جائیگا اگر اونٹنی کا دودھ دوہے تو اسے کسی خاتون سے حلال مال حاصل ہوگا۔ اگر دودھ کے بجائے خون یا پیپ نکالے گا تو تعبیر حرام مال ہے۔ اگر دیکھا کہ اونٹنی کا دودھ خود نہیں دوہا مگر پیا ہے تو اسے کسی موٹے آدمی سے مال ملے گا جس سے اس کی شان و شوکت بڑھے گی۔ "فصیل الناقۃ" اونٹنی کے اس بچے کو کہتے ہیں جس نے دودھ چھوڑ دیا ہو۔ اگر کوئی خواب میں دیکھے کہ اونٹنی اس کے پاس نہ رہی یا ضائع یا چوری ہو گئی تو اس کی بیوی اس سے بچھڑ جائے گی۔

اَلثَّوْرُ۔ رَجُلٌ ضَخْمٌ عَامِلٌ مِنْ عُمَّالِ السُّلْطَانِ أَوْ رَجُلٌ لَهُ مَنْفَعَةٌ وَقُوَّةٌ إِذَا كَانَ لَهُ قَرْنَانِ فَإِنْ لَمْ يَكُنْ لَهُ قَرْنَانِ فَهُوَ رَجُلٌ حَقِيْرٌ ذَلِيْلٌ قَصِيْرٌ سُلِبَتْ نِعْمَتُهُ۔

سینگوں والے بیل کی تعبیر بادشاہ کے گورنر یا ایسے آدمی سے جو نفع اور طاقت کا مالک ہو، کی جاتی ہے۔ اگر سینگ نہ ہو تو اس کی تعبیر حقیر، ذلیل، چھوٹے قد کا ایسا آدمی ہے جس کی نعمت اس سے چھن گئی ہو۔

اَلْبَقَرَةُ۔ هِيَ السَّنَةُ وَرُبَّمَا كَانَتِ الْمَرْأَةُ فَإِنْ رَأَى أَنَّهُ رَاكِبٌ ثَوْرًا أَوْ مَالِكُهُ فَإِنَّهُ يُصِيْبُ عَمَلًا مِنْ أَعْمَالِ السُّلْطَانِ فَيَنَالُ فِيْهِ خَيْرًا وَيَتَمَكَّنُ مِنْ عَامِلٍ

گائے کی تعبیر کبھی سال سے اور کبھی عورت سے ہوتی ہے۔ اگر کسی نے خواب میں دیکھا کہ وہ بیل کا مالک ہے یا اس پر سوار ہے تو خواب دیکھنے والا بادشاہ سے کوئی عہدہ یا منصب پائے گا اور اس

السُّلْطَانِ وَيُصِيبُ مِنْهُ خَيْرًا مِّنْ كَنَفِهِ فَإِنْ دَخَلَ ذٰلِكَ الثَّوْرُ مَنْزِلَهُ وَاسْتَوْثَقَ مِنْهُ فَإِنَّهُ يُحْرِزُ ذٰلِكَ الْمَالَ الَّذِي يُصِيبُهُ وَكَانَ ذٰلِكَ الثَّوْرُ زِيَادَةً فِي الْخَيْرِ وَمَنْ رَّأَى أَنَّهُ مَلَكَ ثِيرَانًا فَإِنَّهُ يَحْكُمُ عَلَى مَالٍ وَيَصِيرُ تَحْتَ يَدِهِ۔

سے اس کی بہتری ہو گی یا بادشاہ کے کسی عہدیدار کو اپنے زیر اثر کرے گا اور اس کی پناہ کی وجہ سے بہت سا مال پائے گا۔ اگر بیل گھر میں داخل ہو گیا اور اور اس پر قابو پا لیا گیا تو تعبیر یہ ہے کہ جو مال اسے ملے گا، اسے محفوظ رکھ سکے گا اور یہ بیل اس کی بھلائی اور بہتری میں ترقی کا موجب ہو گا۔ اگر کوئی بہت سے بیلوں کا مالک بن گیا ہے تو تعبیر یہ ہے کہ بہت سا مال اس کے ہاتھ اور حکم کے تحت ہو گا۔

وَمَنْ رَّأَى أَنَّ ثَوْرًا نَطَحَهُ فَإِنَّهُ يُعْزَلُ عَنْ عَمَلِهِ وَيَنَالُ مَضَرَّةً بِقَدْرِ تِلْكَ النَّطْحَةِ فَإِنْ كُسِرَ قَرْنُ ثَوْرِهِ فَإِنَّهُ يَنَالُ مِنْ عَمَلِهِ مَكْرُوهًا وَّيُشْرِفُ عَلَى الْعَزْلِ وَقُرُونُ الثَّوْرِ هِيَ عِزُّهُ وَمَالُهُ وَصَلَاحُهُ وَإِنْ رَأَتِ الْمَرْأَةُ أَنَّهَا رَكِبَتْ ثَوْرًا تَزَوَّجَتْ زَوْجًا عَلَى هٰذِهِ الْحَالَةِ إِنْ لَّمْ يَكُنْ لَهَا زَوْجٌ فَإِنْ كَانَ لَهَا زَوْجٌ دَلَّ لَهَا وَرَكِبَتْهُ وَلَحْمُ الثَّوْرِ الْعَامِلِ مَالُهُ وَجِلْدُهُ تَرِكَتُهُ۔

اگر کسی نے خواب میں دیکھا کہ بیل نے اسے سینگ مارا ہے تو وہ اپنے عہدہ سے سبکدوش کر دیا جائے گا، اور سینگ مارنے کے عمل کے مطابق اسے نقصان پہنچے گا۔ اگر دیکھے کہ اس کے بیل کا سینگ ٹوٹ گیا ہے تو وہ اپنے میں کسی ناگوار بات کا سامنا کرے گا اور معزولی کے قریب پہنچ جائے گا۔ بیلوں کے سینگ عزت، مال اور بھلائی پر دلالت کرتے ہیں۔ اگر کوئی غیر شادی شدہ عورت دیکھے کہ وہ بیل پر سوار ہے تو اس کی اسی حالت میں شادی ہو جائے گی۔ اگر شادی شدہ ہے تو اس کا شوہر اس کا تابع ہو جائے گا اور وہ اس پر سوار ہو جائے گی۔ اور کام والے بیل کا گوشت مال اور کھال ترکہ ہے۔

فَمَنْ رَأَى أَنَّهُ ذَبَحَ ثَوْرًا أَوْ قَسَمَ لَحْمَهُ فَإِنَّهُ يَمُوتُ فَإِنْ كَانَ الثَّوْرُ مِنْ غَيْرِ الْعَوَامِلِ فَإِنَّ الرَّجُلَ فِي ذٰلِكَ الْمَوْضِعِ يَمُوتُ وَيُقْسَمُ مَالُهُ وَمَنْ رَأَى أَنَّهُ ذَبَحَ ثَوْرًا أَوْ عِجْلًا لَمْ يَبْلُغِ الْعَمَلَ فَإِنَّهُ يَقْهَرُ رَجُلًا وَيَأْكُلُ مِنْ مَالِهِ مِنْ غَيْرِ مَوْتٍ وَلَيْسَ ذٰلِكَ مِثْلَ الَّذِي ذَبَحَ وَلَمْ يَأْكُلْ لَحْمَهُ۔

اگر کوئی خواب میں دیکھے کہ اس نے بیل کو ذبح کر کے اس کا گوشت بانٹ دیا ہے تو وہ مر جائے گا۔ اگر بیل کارکن نہیں تو آدمی اس جگہ مر جائیگا اور اس کا گوشت تقسیم ہوگا۔ اگر دیکھا کہ اس نے بیل یا کام کرنے کی عمر تک پہنچنے سے پہلے کوئی بچھڑا ذبح کر دیا ہے تو گویا وہ کسی آدمی کو مغلوب کرے گا اور اس کی زندگی میں اس کا مال کھا جائے گا۔ اور یہ شخص اس آدمی کی طرح نہیں جس نے ذبح کیا اور گوشت نہ کھایا۔

اَلثِّيرَانُ۔ اَلْمَجْهُولَةُ الَّتِي لَا أَرْبَابَ لَهَا إِذَا دَخَلَتْ مَحَلًّا أَوْ دَارًا فَإِنَّهَا أَمْرَاضٌ أَوْ وَبَاءٌ يَقَعُ فِي ذٰلِكَ الْمَوْضِعِ سِيَّمَا إِذَا اخْتَلَفَتْ أَلْوَانُهَا أَوْ كَانَتْ حُمْرًا أَوْ صُفْرًا۔

بہت سے بیل اگر نامعلوم ہوں اور ان کا کوئی محافظ نہ ہو اور وہ کسی مقام یا گھر میں گھس آئیں تو تعبیر یہ ہے کہ وہاں بیماریاں یا وبا میں پھوٹ پڑیں گی خاص طور سے اگر بیلوں کے رنگ مختلف ہوں یعنی کالے، پیلے وغیرہ۔

اَلْبَقَرَةُ۔ هِيَ السَّنَةُ كَمَا تَقَدَّمَ وَرُبَّمَا تَكُونُ امْرَأَةً وَالْبَقَرَةُ السَّوْدَاءُ سَنَةٌ مُخْصِبَةٌ وَإِذَا اجْتَمَعَ بَقَرَاتٌ سُودٌ كَانَتْ سِنِينَ مُخْصِبَةً بِقَدْرِ سِمَنِهَا وَإِنْ كَانَتْ هُزَالًا فَهِيَ سِنُونَ مُجْدِبَةٌ فَمَنْ رَأَى بَقَرَةً سَمِينَةً فَهِيَ سَنَةٌ مُخْصِبَةٌ إِنْ مَلَكَهَا أَوْ كَانَتْ لِأَهْلِ ذٰلِكَ الْمَوْضِعِ الَّذِي هُوَ فِيهِ وَلُحُومُ الْبَقَرِ أَمْوَالٌ

"گائے: بیل کی طرح گائے کی تعبیر سال بھی ہے اور عورت بھی۔ کالی گائے کی تعبیر سرسبز سال ہے اور بہت سی کالی گائیں جمع ہوں تو ان کا جتنا موٹاپا ہوگا اتنے ہی سرسبز سال ہوں گے۔ اگر گائیں دبلی ہوں تو خشک سالی کی علامت ہیں۔ اگر موٹی گائے دیکھے اور اس کا مالک ہو جائے یا وہ ان لوگوں کی ہو جس مقام پہ وہ رہتا ہے تو اس کی تعبیر بھی سرسبز سال ہے۔ گائے کے گوشت اور کھال کی تعبیر ان برسوں کے مال سے

مِنْ تِلْكَ السِّنِيْنَ وَكَذٰلِكَ جُلُوْدُهَا وَاَرْوَاثُهَا اَمْوَالٌ يَكْتَسِبُهَا وَكَذٰلِكَ سِرْجِيْنُ الدَّوَابِّ بِاَسْرِهَا اَمْوَالٌ اِلَّا اَنَّ حُرْمَتَهَا وَحِلَّهَا بِقَدْرِ اَيْخِتِهٖ وَكَذٰلِكَ الْعَذِرَةُ وَهِيَ كُلُّ مَا يَخْرُجُ مِنَ الْبُطُوْنِ اِلَّا اَنْ تَكُوْنَ الْعَذِرَةُ شَيْئًا كَثِيْرًا بِحَيْثُ يَغِيْبُ فِيْهِ فَاِنَّهٗ مَالٌ خَبِيْثٌ لَا خَيْرَ فِيْهِ وَقَدْ تَقَدَّمَ ذِكْرُهٗ وَسَمْنُ الْبَقَرَةِ وَلَبَنُهَا مَالٌ وَّخَصْبٌ وَّغِنًى لِّمَنْ نَالَهٗ وَمَلَكَهٗ۔

وَمَنْ رَّاٰى اَنَّهٗ يَحْلِبُ بَقَرَةً وَّيَشْرَبُ لَبَنَهَا فَاِنَّهٗ يَسْتَغْنِيْ اِنْ كَانَ فَقِيْرًا وَّاِنْ كَانَ غَنِيًّا زَادَ وَاِنْ كَانَ عَبْدًا عَتَقَ وَتَزَوَّجَ مَوْلَاتَهٗ وَمَنْ رَّاٰى بَقَرَةً حَامِلًا فَاِنَّهَا سَنَةٌ مَّرْجُوَّةٌ بِالْخَيْرِ وَالْخَصْبِ فَيَتَحَقَّقُ ذٰلِكَ۔

اَلْكَبْشُ - رَجُلٌ ضَخْمٌ مَّذْكُوْرٌ مَّنْظُوْرٌ اِلَيْهِ مِنْ بَيْنِ الرِّجَالِ شَرِيْفٌ غَنِيٌّ مَّنِيْعٌ شُجَاعٌ فَمَنْ رَّاٰى اَنَّهٗ اَصَابَ كَبْشًا اَوْ مَلَكَهٗ فَاِنَّهٗ يُصِيْبُ سُلْطَانًا وَمَالًا وَيَقْهَرُ رَجُلًا ضَخْمًا وَمَنْ

دی جائے گی۔ اور گائے کے گوبر وغیرہ کی تعبیر وہ مال ہیں جو وہ کمائے گا۔ اور تمام چوپاؤں کے گوبر تمام وکمال مال ہوتے ہیں مگر مال کے حرام یا حلال ہونیکا تعلق گوبر کی بو سے ہے۔ اسی طرح گندگی اور پیٹ سے نکلنے والی ہر چیز ہے۔ اگر گندگی بہت زیادہ ہو کہ اس میں غائب ہو جائے تو یہ ایسے خبیث مال کی علامت ہے جس میں کوئی بہتری نہیں اور یہ ذکر پہلے ہو چکا ہے۔ گائے کا گھی اور دودھ اس کے مالک کے لیے اور اس کے لیے جسے وہ حاصل ہو، مال، سرسبزی اور امارت ہے۔

اگر کسی فقیر نے خواب میں دیکھا کہ وہ گائے کا دودھ نکال رہا ہے اور پی رہا ہے تو وہ غنی ہو جائے گا اور اگر مالدار نے یہ خواب دیکھا تو اس کی ثروت میں اضافہ ہوگا۔ غلام نے دیکھا تو آزاد ہو کر اپنی مالکہ سے شادی کرے گا۔ اگر خواب میں گائے کو حاملہ دیکھا تو اس کے لیے تمام سال خیر و برکت اور سرسبزی کی علامت ہے اور یہ ہو کر رہے گا۔

مینڈھا دیکھنے کی تعبیر موٹا، جانا پہچانا، شریف، امیر، اپنی حفاظت کرنے والا اور بہادر آدمی ہے۔ اگر کسی کو خواب میں مینڈھا مل گیا یا وہ اس کا مالک ہو گیا تو اسکو شان اور مال حاصل ہوگا اور کسی موٹے آدمی کو اپنے زیر اثر کرے گا۔ اگر کسی نے خواب میں مینڈھے کو

رَأَى أَنَّهُ ذَبَحَهُ لِغَيْرِ اللَّحْمِ أَوْ قَتَلَهُ فَإِنَّهُ يَظْفَرُ بِرَجُلٍ عَزِيزٍ مَنِيعٍ۔

ذبح کیا مگر گوشت کے لیے نہیں۔ یا اس کو قتل کیا تو اسے کسی مضبوط اور طاقتور آدمی کے مقابلے میں کامیابی نصیب ہوگی۔

وَمَنْ رَأَى أَنَّهُ سَلَخَهُ فَإِنَّهُ يَأْخُذُ مَالَهُ وَيُفَرِّقُ بَيْنَهُ وَإِنْ أَكَلَ مِنْ لَحْمِهِ فَإِنَّهُ يَأْكُلُ مَالَهُ وَمَنْ رَأَى أَنَّهُ رَاكِبٌ كَبْشًا يُصَرِّفُهُ كَيْفَ يَشَاءُ فَإِنَّهُ يُصِيبُ مِنْ ذٰلِكَ خَيْرًا وَإِنْ رَأَى أَنَّهُ حَمَلَهُ عَلَى ظَهْرِهِ فَإِنَّهُ يَحْمِلُ مُؤْنَةَ رَجُلٍ فَإِنْ رَكِبَهُ الْكَبْشُ مِنْ غَيْرِ أَنْ يَكُونَ هُوَ الَّذِي حَمَلَهُ فَإِنَّهُ يَرْكَبُهُ الرَّجُلُ وَيَقْهَرُهُ وَإِنْ رَأَى أَنَّهُ نَكَثَهُ فَإِنَّهُ يَقْهَرُهُ وَتَذْهَبُ قُوَّتُهُ وَمَنْعَتُهُ۔

جس نے خواب میں دیکھا کہ اس نے مینڈھے کی کھال کھینچی ہے تو وہ اس صاحب عزت اور مضبوط آدمی کا مال لے گا اور ان میں جدائی ہو جائے گی۔ اور اگر اس نے مینڈھے کا گوشت کھایا تو گویا وہ اس آدمی کا مال کھائے گا۔ جس نے دیکھا کہ وہ مینڈھے پر سوار ہے اور اسے اپنی مرضی پر ادھر ادھر لیے پھرتا ہے تو وہ بھلائی پائے گا۔ اگر دیکھا کہ اس نے مینڈھے کو پیٹھ پر اٹھا رکھا ہے تو گویا وہ کسی شخص کا خرچ برداشت کر رہا ہے۔ اور اگر مینڈھا خواب دیکھنے والے پر سوار ہو گیا تو تعبیر ہے کہ اس کا مخالف اس پر سوار ہو جائیگا اور اسے بے بس کر دے گا۔ اگر دیکھے کہ اس نے مینڈھے کو نیچے گرا دیا ہے تو خواب دیکھنے والا موٹے آدمی پر غالب آجائے گا اور اس کی طاقت و شوکت ختم ہو جائے گی۔

وَمَنْ رَأَى أَنَّهُ مَلَكَ جَمَاعَةً مِنَ الْكِبَاشِ فَإِنَّهُ يَمْلِكُ أَشْرَافَ النَّاسِ وَعُظَمَاءَهُمْ وَكَذٰلِكَ إِذَا كَانَ يَرْعَاهُمْ وَمَنْ رَأَى أَنَّهُ ذَبَحَ كَبْشًا لِيُضَحِّيَ بِهِ أَوْ ذَبَحَ أُضْحِيَّةً غَيْرَ الْكَبْشِ فَإِنَّ ذٰلِكَ فِكَاكُ رَقَبَةٍ أَوِ اسْتِنْقَاذُ أَسِيرٍ أَوْ شِفَاءٌ مِنْ مَرَضٍ أَوْ قَضَاءُ دَيْنٍ أَوْ غِنًى بَعْدَ

اور اگر کسی نے خواب میں دیکھا کہ وہ مینڈھے کے پورے ریوڑ کا مالک بن گیا ہے یا مینڈھوں کو چرا رہا ہے تو شرفا اور بڑے لوگوں پر اس کا اثر ہو جائیگا اگر کوئی دیکھے کہ قربانی کے لیے مینڈھے کو ذبح کر رہا ہے تو تعبیر یہ ہے کہ غلام ہے تو آزاد ہو گا

فقیر۔

قیدی ہے تو آزاد ہوگا، بیمار ہے تو صحت یاب ہو جائے گا۔ مقروض ہونے کی صورت میں قرض سے چھٹکارا پائے گا اور فقیر ہے تو صاحب ثروت ہو جائے گا۔

اَلنَّعْجَةُ۔ اِمْرَاَةٌ شَرِيْفَةٌ كَرِيْمَةٌ مَحْظِيَّةٌ فَاِنْ رَاٰى اَنَّهٗ اَصَابَ نَعْجَةً اَوْ مَلَكَهَا فَاِنَّهٗ يُصِيْبُ اِمْرَاَةً كَذٰلِكَ فَاِنْ رَاٰى اَنَّهٗ ذَبَحَهَا لِيَاْكُلَ مِنْ لَحْمِهَا فَاِنَّهٗ يَنَالُ خَيْرًا مِنْهَا فَاِنْ ذَبَحَ النَّعْجَةَ مِنْ غَيْرِ اَنْ يُّرِيْدَ الْاَكْلَ مِنْهَا فَاِنَّهٗ يَتَزَوَّجُ اِمْرَاَةً وَمَنْ رَاٰى نَعْجَةً خَرَجَتْ مِنْ بَيْتِهٖ اَوْ ضَاعَتْ اَوْ سُرِقَتْ فَاِنَّهٗ يَقَعُ لَهٗ فِيْ زَوْجَتِهٖ مَا يَسُوْءُهٗ۔

بکری کی تعبیر شریف، عمدہ اور خوش نصیب خاتون ہے اگر کوئی خواب میں بکری پائے یا اس کا مالک بن جائے تو وہ اسی طرح کی عورت حاصل کرے گا۔ اگر دیکھا کہ اس کا گوشت کھانے کے لیے اسے ذبح کیا ہے تو اسے اس سے بھلائی حاصل ہوگی اگر بکری کو کھانے کی نیت سے ذبح نہیں کیا تو کسی عورت سے نکاح کرے گا۔ اگر خواب میں بکری گھر سے چلی گئی، کھو گئی یا چرا لی گئی تو کوئی ایسی بات جو اسے بری لگے، اس کی بیوی کے متعلق ہوگی۔

شُحُوْمُ الْغَنَمِ۔ وَلُحُوْمُهَا وَجُلُوْدُهَا وَاَلْبَانُهَا وَاَصْوَافُهَا وَاَرْوَاثُهَا وَجَمِيْعُ ذٰلِكَ فَاِنَّهٗ مَالٌ وَّغَنِيْمَةٌ لِمَنْ نَّالَ مِنْهَا شَيْئًا۔

بکری کی چربیاں، گوشت، کھالیں، دودھ، اون، گوبر۔ سب کچھ انہیں پانے والے کے لیے مال غنیمت کی حیثیت رکھتے ہیں۔

وَالسَّخْلَةُ۔ وَلَدٌ فَاِنْ رَاٰى اَنَّهَا وُهِبَتْ لَهٗ فَيُوْلَدُ لَهٗ وَلَدٌ وَمَنْ رَاٰى اَنَّهٗ ذَبَحَ السَّخْلَةَ لِغَيْرِ اللَّحْمِ فَيَمُوْتُ لَهٗ وَلَدٌ اَوِ الْبَعْضُ مِنْ اَهْلِهٖ فَاِنْ رَاٰى اَنَّهٗ يَاْكُلُ لَحْمَ السَّخْلَةِ فَاِنَّهٗ يُصِيْبُ مَالًا بِسَبَبِ

سخلہ بکری کا بچہ ہے۔ اگر کسی نے خواب میں دیکھا کہ اسے بکری کا بچہ بخشا گیا ہے تو اس کے ہاں بیٹا پیدا ہوگا۔ اگر دیکھے کہ وہ بکری کا بچہ ذبح کر رہا ہے لیکن گوشت کی خاطر نہیں تو اس کا بیٹا یا اس کے خاندان کا کوئی آدمی مر جائے گا۔ اگر کوئی دیکھے کہ وہ بکری کے

ذٰلِكَ مَوْلُوْدٍ وَمَنْ رَاٰى اَنَّهٗ يَاْكُلُ لَحْمَ شَاةٍ مَطْبُوْخَةٍ فَاِنَّهٗ يُصِيْبُ رِزْقًا وَّ خِصْبًا وَمَنْ رَاٰى اَنَّهٗ يَاْكُلُ لَحْمًا نِيْئًا اَوْ يَضْرِبُ بِهٖ اِنْسَانًا فَاِنَّهٗ يَغْتَابُ اِنْسَانًا وَيَاْكُلُ مِنْ لَحْمِهٖ اَوْ يُضِرُّهٗ بِلِسَانِهٖ۔

بچے کا گوشت کھا رہا ہے تو اس بچے کی وجہ سے اسے مال ملے گا۔ اگر دیکھا کہ بکری کا پکا ہوا گوشت کھا رہا ہے تو تعبیر یہ ہے کہ اچھا رزق اور سرسبزی پائے گا۔ اگر دیکھا کہ کچا گوشت کھا رہا ہے یا اس سے کسی آدمی کو مار رہا ہے تو مراد یہ ہے کہ وہ کسی انسان کی غیبت کر رہا ہے اور اس کا گوشت کھا رہا ہے یا اسے اپنی زبان سے تکلیف پہنچا رہا ہے۔

وَمَنْ رَاٰى اَنَّهٗ يَاْكُلُ لَحْمًا مَشْوِيًّا اَصَابَ رِزْقًا فِيْهِ حُزْنٌ وَّتَعَبٌ لِمَا فِيْهِ مِنَ الْيَاْسِ وَمَنْ رَاٰى اَنَّهٗ دَخَلَ بَيْتَهٗ شَاةٌ مَسْلُوْخَةٌ اَوْ مَحَلَّةً فَاِنَّهٗ يَمُوْتُ اِنْسَانٌ فِيْ ذٰلِكَ الْمَوْضِعِ فَاِنْ كَانَ بَعْضُ اَعْضَاءِ الشَّاةِ فَيَمُوْتُ مَنْ يُنْسَبُ اِلَيْهِ الْعُضْوُ وَاِنْ اَكَلَ رَجُلٌ الشَّاةَ اَوْ عُضْوًا مِنْهَا فَيَمُوْتُ بَعْضُ عِتْرَتِهٖ وَاِنْ كَانَ جَنْبُهَا اَوْ ضِلْعُهَا فَتَمُوْتُ امْرَاَةٌ مِنْ هُنَاكَ كُلُّ هٰذَا اِذَا كَانَ اللَّحْمُ طَرِيًّا وَمَنْ رَاٰى اَنَّهٗ يَرْعٰى غَنَمًا فَاِنَّهٗ يَلِيْ عَلَى النَّاسِ وَلَايَةً۔

اگر کسی نے خواب میں دیکھا کہ وہ بھنا ہوا گوشت کھا رہا ہے تو اسے ایسا رزق ملے گا جس میں رنج و غم اور تکلیف حتیٰ کہ ناامیدی یا مایوسی ہوگی۔ اگر کوئی دیکھے کہ اس کے گھر میں۔ یا علاقے میں ایسی بکری آگئی ہے جس کی کھال اتری ہوئی ہے تو تعبیر یہ ہے کہ اس جگہ کوئی آدمی مر جائے گا۔ اگر بکری کے بعض اعضا کی کھال غائب ہو تو جس آدمی کی طرف اس عضو کی نسبت ہوگی وہ مر جائے گا۔ اگر خواب میں بکری کا پیر یا کوئی اور عضو کھا لیا تو اس کے گھر والوں میں سے کوئی مر جائے گا۔ اگر بکری کا پہلو یا پسلی کھائی تو اس جگہ ایک عورت مر جائے گی۔ یہ سب تعبیریں اسی صورت میں ہیں کہ گوشت تازہ ہو۔ اگر کوئی دیکھے کہ وہ بکری چرا رہا ہے تو وہ لوگوں پر حکومت کرے گا۔

اَلْعَنْزُ۔ فَاِنَّ الذَّكَرَ مِنْهُ مِثْلُ الْكَبْشِ فِي الْعِزِّ وَالْحَظِّ وَتَجْرِيْ مَجْرَى

نر بھیڑ کی تعبیر مینڈھے کی طرح عزت اور خوش بختی

الْكَبْشِ فِي جَمِيعِ مَا ذَكَرْنَاهُ وَالْعَنْزُ مِثْلُ النَّعْجَةِ فِي التَّاوِيلِ اِلَّا اَنَّ شَرَفَهَا دُوْنَ شَرَفِ النَّعْجَةِ وَقِيلَ اِنَّ الْعَنْزَ مِثْلُ الْبَقَرِ لٰكِنَّهَا دُوْنَ الْبَقَرَةِ فِي الْخَصْبِ وَالْخَيْرِ۔

ہے۔ اور مینڈھے کے سلسلے میں جن باتوں کا ذکر اوپر ہو چکا ہے، بھیڑ اگر نر ہو تو یہی تعبیریں بھی ہوگی۔ مادہ بھیڑ کی تعبیر بکری کی طرح ہے مگر اس کی عزت بکری سے کم ہے۔ یہ بھی کہا گیا ہے کہ بھیڑ گائے کی طرح ہے مگر سرسبزی اور بھلائی میں گائے سے کم ہے۔

اَلشَّعْرُ۔ مِثْلُ الصُّوْفِ وَكَذٰلِكَ بِخَالُهَا وَاَلْبَانُهَا مِثْلُ النَّعْجَةِ لٰكِنْ دُوْنَهَا فِي الشَّرَفِ وَاَمَّا لَحْمُ الْمَعْزِ فَاِنَّهُ مَرَضٌ لِمَنْ اَكَلَهُ اَوْ شَيْئًا مِنْهُ۔

بال کی تعبیر اون کی طرح ہے۔ اسی طرح بھیڑ کا پیشاب، گوبر یا اس کا دودھ بکری کے دودھ کی طرح لیکن عزت میں اس سے کمتر ہے۔ خواب میں بکری کا گوشت تھوڑا یا زیادہ کھانے والا بیمار ہوگا۔

وَالْقَصَّابُ۔ اَلْمَجْهُوْلُ مَلَكُ الْمَوْتِ فَمَنْ رَاٰى اَنَّهُ يَشْتَرِي مِنْ قَصَّابٍ شَيْئًا مِنَ اللَّحْمِ وَاَوْصَلَهُ اِلٰى مَنْزِلِهٖ فَاِنَّهُ يُصَابُ بِمَنْ يُنْسَبُ اِلَيْهِ ذٰلِكَ الْعُضْوُ فَاِنْ اَعْطَى الثَّمَنَ فَاِنَّهُ يُؤْجَرُ عَلٰى تِلْكَ الْمُصِيْبَةِ وَاِنْ لَمْ يُعْطِ الثَّمَنَ فَاِنَّهُ يَجْزَعُ مِنْ تِلْكَ الْمُصِيْبَةِ وَلَا يُؤْجَرُ عَلَيْهَا۔

قصاب اگر نامعلوم نظر آئے تو اس کی تعبیر موت کا فرشتہ ہے اگر کوئی خواب میں دیکھے کہ قصاب سے کچھ گوشت خرید کر اس نے اپنے گھر پہنچا دیا ہے تو وہ عضو جس سے منسوب ہوگا، اس میں تکلیف ہوگی۔ اگر اس نے گوشت کی قیمت ادا کر دی تو اس مصیبت کا ثواب پائے گا لیکن قیمت ادا نہ کرنے کی صورت میں اسے اس مصیبت کی وجہ سے رنج پائے گا اور اس کا اسے کوئی اجر نہیں ملے گا۔

وَمَنْ رَاٰى اَنَّهُ تَحَوَّلَ شَاةً فَاِنَّهُ يُصِيْبُ خَيْرًا وَجَمِيْعُ اَجْزَاءِ الشَّاةِ الْبَاطِنَةِ مِثْلُ الْكَبِدِ وَالشَّحْمِ الطِّحَالِ وَالْقَلْبِ وَالْكُلْيَةِ وَغَيْرِ ذٰلِكَ فَاِنَّهَا

اور اگر کسی نے خواب میں اپنے آپ کو بکری بنا ہوا دیکھا تو اس کے لیے خیر و برکت ہے۔ اور بکری کی اندرونی چیزیں، جگر، چربی، تلی، دل، گردے وغیرہ سب ایسے منقولہ اموال ہیں جنہیں خواب دیکھنے والا

اَمْوَالٌ مَنْقُوْلَةٌ يَسْتَخْرِجُهَا فَمَنْ رَاٰى اَنَّهُ يَاْكُلُ مِنْ ذٰلِكَ الْاَجْزَاءِ اَوْ مَلَكَهَا مِنْ غَيْرِ اَيْلٍ فَهِيَ اَمْوَالٌ اَيْضًا وَلَا فَرْقَ بَيْنَ الْمَطْبُوْخِ وَالْمَشْوِيِّ وَالْمَقْلِيِّ وَ كَذٰلِكَ اَجْزَاءُ كُلِّ حَيَوَانٍ غَيْرِ الشَّاةِ وَ اَفْضَلُهَا الْاَدْمِيُّ وَرَاْسُ الشَّاةِ وَغَيْرُهَا مِنَ الْحَيَوَانِ يَدُلُّ عَلٰى طُوْلِ عُمُرِ مَنْ اَكَلَهُ وَيَدُلُّ عَلَى الْمَالِ وَكَثْرَةِ الْخَيْرِ وَاَفْضَلُهَا رَاْسُ الْاَدْمِيِّ وَاللّٰهُ اَعْلَمُ۔

نکال لے گا۔ اگر دیکھا کہ وہ ان چیزوں کو کھا رہا ہے یا صرف ان کا مالک بن گیا ہے یہ چیزیں بھنی ہوں یا پکی ہوئی یا تلی ہوئی، تو بھی اس کی تعبیر مال ہے۔ یہ چیزیں بکری کے علاوہ کسی حیوان کی ہوں، ہی تعبیر ہے اور آدمی کے اجزا سب سے افضل ہیں۔ بکری کا یا کسی دوسرے جانور کا سر کھانا بڑی عمر کی علامت ہے۔ اس کے علاوہ مال اور زیادہ خیر و برکت بھی ہوگی اور آدمی کا سر سب سے افضل ہے۔ واللہ اعلم۔

اَلْبَابُ الثَّامِنُ عَشَرَ

اٹھارھواں باب

فِيْ رُؤْيَةِ الْوُحُوْشِ الْمَاْكُوْلَةِ مِنَ الْحُمُرِ وَالْبَقَرِ وَالْوُعُوْلِ وَالظِّبَاءِ وَلُحُوْمِهَا وَلُبَابِهَا

ذِكْرُ الْوُحُوْشِ

حلال جنگلی جانوروں مثلاً گورخر، جنگلی گائے، بکرے، ہرن اور ان کے گوشت دیکھنے کے بارے میں

كُلُّهَا رِجَالٌ لَا دِيْنَ لَهُمْ قَدْ فَارَقُوْا جَمَاعَةَ الْمُسْلِمِيْنَ وَارْتَكَبُوْا اَهْوَاءَهُمْ هٰذَا اِذَا لَمْ يَكُنْ قَصْدُهُ مِنْهَا الصَّيْدَ فَمَنْ رَاٰى اَنَّهُ رَكِبَ حِمَارَ وَحْشٍ اَوْ ثَوْرًا اَوْ اَيِّلًا وَمَلَكَهُ اَوْ تَمَكَّنَ مِنْهُ اَوْ دَاخَلَهُ وَلَمْ يَقْصُدْ صَيْدَهُ فَاِنَّهُ يُدَاخِلُ رَجُلًا لَا دِيْنَ لَهُ وَيَتَمَكَّنُ مِنْهُ وَاِنْ نَازَعَهُ فَاِنَّهُ يُنَازِعُ رَجُلًا فِيْ تِلْكَ الصِّفَةِ وَالْغَالِبُ

تمام جنگلی نر جانوروں کی تعبیر بے دین لوگ ہیں جو مسلمانوں کی جماعت کو چھوڑ کر اپنی خواہشات کے غلام بن چکے ہیں یہ تعبیر اس صورت میں ہوگی جب خواب میں اس کے شکار کا ارادہ نہ ہو۔ جس نے دیکھا کہ خواب میں جنگلی گائے، بیل یا اونٹ پر سوار ہے یا ان کا مالک یا ان پر قابض ہے یا انہیں شکار کے قصد کے بغیر گھر میں لے آیا ہے تو وہ کسی بے دین کو اپنے گھر میں داخل کرے گا اور اس پر قابو

مِنْهُمَا هُوَ الظَّاهِرُ لِاخْتِلَافِ جِنْسِهِمَا
وَنَوْعِهِمَا وَاَمَّا اِذَا رَاٰی اَنَّهُ اتَّفَقَ
بَيْنَ جِنْسٍ وَّاحِدٍ فَاِنَّ الْغَالِبَ مِنْهُمَا
الْمَغْلُوْبُ لِمَا ذَكَرْنَاهُ فِیْ قِصَّةِ عَبْدِ اللّٰهِ
بْنِ الزُّبَيْرِ وَعَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ مَرْوَانَ
وَاِنْ قَصَدَ الصَّيْدَ فَهُوَ مَالٌ وَّغَنِيْمَةٌ
يَحُوْزُهَا وَلَا فَرْقَ بَيْنَ الذُّكُوْرِ وَالْاِنَاثِ
اِذَا كَانَ قَصْدُهُ الصَّيْدَ وَاِنَاثُ الْوُحُوْشِ
اِذَا كَانَ يَقْصُدُ صَيْدَهَا نِسَاءٌ وَرِجَالٌ
وَجَوَارٍ فَمَنْ رَاٰی اَنَّهُ يَصِيْدُ ظَبْيَةً
فَاِنَّهُ يُصِيْبُ جَارِيَةً حَسْنَاءَ اَوْ يَتَزَوَّجُ
امْرَاَةً جَمِيْلَةً وَمَنْ رَاٰی اَنَّهُ ذَبَحَ ظَبْيًا
فَاِنَّهُ يَفْتَضُّ جَارِيَةً عَذْرَاءَ فَاِنْ كَانَ
الذَّبْحُ مِنَ الْقَفَا اَوْ مِنْ غَيْرِ مَوْضِعِ الذَّبْحِ
فَاِنَّهُ يَاْتِی الرِّجَالَ دُوْنَ النِّسَاءِ۔

بَقَرَةُ الْوَحْشِ۔ اِمْرَاَةٌ جَمِيْلَةٌ اَيْضًا
فَمَنْ رَاٰی اَنَّهُ قَتَلَ ظَبْيًا اَوْ بَقَرَةً لِغَيْرِ
الصَّيْدِ فَاِنَّهُ يُصِيْبُ مَالًا مِنِ امْرَاَةٍ۔

اَلْاَرْنَبُ۔ اِمْرَاَةٌ لَا تَضُرُّ وَلَا تَنْفَعُ۔

پائے گا۔ اگر دیکھے کسی جنگلی جانور سے جھگڑ رہا
ہے تو گویا کسی بے دین انسان سے جھگڑے گا۔ اور
جنس اور نوع کے اختلاف کے باعث خواب میں
غالب یا مغلوب ہونے والا تعبیر میں بھی ایسا ہی ہوگا۔
اگر جھگڑا ایک ہی جنس میں ہو تو خواب میں جیتنے والا تعبیر
میں ہار جائے گا جیسا کہ عبداللہ بن زبیر اور عبدالملک
کا قصہ بیان کیا جا چکا ہے۔ اگر خواب میں ان جانوروں
میں سے کسی ایک نر یا مادہ کے شکار کا ارادہ کیا تو
مال اور غنیمت پائے گا۔ لیکن اگر مادہ وحشی جانور کے
شکار کا قصد ہو تو تعبیر عورت، مرد اور لونڈیاں ہیں۔
گویا اگر دیکھے کہ ہرنی کو شکار کر رہا ہے تو اسے خوبصورت
لونڈی حاصل ہوگی یا حسین عورت سے شادی کریگا
اگر ہرنی کو ذبح کر رہا ہو تو کنواری کا کنوارپن توڑیگا
اگر ذبح کی جگہ کے بغیر کہیں سے ذبح کرے
مثلاً پیٹھ کے پیچھے سے تو عورتوں کو چھوڑ کر
اغلام بازی کرے گا۔

جنگلی گائے کی تعبیر بھی حسین و جمیل عورت ہے۔
اگر دیکھا کہ ہرنی یا جنگلی گائے کو شکار کے ارادے کے
بغیر قتل کر دیا ہے تو کسی عورت سے بہت سا مال
پائے گا۔

خرگوش سے مراد ایسی عورت ہے جو نہ نفع پہنچائے نہ نقصان

أَوْلَادُ الْوُحُوْشِ الْمَأْكُوْلَةِ۔ أَوْلَادُ وُحُوْشٍ رُبَّمَا كَانَتْ غِلْمَانًا لِمَنْ أَصَابَ مِنْهَا شَيْئًا وَمَنْ رَأَى أَنَّهُ مَلَكَ الْوُحُوْشَ أَوْ أَصَابَ مِنْهَا شَيْئًا وَهِيَ تُطِيْعُهُ يُصَرِّفُهَا كَيْفَ يَشَاءُ فَإِنَّهُ يَلِيْ وِلَايَةً عَلَى قَوْمٍ۔

حلال جنگلی جانوروں کے بچے اگر دیکھے تو تعبیر بچے ہیں کبھی انہیں خواب میں پانے کی تعبیر لونڈوں سے دی جاتی ہے اگر دیکھے کہ جنگلی جانوروں کا مالک ہے یا وہ اس کے فرمانبردار ہیں کہ جدہر چاہتا ہے لے جاتا ہے یا اسے کچھ جانور ملے ہیں تو گویا وہ ایک قوم پر حکومت کرے گا۔

جُلُوْدُ الْوُحُوْشِ۔ وَأَلْبَانُهَا وَشُحُوْمُهَا وَجَمِيْعُ أَجْزَائِهَا أَمْوَالُ مَنْ تُنْسَبُ إِلَيْهِ فِي التَّأْوِيْلِ وَهِيَ غَنِيْمَةٌ لِمَنْ أَصَابَ مِنْهَا شَيْئًا وَاللّٰهُ سُبْحَانَهُ وَتَعَالٰى أَعْلَمُ۔

جنگلی جانوروں کی کھالیں، دودھ، چربی اور دوسرے تمام اجزا کی تعبیر ان کے لیے مال ہے جن سے وہ منسوب ہوں اور اس کے لیے غنیمت ہیں جس کو یہ چیزیں ملیں۔ اور حق تعالیٰ سب سے زیادہ جاننے والا ہے۔

اَلْبَابُ التَّاسِعُ عَشَرَ

انیسواں باب

فِيْ تَأْوِيْلِ رُؤْيَةِ الْفِيْلِ وَالسِّبَاعِ الضَّارِيَةِ وَفُرُوْعِهَا

ہاتھیوں، پھاڑ کرنے والے درندوں اور اس قسم کے جانوروں کو دیکھنے کے بارے میں

اَلْفِيْلُ فِي التَّأْوِيْلِ رَجُلٌ مُسَلَّطٌ عَظِيْمٌ ذُوْ قَهْرٍ وَهَيْبَةٍ وَهُوَ عَجَمِيٌّ فَمَنْ رَأَى أَنَّهُ رَاكِبُهُ أَوْ مَالِكُهُ وَحَائِزُهُ أَوْ مُتَصَرِّفٌ فِيْهِ مِنْ غَيْرِ الْحَرْثِ فَإِنَّهُ يُصِيْبُ سُلْطَانًا وَقَهْرًا وَغَلَبَةً أَوْ يَتَمَكَّنُ مِنْ سُلْطَانٍ أَعْجَمِيٍّ وَمَنْ رَأَى أَنَّهُ يَأْكُلُ لَحْمَ فِيْلٍ فَإِنَّهُ يُصِيْبُ مَالًا مِنْ سُلْطَانٍ بِقَدْرِ

ہاتھی کی تعبیر قہر، ہیبت اور عظمت والا عجمی شخص ہے۔ کسی نے خواب میں دیکھا کہ وہ ہاتھی پر سوار ہے، اس کا مالک ہے یا اسے گھیر رہا یا کھیتی باڑی کے کام کے علاوہ اسے استعمال میں لا رہا ہے تو اسے قدرت و طاقت، شان و شوکت اور غلبہ نصیب ہوگا۔ اگر دیکھا کہ ہاتھی کا گوشت کھا رہا ہے تو جتنا گوشت کھایا۔ اتنا مال اسے بادشاہ

مَا اَكَلَ مِنْهُ وَكَذٰلِكَ اِذَا اَخَذَ شَيْئًا مِنْ شَعْرِهٖ اَوْ جِلْدِهٖ اَوْ عَظْمِهٖ اَوْ سَائِرِ اَجْزَائِهٖ وَاِنْ رَاٰى اَنَّهٗ رَاكِبُ الْفِيْلِ فِي الْحَرْبِ فَاِنَّ الْغَلَبَةَ تَكُوْنُ عَلٰى اَصْحَابِ الْفِيْلِ۔

سے ملے گا۔ اسی طرح ہاتھی کے بال، کھال، ہڈی یا کسی اور جزء سے کوئی چیز لی تو وہی مال حاصل کرنے کی تعبیر ہوگی۔ اگر دیکھے کہ جنگ میں ہاتھی پر سوار ہے تو وہ ہاتھی والوں کو مغلوب کرے گا۔

حِكَايَةٌ۔ حُكِيَ اَنَّ جَمَاعَةً مِنْ جَزِيْرَةِ صَقِلِّيَةَ قِيْلَ اِنَّ مَلِكَهُمْ عَزَمَ عَلٰى قِتَالِ الْمُسْلِمِيْنَ وَكَانَ قَدْ جَهَّزَ جَيْشًا عَظِيْمًا فِي الْبَحْرِ فَرَاٰى فِيْ نَوْمِهٖ اَنَّهٗ رَاكِبٌ فِيْلًا وَطُبُوْلٌ وَّنَقَّارَاتٌ تُضْرَبُ بَيْنَ يَدَيْهِ فَلَمَّا انْتَبَهَ اَحْضَرَ بَعْضَ اَسَاقِفَتِهٖ وَقَصَّ عَلَيْهِمُ الرُّؤْيَا فَبَشَّرُوْهُ بِالنَّصْرِ وَالظَّفَرِ فِيْمَا عَزَمَ عَلَيْهِ فَطَلَبَ مِنْهُمْ دَلِيْلَ ذٰلِكَ التَّاوِيْلِ فَذَكَرُوْا لَهٗ اَنَّ الْفِيْلَ اَعْظَمُ حَيَوَانِ الْبَرِّ وَاَشَدُّهَا قُوَّةً وَّقَهْرًا وَالرَّاكِبُ لَهٗ يَتَمَكَّنُ مِنَ الْقَهْرِ وَالْغَلَبَةِ وَاَمَّا الطُّبُوْلُ وَالنَّقَّارَاتُ فَهِيَ فَرَحٌ وَّسُرُوْرٌ وَّبِشَارَةٌ وَّصِيْتٌ وَّاشْتِهَارٌ لِلْمَمْلَكَةِ اِذْ لَا تُضْرَبُ اِلَّا بَيْنَ يَدَيِ الْمُلُوْكِ فِيْ اَوْقَاتِ السُّرُوْرِ فَلَمَّا سَمِعَ ذٰلِكَ مِنْهُمْ اَعْجَبَهٗ قَوْلُهُمْ ثُمَّ صَرَفَهُمْ

حکایت: کہا جاتا ہے کہ جزیرۂ صقلیہ میں رہنے والی ایک جماعت کے بادشاہ نے مسلمانوں سے لڑائی کے ارادے سے ایک بڑا بحری بیڑا بنایا پھر خواب دیکھا کہ ہاتھی پر سوار ہے اور طبل اور نقارے اس کے سامنے بج رہے ہیں۔ جاگا تو بعض پادریوں کو بلا کر اپنا خواب بیان کیا۔ انہوں نے اسے فتح اور امدادِ غیبی کی خوشخبری سنائی۔ بادشاہ نے اس تعبیر کی دلیل چاہی تو انہوں نے بتایا کہ جنگلی جانوروں میں طاقت اور جبروت کے لحاظ سے ہاتھی سب سے بڑا ہے لہٰذا اس کا سوار بھی قہر اور غلبے کا مالک ہوگا۔ اور طبل اور نقارے اس امر پر دال ہیں کہ مسرت، بشارت، شہرت اور بادشاہی کا غلغلہ ہوگا کیونکہ طبل اور نقارے خوشی کے موقع پر ہی بادشاہوں کے سامنے بجائے جاتے ہیں۔ بادشاہ نے یہ باتیں سنیں تو اسے اچھی لگیں۔ اس نے انہیں رخصت کر کے یہود کے علما کو بلایا۔ انہوں

وَأَمَرَ بِإِحْضَارِ أَحْبَارِ الْيَهُودِ فَبَشَّرُوهُ
بِالنَّصْرِ وَالْغَلَبَةِ أَيْضًا ثُمَّ صَرَفَهُمْ وَ
اسْتَدْعَى بِطَائِفَةٍ مِّنْ عُلَمَاءِ الْمُسْلِمِينَ
فَقَصَّ عَلَيْهِمُ الرُّؤْيَا فَأَشَارَ إِلَى شَيْخٍ
مِّنْهُمْ عَالِمٍ فَقَالَ الشَّيْخُ إِنْ أَعْطَيْتَنِي
الْأَمَانَ أَخْبَرْتُكَ بِتَأْوِيلِ رُؤْيَاكَ
فَأَعْطَاهُ الْأَمَانَ وَحَلَفَ لَهُ وَفَقَالَ
لَهُ الشَّيْخُ عِنْدَ ذٰلِكَ أَيُّهَا الْمَلِكُ مَا
أَرَى عَزِيمَتَكَ هٰذِهِ وَخُرُوجَكَ هٰذَا
تَنَالُ بِهِ خَيْرًا فَلَا تَبْعَثْ هٰذَا الْجَيْشَ
فَإِنَّهُ لَا يَرْجِعُ وَتَكُونُ مَقْهُورًا مَّغْلُوبًا
وَتَتَّهِمُنِي فِي هٰذَا التَّأْوِيلِ فَقَالَ لَهُ أَيُّهَا
الشَّيْخُ فَمَا دَلِيلُكَ فِي هٰذَا قَالَ دَلِيلِي
فِيهِ أَخَذْتُهُ مِنْ كِتَابِ اللّٰهِ تَعَالَى قَالَ
وَمَا هُوَ قَالَ لَهُ قَالَ اللّٰهُ تَبَارَكَ وَتَعَالَى
أَلَمْ تَرَ كَيْفَ فَعَلَ رَبُّكَ بِأَصْحٰبِ الْفِيلِ۔
وَتَلَا السُّورَةَ إِلَى آخِرِهَا ثُمَّ قَالَ لَهُ هٰذَا
دَلِيلُكَ فِي الْفِيلِ فَمَا دَلِيلُكَ فِي النَّاقُورِ
قَالَ قَوْلُهُ تَعَالَى۔ فَإِذَا نُقِرَ فِي النَّاقُورِ
فَذٰلِكَ يَوْمَئِذٍ يَوْمٌ عَسِيرٌ عَلَى الْكٰفِرِينَ
غَيْرُ يَسِيرٍ۔ فَلَمَّا سَمِعَ الْمَلِكُ كَلَامَ

نے بھی یہی خوشخبری سنائی۔ اس نے انہیں بھی واپس
بھیجا اور مسلمانوں کے علما کے ایک گروہ کو بلا کر
خواب بیان کیا۔ ان کے ایک بزرگ کی طرف اشارہ
کیا گیا تو انہوں نے جان کی امان چاہی تاکہ خواب کی
تعبیر بتائیں۔ اس نے جان کی امان دی اور قسم کھائی۔
اس شیخ نے کہا کہ تیرے اس ارادے اور فوج کشی میں
کوئی بھلائی یا فائدہ نہیں ہے۔ لشکر کو نہ بھیجا جائے
کیونکہ اگر ایسا ہوا تو یہ صرف شکست کھا کر اور
مغلوب ہو کر ہی واپس آ سکے گا۔ شیخ نے کہا تعبیر
یہی ہے۔ یہ الزام درست نہیں کہ میں مسلمان ہونے کی
وجہ سے ایسا کہہ رہا ہوں۔ بادشاہ نے دلیل پوچھی
تو انہوں نے کہا دلیل کتاب اللہ کی یہ سورۃ ہے

الم ترکیف فعل ربک باصحاب الفیل۔

(کیا آپ نے نہیں دیکھا کہ اللہ تعالیٰ نے ہاتھی والوں
کے ساتھ کیا کیا) انہوں نے پوری سورت پڑھی۔ بادشاہ
نے پوچھا کہ یہ تو ہاتھی کی بات ہوئی، طبل اور نقاروں
کے بارے میں کیا کہتے ہو۔ شیخ نے ارشاد باری
تعالیٰ پڑھا فاذا نقر فی الناقور فذلک
یومئذ یوم عسیر۔

(جب صور پھونکا جائے گا تو وہ دن کافروں پر
بہت بھاری ہوگا، آسان نہیں ہوگا) بادشاہ یہ سن کر

الشيخ فرجع فخاف ولم يرده
ذلك وقال له أيها الشيخ لولا أنك
من المسلمين لكنت حسدت قولك
ولكن أنت تعلم أن قتال المسلمين
فقال له الشيخ سوف تدعوني أيها
الملك ثم انصرف هو وجماعته ثم
إن الملك حار يفكر في قول الشيخ
وضعفت نيته عن إرسال الجيش
إلى قتال المسلمين فلما بلغ ذلك
القسطنطين والبطارقة وقادة الأمور
حضروا بين يديه على ذلك وقالوا له
أيها الملك دام ملكك وتم نصرك أنت
تصير رجلا مسلما يكرهنا ويكره أن
نقاتل المسلمين فإن رأيت أن تقعد
بالمدينة أنت وأهلك فنحن نكفيك
ولك بإذن الله ثم إنهم ذهبوا من
ليلتهم وشدوا واهتموا وجهزوا في أيام
وأمدوا ولده مقدما على الجيش وهم
سائرون وأقبلت جيوش المسلمين
وهي في البحر فلما قاربوا
القسطنطينية وصلوا البحر وانتشروا

الشیخ فرجع فخاف ولم یردہ
ذلک وقال لہ ایہا الشیخ لولا انک
من المسلمین لکنت حسدت قولک
ولکن انت تعلم ان قتال المسلمین
فقال لہ الشیخ سوف تدعونی ایہا
الملک ثم انصرف ہو وجماعتہ ثم
ان الملک حار یفکر فی قول الشیخ
وضعفت نیتہ عن ارسال الجیش
الی قتال المسلمین فلما بلغ ذلک
القسطنطین والبطارقة وقادة الامور
حضروا بین یدیہ علی ذلک وقالوا لہ
ایہا الملک دام ملکک وتم نصرک انت
تصیر رجلا مسلما یکرہنا ویکرہ ان
نقاتل المسلمین فان رایت ان تقعد
بالمدینة انت واہلک فنحن نکفیک
ولک باذن الله ثم انہم ذہبوا من
لیلتہم وشدوا واہتموا وجہزوا فی ایام
وامدوا ولدہ مقدما علی الجیش وہم
سائرون واقبلت جیوش المسلمین
وہی فی البحر فلما قاربوا
القسطنطینیة وصلوا البحر وانتشروا

وَإِيَّاهُمْ فَبَعْدَ ثَلَاثَةِ أَيَّامٍ أَنْفَذُوهُمْ عَنْ آخِرِهِمْ وَأَخَذُوا جَمِيعَ مَرَاكِبِهِمْ وَلَمْ يَرْجِعْ مِنْهُمْ وَلَا شَخْصٌ وَاحِدٌ قَالَ فَلَمَّا بَلَغَ الْمَلِكَ قَطِيعَتُهُمْ أَرْسَلَ إِلَى الشَّيْخِ الْمُعَبِّرِ وَاعْتَذَرَ لَهُ وَقَالَ لَهُ لَا تُؤَاخِذْنِي وَأَسْلَمَ عَلَى يَدَيْهِ سِرًّا وَأَحْسَنَ إِلَيْهِ إِحْسَانًا عَظِيمًا وَأَمَرَهُ بِمُلَازَمَتِهِ لَيْلًا وَنَهَارًا وَأَقْرَأَهُ الْقُرْآنَ جَمِيعَهُ وَشَاعَ خَبَرُهُ فِي أَهْلِ صَقْلِيَّةَ قَالَ أَبُو بَكْرٍ مَنْ رَأَى أَنَّهُ رَاكِبٌ فِيلًا فِي النَّوْمِ بِالنَّهَارِ فَإِنَّهُ يُطَلِّقُ زَوْجَتَهُ۔

مسلمانوں نے چھین لیے۔ جب بادشاہ تک یہ خبر پہنچی تو اس نے مسلمان معبر کو قاصد کے ذریعے بلوا بھیجا، ان سے معذرت کی اور ناراض نہ ہونے کی درخواست کی خفیہ طور پر ان کے ہاتھ پر ایمان لے آیا اور ان پر بڑے احسانات کیے۔ انہیں درخواست کی کہ رات دن اس کے پاس رہ کر اسے قرآن مجید کی تعلیم دیں۔ اور یہ خبر مقلیہ والوں میں عام ہوگئی۔ کرمانی کہتے ہیں، اگر کسی نے دن میں خواب دیکھا اور پایا کہ ہاتھی پر سوار ہے تو اس کی بیوی کو طلاق ہو جائے گی۔

الْأَسَدُ۔ عَدُوٌّ مُسَلَّطٌ ذُو سُلْطَانٍ قَوِيٍّ بَأْسٍ شَدِيدٍ فَمَنْ رَأَى أَنَّهُ يُنَازِعُ أَسَدًا أَوْ يُقَاتِلُهُ فَإِنَّهُ يُنَازِعُ عَدُوًّا مُسَلَّطًا وَمَنْ رَأَى أَنَّهُ رَاكِبُ أَسَدٍ أَيْ يُصَرِّفُهُ كَيْفَ شَاءَ فَإِنَّهُ يُصِيبُ سُلْطَانًا عَظِيمًا وَيَقْهَرُ عَدُوًّا مُسَلَّطًا وَمَنْ رَأَى أَنَّهُ اسْتَقْبَلَ أَسَدًا وَلَمْ يُخَالِطْهُ فَإِنَّهُ يَنَالُ فَزَعًا وَجَزَعًا مِنْ سُلْطَانٍ أَوْ رَجُلٍ مُسَلَّطٍ وَلَا يَضُرُّهُ۔

شیر کی تعبیر طاقتور، غالب اور جنگجو دشمن سے کی جاتی ہے۔ جس نے خواب میں دیکھا کہ شیر سے بھڑا یا جنگ کر رہا ہے تو گویا وہ کسی طاقتور دشمن سے لڑے گا۔ اگر دیکھا کہ شیر پر سوار ہے اور وہ اس کے تابع ہے کہ یہ اسے جدھر چاہتا ہے موڑ لیتا ہے تو خواب دیکھنے والے کو دبدبہ و شوکت ملے گی اور وہ طاقتور دشمن پر غلبہ پائے گا۔ اگر دیکھا کہ شیر کا استقبال کر رہا ہے لیکن اس سے خلط ملط نہیں ہوا تو اسے بادشاہ سے یا کسی اور طاقتور آدمی سے گھبراہٹ اور بے قراری تو ہوگی مگر

نقصان نہیں ہوگا۔

وَمَنْ رَّاٰی اَنَّهٗ یُخَالِطُهٗ اَسَدٌ اَوْ یُدْ اِخِلُهٗ اَوْ دَخَلَ دَارَهٗ اَسَدٌ فَاِنَّ ذٰلِكَ رَجُلٌ عَلٰی مَا وَصَفْتُ وَمَنْ رَّاٰی اَنَّهٗ یَاْكُلُ لَحْمَ اَسَدٍ فَاِنَّهٗ یُصِیْبُ مَالًا مِّنْ سُلْطَانٍ اَوْ رَجُلٍ مُّسَلَّطٍ وَكَذٰلِكَ اِذَا رَاٰی اَنَّهٗ یَاْكُلُ شَیْئًا مِّنْ اَعْضَائِهٖ وَجِلْدُ الْاَسَدِ تَرِكَةُ رَجُلٍ مَّنِیْعٍ مُّسَلَّطٍ فَمَنْ مَّلَكَهٗ مَلَكَ مِیْرَاثَ رَجُلٍ مَّنِیْعٍ

جس نے خواب میں دیکھا کہ شیر کا [illegible] میل جول ہے۔ وہ اس کے پاس آجا رہا ہے یا شیر اس کے گھر میں داخل ہو گیا ہے تو اس کی تعبیر وہی شخص ہے جس کی صفت اوپر بیان ہو چکی ہے۔ اگر دیکھے کہ شیر کا گوشت یا اس کے اعضا میں سے کچھ کھا رہا ہے تو بادشاہ یا کسی اور طاقتور شخص سے مال ملیگا اور شیر کی کھال سے مراد طاقتور صاحب عزت آدمی کا ترکہ ہے۔ یعنی اگر خواب میں شیر کی کھال ملی تو کسی بڑے آدمی کی میراث ملے گی۔

اَللَّبُوَّةُ مِثْلُ الْاَسَدِ فَمَنْ رَّاٰی اَنَّهٗ یَاْكُلُ لَحْمًا مِّنْ رَّاْسِ اللَّبُوَّةِ اَوِ الرَّاْسِ كُلِّهٖ اَوْ مَلَكَهٗ اَوْ حَانَهٗ فَاِنَّهٗ مُلْكٌ عَظِیْمٌ وَّمَنْ شَرِبَ لَبَنَ اللَّبُوَّةِ اَصَابَ رِزْقًا وَّخَیْرًا وَظَفَرَ بِعَدُوِّهٖ۔

شیرنی کی تعبیر شیر کی طرح ہے۔ اگر کسی نے خواب میں دیکھا کہ شیرنی کے سر کا گوشت یا پورا سر کھا رہا ہے یا اس کا مالک ہے یا یہ اس کے پاس ہے تو اسکی تعبیر عظیم ملک ہے۔ خواب میں شیرنی کا دودھ پینے والا رزق اور بھلائی پائے گا اور دشمن کے مقابلے میں فتح یاب ہوگا۔

اَلنَّمِرُ عَدُوٌّ شَدِیْدُ الْعَدَاوَةِ وَالشَّوْكَةِ عَظِیْمُ الْخَطَرِ وَالْاِقْتِدَارِ وَهُوَ اَبْلَغُ مِنَ الْاَسَدِ فَمَنْ رَّاٰی اَنَّهٗ یُنَازِعُهٗ وَیُقَاتِلُهٗ فَاِنَّهٗ یُنَازِعُ رَجُلًا كَذٰلِكَ وَمَنْ رَّاٰی اَنَّهٗ رَاكِبُهٗ نَالَ شَرَفًا وَّعِزًّا وَ

تیندوا: اس کی تعبیر سخت دشمن، شوکت اور دبدبے والا بہت زیادہ خطرناک دشمن ہے۔ اگر دیکھے کہ تیندوے سے جھگڑا یا جنگ کر رہا ہے تو اسی قسم کے آدمی سے جنگ کرے گا۔ اگر دیکھے کہ تیندوے پر سوار ہے تو بزرگی، عزت اور مسرت نصیب ہوگی

سُرُوْرًا اَوْ قَهْرَ رَجُلًا كَذٰلِكَ وَلَبَنُ النَّمِرِ حُزْنٌ شَدِيْدٌ لِمَنْ شَرِبَ مِنْهُ اَوْ مَلَكَهُ وَلَحْمُهُ وَجِلْدُهُ وَجَمِيْعُ اَعْضَائِهٖ اَمْوَالٌ يَنَالُهَا مِنْ ذٰلِكَ الْعَدُوِّ۔

اور اس قسم کے آدمی پر غالب ہوگا۔ اگر خواب میں تیندوے کا دودھ پیا یا دودھ اس کے قبضے میں آیا تو سخت رنج و غم کی علامت ہے جو خواب دیکھنے والا اس خطرناک دشمن سے پائے گا۔

اَلْوَبَرُ۔ يَجْرِيْ فِي التَّاوِيْلِ مَجْرَى النَّمِرِ۔

وبر: (بلی کی طرح کا ایک جانور) کی تعبیر تیندوے کی طرح ہے۔

اَلْفَهْدُ۔ عَدُوٌّ اَحْمَقُ جَاهِلٌ بِاَقْدَارِ النَّاسِ وَرُبَّمَا كَانَ لِصًّا وَيَجْرِيْ فِي التَّاوِيْلِ مَجْرَى السِّبَاعِ اِلَّا اَنَّ مَنْ شَرِبَ مِنْ لَبَنِهَا نَالَ خَيْرًا عَاجِلًا۔

چیتا: اس کی تعبیر احمق قدر ناشناس دشمن ہے۔ اکثر اس سے چور بھی مراد لیا جاتا ہے اور اس کی تعبیر درندوں کی تعبیر کی طرح ہے۔ البتہ جس نے اس کا دودھ پیا، اسے جلد کوئی بہتری نصیب ہوگی۔

اَلضَّبُعُ۔ اِمْرَاَةٌ سُوْءٌ قَبِيْحَةٌ وَمَجْرَى فِي التَّاوِيْلِ كَمَا تَقَدَّمَ اِلَّا اَنَّ مَنْ شَرِبَ مِنْ لَبَنِهٖ خَانَتْهُ اِمْرَاَتُهٗ وَغَدَرَتْ بِهٖ وَاِنْ كَانَ الضَّبُعُ ذَكَرًا فَهُوَ عَدُوٌّ مَخْذُوْلٌ مَرْجُوْمٌ مَلْعُوْنٌ۔

بجّو کی تعبیر بُری اور بدصورت عورت ہے اور اس کی تعبیر اسی طرح ہوگی جیسے اوپر بیان ہوا۔ البتہ اگر کوئی خواب میں اس کا دودھ پیے تو اس کی بیوی اس سے خیانت اور غداری کرے گی۔ نر بجو کی تعبیر ذلیل ملعون دشمن ہے۔

اَلذِّئْبُ۔ سُلْطَانٌ ظَلُوْمٌ اَوْ رَجُلٌ لِصٌّ جَرِيْءٌ كَذَّابٌ مُحَالِفٌ وَرُبَّمَا كَانَ خَصْمًا يُخَاصِمُهٗ عَلٰى هٰذِهِ الصِّفَةِ وَيَجْرِيْ فِي التَّاوِيْلِ مَجْرَى مَا قَدَّمْنَاهُ اِلَّا اَنَّ مَنْ شَرِبَ مِنْ لَبَنِهٖ نَالَ خَيْرًا كَثِيْرًا وَاِنْ كَانَ مَهْمُوْمًا فَرَّجَ اللّٰهُ

بھیڑیا: اس کی تعبیر ظالم بادشاہ، دیدہ دلیر چور، جھوٹی قسمیں کھانے والے چور اور کبھی اس صفت والے سے جھگڑا کرنے والا دشمن ہوتا ہے۔ اس کی تعبیر بھی اسی طرح ہوگی جیسے پہلے ہم ذکر کر چکے ہیں۔ لیکن بھیڑیے کا دودھ پیا تو زیادہ خیر و برکت پائے گا۔ غم زدہ ہوا تو اللہ تعالیٰ اس کا غم دور

عَنْهُ وَاِنْ كَانَ فَقِيْرًا اسْتَغْنٰى۔

كرے گا، محتاج ہوا تو غنی ہو جائے گا۔

اَلسِّنَوْرُ۔ لِصٌّ سَرَّاقٌ فَمَنْ رَاٰى سِنَوْرًا دَخَلَ دَارَهٗ اَوْ دَارَ غَيْرِهٖ فَيَدْخُلُ هُنَاكَ لِصٌّ فَاِنْ ذَهَبَ بِشَيْءٍ فَاِنَّهٗ يَذْهَبُ مِنَ الدَّارِ شَيْءٌ وَمَنْ رَاٰى اَنَّهٗ قَتَلَ سِنَوْرًا اَوْ ذَبَحَهٗ فَاِنَّهٗ يَظْفَرُ بِالضِّدِّ وَمَنْ رَاٰى اَنَّ سِنَوْرًا يُعَالِجُهٗ اَصَابَ مَرَضًا عَاجِلًا فَاِنْ كَانَ السِّنَوْرُ هُوَ الْمَغْلُوْبُ فَاِنَّهٗ يَبْرَأُ سَرِيْعًا وَاِنْ عَضَّهُ السِّنَوْرُ يَطُوْلُ مَرَضُهٗ قَالَ مُحَمَّدُ بْنُ سِيْرِيْنَ رَحِمَهُ اللّٰهُ تَعَالٰى يَمْرَضُ سَنَةً كَامِلَةً وَالْوَحْشِيُّ اَشَدُّ مِنَ الْاَهْلِيِّ۔

بلی کی تعبیر چور ڈاکو ہے۔ اگر کسی نے خواب دیکھا کہ بلی اس کے یا کسی اور کے گھر میں داخل ہوئی ہے تو گویا اس جگہ چور داخل ہوگا۔ اگر دیکھا کہ بلی کوئی شے لے گئی ہے تو چور وہاں سے کچھ لے جائیگا اگر دیکھے کہ اس نے بلی کو قتل یا ذبح کیا تو اسے دشمن پر کامیابی نصیب ہوگی۔ اگر دیکھے کہ بلی اس سے لڑ رہی ہے تو تعبیر یہ ہے کہ عنقریب بیمار ہو جائیگا اگر بلی ہار گئی تو بہت جلد شفایاب ہوگا۔ اگر بلی نے اسے کاٹ کھایا تو اس کا مرض طویل ہوگا۔ امام محمد بن سیرین علیہ الرحمۃ فرماتے ہیں کہ وہ سال بھر بیمار رہیگا اور جنگلی بلی کی تعبیر گھریلو بلی سے زیادہ سخت ہے۔

اِبْنُ عِرْسٍ۔ يَجْرِيْ فِي التَّاْوِيْلِ مَجْرَى السِّنَوْرِ اِلَّا اَنَّهٗ اَضْعَفُ مِنْهُ۔

نیولے کی تعبیر بلی کی طرح ہے البتہ یہ اس سے کمزور ہے۔

اَلْقِرْدُ۔ عَدُوٌّ مَغْلُوْبٌ قَدْ تَغَيَّرَتْ نِعْمَةُ اللّٰهِ عَلَيْهِ لِاَجْلِ مَعْصِيَتِهٖ وَخُبْثِهٖ وَيَجْرِيْ فِي التَّاْوِيْلِ مَجْرَى السِّبَاعِ۔

بندر مغلوب دشمن کی علامت ہے کیونکہ اس کے گناہوں اور خباثت کی وجہ سے اللہ کی نعمت اس سے بدل گئی ہے۔ اور اس کی تعبیر درندوں کی طرح ہوتی ہے۔

اَلْخِنْزِيْرُ۔ رَجُلٌ شَدِيْدُ الشَّوْكَةِ خَبِيْثُ الطَّبِيْعَةِ وَالدِّيْنِ فَجَمِيْعُ مَا يُنَالُ مِنْهُ مِنْ لَحْمٍ وَدَمٍ وَّشَعْرٍ وَّغَيْرِ ذٰلِكَ مَالٌ

سؤر کی تعبیر بڑا شوکت والا آدمی ہے جو طبیعت اور دینداری کے حوالے سے خبیث ہو۔ خواب دیکھنے والے کو سؤر کا گوشت، خون، بال

حَرَامٌ عَلٰی مَا تَقَدَّمَ فِی التَّاوِیْلِ اِلَّا اَنَّ مَنْ شَرِبَ مِنْ لَبَنِہٖ یَنَالُ مَعْصِیَۃً فِیْ عَقْلِہٖ وَمَالِہٖ۔

یا کوئی اور چیز نظر آئی تو اس کی تعبیر حرام مال ہے جیسا کہ پہلے بتا دیا گیا ہے۔ ہاں اگر خواب میں خنزیر کا دودھ دیا تو تعبیر یہ ہے کہ اپنی عقل اور مال کے ذریعے اللہ کا نافرمان ہوگا۔

اَلْکَلْبُ۔ عَدُوٌّ غَیْرُ بَالِغٍ فِیْ عَدَاوَتِہٖ وَیَنْقَلِبُ صَدِیْقًا وَّیَکُوْنُ دَنِیَّ النَّفْسِ قَلِیْلَ الْمُرُوْءَۃِ فَمَنْ رَاٰی کَلْبًا یَنْبَحُ عَلَیْہِ فَاِنَّہٗ یَسْمَعُ مِنْ رَّجُلٍ قَلِیْلِ الْمُرُوْءَۃِ کَلَامًا یُنْکِرُہٗ وَمَنْ رَاٰی اَنَّہٗ یُنَازِعُہٗ اَوْ یَعَضُّہٗ فَیَنَالُ ذٰلِکَ فَوْقَ الْکَلَامِ فَاِنْ عَضَّہٗ وَمَزَّقَ ثِیَابَہٗ فَاِنَّہٗ یُمَزِّقُ عِرْضَہٗ وَیَنَالُ مِنْہُ مَکْرُوْھًا بِقَدْرِ مَا مَزَّقَ وَمَنْ رَاٰی اَنَّہٗ اَکَلَ لَحْمَ کَلْبٍ فَاِنَّہٗ یُصِیْبُ مَالًا مِّنْ عَدُوِّہٖ وَیَظْھَرُ عَلَیْہِ

کُتّا: اس کی تعبیر دشمن سے کی جاتی ہے۔ ایسا دشمن جو انتہا پسند نہ ہو بلکہ بعد میں دوست بن جائے مگر کمینہ اور بے مروت ہو۔ اگر کوئی دیکھے کہ کتا اس پر بھونک رہا ہے تو وہ کسی کم مروت والے شخص سے ناپسندیدہ باتیں سنے گا۔ جو دیکھے کہ کتا اس سے جھگڑ رہا ہے یا کاٹتا ہے تو کسی ناپسندیدہ بات کے علاوہ اور پریشانی بھی پائے گا۔ اگر کتے نے اسے کاٹا اور اس کے کپڑے پھاڑ ڈالے تو وہ شخص اس کی عزت پر حملہ کرے گا اور جتنا کپڑا پھٹا ہے، اسی قدر تکلیف پائے گا۔ اگر کسی نے دیکھا کہ اس نے کتے کا گوشت کھایا ہے تو اسے اپنے دشمن سے مال ملے گا اور دشمن پر غلبہ نصیب ہوگا۔

وَمَنْ رَاٰی اَنَّہٗ یَنْسِکُ کَلْبًا اَوْ یَسْتَظْھِرُ بِہٖ عَلٰی شَیْءٍ فَاِنَّ الْکَلْبَ فِیْ ھٰذِہِ الْحَالَۃِ لَیْسَ بِعَدُوٍّ وَاِنَّمَا ھُوَ رَجُلٌ یَسْتَعِیْنُ بِہٖ فِیْ اَمْرِہٖ۔

جس نے خواب میں دیکھا کہ کتے کو پکڑے ہوئے ہے یا اس کے ذریعے کسی اور چیز کو قابو کر رہا ہے اس خواب میں کتے کی تعبیر دشمن کی نہیں بلکہ ایسے آدمی کی ہے جس سے اسے اپنے کاموں میں مدد ملے گی۔

لَبَنُ الْکَلْبَۃِ۔ خَوْفٌ شَدِیْدٌ لِّمَنْ شَرِبَ

اگر کتیا کا دودھ خواب میں پیا تو خواب

مِنْهُ وَجَمِيعُ ذَوَاتِ الْأَنْيَابِ رِجَالٌ أَعْدَاءٌ عَلَى قَدْرِ قُوَّةِ ذٰلِكَ وَاللّٰهُ سُبْحَانَهٗ وَتَعَالٰى أَعْلَمُ۔

دیکھنے والے کو سخت خوف لاحق ہوگا۔ اور کونچیوں والے تمام جانوروں کی تعبیر یہ ہے کہ وہ اپنی قوت کے مطابق انسان کے دشمن ہیں۔ واللہ سبحانہٗ وتعالیٰ اعلم۔

اَلْبَابُ الْعِشْرُوْنَ

بیسواں باب

فِیْ تَاْوِیْلِ رُؤْیَا الْحَیَّاتِ وَالْعَقَارِبِ وَهَوَامِّ الْاَرْضِ وَمَا یُنْسَبُ اِلَیْهَا

سانپوں، بچھوؤں، زمین کے کیڑوں مکوڑوں اور زمین سے منسوب جانوروں کو دیکھنے کے بارے میں

فِی التَّاْوِیْلِ عَدُوٌّ كَاَنْوَاعِ الْعَدَاوَةِ مُبَالِغٌ فِیْهَا بِقَدْرِ عِظَمِهَا وَهَیْئَتِهَا فِی الْمَنْظَرِ فَمَنْ رَاٰی اَنَّهٗ یُقَاتِلُ حَیَّةً فَاِنَّهٗ یُعَالِجُ عَدُوًّا فَاِنْ رَاٰی اَنَّهٗ ظَفِرَ بِالْحَیَّةِ ظَفِرَ بِالْعَدُوِّ وَمَنْ رَاٰی اَنَّ حَیَّةً لَدَغَتْهُ فَاِنَّهٗ یَنَالُ مِنْ عَدُوِّهٖ مَكْرُوْهًا بِقَدْرِ مَبْلَغِ اللَّدْغَةِ مِنْهُ وَمَنْ رَاٰی اَنَّهٗ قَتَلَهَا فَاِنَّهٗ یَظْفَرُ بِعَدُوِّهٖ وَاِنْ قَطَعَهَا نِصْفَیْنِ فَاِنَّهٗ یَنْتَصِفُ مِنْ عَدُوِّهٖ وَمَنْ رَاَی الْحَیَّةَ لَهَا كَوَائِرُ فَاِنَّهٗ اِشَارَةٌ لِشَوْكَةِ ذٰلِكَ الْعَدُوِّ وَمَنْ رَاٰی اَنَّهٗ یَتَخَوَّفُ مِنْ حَیَّةٍ وَلَمْ یُعَایِنْهَا فَاِنَّ ذٰلِكَ اَمْنٌ لَهٗ مِنْ عَدُوِّهٖ وَاِنْ عَایَنَهَا اَصَابَهٗ مِنْهَا خَوْفٌ

سانپ جس قدر بڑا ہوگا اور اس کی صورت جتنی ہیبت ناک ہوگی اسی قدر وہ بڑا دشمن ہوگا۔ اگر کسی نے خواب میں دیکھا کہ وہ سانپ سے لڑ رہا ہے تو وہ دشمن سے لڑے گا۔ اگر دیکھا کہ سانپ پر فتح یاب ہوا ہے تو اپنے دشمن پر غالب ہوگا۔ اگر خواب میں سانپ اس کے مقابلے میں جیت گیا تو دشمن اس پر غالب آئے گا۔ اگر دیکھا کہ سانپ نے اسے کاٹ لیا ہے تو وہ اپنے حریف سے اتنی ہی تکلیف پائے گا جتنا سانپ نے اسے کاٹا ہے۔ جس نے خواب میں سانپ کو مار دیا، وہ دشمن پر غالب آئے گا۔ اگر اس نے سانپ کے دو ٹکڑے کر دیے تو اسی طرح دشمن کے دو ٹکڑے کر دے گا۔ اگر چار ہاتھ پیروں والا

وَلَا يَضُرُّهُ وَكُلُّ خَوْفٍ لَا يُعَايِنُ الَّذِيْ
يَخَافُهُ فَإِنَّهُ آمِنٌ لَهُ وَإِنْ عَايَنَهُ فَهُوَ
وَاقِعٌ وَمَنْ رَأَى حَيَّةً دَخَلَتْ بَيْتَهُ وَ
رَآهَا فِيْ بَيْتِهِ فَهُوَ عَدُوٌّ مِّنْ جِهَةِ النِّسَاءِ
أَوْ مِنْ جِهَةِ الْأَقَارِبِ فَإِنْ خَرَجَتْ مِنْ
بَيْتِهِ فَإِنَّهُ مِنَ الْأَبَاعِدِ فَإِنْ رَأَى أَنَّ
الْحَيَّةَ خَرَجَتْ مِنْ دُبُرِهِ أَوْ أُذُنِهِ أَوْ
بَطْنِهِ فَإِنَّ مِنْ عِيَالِهِ عَدُوًّا لَهُ وَيَخْرُجُ
عَنْهُ وَمَنْ رَأَى أَنَّهُ مَلَكَ حَيَّةً وَلَمْ
يَتَخَوَّفْ مِنْهَا فَإِنَّهَا فِيْ هٰذِهِ الْحَالَةِ
لَيْسَتْ عَدُوًّا فَإِنَّمَا هِيَ مُلْكٌ وَّنِعْمَةٌ
يَنَالُهَا بِقَدْرِ عِظَمِ الْحَيَّةِ فَإِنْ كَانَتْ
سَوْدَاءَ فَإِنَّهُ يَقُوْدُ الْجُيُوْشَ وَإِنْ
كَانَتْ بَيْضَاءَ فَهِيَ جِدَّةٌ وَسَعْدٌ وَإِنْ
مَلَكَ حَيَّةً لَطِيْفَةً مَلْسَاءَ لَيْسَ لَهَا
غَائِلَةٌ فَإِنَّهُ يُصِيْبُ كَنْزًا مِّنْ كُنُوْزِ
الْمَلِكِ۔

سانپ دیکھا تو تعبیر یہ ہے کہ دشمن بڑی شوکت
وحشمت والا ہوگا۔ اگر کسی نے دیکھا کہ کسی اَن دیکھے
سانپ سے ڈر رہا ہے تو تعبیر یہ ہے کہ اس کے
دشمن سے اسے امن حاصل ہوگا۔ اور اگر سانپ
نظر بھی آیا تو اس کا خوف اس کے لیے ضرر رساں نہیں
ہوگا۔ ہر ان دیکھی چیز سے ڈرنے کا خواب امن اور
حفاظت کی علامت ہے۔ اگر جس چیز سے ڈر رہا ہو،
وہ نظر بھی آجائے تو تعبیر یہ ہے کہ واقعہ ظہور پذیر
ہوگا۔ اگر کسی نے دیکھا کہ سانپ اس کے گھر میں داخل
ہوا اور اس نے سانپ کو گھر میں دیکھا ہے تو مراد
یہ ہے کہ کوئی عورت یا اس کا کوئی عزیز اس کا دشمن
ہے۔ اگر دیکھا کہ اس کے گھر سے سانپ برآمد ہوا
ہے تو کوئی دور کا شخص اس کا دشمن ہے۔ اگر دیکھا
کہ سانپ اس کے پاخانے کے مقام سے یا کان
یا پیٹ سے نکلا ہے تو تعبیر یہ ہے کہ اس کی اولاد میں
سے کوئی اس کا دشمن ہے اور
اس سے علیحدہ ہو جائے گا۔

اگر کوئی خواب میں سانپ کا مالک بن گیا اور ڈرا نہیں تو اس کے لیے سانپ دشمن نہیں بلکہ جتنا بڑا سانپ ہے اسی قدر اسے ملک اور نعمت ملے گی۔ اگر سانپ سیاہ دیکھا تو وہ فوج کا سالار ہوگا۔ اگر سانپ سفید تھا تو خواب دیکھنے والے کی قسمت اور سعادت کی دلیل ہے۔ خواب میں چکنے اور نرم سانپ کا مالک بننے والے کے لیے برائی نہیں ہے بلکہ اسے شاہی خزانوں میں سے کوئی خزانہ ملے گا۔

اَلْعَقْرَبُ - عَدُوٌّ مُكَايِدٌ لَا يُحَامِيْ بِلِسَانِهٖ وَهُوَ يَلْسَعُ عَدُوَّهٗ وَصَدِيْقَهٗ بِلِسَانِهٖ وَلَيْسَ لَهٗ دِيْنٌ وَّلَا قَوْلٌ وَمَنْ رَاٰى اَنَّ عَقْرَبًا لَدَغَهٗ فَاِنَّهٗ عَدُوٌّ يَغْتَابُهٗ بِلِسَانِهٖ وَيَقُوْلُ فِيْهِ مَا يَكْرَهُهٗ فَاِنْ قَتَلَ الْعَقْرَبَ ظَفِرَ بِذٰلِكَ الرَّجُلِ الْعَدُوِّ وَمَنْ رَاَى الْعَقْرَبَ بِيَدِهٖ وَهُوَ يَلْدَغُ بِهٖ النَّاسَ فَاِنَّهٗ يَلْدَغُ النَّاسَ بِلِسَانِهٖ وَمَنْ اَكَلَ لَحْمَ الْعَقْرَبِ اَصَابَ مَالًا مِّنْ عَدُوِّهٖ وَمَنْ رَاَى عَقْرَبًا دَخَلَ جَوْفَهٗ اَوْ بَيْتَهٗ اَوْ فِرَاشَهٗ اَوْ قَمِيْصَهٗ اَوْ لِحَافَهٗ فَاِنَّهٗ عَدُوٌّ مَعَهٗ يَحْمِلُ مِنْهُ الْكَلَامَ وَيَمْشِيْ بِالنَّمِيْمَةِ عَنْهُ وَيُجْرِيْ تَاْوِيْلَ الْعَقْرَبِ فِيْمَا ذَكَرْنَاهُ فِي الْحَيَّةِ -

بچھو کی تعبیر مکار دشمن ہے، جس کا نہ دین ہے نہ زبان اور قول کا اعتبار ہے جو دوست دشمن سب کو ڈس لیتا ہے۔ اگر کسی نے دیکھا کہ اسے بچھو نے کاٹ لیا ہے تو اس کا کوئی دشمن اس کی غیبت کریگا یا ایسی بات کرے گا جو اسے ناگوار ہوگی۔ اگر خواب میں بچھو کو مار دیا تو اسے دشمن کے مقابلے میں کامیابی ہوگی۔ اگر دیکھے کہ ہاتھ میں بچھو لیے ہوئے لوگوں کو ڈسوا رہا ہے تو ایسا خواب دیکھنے والا لوگوں کی غیبت کرے گا۔ اگر خواب میں بچھو کا گوشت کھالیا تو اسے دشمن سے مال ملے گا۔ اگر بچھو خواب دیکھنے والے کے پیٹ میں، گھر میں، بچھونے، تمیض یا لحاف میں گھس آئے تو تعبیر یہ ہے کہ اس کے ساتھیوں میں ایک اس کا دشمن ہے اور اس کی باتیں سن کر لوگوں کو پہنچاتا ہے۔ اس کے علاوہ باقی باتوں میں بچھو کی تعبیر سانپ کی طرح ہوگی۔

اَلذُّبُوْرُ - اَشَدُّ شَوْكَةً مِّنَ الذُّبَابِ فَمَنْ رَاَى اَنَّهٗ ثَارَ عَلَيْهِ مِنَ الزَّنَابِيْرِ اَوِ الذُّبَابِ فَاِنَّ ذٰلِكَ كَلَامٌ يَسْمَعُهٗ مِنْ غَوْغَاءِ النَّاسِ وَسَفَلَتِهِمْ -

بھڑ کی تعبیر مکھی سے زیادہ شان وشوکت والا شخص ہے۔ جس نے خواب میں دیکھا کہ بھڑیں یا مکھیاں اس پر حملہ آور ہوئیں تو مراد یہ ہے کہ وہ لوگوں کا شور وغوغا اور کمینے انسانوں کی زبان سے اپنے متعلق باتیں سنے گا۔

اَلنَّمْلُ - رُؤْيَاهُ تَدُلُّ عَلٰى رَجُلٍ كَسُوْبٍ

چیونٹی کی تعبیر ایسا شخص ہے جو خوب کمانے والا،

كَثِيرَةِ الْبَرَكَةِ نَفَّاعٌ لِمَنْ صَحِبَهُ وَيَجْرِي فِي التَّأْوِيلِ عَلَى مَا تَقَدَّمَ.

بہت برکت والا اور اپنے ساتھیوں کو نفع پہنچانیوالا ہو اور اس کی تعبیر وہی ہوگی جیسے پہلے گذر چکی ہے۔

الْبَقَّةُ - إِنْسَانٌ ضَعِيفٌ مُهَانٌ وَكَذَلِكَ الْفَرَاشَةُ أَيْضًا مَنْ رَأَى الْبَقَّ فِي دَارِهِ أَوْ مَحَلِّهِ أَوْ فِي مَوْضِعٍ فَإِنَّهُ يَكْثُرُ أَهْلُ ذَلِكَ الْمَوْضِعِ وَنَسْلُهُمْ وَدَوَابُّهُمْ وَمَنْ رَأَى الْبَقَّ يَخْرُجُ مِنْ مَحَلِّهِ فَإِنَّ أَهْلَهُ يَنْتَقِلُونَ مِنْهُ بِمَوْتٍ أَوْ تَحْوِيلٍ وَالذُّبَابُ كَذَلِكَ إِلَّا أَنَّهُمْ ضُعَفَاءُ النَّاسِ.

کھٹمل یا مچھر یا پتنگے کی تعریف کمزور اور ضعیف انسان ہے۔ جس نے مچھر یا کھٹمل کو اپنے گھر، محلے یا کسی خاص مقام میں دیکھا تو تعبیر یہ ہے کہ اس جگہ کے باسی، ان کے خاندان اور شاخیں زیادہ ہوں گی۔ اگر دیکھا کہ مچھر یا کھٹمل اس کی جگہ سے نکل رہے ہیں تو وہاں کے رہنے والے موت یا کسی اور وجہ سے وہ جگہ چھوڑ دیں گے۔ مکھی کی تعبیر بھی یہی ہوگی مگر وہ کمزور لوگ ہوں گے۔

الْجَرَادُ وَالذُّبَابُ - جُنُودٌ تَقَعُ فِي ذَلِكَ الْمَوْضِعِ وَتَكُونُ مَضَرَّتُهُمْ بِقَدْرِ مَضَرَّةِ الْجَرَادِ وَمَنْ رَأَى جُنُودًا وَعَسَاكِرَ سَائِرِينَ فِي الْأَرْضِ الْمَعْرُوفَةِ أَوِ الْمَوْضِعِ الْمَعْرُوفِ فَإِنَّ الْجَرَادَ يَقَعُ فِي تِلْكَ الْأَرْضِ أَوِ الْمَوْضِعِ.

ٹڈی اور مکھی کی تعبیر سپاہی اور فوجی ہیں جو اس جگہ آئیں گے۔ اور نقصان ٹڈیوں کی تعداد کے مطابق ہوگا۔ اگر کسی نے خواب دیکھا کہ فوجی لشکری کسی جانے پہچانے مقام یا زمین میں پھرتے ہیں تو اس جگہ ٹڈیاں حملہ آور ہوں گی۔

الْخَنَافِسُ وَالْجُعْلَانُ وَالْعَنْكَبُوتُ وَسَائِرُ الدَّوَابِّ - ضُعَفَاءُ النَّاسِ وَمَنْ رَأَى الْعَنْكَبُوتَ رَجُلٌ عَابِدٌ زَاهِدٌ عَفِيفٌ مُتَوَرِّعٌ فِي أُمُورِهِ جَدِيدُ الْعَهْدِ بِالْعِبَادَةِ وَالتَّوْبَةِ.

گوبر اور نجاست سے پیدا ہونیوالے کیڑے، گبروے، مکڑیاں اور ہر طرح کی مکھیاں۔ ان کی تعبیر کمزور اور رکیلے لوگ ہیں البتہ مکڑی کی تعبیر عبادت و زہد کو شعار کرنے والا، پاک دامن، اپنے کاموں کا خیال رکھنے والا تازہ تازہ توبہ کے بعد عبادت کرنے والا آدمی ہے۔

اَلْقِصَاصُ - بِالْعَكْسِ مِنَ الْعَنْكَبُوتِ لِاَنَّهُ رَجُلٌ عَامِلٌ خَبِيثٌ يُفْسِدُ النَّاسَ يُحَمِّلُ بَعْضَهُمْ عَلٰى بَعْضٍ -

قدموں کے نشان پر چلنے والے کی تعبیر مکڑی کی تعبیر کے الٹ ہوگی۔ یعنی اس سے مراد وہ شخص ہوگا جو نافرمانی اور خباثت کرنے والا اور لوگوں کو ایک دوسرے کے خلاف کر کے ان میں فساد کرنے والا ہو۔

اَلْفَارَةُ - اِمْرَاَةٌ لَهَا سِيْرَةٌ سُوْءٍ فَاسِدَةٌ وَلَا فَرْقَ بَيْنَ الذَّكَرِ وَالْاُنْثٰى فَمَنْ رَاٰى اَنَّهُ اَصْطَادَ مِنْهَا شَيْئًا فَاِنَّهَا اِمْرَاَةٌ كَذٰلِكَ وَيَجْرِيْ جَمِيْعُ ذٰلِكَ عَلٰى مَا تَقَدَّمَ -

چوہیا یا چوہے کی تعبیر فساد کرنے والی بدباطن عورت ہے۔ اگر کسی نے خواب میں دیکھا کہ اس نے چوہے یا چوہیا کو شکار کیا تو اسے اسی قسم کی عورت ملے گی۔ باقی باتوں کی تعبیر گزرے ہوئے طریقے کے مطابق ہوگی۔

حِكَايَاتٌ - تَلِيْقُ بِهٰذَا الْبَابِ

حُكِيَ اَنَّ رَجُلًا جَاءَ اِلٰى سَيِّدِيْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيْرِيْنَ رَحِمَهُ اللّٰهُ تَعَالٰى فَقَالَ رَاَيْتُ كَاَنِّيْ اَحْمِلُ جُوَلَقًا فِيْهِ حَيَّاتٌ وَّعَقَارِبُ عَلٰى ظَهْرِيْ فَقَالَ لَهٗ اَنْتَ رَجُلٌ قَدْ عَادَيْتَ اَشْرَارَ النَّاسِ وَتَحَمَّلْتَ عَدَاوَتَهُمْ وَاَنَّهُمْ سَيَظْفَرُوْنَ بِكَ فَقَالَ لَهُ الرَّجُلُ جُعِلْتُ فِدَاكَ اَنَا رَجُلٌ اَدْخَلَنِي السُّلْطَانُ فِيْ صَدَقَاتِ الْعَرَبِ وَلَقَدْ بَغَضُوْنِيْ لِاَجْلِ ذٰلِكَ -

حکایات: باب کی مناسبت سے چند حکایات: حکایت ہے کہ ایک آدمی حضرت محمد بن سیرین علیہ الرحمہ کے پاس آیا اور بتایا کہ میں نے اپنے آپ کو خواب میں اپنی پیٹھ پر بوری لادے دیکھا جو سانپوں اور بچھوؤں سے بھری ہوئی تھی۔ آپ نے اسے کہا کہ بُرے لوگوں کو تو نے اپنا دشمن بنا کر ان کی دشمنی مول لے رکھی ہے۔ وہ تجھے مغلوب کر لیں گے۔ اس نے کہا، میں آپ پر صدقے جاؤں، بادشاہ نے مجھے عربوں سے صدقے وصول کرنے پر مامور کر رکھا ہے، اسی لیے لوگ میرے دشمن بن گئے ہیں۔

حِكَايَةٌ - جَاءَ رَجُلٌ اٰخَرُ فَقَالَ رَاَيْتُ كَاَنَّ حَيَّةً فِيْ بَيْتِيْ وَقَدْ ضَرَبَتْنِيْ فِيْ

حکایت: ایک اور آدمی نے ان کی خدمت میں حاضر ہو کر خواب بیان کیا کہ میں نے سانپ کو

يَدِي وَخَاصِرَتِي وَاَوْجَعَنِي ضَرْبُهَا فَقَالَ لَهُ الشَّيْخُ لَكَ اَخٌ وَاُخْتٌ قَالَ نَعَمْ قَالَ لَهُ فِي بَيْتِكَ قَرَابَةٌ تُضْمِرُ لَكَ الشَّرَّ وَسَوْفَ يَنَالُكَ مِنْهُمْ ضَرَرٌ كَثِيرٌ فَقَالَ لَهُ الرَّجُلُ اِنَّ لَنَا اَخًا مِنْ اُمِّنَا اِسْتَحْوَذَ عَلَى تَرِكَةِ اَبِينَا فَاَخَذَهَا مُنْذُ ثَلَاثَةِ اَيَّامٍ وَهَرَبَ۔

خواب میں اپنے گھر پایا اور اس نے میرے ہاتھ اور کمر میں ڈسا ہے جس سے مجھے تکلیف محسوس ہوئی ہے۔ شیخ نے اس سے پوچھا کہ تیرے بھائی بہن ہیں؟ اس نے اثبات میں جواب دیا تو آپ نے فرمایا کہ تیرے گھر میں تیرے کسی رشتے دار کے دل میں تیرے خلاف بُرائی کے جذبات ہیں اور تجھے اس سے بہت جلد سخت نقصان پہنچے گا۔ اس آدمی نے بتایا کہ میرا ایک سوتیلا بھائی تھا جو باپ کا سارا ترکہ جمع کر کے تین دن پہلے بھاگ گیا ہے۔

حِكَايَةٌ۔ جَاءَ رَجُلٌ اِلَى جَعْفَرِنِ الصَّادِقِ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ فَقَالَ لَهُ اِنِّي قَدْ حَامِنْ زُجَاجٍ اُكُلُ فِيهِ الطَّعَامَ فَرَاَيْتُ كَاَنَّ فِيهِ نَمْلًا فَقَالَ لَهُ جَعْفَرُنِ الصَّادِقُ اَلَكَ زَوْجَةٌ قَالَ نَعَمْ قَالَ اَلَكَ غُلَامٌ قَالَ نَعَمْ قَالَ لَهُ اَخْرِجْهُ مِنْ بَيْتِكَ فَاِنَّهُ لَا خَيْرَ فِيهِ فَرَجَعَ الرَّجُلُ اِلَى بَيْتِهِ مُغْتَمًّا فَسَاَلَتْهُ زَوْجَتُهُ عَنْ ذٰلِكَ فَاَخْبَرَهَا بِمَا ذَكَرَهُ لَهُ الْاِمَامُ جَعْفَرُنِ الصَّادِقُ مِنَ الرُّؤْيَا قَالَتْ لَهُ وَمَاذَا عَزَمْتَ عَلَيْهِ اَنْتَ قَالَ عَزَمْتُ عَلَى بَيْعِ الْغُلَامِ قَالَتْ لَهُ اِنْ بِعْتَهُ طَلِّقْنِي

حکایت: ایک شخص حضرت جعفر صادق رضی اللہ عنہ کے پاس حاضر ہوا اور بتایا کہ میرے پاس شیشے کا ایک پیالہ ہے جس میں کھانا کھاتا ہوں۔ میں نے خواب میں دیکھا کہ اس میں چیونٹیاں بھری ہیں۔ امام جعفر صادق نے اس سے پوچھا، تیری بیوی ہے؟ کہا، ہاں۔ پوچھا، کوئی غلام؟ جواب دیا، جی ہاں۔ آپ نے فرمایا، غلام کو نکال باہر کر، کیونکہ اس میں کچھ بھلائی نہیں۔ وہ شخص غمگین صورت بنائے گھر لوٹا تو بیوی نے اس کے غم کی وجہ پوچھی۔ اس نے حضرت جعفر صادق کی بات بتائی۔ بیوی نے پوچھا، پھر کیا ارادہ ہے؟ اس نے کہا، غلام کو بیچ دوں گا۔ یہ سنتے ہی عورت نے کہا کہ تجھ کو اسے بیچنے سے پہلے مجھے طلاق دینی ہوگی۔ آدمی

قَالَ فَبَاعَ الرَّجُلُ الْغُلَامَ إِلَى أُسْتَاذٍ فَلَمَّا عَلِمَتْ بِذٰلِكَ هَرَبَتْ خَلْفَ الْغُلَامِ قَالَ فَلَمَّا عَلِمَ بِهَا أَهْلُهَا تَبِعُوهَا فَوَجَدُوهَا هَرَبَتْ إِلَى الْغُلَامِ بِمَدِينَةِ حَرَّانَ فَسَعَتْ عَلَى الْغُلَامِ وَشَرَتْهُ وَتَزَوَّجَتْ بِهِ۔

نے ایک استاد کے پاس اس غلام کو بیچ دیا تو عورت اس غلام کے پیچھے بھاگ گئی۔ گھر والوں کو یہ بات معلوم ہوئی تو وہ اس کی تلاش میں نکلے۔ وہ عورت انہیں شہر حرّان میں ملی جہاں اس نے کوشش کر کے غلام کو خریدا اور اس کے ساتھ شادی رچا لی تھی۔

اَلْبَابُ الْحَادِیْ وَالْعِشْرُوْنَ
فِیْ رُؤْیَا حَیَوَانِ الْمَاءِ وَالسَّمَکِ الطَّرِیِّ وَغَیْرِہٖ

اکیسواں باب
پانی کے جانوروں اور تازہ مچھلی وغیرہ کو خواب میں دیکھنے کے بارے میں

اَلسَّمَکُ الطَّرِیُّ۔ اَلْکِبَارُ اِذَا کَانَ کَثِیْرًا فَهِیَ غَنِیْمَةٌ وَّاَمْوَالٌ لِّمَنْ اَصَابَهَا اَوْ شَیْئًا مِّنْهَا وَاَمَّا صِغَارُهٗ فَهُمُوْمٌ وَّاَحْزَانٌ وَاَمَّا اِذَا کَانَتْ سَمَکَةً اَوْ سَمَکَتَیْنِ فَامْرَاَةٌ اَوِ امْرَاَتَانِ وَلُحُوْمُ السَّمَکِ الطَّرِیِّ وَشَحْمُهٗ وَتِشْرُهٗ اَمْوَالٌ وَّغَنِیْمَةٌ لِّمَنْ اَکَلَهَا اَوْ مَلَکَهَا وَرُبَّمَا کَانَ ذٰلِكَ مِنْ قِبَلِ السُّلْطَانِ اَوِ امْرَاَةٍ وَالسَّمَکُ الْمَالِحُ هَمٌّ وَّغَمٌّ مِنْ قِبَلِ مَمْلُوْکٍ اَوْ خَادِمٍ اَوْ اَخٍ وَکِبَارُهٗ وَصِغَارُهٗ سَوَاءٌ لِّمَنْ رَاٰهُ عَلٰی هٰذَا الْاَمْرِ۔

تازہ مچھلی: اگر بہت سی بڑی تازہ مچھلی خواب میں نظر آئے تو اس ساری کو یا اس میں سے کچھ کو پانے والے کے لیے مال اور غنیمت کی علامت ہے۔ اگر مچھلی تازہ ہو مگر چھوٹی ہو تو تعبیر رنج و الم ہے۔ اگر ایک یا دو مچھلیاں دکھائی دیں تو تعبیر ایک یا دو عورتیں ہیں۔ جو شخص خواب میں تازہ مچھلی کا گوشت، چربی یا کھال کھائے یا اس کا مالک بن جائے وہ مال اور غنیمت پائے گا، یہ مال یا غنیمت اسے کسی بادشاہ یا کسی عورت سے ملے گی۔ خشک نمکین مچھلی خواب میں دیکھنے والا غلام، خادم یا بھائی کی طرف سے رنج پائے گا۔ اس معاملے میں مچھلی بڑی ہو یا چھوٹی، تعبیر یہی ہے۔

اَلتِّمْسَاحُ۔ عَدُوٌّ مُكَايِدٌ لِصٌّ سَرَّاقٌ لَا يَأْمَنُهُ صَدِيقٌ وَلَا عَدُوٌّ وَلَحْمُهُ وَجِلْدُهُ وَعَظْمُهُ وَأَجْزَاءُهُ مَالُ عَدُوِّهِ فَمَنْ نَالَ مِنْهُ شَيْئًا نَالَ مِنْ مَالِ عَدُوِّهِ بِقَدْرِ ذٰلِكَ۔

مگرمچھ کی تعبیر ایسا مکار دشمن، چور یا ڈاکو ہے جس سے نہ دوست محفوظ ہو، نہ دشمن۔ اس کا گوشت، کھال، ہڈی اور جسم کے باقی اجزا سب اس کے دشمن کا مال ہے۔ جس نے خواب میں ان میں سے کچھ پایا اسے اسی نسبت سے دشمن کا مال ملے گا۔

اَلضِّفْدَعُ۔ اِنْ كَانَتْ وَاحِدَةً اَوِ اثْنَتَيْنِ فَهُوَ رَجُلٌ عَابِدٌ مُجْتَهِدٌ فِيمَا هُوَ فِيهِ وَجَمَاعَةُ الضَّفَادِعِ اِذَا كَثُرُوا فَاِنَّهُمْ جُنُودُ اللّٰهِ عَزَّوَجَلَّ وَعِبَادُهُ فَمَنْ رَاٰى ذٰلِكَ فِي دَارٍ اَوْ مَحَلَّةٍ اَوْ اَرْضٍ فَاِنَّ عَذَابَ اللّٰهِ يَحُلُّ بِاَهْلِ ذٰلِكَ الْمَكَانِ۔

مینڈک: ایک یا دو مینڈکوں کو خواب میں دیکھنے کی تعبیر عابد اور اپنی ذمہ داری کو کوشش کے ساتھ نبھانے والا آدمی ہے۔ اگر مینڈک زیادہ ہوں تو وہ خدا تعالیٰ کا لشکر اور اس کے بندے ہیں۔ اگر کسی نے انہیں کسی گھر، محلے یا کسی علاقے میں دیکھا تو اس جگہ رہنے والوں پر اللہ کا عذاب آئے گا۔

اَلسُّلَحْفَاةُ۔ رَجُلٌ عَابِدٌ مُجْتَهِدٌ اَيْضًا عَالِمٌ كَثِيرُ الْعِلْمِ وَالْعَمَلِ فَمَنْ رَاٰى سُلَحْفَاةً اَوْ مَلَكَهَا اَوْ اَدْخَلَهَا مَنْزِلَهُ يَظْفَرُ بِرَجُلٍ عَالِمٍ وَيَجْرِي بَيْنَهُ وَبَيْنَهُ وُصْلَةٌ وَسَبَبٌ فَمَنْ رَاٰى اَنَّهُ يَاْكُلُ مِنْ لَحْمِهَا فَاِنَّهُ يُصِيبُ مِنْ عِلْمِ ذٰلِكَ شَيْئًا وَمَنْ رَاٰى سُلَحْفَاةً عَلَى الطَّرِيقِ اَوْ عَلَى مَنْبَلَةٍ فَاِنَّ ذٰلِكَ عِلْمٌ مَجْهُولٌ فِي ذٰلِكَ الْمَوْضِعِ وَاِنْ كَانَتْ

کچھوے کی تعبیر بھی عابد اور دین میں اجتہاد کرنے والا آدمی ہے۔ اگر کسی نے کچھوے کو دیکھا یا اس پر اختیار پایا تو گویا وہ کسی علم کو حاصل کرے گا اور ان دونوں کے مابین تعلق اور سبب پیدا ہو جائے گا۔ اگر دیکھا کہ کچھوے کا گوشت کھا رہا ہے تو اسے اس عالم سے علم حاصل ہوگا۔ اگر کچھوے کو راستے پر یا کوڑے کرکٹ پر پایا تو مراد یہ ہے کہ اس جگہ علم کی قدر نہیں اگر کچھوے کو محفوظ پایا تو گویا اس جگہ علم کی قدر و منزلت ہے۔

مُصَانَةٌ فَإِنَّ الْعِلْمَ هُنَاكَ عَزِيزٌ مُصَانٌ۔

اَلسَّرَطَانُ۔ رَجُلٌ عَظِيمُ الْاَخْلَاقِ عَسِرٌ يَعِيدُ الْمُرَاجَعَةَ فِي الْاُمُورِ غَيْرُ مُبَارَكٍ وَيَجْرِي فِي التَّاوِيلِ عَلَى مَا قَدَّمْنَاهُ عَظِيمٌ مُتَكَبِّرٌ وَجَمِيعُ حَيَوَانِ الْبَحْرِ وَالنَّهْرِ فِي التَّاوِيلِ عَلَى قَدْرِ خِلْقَتِهِ وَاَوْصَافِهِ وَكُلُّهَا تُنْسَبُ اِلَى اَعْوَانِ الْمُلُوكِ وَالْاُمَرَاءِ وَالسَّلَاطِينِ عَلَى طَبَقَاتِهِمْ وَاللّٰهُ اَعْلَمُ۔

کیکڑا: اس کا خواب میں دکھائی دینا صاحب اخلاق سخت بااصول، کسی معاملے میں نظرِ ثانی نہ کرنے والے اور نامبارک انسان کی علامت ہے۔ اس کی تعبیر جیسا کہ بیان کیا جا چکا ہے، صاحب شوکت اور مغرور شخص ہے۔ دریاؤں اور نہروں کے تمام جانوروں کی تعبیر اُن کی پیدائش اور صفات کے اعتبار سے ہو گی اور سب کے سب بادشاہوں اور امرا و سلاطین کے مددگار ہوں گے۔ واللہ اعلم۔

اَلْبَابُ الثَّانِي وَالْعِشْرُونَ

بائیسواں باب

فِي رُؤْيَةِ سِبَاعِ الطُّيُورِ كَالنَّسْرِ وَالْعُقَابِ وَالشَّاهِينِ وَالْبَاشِقِ وَغَيْرِ ذٰلِكَ مِنَ الطُّيُورِ

گدھ، عقاب، شاہین، شکرہ وغیرہ شکاری پرندوں کو خواب میں دیکھنے کے بارے میں

سِبَاعُ الطَّيْرِ۔ تُنْسَبُ فِي التَّاوِيلِ لِلسُّلْطَانِ شَرَفًا وَرِفْعَةً فَمَنْ رَاٰى اَنَّهُ اَصَابَ نَسْرًا وَكَانَ النَّسْرُ لَهُ مُطِيعًا فَاِنَّهُ يُصِيبُ مَالًا وَسُلْطَانًا وَرِيَاسَةً وَمَنْ رَاٰى كَاَنَّ نَسْرًا حَمَلَهُ اَوْ طَارَ بِهِ اِلَى جِهَةِ السَّمَاءِ مَاتَ فِي سَفَرِهِ لِاَنَّهُ مَلَكَ الْمَوْتِ فِي هٰذِهِ الْحَالَةِ۔

شکاری پرندوں کی تعبیر ان کی بزرگی اور شرف کے اعتبار سے بادشاہ سے کی جاتی ہے۔ اگر کسی کو خواب میں گدھ ملا اور اس کا فرمانبردار ہے تو اسے مال، سلطنت اور ریاست ملے گی۔ اگر دیکھا کہ گدھ نے اسے اٹھا لیا ہے یا اسے لے اڑا ہے تو اگر اس کی اڑان اوپر کی طرف نہیں تو وہ ترقی کر کے بادشاہ تک جا پہنچے گا اور اسے بزرگی اور بلندی

نصیب ہوگی۔ اگر آسمان کی طرف لے اڑا ہے تو خواب دیکھنے والا سفر میں مر جائے گا کیونکہ گدھ اس حالت میں موت کے فرشتے کی علامت ہے۔

اَلْعُقَابُ۔ سُلْطَانٌ ظَلُوْمٌ غَشُوْمٌ صَاحِبُ حَرْبٍ وَبَأْسٍ شَدِيْدٍ وَيَجْرِيْ فِي التَّأْوِيْلِ مَجْرَى النَّسْرِ فِيْ جَمِيْعِ مَا قَدَّمْنَاهُ وَكَذٰلِكَ الْبَازُ وَالشَّاهِيْنُ وَجَمِيْعُ سَبَاعِ الطُّيُوْرِ عَلٰى مَا تَقَدَّمَ۔

عقاب کی تعبیر ظالم و جابر، جنگجو اور قوت و حشمت والا بادشاہ ہے۔ اس کی تعبیر تمام باتوں میں اوپر بیان کئے گئے گدھ کے بیان کی طرح ہے۔ پہلے بیان کے مطابق اسی طرح باز، شاہین اور دوسرے سارے شکاری پرندوں کو خواب میں دیکھنے کی تعبیر ہے۔

اَلْحِدَاَةُ۔ مَلِكٌ خَامِلُ الذِّكْرِ وَمُتَوَاضِعٌ مُقْتَدِرٌ۔

چیل کی تعبیر ایسا بادشاہ ہے جو طاقتور ہو، تواضع کرنے والا ہو اور قابل ذکر نہ ہو۔

اَلْبُوْمَةُ۔ اِنْسَانٌ لِصٌّ ضَعِيْفٌ لَيْسَ مُعِيْنًا وَلَا نَاصِرًا۔

اُلّو کی تعبیر ایسے کمزور چور سے کی جاتی ہے کہ نہ اس کا کوئی معین ہو، نہ یہ کسی کا مددگار۔

اَلْغُرَابُ۔ اِنْسَانٌ فَاسِقٌ كَذَّابٌ لَيْسَ لَهٗ دِيْنٌ وَكَذٰلِكَ الرَّخَمُ وَالْعَقْعَقُ وَقَالَ مُحَمَّدُ بْنُ سِيْرِيْنَ رَحِمَهُ اللّٰهُ تَعَالٰى مَنْ رَاٰى فِيْ مَنَامِهٖ بِالنَّهَارِ اَنَّهٗ اَصَابَ رَخَمَةً مَرِضَ مَرَضًا شَدِيْدًا۔

کوّے، جنگلی کوّے اور رخمہ (گدھ) کی طرح کا مردار خور، کو خواب میں دیکھنے کی تعبیر سخت جھوٹے، فاسق، بے دین شخص سے کی جاتی ہے۔ امام محمد بن سیرین علیہ الرحمہ نے فرمایا کہ جس نے دن کے وقت خواب میں رخمہ کو دیکھا، وہ کسی سخت بیماری میں مبتلا ہوگا۔

اَلْهُدْهُدُ۔ رَجُلٌ خَدَّامُ السُّلْطَانِ صَاحِبُ اَخْبَارٍ وَهُوَ دَلِيْلُ الْمَلِكِ اِلٰى مَا فِيْهِ

ہُدہُد سے مراد بڑی معلومات رکھنے والا خادم سلطان شخص ہے جو بادشاہ کو ایسی باتیں بتاتا ہو

زِيَادَةٌ فِي مُلْكِهٖ وَقِيْلَ اِنَّ الْهُدْهُدَ رَجُلٌ كَاتِبٌ حَاسِبٌ بَصِيْرٌ ذُوْهَيْبَةٍ عَالِمٌ بِالتَّصَرُّفِ

جو ملک کی ترقی کا باعث ہوں۔ یہ بھی کہا جاتا ہے کہ ہدہد سے مراد ایسا حساب دان، صاحب بصیرت وہیبت، عقلمند اور صاحبِ تصرف عالم ہے۔

اَلْكُرْكِيُّ۔ اِنْسَانٌ غَرِيْبٌ مِسْكِيْنٌ

کلنگ کی تعبیر مسکین اور مسافر ہے۔

اَلنَّعَامَةُ۔ اِمْرَاَةٌ غَرِيْبَةٌ بَدَوِيَّةٌ۔

مادہ شتر مرغ کی تعبیر مسافر دیہاتی عورت ہے۔

اَلظَّلِيْمُ۔ رَجُلٌ غَرِيْبٌ عَزَبٌ

نر شتر مرغ سے مراد اجنبی کنوارا انسان ہے۔

اَلدِّيْكُ۔ رَجُلٌ اَعْجَمِيٌّ اَوْ مَمْلُوْكٌ قِيْلَ هُوَ رَجُلٌ مُنَادٍ اَوْ مُؤَذِّنٌ لَا يَزَالُ النَّاسُ يَسْمَعُوْنَ صَوْتَهٗ كَالْمُؤَذِّنِ وَغَيْرِهٖ

مرغ کی تعبیر عجمی آدمی یا غلام ہے۔ بعض اس کی تعبیر اذان دینے والے یا منادی کرنے والے سے بھی کرتے ہیں جس کی آواز لوگ ہمیشہ سنتے ہوں مثلاً مؤذن وغیرہ۔

اَلدَّجَاجَةُ۔ اِمْرَاَةٌ مُبَارَكَةٌ فَاِنْ كَثُرَ الدَّجَاجُ فَاِنَّ ذٰلِكَ جَوَارٍ وَنِسَاءٌ يَجْتَمِعْنَ لِفَرَحٍ اَوْ تَزْوِيْجٍ۔

مرغی کی تعبیر بابرکت عورت ہے۔ خواب میں زیادہ مرغیاں دکھائی دیں تو ان کی تعبیر لونڈیاں اور کنیزیں ہیں جو شادی یا خوشی کے کسی اور موقع پر اکٹھی ہوں۔

اَلدَّرَّاجَةُ۔ اِمْرَاَةٌ غَدَّارَةٌ لَيْسَ لَهَا عَقِيْدَةٌ وَلَا خَيْرَ فِيْهَا۔

مادہ تیتر سے مراد بے وفا، بے عقیدہ عورت ہے اور اس میں کوئی بھلائی نہیں۔

اَلْوُرْشَانُ۔ اِمْرَاَةٌ ذَاتُ لَهْوٍ وَّطَرَبٍ وَّفَرَحٍ۔

جنگلی کبوتر کی تعبیر ایسی عورت ہے جو کھیل کود اور ہنسی خوشی کو محبوب رکھے۔

اَلْبَغْبَاءُ۔ جَارِيَةٌ اَوْ غُلَامٌ يَتِيْمٌ۔

طوطا: اس کی تعبیر یتیم لڑکا یا کنیز ہے۔

اَلطَّاؤُسُ۔ اَلذَّكَرُ اَعْجَمِيٌّ اَوْ مَالٌ اَوْ جَمَالٌ اَوْ اَتْبَاعٌ۔

مور (نر) کی تعبیر مال، خوبصورتی یا پیروی کرنے والے عجمی انسان سے کی جاتی ہے۔

اَلْحَمَامَةُ - اِمْرَأَةٌ رُبَّمَا كَانَتْ زَوْجَةً اَوْ اُمَّ بَنَةً فَاِنْ كَثُرَ الْحَمَامُ فَاِنَّهُ وَلَدٌ -

وَالطَّاؤُسُ الْاُنْثٰى - اِمْرَاَةٌ جَمِيْلَةٌ اَعْجَمِيَّةٌ ذَاتُ حُسْنٍ وَجَمَالٍ وَالْقَبِيْحَةُ اِمْرَاَةٌ حَسْنَاءُ غَيْرُ مَالُوْفَةٍ وَلَا مَاْمُوْنَةٍ -

اَلْيَعْسُوْبُ - وَلَدٌ شَاطِرٌ مُبَارَكٌ -

اَلْفَاخِتَةُ - اِمْرَاَةٌ قَلِيْلَةُ الْحَيَاءِ وَ الدِّيْنِ وَهٰذِهِ الطُّيُوْرُ تَجْرِيْ فِي التَّاْوِيْلِ عَلٰى حَدٍّ وَّاحِدٍ سَوَاءً فَمَنْ رَاٰى اَنَّهُ اَكَلَ شَيْئًا اَوْ مَلَكَهُ فَاِنَّهُ اِمْرَاَةٌ كَذٰلِكَ وَمَنْ اَصَابَ رِيْشَهَا اَوْ بَيْضَهَا بِصَيْدٍ اَوْ شَرَكٍ اَوْ فَخٍّ كَانَ ذٰلِكَ مَكِيْدَةً يَنْصِبُهَا لِلْمَرْاَةِ وَاِنْ رَمَاهَا بِاَسْهُمٍ اَوْ حَجَرٍ فَاِنَّهُ يَقْذِفُ تِلْكَ الْمَرْاَةَ -

کبوتری عورت کی علامت ہے، کبھی بیوی، ورنہ بیٹی۔ کبوتر زیادہ دکھائی دیں تو اولاد مراد ہے۔

مورنی کی تعبیر خوبصورت اور صاحب حسن و جمال عورت ہے۔ اگر بدصورت مورنی دیکھی تو ایسی عورت مراد ہے جو محبت یا اعتبار کے قابل نہ ہو۔

شہد کی مکھی کی تعبیر مبارک چالاک لڑکا ہوتا ہے۔

فاختہ سے مراد ایسی عورت ہے جس میں حیا اور دین کی کمی ہو۔ ان سب پرندوں کی تعبیر ایک ہی طرح ہوتی ہے۔ اگر کوئی دیکھے کہ انہیں کھا لیا ہے یا ان کا مالک ہو گیا ہے تو تعبیر مذکورہ بالا قسم کی عورت ہے۔ جس نے خواب میں دیکھا کہ شکار کے ذریعے یا پھندے یا جال سے ان پرندوں کے پر یا انڈا حاصل کیا تو یہ ایک مکر و فریب ہے جو اس نے عورت کے لیے تیار کیا ہے۔ اگر ان پرندوں کو تیروں یا پتھروں سے مارا تو گویا وہ بیوی پر الزام لگا رہا ہے۔

اَلْبُلْبُلُ - غُلَامٌ مُبَارَكٌ مَّيْمُوْنٌ -

اَلْقُنْبُرُ - صَبِيٌّ صَغِيْرٌ -

اَلْعُصْفُوْرُ - رَجُلٌ ضَخْمٌ خَطِيْرٌ وَ الْاُنْثٰى مِنْهُ اِمْرَاَةٌ اِلَّا اَنَّهُ فِيْهَا شُؤْمًا وَاِذَا كَثُرَتِ الْعَصَافِيْرُ فَاِنَّهَا اَمْوَالٌ

بلبل کی تعبیر خوش نصیب غلام ہے۔

چنڈول کی تعبیر چھوٹا بچہ ہے۔

چڑے کی تعبیر بہت فربہ شخص ہے اور چڑیا کی تعبیر بدبخت اور منحوس عورت ہے۔ اگر بہت سی [illegible] کے ذریعے ملیں تو مال اور غنیمت

وَغَنِيمَةٌ إِذَا كَانَتْ بِصَيْدٍ كَذَلِكَ جَمِيعُ الطُّيُورِ الَّتِي قَدَّمْنَا ذِكْرَهَا إِذَا أَصَابَ الْكَثِيرَ مِنْهَا بِالصَّيْدِ نَهْبَ أَمْوَالٍ وَغَنِيمَةٌ وَأَصْوَاتُ الْعَصَافِيرِ أَخْبَارٌ حَسَنَةٌ لِمَنْ سَمِعَهَا۔

لے گا۔ اور اسی طرح متذکرہ بالا تمام پرندوں کو شکار سے حاصل کرنا مال اور غنیمت حاصل کرنے کی علامت ہے۔ خواب میں چڑیوں کی چوں چوں سننے کی تعبیر یہ ہے کہ اچھی خبریں سنے گا۔

اَلْخَطَّافُ۔ رَجُلٌ عَابِدٌ مُجْتَهِدٌ كَثِيرُ الْخَيْرِ وَالْبَرَكَةِ۔

ابابیل کی تعبیر ایسا عبادت گزار ہے جو خیر و برکت کے کاموں میں کوشاں رہتا ہو۔

اَلزَّرْزُورُ۔ رَجُلٌ كَثِيرُ السَّفَرِ لَا يَزَالُ عَلَى سَفَرٍ مِثْلَ الْجِمَالِ۔

لعل یا پدڑی سے مراد ایسا آدمی ہے جو اونٹ کی طرح زیادہ سفر کرنے کا عادی ہو۔

اَلصُّرَدُ۔ دَلِيلُ آدَمَ عَلَيْهِ السَّلَامُ وَهُوَ رُشْدٌ وَهِدَايَةٌ لِمَنْ رَآهُ۔

لٹورا: اسے خواب میں دیکھنے والے کو رشد و ہدایت نصیب ہوگی کیونکہ یہ حضرت آدم علیہ السلام کا رہبر تھا۔

طُيُورُ الْمَاءِ۔ أَعْوَانُ الْمَلِكِ وَخَدَمُهُ إِذَا رَآهَا فِي الْمَاءِ وَأَمَّا إِذَا رَآهَا فِي الْبَرِّ فَهِيَ خَيْرٌ وَخِصْبٌ وَلَا خَيْرَ فِي رُؤْيَتِهَا فَإِنَّهَا أَحْزَانٌ وَأَمَّا الطُّيُورُ الْمَجْهُولَةُ الَّتِي لَا يُعْلَمُ نَوْعُهَا فَإِنَّهَا فِي التَّأْوِيلِ مَلَائِكَةٌ وَرُؤْيَتُهَا تَدُلُّ عَلَى مَا تَدُلُّ عَلَيْهِ الْمَلَائِكَةُ وَقَدْ سَبَقَ بَيَانُهُ۔

پانی کے پرندے: انہیں پانی میں دیکھنے کی تعبیر بادشاہ کے مددگاروں اور خادموں سے کی جاتی ہے۔ اگر پانی کے پرندے خشکی پر نظر آئیں تو بھلائی اور سرسبزی کی علامت ہے۔ نیلے پرندوں میں کوئی بھلائی نہیں ہوتی۔ کیونکہ ان سے مراد غم ہے نامعلوم پرندے جن کی نوعیت ظاہر نہ ہو، ان کی تعبیر فرشتے ہیں۔ انہیں دیکھنا فرشتوں کو دیکھنا ہے اور تفصیل پہلے بیان کی جا چکی ہے۔

اَلْبَيْضُ۔ الْمَجْهُولُ فِي التَّأْوِيلِ نِسَاءٌ ذَوَاتُ هَيْئَاتٍ إِذَا مَلَكَ مِنْ ذَلِكَ أَوْ جَاءَهُ وَإِنْ أَكَلَ مِنْهُ فَهُوَ مَالٌ وَّ

انڈے: اگر نامعلوم انڈوں کا مالک بنا یا اسے ملے تو ان کی تعبیر خوبصورت شکلوں کی عورتیں ہیں اور اگر کچے، تلے یا اُبلے ہوئے انڈوں میں سے

رِزْقٌ صَالِحٌ إِذَا كَانَ مَطْبُوخًا أَوْ مَشْوِيًّا أَوْ مَقْلِيًّا فَإِنْ أَكَلَهُ نِيًّا أَصَابَ مَالًا حَرَامًا وَإِنْ أَكَلَ قِشْرَ الْبَيْضِ أَوْ بَيَاضَهُ دُوْنَ صَفَارِهِ فَإِنَّهُ يَأْكُلُ سَلَبَ مَقْتُوْلٍ أَوْ مَيِّتٍ وَرُبَّمَا كَانَ نَبَّاشًا لِلْقُبُوْرِ وَاللّٰهُ تَعَالٰى أَعْلَمُ۔

کچھ کھا لیے تو مال اور پاکیزہ رزق کی علامت ہے اگر کچے انڈے کھائے تو اس کی تعبیر حرام مال ہے۔ اگر انڈے کی زردی نہ کھائی، اس کے چھلکے یا سفیدی کھائی تو وہ مقتول یا مردے کا مال کھائے گا یہ بھی ممکن ہے، کفن چور ہو۔ واللہ اعلم۔

حِكَايَاتٌ ۔ تَلِيْقُ بِهٰذَا الْبَابِ ۔ حُكِيَ أَنَّ رَجُلًا جَاءَ إِلَى الْإِمَامِ مُحَمَّدِ بْنِ سِيْرِيْنَ رَحِمَهُ اللّٰهُ تَعَالٰى فَقَالَ إِنِّيْ رَأَيْتُ عَلٰى شُرَافَةِ مَسْجِدٍ بِالْمَدِيْنَةِ حَمَامَةً بَيْضَاءَ تَعَجَّبْتُ مِنْ حُسْنِهَا ثُمَّ جَاءَهَا صَقْرٌ فَاحْتَمَلَهَا فَقَالَ لَهُ ابْنُ سِيْرِيْنَ إِنْ صَدَقَتْ رُؤْيَاكَ تَزَوَّجَ الْحَجَّاجُ بِابْنَةِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ جَعْفَرٍ الطَّيَّارِ قَالَ فَمَا مَضٰى إِلَّا أَيَّامٌ يَسِيْرَةٌ حَتّٰى تَزَوَّجَهَا بِهَا فَقِيْلَ لَهُ يَا أَبَا عَبْدِ اللّٰهِ كَيْفَ هُدِيْتَ إِلٰى ذٰلِكَ فَقَالَ لَهُ إِنَّ الْحَمَامَةَ امْرَأَةٌ وَنَقَاؤُهَا بَيَاضُهَا وَشَرَافَةُ الْمَسْجِدِ شَرَفُهَا فَلَمْ أَجِدْ فِي الْمَدِيْنَةِ امْرَأَةً أَنْقٰى مِنْهَا حُسْنًا وَلَا أَشْرَفَ نَسَبًا وَنَظَرْتُ فِي الصَّقْرِ فَإِذَا هُوَ سُلْطَانٌ

اس باب سے متعلق چند حکایات: بیان کیا گیا ہے کہ امام محمد بن سیرین علیہ الرحمہ کے پاس ایک آدمی آیا اور بتایا کہ میں نے مدینہ منورہ میں مسجد کے کنگورے پر ایک سفید کبوتری دیکھی ہے جس کے حسن کو دیکھ کر میں حیرت زدہ رہ گیا۔ پھر ایک شکرا آیا اور اسے اٹھا کر لے گیا۔ انہوں نے فرمایا۔ اگر تو نے یہی خواب دیکھا ہے تو حجاج بن یوسف حضرت عبداللہ بن جعفر طیار رضی اللہ عنہ کی بیٹی سے شادی کرے گا۔ چند دنوں میں ایسا ہی ہوا تو ان سے پوچھا کہ اے ابو عبداللہ! آپ کو یہ تعبیر کیسے معلوم ہوئی؟ ابن سیرین نے فرمایا، کبوتری کی تعبیر عورت ہے، اس کی چمک اس کی خوبصورتی ہے، مسجد کا کنگورہ اس کی شرافت ہے اور میں نے مدینہ طیبہ میں حضرت عبداللہ بن جعفر کی بیٹی سے زیادہ حسن میں بہتر اور حسب نسب میں

ظَلُوْمٌ غَشُوْمٌ فَلَمْ اَرَ مِنَ السَّلَاطِيْنِ اَصْقَرَ مِنَ الْحَجَّاجِ بْنِ يُوْسُفَ فَاَوَّلْتُ لَهٗ بِذٰلِكَ فَتَعَجَّبَ مَنْ كَانَ فِيْ مَجْلِسِهٖ مِنْ ذٰلِكَ التَّاْوِيْلِ۔

شریف عورت نہیں پائی۔ جہاں تک شکرے کا تعلق ہے، اس کی تعبیر ظالم و جابر بادشاہ ہے اور میں نے حجاج بن یوسف سے زیادہ ظالم کسی کو نہیں دیکھا۔ اس طرح میں نے یہ تعبیر بیان کی۔ آپ کی بات سن کر تمام اہل محفل حیران رہ گئے۔

حُكِيَ۔ اَيْضًا اَنَّهٗ جَاءَ رَجُلٌ فَقَالَ لَهٗ اِنِّيْ رَاَيْتُ طَائِرًا سَمِيْنًا لَا اَعْرِفُ مَا هُوَ نَزَلَ مِنَ السَّمَاءِ وَوَقَعَ عَلٰى شَجَرَةٍ وَجَعَلَ يَلْتَقِطُ الزَّهْرَ ثُمَّ طَارَ فَعِنْدَ ذٰلِكَ تَغَيَّرَ وَجْهُ الْاِمَامِ وَقَالَ هٰذَا شَيْءٌ يَدُلُّ عَلٰى مَوْتِ الْعُلَمَاءِ. فَمَاتَ فِيْ تِلْكَ السَّنَةِ الْحَسَنُ الْبَصْرِيُّ وَابْنُ سِيْرِيْنَ۔

ایک حکایت یہ بھی ہے کہ ایک آدمی محمد بن سیرین رحمۃ اللہ علیہ کے پاس آیا اور بتایا کہ میں نے ایک نامعلوم موٹا پرندہ دیکھا وہ آسمان سے اترا، ایک درخت پر گرا، وہاں سے اس نے پھول چنے اور پھر اڑ گیا۔ یہ خواب سن کر امام کے چہرے کا رنگ بدل گیا، اس کی تعبیر یہ ہے کہ علماء مریں گے۔ چنانچہ اسی سال حضرت حسن بصری اور ابن سیرین رحمہم اللہ تعالیٰ کا انتقال ہو گیا۔

حُكِيَ۔ اَنَّ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالٰى عَنْهُ قَالَ رَاَيْتُ فِيْمَا يَرَى النَّائِمُ اَنَّ دِيْكًا نَقَرَنِيْ نَقْرَةً اَوْ نَقْرَتَيْنِ فَقِيْلَ لَهٗ مَا تَكُوْنُ ذٰلِكَ يَا اِمَامُ فَقَالَ لَا بُدَّ اَنَّ رَجُلًا مِّنَ الْعَجَمِ سَيَقْتُلُنِيْ فَمَا كَانَ اِلَّا اَرْبَعَةُ اَيَّامٍ حَتّٰى ضَرَبَهٗ اَبُوْ لُؤْلُؤَةَ لَعَنَهُ اللّٰهُ فَقَتَلَهٗ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ۔

حکایت: حضرت عمر ابن خطاب رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ میں نے خواب میں دیکھا کہ مجھے ایک مرغ نے ایک یا دو ٹھونگیں ماریں۔ آپ سے اس خواب کی تعبیر پوچھی گئی تو آپ نے فرمایا، مجھے ایک عجمی شخص مار ڈالے گا۔ اس بات کو چار دن گزرے تھے کہ ملعون ابو لؤلؤ نے آپ کو شہید کر دیا۔ رضی اللہ تعالیٰ عنہ۔

حُكِيَ اَنَّ رَجُلًا اَتَى اِلَى الْاِمَامِ مُحَمَّدِ
بْنِ سِيْرِيْنَ رَحِمَهُ اللّٰهُ تَعَالٰى فَقَالَ مَا
تَقُوْلُ فِيْ رَجُلٍ رَاٰى فِيْ مَنَامِهٖ كَاَنَّهٗ
يَقْمُسُ بَيْضًا يَاْخُذُ الْبَيَاضَ وَيَدَعُ
الصِّفَارَ فَقَالَ لَهٗ مُحَمَّدُ ابْنُ سِيْرِيْنَ
قُلْ لِذٰلِكَ الرَّجُلِ يَاْتِيْنِيْ وَيَسْاَلُنِيْ
فَقَالَ اَنَا اُبَلِّغُكَ عَنْهُ وَاَقُوْلُ لَهٗ مَا
تُعَبِّرُهٗ فَقَالَ لَا فَعَاوَدَهُ الرَّجُلُ مَرَّةً
بَعْدَ اُخْرٰى وَهُوَ يَقُوْلُ لَهٗ ذٰلِكَ وَيَرُدُّ
عَلَيْهِ الْجَوَابَ الْاَوَّلَ ثُمَّ قَالَ لَهٗ اَنَا
الَّذِيْ رَاَيْتُ هٰذِهِ الرُّؤْيَا فَقَالَ لَهٗ
مُحَمَّدُ بْنُ سِيْرِيْنَ احْلِفْ لِيْ بِاللّٰهِ
اَنَّكَ الَّذِيْ رَاَيْتَهَا فَحَلَفَ بِاللّٰهِ اَنَّهُ
الَّذِيْ رَاَاهَا فَقَالَ الْاِمَامُ لِمَنْ حَوْلَهٗ
خُذُوْا هٰذَا وَرُدُّوْهُ اِلَى السُّلْطَانِ وَ
قُوْلُوْا لَهٗ هٰذَا رَجُلٌ نَبَّاشٌ يَاْخُذُ
اَكْفَانَ الْمَوْتٰى فَقَالَ الرَّجُلُ يَا سَيِّدِيْ
اَنَا اَتُوْبُ اِلَى اللّٰهِ عَلٰى يَدَيْكَ فِيْ هٰذِهِ
السَّاعَةِ وَلَا اَعُوْدُ لِهٰذَا صَدَرَ مِنِّيْ اَبَدًا
اِلَى الْمَمَاتِ۔

حکایت: ایک آدمی امام محمد بن سیرین علیہ الرحمہ کے پاس آیا اور عرض کی کہ ایک شخص نے خواب میں دیکھا کہ وہ انڈے توڑ تا ہے سفید کو لے لیتا ہے زردی چھوڑ دیتا ہے۔ امام نے اسے کہا کہ اس شخص سے کہو کہ خود میرے پاس آکر تعبیر پوچھے۔ اس نے کہا کہ اس کی طرف سے میں گزارش کرتا ہوں۔ آپ جو تعبیر دیں گے میں اسے بتا دونگا امام نے پھر انکار کیا۔ وہ شخص اصرار کرتا رہا اور آپ انکار کرتے رہے۔ آخر اس نے اقرار کر لیا کہ خواب خود میں نے دیکھا ہے۔ محمد بن سیرین نے فرمایا میرے رو برو قسم کھا کہ خواب خود تو نے دیکھا ہے۔ اس نے قسم کھائی تو انہوں نے پاس بیٹھے ہوئے لوگوں کو حکم دیا کہ اسے پکڑ کر بادشاہ کے پاس لے جاؤ اور اسے بتاؤ کہ یہ شخص قبریں کھود کر مردوں کے کفن چراتا ہے۔ اس پر وہ آدمی بولا کہ آقا! میں آپ کے ہاتھ پر اسی وقت خدا تعالیٰ سے توبہ کرتا ہوں اور جو گناہ اب تک کرتا رہا ہوں، زندگی بھر نہیں کروں گا۔

حکی ان رجلا اتی الامام محمد بن سیرین رحمہ اللہ

حکایت ایک آدمی امام محمد بن سیرین رحمہ اللہ

مُحَمَّدِ بْنِ سِيْرِيْنَ رَحِمَهُ اللّٰهُ تَعَالٰى فَقَالَ رَاَيْتُ كَاَنِّيْ اَخَذْتُ الطَّائِرَ الَّذِيْ يُقَالُ لَهُ الطَّيْطَوٰى اُرِيْدُ ذَبْحَهُ فَوَضَعْتُ السِّكِّيْنَ عَلٰى حَلْقِهٖ ثَلٰثَ مَرَّاتٍ وَّهِيَ تَنْقَلِبُ فَذَبَحْتُهُ فِي الرَّابِعَةِ فَقَالَ لَهُ رَاَيْتَ خَيْرًا هٰذِهِ امْرَاَةٌ بِكْرٌ قَدْ عَالَجْتَهَا ثَلٰثَ مَرَّاتٍ وَفِي الرَّابِعَةِ قَدَرْتَ عَلَيْهَا فَقَالَ لَهُ صَدَقْتَ اَيُّهَا الشَّيْخُ الْاَمْرُ كَمَا ذَكَرْتَ مِنْذُ خَمْسِ لَيَالٍ فَتَبَسَّمَ الشَّيْخُ رَحِمَهُ اللّٰهُ تَعَالٰى وَاَطْرَقَ سَاعَةً ثُمَّ قَالَ لِصَاحِبِ الرُّؤْيَا اُدْنُ مِنِّيْ فَدَنَا مِنْهُ فَقَالَ لَهُ قَدْ بَقِيَ مِنَ الرُّؤْيَا شَيْءٌ اٰخَرُ قَالَ وَمَا هُوَ قَالَ هُنَاكَ ضَرِيْطَةٌ مِّنَ الْجَارِيَةِ قَالَ صَدَقْتَ ثُمَّ خَجِلَ الرَّجُلُ وَانْصَرَفَ وَاللّٰهُ سُبْحَانَهٗ وَتَعَالٰى اَعْلَمُ۔

تعالیٰ کے پاس آیا اور عرض کی کہ میں نے خواب میں کوّا دیکھا ہے۔ اسے پکڑ کر ذبح کرنا چاہتا تھا مگر جونہی اس کے حلق پر چھری رکھتا، وہ پلٹ جاتی۔ تین مرتبہ یہی ہوا، چوتھی بار میں نے اسے ذبح کر دیا۔ امام محمد بن سیرین نے اسے فرمایا، تو نے اچھا خواب دیکھا ہے۔ اس کی تعبیر یہ ہے کہ تو ایک کنواری لونڈی سے ملنا چاہتا تھا تین مرتبہ ناکام ہونے کے بعد تو نے اسے زیر کر لیا اس نے عرض کیا، حضرت! آپ نے بالکل درست فرمایا واقعی پانچ راتوں میں یہی ہوتا رہا۔ محمد بن سیرین مسکرائے اور تھوڑی دیر سر جھکائے رہنے کے بعد اس شخص کو کہا میرے قریب آ۔ وہ نزدیک ہوا تو آپ نے کہا کہ خواب کا ایک حصہ رہ گیا ہے۔ اس نے پوچھا وہ کیا۔ تو آپ نے فرمایا کہ کنیز کی ہوا آواز کے ساتھ نکلی تھی۔ اس نے کہا آپ نے سچ فرمایا ہے۔ اور شرمندہ ہو کر چلا گیا۔ واللہ اعلم۔

اَلْبَابُ الثَّالِثُ وَالْعِشْرُوْنَ

تیئیسواں باب

فِيْ تَاْوِيْلِ رُؤْيَا الْحِرَفِ وَالصِّنَاعَاتِ وَالْمَلَاهِيْ وَغَيْرِ ذٰلِكَ

پیشے، دستکاریاں اور کھیل کود سے متعلق چیزوں کو دیکھنے کے بارے میں

اَلْوَزَّانُ وَالْكَيَّالُ۔ فِي التَّاْوِيْلِ الْقَاضِيْ اِذَا كَانَا مَجْهُوْلَيْنِ فَاِنْ رَاٰهُمَا يَصِيْفَانِ

تو نے یا ناپنے والے اگر نامعلوم ہوں تو ان کی تعبیر قاضی سے دی جاتی ہے اگر کسی نے دیکھا

فَالْقَاضِیْ جَائِرٌ فِیْ حُکْمِہٖ وَاِنْ کَانَا یَرْقُصَانِ فَالْقَاضِیْ عَدْلٌ فِیْ حُکْمِہٖ وَ قَضَائِہٖ وَاِنْ رَاٰی اَنَّہٗ صَارَ وَزَّانًا اَوْ کَیَّالًا فَاِنَّہٗ یَصِیْرُ قَاضِیًا وَالْقَاضِیْ الْمَجْھُوْلُ ھُوَ اللّٰہُ تَعَالٰی۔

کہ وہ تالیاں بجا رہے ہیں تو کوتوال کا فیصلہ حق وانصاف پر مبنی نہیں۔ اگر دیکھا کہ وہ دونوں ناچ رہے ہیں تو مراد یہ ہے کہ قاضی صحیح عدل و انصاف کرتا ہے۔ اگر خواب دیکھنے والا تول یا ناپ رہا ہے تو تعبیر یہ ہے کہ وہ قاضی بنے گا۔ اگر خواب میں نامعلوم قاضی دیکھا تو اس کی تعبیر اللہ تعالیٰ ہے۔

اَلْخَطِیْبُ۔ فَقِیْہٌ فِی الدِّیْنِ وَکَذٰلِکَ الْعَطَّارُ۔

خطیب اور عطار کی تعبیر دین کی سوجھ بوجھ رکھنا ہے۔

اَلصَّیْرَفِیُّ۔ رَجُلٌ عَالِمٌ لَا یَنْتَفِعُ بِہٖ اِلَّا فِیْ عَرَضِ الدُّنْیَا۔

صراف (جوہری) سے مراد ایسا عالم ہے جس سے دنیوی ساز و سامان کے سوا کوئی فائدہ نہ ہو۔

اَلْبَزَّازُ۔ رَجُلٌ صَاحِبُ خَطَرٍ عَظِیْمٍ فِیْ دُنْیَاہُ شَاعِرٌ اَوْ حَکِیْمٌ۔

بزاز (کپڑا بیچنے والے) کی تعبیر عالی مرتبہ صاحب حیثیت شخص یا شاعر یا صاحب حکمت انسان ہے۔

اَلْخَزَّانُ۔ رَجُلٌ عَظِیْمٌ شَاعِرٌ یُمَزِّقُ اَعْرَاضَ النَّاسِ۔

خزانچی سے مراد لوگوں کی عزت کو پارہ پارہ کرنے والے بڑے شاعر سے کی جاتی ہے۔

اَلْخَیَّاطُ۔ رَجُلٌ بَائِعٌ دِیْنَہٗ بِدُنْیَاہُ وَ تَتِمُّ عَلٰی یَدَیْہِ اُمُوْرُ الدُّنْیَا۔

درزی سے مراد وہ آدمی ہے جو دنیا کے لیے دین کو تج دے اور اس کے ہاتھوں دنیوی کام مکمل ہوں۔

اَلْفَرَّاءُ۔ رَجُلٌ کَثِیْرُ الْمَالِ طَیِّبُ الْمَکَاسِبِ۔

پوستین بیچنے والا ایسے شخص کی علامت ہے جو بہت مالدار ہو اور اس کی کمائی حلال ہو۔

اَلرَّفَّاءُ۔ رَجُلٌ صَاحِبُ خُصُوْمَاتٍ۔

رفوگر کو خواب میں دیکھنے سے مراد جھگڑالو شخص ہے۔

اَلْاِسْكَافِيُّ - رَجُلٌ يُؤَلِّفُ بَيْنَ النَّاسِ وَ بَيْنَ النِّسَاءِ وَالرِّجَالِ۔

موچی کی تعبیر ایسا آدمی ہے جو لوگوں کے دلوں میں مودت اور عورتوں مردوں میں محبت پیدا کرے۔

اَلنَّخَّاسُ - صَاحِبُ اَخْبَارِ السُّلْطَانِ۔

برہ فروش کی تعبیر وہ آدمی ہے جو بادشاہ کے حالات سے خبردار ہو۔

اَلنَّجَّارُ - رَجُلٌ يَقْهَرُ الرِّجَالَ۔

بڑھئی سے مراد ایسا شخص ہے جو لوگوں پر قہر کرے۔

اَلْحَدَّادُ - رَجُلٌ صَاحِبُ مُلْكٍ وَّسَلْطَنَةٍ وَّقُوَّةٍ۔

لوہار کو خواب میں دیکھنے سے مراد ایسا آدمی ہے جو ملک وسلطنت اور قوت وطاقت رکھتا ہو۔

اَلصَّقَّارُ - رَجُلٌ يَتَّبِعُ الْخَيْرَ وَالشَّرَّ بِبَعْضِهِمَا۔

شراب پینے والے کی تعبیر وہ آدمی ہے جو خیر اور شر دونوں کے پیچھے ہو۔

اَلْقَصَّارُ - رَجُلٌ يُبْغِضُ النَّاسَ فِي الْمَعَاصِي وَيُتَوِّبُهُمْ عَنْهَا۔

دھوبی سے مراد ایسا اچھا آدمی ہے جو گناہوں کی وجہ سے لوگوں کو برا سمجھے اور انہیں توبہ کی ترغیب دے۔

اَلطَّبَّاخُ وَالشَّوَّاءُ - رَجُلٌ كَثِيْرُ الْكَلَامِ فِي طَلَبِ رِزْقِهِ وَيَنَالُ خَيْرًا كَثِيْرًا۔

باورچی اور گوشت بھوننے والا رزق حاصل کرنے کے لیے بہت باتیں بنانے والا اور خوب مال کمانے والا شخص ہے۔

اَلْقَصَّابُ - اَلْمَجْهُوْلُ مَلَكُ الْمَوْتِ وَالْمَعْرُوْفُ رَجُلٌ يَجْرِيْ عَلٰى طَلَبِ الدُّنْيَا۔

نامعلوم قصاب کی تعبیر موت کا فرشتہ ہے۔ قصاب جانا پہچانا ہو تو دنیا کے حصول کی تگ ودو میں مصروف آدمی مراد ہے۔

اَلْمَلَّاحُ - رَجُلٌ خَيِّرٌ يُمَدَاوِي النَّاسَ وَالْمُلُوْكَ وَالسَّلَاطِيْنَ۔

ملاح کی تعبیر ایسا آدمی ہے جو بادشاہوں، سلاطین اور عام لوگوں کے علاج اور دوا کے طریقوں کو جانتا ہو۔

اَلصَّائِغُ - رَجُلٌ كَذَّابٌ صَاحِبُ غِشٍّ

سنار: جھوٹا، فریب کار اور ایسا آدمی جو

غَيْرُ مَحْمُوْدٍ فِيْ اُمُوْرِهٖ۔
معاملات میں اچھا نہ ہو۔

اَلْحَجَّامُ وَالْحَلَّاجُ ۔ رَجُلٌ كَاتِبٌ۔
سینگی لگانے والے اور روئی دھننے والے کی تعبیر کاتب ہے۔

وَالْكَاتِبُ ۔ رَجُلٌ حَجَّامٌ۔
کاتب (لکھنے والے) کی تعبیر سینگی لگانے والا ہے۔

وَالْحَلَّاجُ ۔ رَجُلٌ يَتَكَلَّمُ بِالْحَقِّ وَيَعْمَلُ بِالْخَيْرِ وَيُمَيِّزُ الْخَبِيْثَ مِنَ الطَّيِّبِ۔
دُھنیا: حق کہنے اور نیک کام کرنے والا جو خبیث اور طیب میں تمیز کرے۔

اَلطَّحَّانُ ۔ رَجُلٌ مُكَارِيٌ اَوْ حَمَّالٌ۔
چکی چلانے والا، کرائے پر جانور دینے والا یا قُلی مراد ہے۔

اَلسَّاقِيْ ۔ رَجُلٌ صَاحِبُ اَصْدِقَاءٍ وَّ اِخْوَانٍ وَّمَعَارِفَ۔
ساقی سے مراد ایسا آدمی ہے جس کے دوست، رشتے دار اور واقف لوگ بہت ہوں۔

اَلسَّرَّاجُ ۔ رَجُلٌ يُّرْمٰى بِالسِّرَاجِ بَيْنَ الرَّجُلِ وَزَوْجَتِهٖ۔
زین بیچنے والا: عورت اور مرد میں جھوٹی باتیں اور الزام تراشی کے ذریعے نقصان پہنچانے والا۔

اَلصَّبَّاغُ ۔ رَجُلٌ صَاحِبُ اَبَاطِيْلَ وَرِيَاءٍ وَّكَذِبٍ وَّبُهْتَانٍ۔
رنگریز کی تعبیر ایسا آدمی ہے جو جھوٹا، بہتان طراز، اور ریاکار اور غلط کام کرنے والا ہو۔

اَلْبَقَّالُ ۔ رَجُلٌ بَصِيْرٌ بِكَلَامِ النَّاسِ عَارِفٌ بِالْحُجَجِ بَعِيْدٌ عَنِ الْعَوَرِ۔
بقال: ایسا شخص جو لوگوں کے کلام کو سمجھتا ہو، دلوں کی اصلیت کو جانتا ہو اور بد باطن نہ ہو۔

ضَرَّابُ الدَّرَاهِمِ وَالدَّنَانِيْرِ ۔ رَجُلٌ يَخْتَلِفُ بِالْخُصُوْمَاتِ وَالْوَقَائِعِ بَيْنَ النَّاسِ۔
سکہ ڈھالنے والے کی تعبیر لوگوں کے جھگڑوں اور ان کے حالات و واقعات کی ٹوہ میں رہنے والے سے دی جاتی ہے۔

اَلْجَزَّازُ ۔ جَزَّازُ الشَّعْرِ هُوَ رَجُلٌ ذُوْ مَالٍ كَثِيْرٍ ضَرَرُهٗ نَفَاعٌ۔
کاٹنے والا: بال کاٹنے والے کی تعبیر ایسا مالدار آدمی ہے جو نفع پہنچائے تو بہت اور نقصان

پہنچائے تو بہت۔

اَلنَّرَّاسُ - رَجُلٌ يَحْمِلُ النَّاسَ وَ يُحَوِّلُهُمْ۔

ڈھال بنانے والا: لوگوں کو اٹھانے اور ایک جگہ سے دوسری جگہ پہنچانے والا۔

اَلْجَزَّارُ وَالْكَوَّارُ وَالزَّجَّاجُ وَالْقَصَّارُ وَالْخَوَّاضُ۔ جَمِيعُهُمْ فِي التَّاوِيلِ يُجَامِعُونَ الْجَدَّاذَ لِاَنَّ هٰذَا يُعَبَّرُ عَنْهُ بِالنِّسَاءِ۔

اونٹ کو ذبح کرنیوالا، ٹوکرے بنانے والا، شیشے کا کام کرنے والا، تانبے کے برتن بنانیوالا اور غوطہ خور: ان سب کی تعبیریں بال کاٹنے والے کی تعبیر سے مماثل ہیں کیونکہ ان کی تعبیر عورتوں سے کی جاتی ہے۔

اَلْمُعَلِّمُ - مُعَلِّمُ الصِّبْيَانِ فَاِنْ ضَلَّ فَهُوَ سُلْطَانٌ اَوْ وَزِيرٌ وَمَنْ رَاٰى اَنَّهُ مَعَ الصِّبْيَانِ فِي الْمَكْتَبِ فَاِنَّهُ تَطُولُ حَيَاتُهُ وَيُرَدُّ اِلٰى اَرْذَلِ الْعُمُرِ۔

پڑھانے والا: بچوں کا استاد اگر گمراہ ہوگیا تو بادشاہ یا کوئی وزیر ہے۔ اگر کسی نے دیکھا کہ وہ بچوں کے ساتھ مدرسے میں ہے تو اس کی عمر زیادہ ہوگی حتیٰ کہ سٹھیا جائے گا۔

اَلنَّسَّاجُ - رَجُلٌ مُسَافِرٌ۔

جولاہا سے مراد مسافر شخص ہے۔

اَلْخَزَّانُ - رَجُلٌ يَكُونُ كَثِيرَ النَّسْلِ وَالْاَوْلَادِ غَيْرَ اَنَّهُ يَكُونُ مَكْدُودًا فِي مَعِيشَتِهِ۔

ذخیرہ اندوز کی تعبیر ایسا آدمی ہے جس کی اولاد بہت اور خاندان بڑا ہو مگر اسے تلاش معاش میں بڑی مشکل ہوتی ہو۔

اَلْبَنَّاءُ - رَجُلٌ يَتُوبُ النَّاسُ عَلٰى يَدَيْهِ

معمار سے مراد وہ شخص ہے جس کے ہاتھ پر لوگ تائب ہوں۔

اَلْبَطَّارُ - رَجُلٌ قَوَّادٌ۔

زخم چیرنے اور فصد کھولنے والے کی تعبیر عورتوں کا دلال ہے۔

اَلْمُنَجِّمُ وَالْكَاهِنُ وَالسَّاحِرُ - رَجُلٌ

نجومی، کاہن اور جادوگر: اگر بادشاہ کے

كَذُوبٌ غَيْرَ أَنَّهُ قَرِيبٌ مِّنَ السُّلْطَانِ۔

قریب نہ ہو تو جھوٹا شخص مراد ہے۔

اَلْمُعَزِّمُ وَصَاحِبُ التُّرْيَةِ۔ رَجُلٌ يَخْدَعُ النَّاسَ بِطِيبِ كَلَامِهِ وَحَلَاوَةِ لِسَانِهِ۔

تعویذ گنڈے کرنے والا، چرب زبانی اور چکنی چپڑی باتوں سے لوگوں کو دھوکا دینے والا شخص ہے۔

اَلْقَرَائِنُ وَالسَّائِسُ وَالْحَمَّالُ وَالْفَيْهَادُ جَمِيعُهُمْ وُلَاةُ أُمُورٍ۔

افسوں گر، سائیس، حمال اور جانوروں کی نگرانی کرنے والا، ان سب کی تعبیر حکومت کے سربراہوں سے کی جاتی ہے۔

اَلسَّمَّاكُ وَالرَّوَّاسُ۔ رَجُلَانِ يَمْلِكَانِ رُءُوسَ النَّاسِ۔

مچھلی یا سری بیچنے والا: ایسا شخص جو دوسروں کے سروں کا مالک ہے۔

اَلْمُصَوِّرُ۔ رَجُلٌ يَكْذِبُ عَلَى اللّٰهِ۔

فوٹو گرافر: ایسا آدمی جو خدا پر بہتان باندھے۔

اَلدَّهَّانُ۔ رَجُلٌ يَتَزَيَّنُ لِمَنْ خَالَطَهُ أَوْ عَامَلَهُ۔

تیل بیچنے والا: اپنے ساتھ ملنے یا کوئی معاملہ کرنے کو خوب بنانے سنوارنے والا شخص۔

اَلنَّبَّاشُ۔ إِنْ كَانَ رَجُلًا ذَا أَمْنٍ وَأَمَانَةٍ فَإِنَّهُ غَوَّاصٌ فِي الْعُلُومِ وَالْحِكْمَةِ وَإِنْ كَانَ غَيْرَ ذٰلِكَ فَهُوَ رَجُلٌ طَالِبٌ۔

کفن چور: اگر امن و امانت کی وجہ سے مشہور ہو تو تعبیر یہ ہے کہ وہ علوم و حکمت میں پوری طرح دلچسپی لے گا۔ اگر جھگڑالو اور بد دیانت ہے تو مراد حرص و طلب رکھنے والا شخص ہے۔

حَفَّارُ الْقُبُورِ وَالْأَرْضِ۔ إِنْ أَزَالَهُ مِنْ مَوْضِعِهِ أَوْ وَطِئَتْهُ دَابَّتُهُ وَانْكَسَرَ مِنْبَرُهُ وَسَقَطَ عَنْهُ إِنْ كَانَ فِي النَّزْعِ فَإِنَّهُ يَمُوتُ أَوْ طُوِيَ بِسَاطُهُ أَوْ يُنَكِّسُ مَجْلِسَهُ أَوْ تَنْعَلُ عِمَامَتُهُ أَوْ تَسْقُطُ

قبر یا زمین کھودنے والا: اگر زمین کو اپنی جگہ سے ہٹا دے یا اس کا ہانورا اسے روند ڈالے یا اس کا منبر ٹوٹ جائے اور وہ اس سے گر جائے اور جانکنی کی کیفیت میں ہو تو تعبیر یہ ہے کہ مر جائے گا۔ اگر اس کا بستر لپیٹا گیا یا اس کی مجلس

• قَلَنْسُوَتُهُ اَوْ تَقَعُ يَدُهُ اَوْ لِسَانُهُ اَوْ يُكَفُّ بَصَرُهُ فَاِنَّ هٰذَا كُلَّهُ يَدُلُّ عَلَى الْعَزْلِ اَوِ الْمَوْتِ وَاللّٰهُ اَعْلَمُ۔

الٹ گئی یا پگڑی کھل گئی یا ٹوپی گر گئی یا ہاتھ یا زبان گر گئی یا اندھا ہو گیا تو اپنی ملازمت سے یا تو معزول ہو جائے گا یا مر جائے گا۔ واللہ اعلم۔

اَلْبَابُ الرَّابِعُ وَالْعِشْرُوْنَ

فِیْ اَشْیَاءَ مُتَفَرِّقَةٍ نَذْکُرُهَا فِیْ هٰذَا الْفَصْلِ

چوبیسواں باب

متفرق چیزوں کو خواب میں دیکھنے کے بارے میں

اَلنُّوْرُ۔ فِی التَّاْوِیْلِ هِدَایَةٌ وَّالظُّلْمَةُ ضَلَالٌ وَّالطَّرِیْقُ طَرِیْقُ الْحَقِّ وَالْمَیْلُ عَنْهَا مَیْلٌ اِلَی الْبَاطِلِ وَالضَّلَالِ۔

نور (روشنی) کی تعبیر ہدایت اور تاریکی کی تعبیر گمراہی ہے۔ راستے سے مراد حق کی راہ ہے اور اس سے منہ موڑنے کی تعبیر حق سے منہ پھیرنا اور باطل اور گمراہی کی طرف مڑنا ہے۔

اَلْخَرَابُ۔ مِنَ الْاَرْضِ ضَلَالٌ لِمَنْ رَاٰی اَنَّهُ فِیْهَا وَالْحِصْنُ صِیَانَةٌ فِی الدِّیْنِ لِمَنْ رَاٰی اَنَّهُ مِنْ دَاخِلِهَا۔

ویران زمین، جس نے دیکھا کہ ویران زمین میں ہے، اس کی تعبیر گمراہی ہے۔ اگر دیکھا کہ قلعے کے اندر ہے تو گویا دین کی حفاظت میں ہے۔

وَالْکُتُبُ الْمَطْوِیَّةُ خَبَرٌ مَّسْطُوْرٌ وَالْکِتَابُ الْمَنْشُوْرُ خَبَرٌ ظَاهِرٌ وَالْخَتْمُ تَحْقِیْقُ الْاَمْرِ وَقِیْلَ الْکُتُبُ الْمَخْتُوْمَةُ مَوَارِیْثُ لِقَوْلِهٖ تَعَالٰی۔ یٰیَحْیٰی خُذِ الْکِتٰبَ بِقُوَّةٍ۔ الْاٰیَةَ۔ وَکُتُبُ الْعُلُوْمِ وَالْفِقْهِ عُلُوْمٌ وَّ حِکْمَةٌ وَکُتُبُ الشِّعْرِ فَوَایَةٌ وَّ مَکْرٌ وَّکِذْبٌ۔

لپٹی ہوئی کتابوں کی تعبیر چھپی ہوئی خبریں اور کھلی ہوئی کتابوں کی تعبیر ظاہر خبریں ہیں۔ مُہر سے مراد کسی معاملے کی تحقیق ہے۔ کہا جاتا ہے کہ مہر لگی ہوئی کتابوں کی تعبیر میراث ہے کیونکہ ارشادِ باری ہے یٰیَحْیٰی خُذِ الْکِتٰبَ بِقُوَّةٍ۔ (اے یحییٰ! کتاب کو قوت کے ساتھ پکڑ لے) علوم اور فقہ کی کتابوں سے علوم اور حکمت مراد ہے۔

شاعروں کی کتابوں کی تعبیر

گمراہی، مکر و فریب اور جھوٹ ہے

وَالْمُصْحَفُ - حِكْمَةٌ يُنَالُهَا الرَّجُلُ فَمَنْ رَأَى أَنَّهُ يَكْتُبُ مُصْحَفًا بِيَدِهِ فَإِنَّهُ يَجْمَعُ الدِّينَ وَالْعِلْمَ وَالْمَالَ وَيَنْفَعُ بِهِ النَّاسَ -

قرآنِ مجید کی تعبیر حکمت و دانائی ہے جو انسان کو حاصل ہوگی۔ اگر دیکھا کہ اپنے ہاتھ سے قرآن پاک لکھ رہا ہے تو دین علم اور مال کو جمع کر کے لوگوں کو فائدہ پہنچائے گا۔

وَمَنْ رَأَى أَنَّهُ مَزَّقَ مُصْحَفًا فَإِنَّهُ رَجُلٌ جَحَدَ مَا أَنْزَلَ اللّٰهُ تَعَالٰى

اور جس نے دیکھا کہ اس نے قرآن مجید کو پھاڑا ہے۔ تو گویا قرآن مجید کے انکار کی جسارت کر رہا ہے

وَمَنْ رَأَى أَنَّهُ أَكَلَ أَوْرَاقَ الْمُصْحَفِ فَإِنَّهُ يَسْتَهْزِئُ بِكِتَابِ اللّٰهِ وَيَهْزَأُ بِبَعْضِ أَحْكَامِهِ وَيَسْتَهِينُ بِهَا وَيَذْهَبُ دِينُهُ -

اگر خواب میں دیکھا کہ قرآنِ مقدس کے اوراق کھا رہا ہے تو کلامِ الٰہی سے مذاق کا مرتکب ہوگا،، اس کے احکام کا ٹھٹھا اڑائے گا۔ اور اس کی توہین و تحقیر کے ارتکاب سے بے دین ہو جائے گا۔

وَمَنْ رَأَى ذِرَاعَهُ أَوْ سَاقَهُ أَوْ ثِيَابَهُ أَوْ بَعْضَ أَعْضَائِهِ صَارَ حَدِيدًا فَإِنَّهُ يَطُولُ عُمْرُهُ وَمَنْ رَأَى أَنَّهُ صَارَ مَمْلُوكًا أَوْ أَسِيرًا فَإِنَّهُ يَضِيقُ عَلَيْهِ وَيَذِلُّ وَيَذْهَبُ مَالُهُ وَيَكُونُ فِي هَمٍّ وَغَمٍّ وَيَذْهَبُ عِزُّهُ -

اگر کسی نے خواب میں اپنے بازو، پنڈلی یا بعض دوسرے اعضا کو یا اپنے کپڑوں کو لوہا بنا ہوا پایا تو وہ طویل عمر پائے گا۔ اگر دیکھا کہ غلام یا قیدی بن گیا ہے تو اس پر تنگی کا غلبہ ہوگا، ذلت نصیب ہوگی، مال ضائع ہو جائے گا۔ رنج و غم پائے گا اور بے عزت ہوگا۔

وَمَنْ رَأَى أَنَّ مِنْ أَعْضَائِهِ شَيْئًا صَارَ قَزَازًا فَإِنَّ عُمْرَهُ يَقْصُرُ وَمَنِ اسْتَعَارَ شَيْئًا أَوْ أَعَارَهُ فَهُوَ مِنَ

اگر دیکھا کہ بدن کے بعض اعضا کانچ کے بن گئے ہیں تو اس کی عمر کم ہوگی۔ جس نے دیکھا کہ کوئی چیز کرائے پر لی ہے یا کرائے پر دی ہے تو اس سے

الْمَرَافِقِ الَّتِي لَا تُدْفَعُ عَنْهُ وَلَا تُجْلَبُ لَهُ وَمَنْ بَاعَ مَمْلُوكًا فَقَدْ خَرَجَ مِنْ هَمٍّ وَغَمٍّ وَمَنِ اشْتَرَاهُ فَهُوَ ضِدُّ ذٰلِكَ وَشِرَاءُ الْجَارِيَةِ خَيْرٌ مِنْ بَيْعِهَا۔

مراد ایسا نفع ہے جو نہ اس سے لیا جا سکتا ہے، نہ اس کے لیے حاصل کیا جا سکتا ہے۔ جس نے خواب میں غلام کو بیچ دیا تو گویا رنج و غم سے بچ گیا۔ جس نے غلام خریدا، گویا رنج و غم کو دعوت دی، اور خواب میں لونڈی بیچنا لونڈی خریدنے سے بہتر ہے۔

وَرُؤْيَةُ الْمِسْكِ سُرُورٌ وَفَرَحٌ وَرَائِحَةُ الْعُودِ ذِكْرٌ طَيِّبٌ وَكَذٰلِكَ كُلُّ بُخُورٍ طَيِّبِ الرَّائِحَةِ مَحْمُودٌ۔

خواب میں مشک دیکھنا مسرت و فرحت کی علامت ہے۔ صندل کی خوشبو محسوس کرنا اچھا ذکر ہے۔ اسی طرح ہر خوشبودار چیز کی تعبیر قابلِ تعریف ہے۔

وَالزَّعْفَرَانُ۔ مَالٌ مَجْمُوعٌ طَيِّبٌ فَإِنْ صَبَغَ بِهِ صَارَ مَرَضًا وَالْعُصْفُرُ كَذٰلِكَ وَالْكُنْدُرُ فِقْهٌ يُسْتَفَادُ مِنْ رَجُلٍ مُبَارَكٍ وَالشَّهْدُ مَالٌ مَجْمُوعٌ وَرُبَّمَا كَانَ مِيرَاثًا وَكُلُّ مَا عُقِدَ مِنَ الْعَسَلِ وَالْحَلْوَاءِ فَهُوَ مَالٌ وَرِزْقٌ طَيِّبٌ فَإِنْ عَقَدَ الْحَلْوَاءَ بِيَدِهِ نَالَ سَعَةً مِنْ كَدِّهِ وَإِنْ لَمْ يَعْقِدْهُ بِيَدِهِ بَلْ عَقَدَهُ غَيْرُهُ لَهُ كَانَتْ غَنَائِمَ وَمَوَارِيثَ وَغَلَّةً وَالْعَسَلُ يَدُلُّ عَلَى الْعِلْمِ وَالْقُرْآنِ وَالنِّكَاحُ شِفَاءٌ مِنْ كُلِّ مَرَضٍ وَالسُّكَّرُ

زعفران کی تعبیر جمع کیا ہوا مال ہے۔ اگر خواب میں زعفران سے رنگ دیا تو تعبیر بیماری ہے۔ کنبھ کی تعبیر بھی یہی ہے۔ لوبان کی تعبیر کسی برکت والے آدمی سے دین کی سمجھ بوجھ پانا ہے۔ شہد سے مراد جمع کیا ہوا مال یا میراث ہے۔ اور جو چیز شہد اور حلوے سے تیار ہو، اس کی تعبیر مال اور رزقِ حلال ہے۔ اگر خواب میں حلوہ خود بنائے تو اسے اپنی محنت سے رزق میں وسعت نصیب ہوگی۔ اگر حلوہ کسی اور نے اس کے لیے بنایا ہے تو اس کی تعبیر اموالِ غنیمت، میراث اور آمدنی ہے۔ شہد کی تعبیر علم اور قرآن کا علم ہے۔ نکاح [illegible]

وَحَلَاوَتُهُ دَنَانِيْرُ وَدَرَاهِمُ لِمَنْ اَكَلَ مِنْهُ شَيْئًا وَرُبَّمَا كَانَ كَلَامًا حُلْوًا لَيِّنًا۔

سے شفایاب ہونے کی نوید ہے۔ جس نے خواب میں شکر کھائی یا اس کی مٹھاس سے لطف اندوز ہوا۔ اسے نقد مال ملے گا۔ کبھی اس کی تعبیر میٹھی باتوں سے کی جاتی ہے۔

اَلْاَدْوِيَةُ۔ اِسْتِعْمَالُهَا وَشُرْبُهَا صِحَّةٌ وَّعَافِيَةٌ وَّشِفَاءٌ وَّبَرَكَةٌ۔

دوائیں: اگر کسی نے دیکھا کہ دوائیں استعمال کر رہا ہے یا پی رہا ہے تو اسے صحت، عافیت، شفا اور برکت نصیب ہوگی۔

اَلْعِيْدَانِ۔ يَدُلَّانِ عَلَى الْخُرُوْجِ مِنَ الْهَمِّ وَالْكَرْبِ وَيَدُلَّانِ عَلَى التَّوْسِعَةِ فِي الْمَعَاشِ لِمَنْ رَاٰى ذٰلِكَ۔

دونوں عیدیں: خواب میں عیدوں کو دیکھنا اس بات کی علامت ہے کہ رنج و غم سے چھٹکارا پائیگا جو خواب میں دونوں عیدیں دیکھے اس کے رزق میں وسعت اور برکت ہوگی۔

اَلْمَاتَمُ۔ عُرْسٌ وَالْعُرْسُ مَاتَمٌ۔

ماتم دیکھنے کی تعبیر خوشی اور خوشی کو خواب میں دیکھنے کی تعبیر رنج و غم ہے۔

اَللَّهْوُ۔ غَمٌّ وَالْغَمُّ لَهْوٌ وَالْقَيْدُ مُخْتَلِفٌ فِيْ تَاْوِيْلِهٖ وَهُوَ فِي الْحَقِيْقَةِ ثَبَاتٌ فَمَنْ رَاٰى اَنَّهٗ مُقَيَّدٌ وَفِيْ رُؤْيَتِهٖ مَا يَدُلُّ عَلَى الصَّلَاحِ وَالْخَيْرِ مِثْلُ اَنْ يَّكُوْنَ مُقَيَّدًا وَفِيْ رُؤْيَتِهٖ مَا يَدُلُّ عَلَى الصَّلَاحِ وَالْخَيْرِ مِثْلُ اَنْ يَّكُوْنَ مُقَيَّدًا فِي الْمَسْجِدِ اَوْ فِي الصَّلٰوةِ اَوْ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ فَاِنَّ ذٰلِكَ ثَبَاتٌ فِي الدِّيْنِ وَعَصْمٌ [illegible]

کھیل کی تعبیر غم ہے اور غم کی کھیل۔ قید کی تعبیر میں اختلاف ہے۔ یہ اصل میں ثابت قدمی کی علامت ہے۔ اگر کسی نے دیکھا کہ وہ قید ہے اور اس میں بھلائی اور نیکی دکھائی دی مثلاً مسجد میں یا نماز میں یا خدا کی راہ میں قید ہے تو تعبیر یہ ہے کہ دین میں ثابت قدم ہوگا اور گناہوں سے بچے گا۔

وَمَنْ رَأَى أَنَّهُ مُقَيَّدٌ فِي بَلَدِهِ أَوْ مَحَلَّتِهِ فَإِنَّهُ يَتَزَوَّجُ وَمَنْ رَأَى أَنَّهُ مُقَيَّدٌ وَهُوَ فِي حَالَةٍ مِنَ الْأَحْوَالِ فَإِنَّ ذٰلِكَ ثَبَاتٌ فِيمَا يُنَاسِبُ تِلْكَ الْحَالَ وَمَنْ رَأَى أَنَّ رِجْلَهُ مُقَيَّدَةٌ أَوْ مَشْدُودَةٌ فِي شَبَكَةٍ أَوْ فَخٍّ أَوْ بِئْرٍ أَوْ حُفْرَةٍ فَإِنَّهُ مُقِيمٌ عَلَى أَمْرٍ مَكْرُوهٍ وَهُوَ يُعَالِجُهُ بِقَدْرِ مَا يُعَالِجُ مِنْ ذٰلِكَ۔

جس نے خواب میں دیکھا کہ اپنے گھر یا شہر میں قید ہے تو اس کی شادی ہوگی۔ جس نے دیکھا کہ وہ قید ہے اور ان حالتوں میں سے کسی حالت میں ہے تو تعبیر یہ ہے کہ وہ اپنی حالت کے مطابق ثابت قدم ہے۔ مثلاً اگر دیکھا کہ اس کا پاؤں جال یا پھندے میں ہے یا کنویں اور گڑھے میں بندھا ہوا ہے تو گویا کسی تکلیف دہ معاملے میں پھنسا ہوا ہے اور حتی الامکان اس سے چھٹکارے کی کوشش میں ہے۔

وَالسَّرْجُ وَالْإِكَافُ إِذَا وُضِعَ عَلَى الدَّابَّةِ فَهُوَ امْرَأَةٌ

زین اور گدھے کے پالان کو جانور پر رکھا دیکھا تو اس کی تعبیر عورت ہے۔

اَلشَّطْرَنْجُ - أَبَاطِيلُ وَزُورٌ وَبُهْتَانٌ وَرُبَّمَا كَانَ كَلَامًا وَجِدَالًا وَكَذٰلِكَ النَّرْدُ قَالَ ابْنُ سِيرِينَ النَّرْدُ خَبَرٌ ضَعِيفٌ بَيِّنٌ۔

شطرنج اور نرد کی تعبیر غلط باتیں، جھوٹ اور بہتان ہے۔ کبھی اس کی تعبیر باتوں سے اور لڑائی سے بھی ہوتی ہے۔ امام محمد ابن سیرین فرماتے ہیں کہ نرد کمزور اور ظاہری خبر کی علامت ہے

وَالْكِعَابُ - اَللَّعِبُ بِهَا فَضِيحَةٌ وَخُصُومَاتٌ وَكَذٰلِكَ اللَّعِبُ بِالْفُصُوصِ وَالْجَوْزِ۔

مہرے خواب میں مہروں، نگینوں اور اخروٹ سے کھیلنے سے مراد شور و غوغا اور لڑائی جھگڑا ہے،

اَلدَّوَاةُ - اِمْرَأَةٌ فَمَنْ رَأَى أَنَّهَا انْكَسَرَتْ أَوْ سُرِقَتْ مَاتَتِ امْرَأَتُهُ

دوات کی تعبیر عورت ہے۔ اگر خواب میں کسی نے دیکھا کہ دوات ٹوٹ گئی یا چوری ہوگئی ہے تو تعبیر یہ ہے کہ اس کی بیوی مر جائے گی۔

وَالْقَلَمُ - مَعَ الْقُرْآنِ عِلْمٌ وَحِكْمَةٌ وَ

قلم کو قرآن پاک کے ساتھ دیکھنے کی تعبیر علم

إِنْ كَانَ مَعَ الدَّوَاةِ فَهُوَ وَلَدٌ۔ وَاعْلَمْ
أَنَّ الْإِنْسَانَ إِذَا رَأَى فِي مَنَامِهِ أَنَّهُ
اجْتَمَعَ لَهُ أَمْرُهُ وَتَمَّ مَقْصُودُهُ أَوْ تَمَكَّنَ
مِنْ مَطْلُوبِهِ فِي الدُّنْيَا فَإِنَّ ذٰلِكَ يَدُلُّ
عَلٰى تَغَيُّرِ حَالِهِ وَنُقْصَانِ أَمْرِهِ قَالَ اللّٰهُ
تَعَالٰى۔ حَتّٰى إِذَا فَرِحُوا بِمَا أُوتُوا أَخَذْنَاهُمْ
بَغْتَةً فَإِذَا هُمْ مُبْلِسُونَ۔ وَقَالَ
فِي الْمَعْنٰى هٰذَا الْبَيْتَ۔

إِذَا تَمَّ أَمْرٌ بَدَا نَقْصُهُ
تَرَقَّبْ زَوَالًا إِذَا قِيلَ تَمَّ

اور حکمت سے کی جاتی ہے۔ اگر دوات بھی ساتھ ہو تو تعبیر بیٹا ہے۔ اگر کسی نے خواب میں دیکھا کہ اس کا معاملہ مکمل ہو گیا ہے اور مقصد پورا ہو گیا ہے اور دنیا میں اس نے جس چیز کو چاہا، اسے پالیا تو تعبیر یہ ہے کہ اس کی حالت بدل جائیگی اور اسے نقصان ہو گا۔ ارشاد خداوندی ہے۔ حَتّٰى إِذَا فَرِحُوا بِمَا أُوتُوا أَخَذْنَاهُمْ بَغْتَةً فَإِذَا هُمْ مُبْلِسُونَ (آخر وہ ان نعمتوں سے خوش ہو گئے جو انہیں عطا ہوئی تھیں تو ہم نے انہیں اچانک پکڑ لیا اور وہ بے خبر ہی رہے) اسی مفہوم کو ایک شاعر نے یوں ادا کیا ہے۔ جب کام پورا ہو گیا تو سمجھ کہ نقصان شروع ہو گیا۔ زوال کے اس وقت کا انتظار کر جب کہا جائے گا کہ مقصد پورا ہو گیا۔

وَاعْلَمْ أَنَّ الْكَذِبَ فِي الرُّؤْيَا
يُفْسِدُهَا وَيُحَوِّلُهَا عَنْ أُصُولِهَا وَقَدْ
نَهَى النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ ذٰلِكَ
وَغَلَّظَ فِي النَّهْيِ عَنْهُ وَقَالَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ
وَسَلَّمَ مَنْ كَذَبَ عَلَيَّ مُتَعَمِّدًا فَلْيَتَبَوَّأْ
مَقْعَدَهُ مِنَ النَّارِ۔

اور یہ بھی اچھی طرح سمجھ لو کہ خواب میں جھوٹ شامل کرنا خواب کو خراب کرتا ہے اور اس کے اصول فائدوں کو نقصان میں بدل دیتا ہے اور سرکار دو عالم صلی اللہ علیہ وسلم نے اس کی سختی سے ممانعت کی ہے چنانچہ ارشاد نبوی ہے کہ "جس نے جان بوجھ کر مجھ سے غلط بات منسوب کی، اس کا ٹھکانہ جہنم ہے۔"

مُدَّتُهٗ وَاِنْ كَانَ عَالِمًا طَالَ عُمُرُهٗ وَحَسُنَتْ حَالَتُهٗ۔

لمبی عمر اور اچھی حالت پائے گا۔

سُوْرَةُ اٰلِ عِمْرَانَ۔ مَنْ تَلَاهَا فِيْ نَوْمِهٖ اَوْ شَيْئًا مِنْهَا يَكُوْنُ مَنْحُوْسَ الْحَظِّ بَيْنَ اَهْلِهٖ وَيُرْزَقُ فِيْ كِبَرِهٖ وَيَكُوْنُ كَثِيْرَ الْاَسْفَارِ۔

سورۂ آل عمران: پوری سورت یا اس کا کچھ حصہ خواب میں پڑھنے والا خاندان میں بدقسمت رہے گا مگر اسے بڑھاپے میں بہت رزق ملے گا اور بہت سفر کرے گا۔

سُوْرَةُ النِّسَآءِ۔ مَنْ تَلَاهَا يَكُوْنُ مَعَهٗ فِيْ اٰخِرِ عُمُرِهٖ اِمْرَاَةٌ جَمِيْلَةٌ وَلَا تُحْسِنُ الْعِشْرَةَ مَعَهٗ وَيَكُوْنُ قَوِيَّ الْاِحْتِجَاجِ قَوِيَّ الْكَلَامِ وَالْفَصَاحَةِ۔

سورۂ نسا کی خواب میں تلاوت کرنے والے کو آخری عمر میں کوئی حسین وجمیل عورت ملے گی اور اس کے ساتھ برا برتاؤ کرے گی، وہ آدمی قوی حجت، زوردار کلام اور فصاحت کا مالک ہوگا۔

سُوْرَةُ الْمَآئِدَةِ۔ مَنْ تَلَاهَا يَكُوْنُ مُتَوَجِّهًا لِحِفْظِ الدِّيْنِ وَحُسْنِ الْمَرْزَقِ وَيُرْزَقُ الْحَظَّ فِيْ دُنْيَاهُ وَاٰخِرَتِهٖ۔

سورۂ مائدہ کی تلاوت کی تعبیر یہ ہے کہ وہ کھلانے پلانے میں صاحب جود وسخا ہوگا مگر اسے ایک ظالم قوم سے تکلیف اٹھائے گا۔

سُوْرَةُ الْاَنْعَامِ۔ مَنْ تَلَاهَا يَكُوْنُ كَرِيْمَ النَّفْسِ بِالْاِطْعَامِ غَيْرَ اَنَّهٗ يُبْلٰى بِقَوْمٍ جُهَّالٍ۔

سورۂ انعام کی خواب میں تلاوت کرنے والا دین کی حفاظت پر توجہ دے گا، اچھا رزق پائے گا اور دین ودنیا میں سرخرو ہوگا۔

سُوْرَةُ الْاَعْرَافِ۔ تَالِيْهَا يَنَالُ مِنْ كُلِّ عِلْمٍ حَظًّا وَرُبَّمَا يَمُوْتُ فِيْ اَرْضِ الْغُرْبَةِ۔

سورۂ اعراف: اسے خواب میں پڑھنے والے کو ہر علم سے فائدہ ہوگا یہ بھی ممکن ہے کہ وہ پردیس میں موت ہو۔

سُوْرَةُ الْاَنْفَالِ۔ مَنْ تَلَاهَا يَكُوْنُ

سورۂ انفال کی خواب میں تلاوت کرنے والے کے

مُتَوَّجًا بِالْعِزِّ وَيَكُوْنُ سَالِمًا فِي دِيْنِهٖ۔

سر پر عزت اور کامیابی کا تاج ہو گا اور اسے دین میں سلامتی نصیب ہو گی۔

سُوْرَةُ التَّوْبَةِ۔ مَنْ تَلَاهَا فِي نَوْمِهٖ يَكُوْنُ مُحِبًّا لِلصَّالِحِيْنَ۔

سورۂ توبہ کو خواب میں پڑھنے والا نیک آدمیوں سے محبت کرے گا۔

سُوْرَةُ يُوْنُسَ (عَلَيْهِ السَّلَامُ)۔ مَنْ تَلَاهَا فِي نَوْمِهٖ اَوْ شَيْئًا مِّنْهَا فَاِنَّهٗ يُصَابُ فِيْ شَيْءٍ مِّنْ مَّالِهٖ۔ قِيْلَ يَكُوْنُ تَالِيْهَا مُسْتَعِدًّا لِلْبُشْرٰى وَالْخَيْرِ۔

سورۂ یونس (علیہ السلام) خواب میں پوری سورت یا اس کے کچھ حصے کی تلاوت کرنے والے کے مال کو کچھ نقصان ہو گا۔ یہ تعبیر بھی ہے کہ ایسا آدمی خوشخبری سنانے اور بھلائی کرنے پر ہر وقت آمادہ رہے گا۔

سُوْرَةُ هُوْدَ عَلَيْهِ السَّلَامُ۔ مَنْ تَلَاهَا يَكُوْنُ كَثِيْرَ الْاَعْدَاءِ وَيُؤْثِرُ الْغُرْبَةَ

سورۂ ہود (علیہ السلام) اسے پڑھنے والے کے بہت سے دشمن ہوں گے اور وہ پردیس کو اچھا سمجھے گا۔

سُوْرَةُ يُوْسُفَ عَلَيْهِ السَّلَامُ۔ مَنْ تَلَاهَا يَكُوْنُ اَعْدَاءُهٗ اَهْلَهٗ وَيُرْزَقُ فِي الْغُرْبَةِ فَائِدَةً وَّحَظًّا۔

سورۂ یوسف (علیہ السلام) کی تلاوت کرنے کی تعبیر یہ ہے کہ اس کے افرادِ خانہ اس کے دشمن ہو جائیں گے اور سفر سے اسے فائدہ اور مسرت حاصل ہو گی۔

سُوْرَةُ الرَّعْدِ۔ مَنْ تَلَاهَا يَخْتَلِطُ بِهِ الْفَقْرُ فِيْ قَوْلٍ تَدْنُوْ وَفَاتُهٗ۔

سورۂ رعد پڑھنے والا محتاج رہے گا اور یہ بھی کہا جاتا ہے کہ اس کی موت قریب ہو گی۔

سُوْرَةُ اِبْرَاهِيْمَ عَلَيْهِ السَّلَامُ۔ مَنْ تَلَاهَا فِي النَّوْمِ يَكُوْنُ مِنَ الْمُسَبِّحِيْنَ الْاَوَّابِيْنَ۔

سورۂ ابراہیم (علیہ السلام) خواب میں اس سورت کی تلاوت کرنے والا تسبیح کرنے والوں اور توبہ کرنے والوں میں شامل ہو گا

سُوْرَةُ الْحِجْرِ۔ مَنْ تَلَاهَا فِیْ نَوْمِهٖ
یَکُوْنُ مَحْفُوْظًا فِیْ اَهْلِهٖ وَیَکُوْنُ مِسْکِیْنًا
اِنْ کَانَ تَالِیْهَا مَلِکًا قَرُبَتْ مُدَّتُهٗ وَ
اِنْ کَانَ قَاضِیًا حَسُنَتْ سِیْرَتُهٗ وَاِنْ
کَانَ تَاجِرًا فُضِّلَ عَلٰی اَهْلِهٖ وَاِنْ کَانَ
عَالِمًا مَاتَ فِیْ عِزِّهٖ۔

سورۂ حجر: جس نے یہ سورت پڑھی، وہ اپنے خاندان میں محفوظ اور مسکین رہے گا۔ اگر یہ سورت بادشاہ نے پڑھی تو اس کی مدت قریب ہوگی۔ اگر پڑھنے والا قاضی ہے تو اچھی سیرت والا ہوگا۔ اگر تاجر ہے تو اسے سارے خاندان پر فضیلت حاصل ہوگی۔ عالم ہے تو عزت کی موت پائے گا۔

سُوْرَةُ النَّحْلِ۔ مَنْ تَلَاهَا فِیْ مَنَامِهٖ
یَکُوْنُ مَحْفُوْظًا فِی الرِّزْقِ وَیَکُوْنُ فِیْ
شِیْعَةِ مُحَمَّدٍ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ وَ
اِنْ لَّمْ یَکُنْ فِیْ صُحْبَتِهِمْ۔

سورۂ نحل کو خواب میں پڑھنے والے کو محفوظ رزق ملے گا اور حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی صحبت میں نہ بھی رہا ہو تو بھی ان کے محبوں میں شمار کیا جائے گا۔

سُوْرَةُ الْاِسْرَاءِ۔ مَنْ تَلَاهَا فِیْ نَوْمِهٖ
یَجُوْرُ عَلَیْهِ السُّلْطَانُ وَرُبَّمَا اَمِنَ مَکْرَ
قَوْمٍ وَبَخَاتٍ مِنْ فِتْنَةٍ وَهُوَ بَرِیٌّ مِّنْهَا۔

سورۂ اسرا پڑھنے والے پر بادشاہ ظلم کرے گا۔ یہ تعبیر بھی ممکن ہے کہ وہ ایک قوم کے مکر و فریب سے بچ جائے اور ایک فتنے سے خواہ مخواہ خوف زدہ رہے۔

سُوْرَةُ الْکَهْفِ۔ مَنْ تَلَاهَا طَالَ عُمُرُهٗ
وَحَسُنَ حَالُهٗ وَرُزِقَ الْحَظَّ مِنْ قَوْمٍ
یَلُوْذُ بِهِمْ۔

سورۂ کہف کی خواب میں تلاوت کرنے والا لمبی عمر پائے گا، اس کی حالت ٹھیک ہوگی اور جس قوم میں پناہ لے گا، اس سے فائدہ پائے گا۔

سُوْرَةُ مَرْیَمَ عَلَیْهَا السَّلَامُ۔ مَنْ تَلَاهَا
فِیْ نَوْمِهٖ یَکُوْنُ فِیْ ضِیْقٍ وَّیُفَرِّجُ اللّٰهُ
عَنْهُ وَیُهَوِّنُ عَلَیْهِ۔

سورۂ مریم (علیہا السلام) پڑھنے والا پہلے تنگی کا شکار ہوگا پھر اللہ اسے کشادگی بخشے گا اور اس کے معاملات کو آسان بنا دے گا۔

سُوْرَةُ طٰهٰ عَلَیْهِ السَّلَامُ۔ مَنْ تَلَاهَا

سورۂ طٰہٰ (علیہ السلام)، جس نے پڑھی، وہ تہجد

يُحِبُّ صَلٰوةَ اللَّيْلِ وَيَفْعَلُ الْخَيْرَ وَيُحِبُّ عِشْرَةَ اَهْلِ الدِّيْنِ۔

شوق سے پڑھے گا، نیک کام کرے گا اور دیندار لوگ کی معیت میں زندگی گزارنے کو اچھا سمجھے گا۔

سُوْرَةُ الْاَنْبِيَاءِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ تَلَاهَا يُرْزَقُ حُسْنَ الظَّنِّ مِنَ النَّاسِ۔

سورۂ انبیا (صلی اللہ علیہم وسلم) جس نے خواب میں پڑھی لوگ اس کے متعلق اچھے خیالات رکھیں گے۔

سُوْرَةُ الْحَجِّ۔ مَنْ تَلَاهَا يُرْزَقُ الْحَجَّ وَالْعُمْرَةَ وَاِنْ كَانَ عَلِيْلًا يَمُوْتُ۔

سورۂ حج پڑھنے والے کو حج اور عمرے کی سعادت ملے گی۔ اگر بیمار ہے تو فوت ہو جائے گا۔

سُوْرَةُ الْمُؤْمِنُوْنَ۔ مَنْ تَلَاهَا دَلَّ عَلٰى مَحَبَّتِهٖ فِيْ طُوْلِ الْقُنُوْتِ مِنَ اللَّيْلِ وَالْاِبْتِهَالِ اِلَى اللّٰهِ وَيُخَافُ عَلَيْهِ مِنْ مَّرَضٍ يُصِيْبُهٗ۔

سورۂ مومنون: جس نے خواب میں اس کی تلاوت کی، وہ رات کے وقت خدا کی عبادت کرنے اور اللہ تعالیٰ سے عاجزی کرنے سے محبت کرے گا۔ اور اسے کسی خطرناک مرض کے لاحق ہونے کا خطرہ ہے۔

سُوْرَةُ النُّوْرِ۔ مَنْ تَلَاهَا يَكُوْنُ مِمَّنْ يَّاْمُرُ بِالْمَعْرُوْفِ وَيَنْهٰى عَنِ الْمُنْكَرِ وَيُحِبُّ فِي اللّٰهِ وَيُبْغِضُ فِي اللّٰهِ وَيَلْحَقُهٗ مَرَضٌ فِيْ دُنْيَاهُ۔

سورۂ نور: تلاوت کرنے والا اچھائیوں کی تبلیغ کرنے اور برائیوں سے روکنے والوں میں سے ہوگا۔ اس کی دوستی اور دشمنی خدا تعالیٰ ہی کے لیے ہوگی اور دنیا میں اسے کوئی بیماری لگ جائے گی۔

سُوْرَةُ الْفُرْقَانِ۔ مَنْ تَلَاهَا يُحِبُّ الْحَقَّ وَيَكْرَهُ الْبَاطِلَ۔

سورۂ فرقان کی تلاوت کرنے والا حق کو پسند اور باطل کو ناپسند کرے گا۔

سُوْرَةُ الشُّعَرَاءِ۔ مَنْ تَلَاهَا نَالَهٗ عُسْرٌ فِيْ رِزْقِهٖ وَلَا يَنَالُ شَيْئًا اِلَّا بِالتَّنَكُّدِ وَيَكُوْنُ مُحِبًّا لِلسَّفَرِ قَلِيْلَ الْحَظِّ۔

سورہ شعرا کو پڑھنے والا رزق حاصل کرنے میں پریشان ہوگا، اسے کوئی چیز مصیبت کے بغیر نہ ملے گی، سفر اسے اچھا لگے گا مگر فائدہ کم پائے گا۔

سُوْرَةُ النَّمْلِ ۔ مَنْ تَلَاهَا يُحِبُّ الْحَقَّ وَيَكْرَهُ الْبَاطِلَ وَيَكُوْنُ سَيِّدَ قَوْمِهٖ وَ يَنَالُ سِيَادَةً وَّعِلْمًا ۔

سورۂ نمل: اسے پڑھنے والے کے لیے حق پسندیدہ اور باطل ناپسندیدہ ہے۔ وہ اپنی قوم کا سردار اور علم اور سرداری سے سرفراز ہوگا۔

سُوْرَةُ الْقَصَصِ ۔ مَنْ تَلَاهَا يَبْتَلِيْهِ اللّٰهُ بِشَيْءٍ مِّنَ الْاَرْضِ فِيْ بَرِّيَّةٍ اَوْ مَدِيْنَةٍ اَوْ دَارٍ اَوْ فِي الْقِبْلَةِ الَّتِيْ يُصَلِّيْ فِيْهَا ۔

سورۂ قصص: پڑھنے والا جنگل میں ہو، شہر میں گھر میں قبلہ (مسجد) میں جہاں وہ نماز پڑھتا ہے اس کو خدا زمین کے کسی حصے کے حوالے سے آزمائش میں مبتلا کرے گا۔

سُوْرَةُ الْعَنْكَبُوْتِ ۔ مَنْ تَلَاهَا فِيْ نَوْمِهٖ يُبَشَّرُ بِاَنَّ اللّٰهَ تَعَالٰى لَنْ يَّبْتَلِيَهٗ بِوَحْدَةٍ اَبَدًا ۔

سورۂ عنکبوت: اللہ تعالیٰ اس سورت کو خواب میں پڑھنے والے کو بشارت دے گا اور اسے تنہائی کی مصیبت کبھی نہ آئے گی۔

سُوْرَةُ الرُّوْمِ ۔ مَنْ تَلَاهَا يَكُوْنُ فِيْ قَلْبِهِ النِّفَاقُ وَاِنْ كَانَ تَالِيْهَا مَلِكًا يَكُوْنُ عَالِمًا وَاِنْ كَانَ قَاضِيًا اَوْ تَاجِرًا اِسْتَفَادَ فَائِدَةً كَثِيْرَةً ۔

سورۂ روم پڑھنے والے کے دل میں نفاق ہے۔ اگر یہ سورت خواب میں بادشاہ نے پڑھی تو وہ عالم ہو جائے گا۔ قاضی یا تاجر نے پڑھی تو اسے بہت فوائد حاصل ہوں گے۔

سُوْرَةُ لُقْمَانَ عَلَيْهِ السَّلَامُ ۔ مَنْ تَلَاهَا يُفَادُ كِتَابَةً وَّحِكْمَةً ۔

سورۂ لقمان (علیہ السلام) پڑھنے والا کتابت اور دانائی پائے گا۔

سُوْرَةُ السَّجْدَةِ ۔ مَنْ تَلَاهَا يَكُوْنُ قَوِيَّ التَّوْحِيْدِ سَالِمَ الْيَقِيْنِ ۔

سورۂ سجدہ: جس نے اس کی تلاوت کی اس کا عقیدۂ توحید بڑا پکا ہوگا اور یقین درست ہوگا۔

سُوْرَةُ الْاَحْزَابِ ۔ مَنْ تَلَاهَا يَكُوْنُ حَامِدًا لِّاَهْلِهٖ وَيَكُوْنُ طَوِيْلَ الْعُمُرِ كَثِيْرَ الْمَكْرِ عَلَى الصَّدِيْقِ ۔

سورۂ احزاب پڑھنے والا اپنے خاندان کے گن گائے گا لمبی عمر پائے گا اور دوستوں کے ساتھ مکر کرنے والا ہوگا۔

سُوْرَةُ سَبَاٍ۔ مَنْ تَلَاهَا يَكُوْنُ شُجَاعَ النَّفْسِ مُحِبًّا لِحَمْلِ السِّلَاحِ۔

سورۂ سبا جس نے پڑھی، وہ بہت بہادر ہے اور مسلح رہنے کا خواہشمند ہے۔

سُوْرَةُ فَاطِرٍ۔ مَنْ تَلَاهَا يَرَى اللّٰهَ عَزَّ وَجَلَّ وَيَكُوْنُ وَلِيًّا مِّنْ اَوْلِيَائِهٖ تَعَالٰى۔

سورۂ فاطر پڑھنے والا خداوند کریم کو دیکھے گا اور اس کا شمار اللہ تعالیٰ کے ولیوں میں ہوگا۔

سُوْرَةُ يٰسٓ عَلَيْهِ السَّلَامُ۔ مَنْ تَلَاهَا يَكُوْنُ دِيْنُهٗ قَوِيْمًا۔

سورۂ یٰسین (علیہ السلام) پڑھنے والے کا دین بالکل درست ہے۔

سُوْرَةُ الصَّافَّاتِ۔ مَنْ تَلَاهَا يُرْزَقُ مَعِيْشَةً مِّنْ حَلَالٍ وَّوَلَدَيْنِ ذَكَرَيْنِ۔

سورۂ صافات: جس نے اس کی تلاوت کی، اسے حلال رزق ملے گا اور اس کے دو بیٹے پیدا ہوں گے۔

سُوْرَةُ صٓ۔ يَكُوْنُ تَالِيْهَا ذَا غَيْرَةٍ مُّحِبًّا لِلنِّسَاءِ وَمُسَايَرَتِهِنَّ۔

سورۂ صٓ کی خواب میں تلاوت کرنے والا بڑا غیرتمند ہوگا، اسے عورتوں سے بہت محبت ہوگی اور وہ ان کی معیت کو پسند کرے گا۔

سُوْرَةُ الزُّمَرِ۔ مَنْ تَلَاهَا يَعِيْشُ حَتّٰى يَرٰى وَلَدَ وَلَدِهٖ وَرُبَّمَا يُسَافِرُ وَلَا يَرْجِعُ اِلٰى وَطَنِهٖ۔

سورۂ زمر: جو آدمی خواب میں اس سورت کی تلاوت کرے، وہ اتنی لمبی عمر پائے گا کہ اپنے پوتے کو دیکھے گا۔ اس کی یہ تعبیر بھی ممکن ہے کہ وہ ایسا سفر کرے جس سے واپس لوٹنا نصیب نہ ہو۔

سُوْرَةُ غَافِرٍ۔ يَكُوْنُ تَالِيْهَا سَالِمَ الْيَقِيْنِ

سورۂ غافر (المومن) کو خواب میں پڑھنے والا صحیح یقین کا مالک ہے۔

سُوْرَةُ فُصِّلَتْ۔ يَكُوْنُ تَالِيْهَا سَبَبًا لِّهِدَايَةِ قَوْمٍ يَأْتُوْنَ لِلشَّرِيْعَةِ بِاِذْنِ اللّٰهِ تَعَالٰى۔

سورۂ فصلت (حٰمٓ سجدہ) کو پڑھنے والے کی وجہ سے ایک قوم ہدایت پائے گی اور حکمِ خداوندی کے مطابق احکامِ شریعت پر چلے گی۔

سُوْرَةُ شُوْرٰی۔ یَسْتَفِیْدُ تَالِیْهَا عِلْمًا وَّعَمَلًا۔

سورۂ شوریٰ کو خواب میں پڑھنے والا علم و عمل دونوں سے فائدہ اٹھائے گا۔

سُوْرَةُ الزُّخْرُفِ۔ مَنْ تَلَاهَا رُبَّمَا تَعَسَّرَ عَلَیْهِ رِزْقُهٗ وَضَاقَ بِهٖ حَالُهٗ وَحَظُّهٗ فِیْ اٰخِرِ عُمُرِهٖ۔

سورۂ زخرف: عین ممکن ہے کہ خواب میں اس کی تلاوت کرنیوالے کو رزق کے معاملے میں پریشانی ہو اور آخری عمر میں تنگدست ہو جائے اور دنیا سے پوری طرح لذت اندوز نہ ہو۔

سُوْرَةُ الدُّخَانِ۔ مَنْ تَلَاهَا یَأْمَنُ مِنْ صَوْلَةِ الْجَبَابِرَةِ وَعَذَابِ الْقَبْرِ وَعَذَابِ النَّارِ وَضَعْفِ الْیَقِیْنِ۔

سورۂ دخان کو پڑھنے والا قبر اور آگ کے عذاب اور یقین کی کمزوری سے بچا رہے گا۔

سُوْرَةُ الْجَاثِیَةِ۔ تَالِیْهَا یَکُوْنُ مِنَ الزُّهَّادِ۔

سورۂ جاثیہ: اسے جس نے خواب میں پڑھا، وہ زاہدوں میں سے ہوگا۔

سُوْرَةُ الْاَحْقَافِ۔ مَنْ تَلَاهَا یَکُوْنُ عَاقًّا لِّوَالِدَیْهِ وَیَنَالُ فِیْ اٰخِرِ عُمُرِهٖ تَوْبَةً حَسَنَةً۔

سورۂ احقاف کو پڑھنے والا ماں باپ کا فرمانبردار نہیں ہوگا لیکن آخری عمر میں اسے اچھی توبہ کی توفیق ہوگی۔

سُوْرَةُ الْقِتَالِ۔ یَاْتِیْ تَالِیْهَا مَلَکٌ فِیْ اَحْسَنِ صُوْرَةٍ۔

سورۂ قتال (محمد) کو پڑھنے والے کے پاس نہایت اچھی صورت میں فرشتہ آئے گا۔

سُوْرَةُ الْفَتْحِ۔ تَالِیْهَا یُحِبُّهُ اللّٰهُ تَعَالٰی۔

سورۂ فتح جو شخص اسے خواب میں پڑھے گا، اللہ کریم اسے محبوب رکھے گا۔

سُوْرَةُ الْحُجُرَاتِ۔ مَنْ تَلَاهَا یَکُوْنُ مُؤَلِّفًا بَیْنَ قُلُوْبِ عِبَادِ اللّٰهِ۔

سورۂ حجرات کو خواب میں پڑھنے کی تعبیر یہ ہے کہ اسے پڑھنے والا بندگانِ خدا کے دلوں میں صلح اور ہمدردی پیدا کریگا۔

سُوْرَةُ قٓ۔ مَنْ تَلَاهَا یَکُوْنُ فِیْهِ عِلْمٌ وَیَحْتَاجُ اَهْلُ مَدِیْنَتِهٖ اِلَیْهِ وَیَکُوْنُ

سورۂ قٓ کی تلاوت کی تعبیر یہ ہے کہ پڑھنے والا اچھا عالم ہوگا، اہل شہر اس کے محتاج ہوں گے۔

فِیْ اٰخِرِ عُمُرِہٖ اَحْسَنَ مِنْ اَوَّلِہٖ وَیَکُوْنُ قَوِیًّا۔

سُوْرَۃُ الذّٰرِیٰتِ۔ مَنْ تَلَاھَا یَنَالُ مِنْ نَّبَاتِ الْاَرْضِ مَا یَشَاءُ وَقَدْ یَمِیْلُ مَعَ کُلِّ مَذْھَبٍ۔

سُوْرَۃُ الطُّوْرِ۔ تَالِیْھَا دِیْنُہٗ یَرْضَی اللّٰہُ عَزَّوَجَلَّ۔

سُوْرَۃُ النَّجْمِ۔ مَنْ تَلَاھَا یَرْزُقُ اَوْلَادًا وَّیَمُوْتُوْنَ فِیْ مَرْضَاۃِ اللّٰہِ عَزَّوَجَلَّ وَ یَکُوْنُ ذَاعِلْمٍ وَّوَرَعٍ۔

سُوْرَۃُ الْقَمَرِ۔ مَنْ تَلَاھَا یَنَالُہٗ سِحْرٌ وَّیَنْجُوْ مِنْہُ وَلَا یَضُرُّہٗ بِاِذْنِ اللّٰہِ عَزَّوَجَلَّ۔

سُوْرَۃُ الرَّحْمٰنِ۔ تَالِیْھَا یَنَالُ فِی الدُّنْیَا نِعْمَۃً وَّفِی الْاٰخِرَۃِ رَحْمَۃً۔

سُوْرَۃُ الْوَاقِعَۃِ۔ تَالِیْھَا یَکُوْنُ سَابِقًا اِلَی الْخَیْرَاتِ وَالطَّاعَاتِ۔

سُوْرَۃُ الْحَدِیْدِ۔ تَالِیْھَا یَکُوْنُ مَحْمُوْدَ الْاَثَرِ صَحِیْحَ الدِّیْنِ۔

سُوْرَۃُ الْمُجَادَلَۃِ۔ تَالِیْھَا یَکُوْنُ مُجَادِلًا لِّاَھْلِ الْبَاطِلِ قَاھِرًا لَّھُمْ۔

اس کی آخری عمر پہلی سے بہتر ہو گی اور وہ بہت مضبوط ہو گا۔

سورۂ ذاریات پڑھنے کی تعبیر یہ ہے کہ اسے اس کی حسب خواہش زمین کی نباتات ملے گی کبھی اس کی تعبیر یہ ہوتی ہے کہ وہ ہر مذہب کی طرف مائل ہو گا۔

سورۂ طور کی تلاوت کے سبب اللہ تعالےٰ اس کے دین سے خوش ہو گا۔

سورۂ نجم کو خواب میں پڑھنا بہت اولاد ہونے کی علامت ہے اور وہ اللہ کی رضا جوئی میں مریں گے اور وہ شخص خود عالم اور متقی ہو گا۔

سورۂ قمر کی تلاوت کی تعبیر یہ ہے کہ اس پر جادو ہو گا اور وہ اس سے نجات پائے گا اللہ تعالےٰ کے حکم سے اسے کوئی ضرر نہ پہنچے گا۔

سورۂ رحمٰن جس نے دیکھا کہ وہ یہ سورت پڑھ رہا ہے، اسے دنیا میں نعمت اور آخرت میں رحمت نصیب ہو گی۔

سورۂ واقعہ کو خواب میں پڑھنے والا بھلائیوں اور اطاعتوں کے حصول میں آگے آگے ہو گا۔

سورۂ حدید کی تعبیر یہ ہے کہ اسے خواب میں تلاوت کرنیوالا اچھے نتیجے اور صحیح دین کا حامل ہے۔

سورۂ مجادلہ کی تلاوت کی تعبیر یہ ہے کہ وہ اہل باطل سے لڑے گا اور انہیں مغلوب کرے گا۔

سُوْرَةُ الْحَشْرِ۔ يَحْشُرُ اللّٰهُ تَالِيَهَا وَهُوَ رَاضٍ عَنْهُ وَيُهْلِكُ اَعْدَاءَهٗ۔

سورہ حشر کو خواب میں پڑھنے والے پر حشر کے دن خداوند تعالیٰ راضی ہوگا اور اس کے دشمنوں کو ہلاک کرے گا۔

سُوْرَةُ الْمُمْتَحِنَةِ۔ تَالِيْهَا يَنَالُهٗ مِحْنَةٌ وَّيُؤْجَرُ عَلَيْهَا۔

سورۂ ممتحنہ پڑھنے والا مصیبت میں پھنسے گا اور اسے اس کا ثواب ملے گا۔

سُوْرَةُ الصَّفِّ۔ يَمُوْتُ تَالِيْهَا شَهِيْدًا

سورۂ صف کو خواب میں پڑھنے والا شہادت کا رتبہ پائیگا۔

سُوْرَةُ الْجُمُعَةِ۔ مَنْ تَلَاهَا يَجْمَعُ اللّٰهُ لَهٗ خَيْرَيِ الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ۔

سورۂ جمعہ کی تلاوت کرنے والے کو خدا تعالےٰ دنیا و آخرت کی بھلائیوں سے نوازے گا۔

سُوْرَةُ الْمُنَافِقُوْنَ۔ تَالِيْهَا يَكُوْنُ بَرِيْئًا مِّنَ النِّفَاقِ۔

سورۂ منافقون کو پڑھنے والا نفاق سے بچا رہیگا (منافقت نہیں کرے گا)

سُوْرَةُ التَّغَابُنِ۔ مَنْ تَلَاهَا يَمُوْتُ عَلَى الْهِدَايَةِ وَالْاِيْمَانِ۔

سورۂ تغابن کو جس نے خواب میں پڑھا، وہ ایمان اور ہدایت پر فوت ہوگا۔

سُوْرَةُ الطَّلَاقِ۔ مَنْ تَلَاهَا تَدُلُّ رُؤْيَاهَا عَلٰى تَنَازُعٍ بَيْنَهٗ وَبَيْنَ زَوْجَتِهٖ يُؤَدِّيْ اِلَى الْفِرَاقِ اِلَّا اَنَّهٗ يُؤَدِّيْ صَدَاقَهَا

سورۂ طلاق کی خواب میں تلاوت اس بات کی علامت ہے کہ خاوند بیوی میں سخت جھگڑا ہوگا اور طلاق تک نوبت آئے گی اور مرد حق مہر ادا کرے گا۔

سُوْرَةُ التَّحْرِيْمِ۔ مَنْ تَلَاهَا عُصِمَ مِنِ ارْتِكَابِ الْمَحَارِمِ۔

سورۂ تحریم کی تلاوت کرنے والا حرام کاموں سے بچا لیا جائے گا۔

سُوْرَةُ الْمُلْكِ۔ مَنْ تَلَاهَا اَعْطَاهُ اللّٰهُ خَيْرَيِ الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ وَتَكْثُرُ اَمْلَاكُهٗ وَخَيْرَاتُهٗ۔

سورۂ ملک جو اسے خواب میں پڑھے گا، اسے خدا تعالیٰ دونوں جہانوں میں بھلائیاں عطا کرے گا اور اس کی املاک اور خیرات زیادہ ہوگی۔

سُوْرَةُ نٓ۔ مَنْ تَلَاهَا رُزِقَ الْعِنَايَةَ وَالْفَوْزَ وَالْقَضَاءَ۔

سورۂ ن آ قلم جو شخص اس سورت کو پڑھیگا اس پر خداوند کریم کی عنایت ہوگی، اسے کامیابی اور عہدۂ قضا نصیب ہوگا۔

سُوْرَةُ الْحَاقَّةِ ۔ تَالِيْهَا يُخْشٰى عَلَيْهِ مِنَ الضَّرْبِ وَالْقَطْعِ وَيَكُوْنُ عَلَى الْحَقِّ۔

سورۂ حاقہ کی تلاوت کرنے والے کو مار کٹائی کا خوف ہوگا اور وہ حق پر قائم رہے گا۔

سُوْرَةُ الْمَعَارِجِ ۔ مَنْ تَلَاهَا كَانَ اٰمِنًا مُؤَيَّدًا مَنْصُوْرًا ۔

سورۂ معارج کو پڑھنے والا امن اور تائید کے ساتھ کامیابی پائے گا۔

سُوْرَةُ نُوْحٍ ۔ مَنْ تَلَاهَا كَانَ مِنَ الْاٰمِرِيْنَ بِالْمَعْرُوْفِ وَالنَّاهِيْنَ عَنِ الْمُنْكَرِ وَيَكُوْنُ مَنْصُوْرًا عَلَى الْاَعْدَاءِ۔

سورۂ نوح کی جس نے تلاوت کی، وہ اچھی باتوں کا حکم دینے اور بری باتوں سے منع کرنے والوں میں ہوگا اور دشمنوں کے مقابلے میں اسے کامیابی ہوگی۔

سُوْرَةُ الْجِنِّ ۔ تَالِيْهَا يَكُوْنُ مَحْفُوْظًا مِنْهُمْ۔

سورۂ جن کی تلاوت کرنیوالا جنات سے محفوظ رہے گا۔

سُوْرَةُ الْمُزَّمِّلِ عَلَيْهِ السَّلَامُ ۔ مَنْ تَلَاهَا حَسُنَتْ سِيْرَتُهٗ وَكَانَ صَبُوْرًا ۔

سورۂ مزمّل (علیہ السلام) کو پڑھنے والا خوب سیرت اور صابر شخص ہے۔

سُوْرَةُ الْمُدَّثِّرِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ۔ مَنْ تَلَاهَا يَكُوْنُ فِيْ ضِيْقٍ مِّنْ رِّزْقِهٖ وَيُنَفِّسُ اللّٰهُ تَعَالٰى عَنْهُ۔

سورۂ مدثر (علیہ السلام) کو خواب میں پڑھنے والا رزق کی تنگی میں مبتلا ہوگا اور اللہ تعالےٰ اس سے یہ تنگی رفع فرمادے گا۔

سُوْرَةُ الْقِيٰمَةِ ۔ مَنْ تَلَاهَا فَاِنَّهٗ يَتَجَنَّبُ الْحَلْفَ فَلَا يَحْلِفُ اَبَدًا ۔

سورۂ قیامت۔ اس سورت کو خواب میں پڑھنے والا قسم سے بچتا رہے گا، کبھی قسم نہ کھائے گا۔

سُوْرَةُ الْاِنْسَانِ ۔ مَنْ تَلَاهَا وُفِّقَ لِلسَّخَاءِ وَرُزِقَ الشُّكْرَ۔

سورۂ انسان (دہر) جس شخص نے اسکی خواب میں تلاوت کی اسے سخاوت کی توفیق اور شکر ادا کرنے کی نعمت نصیب ہوگی۔

سُوْرَةُ الْمُرْسَلَاتِ ۔ مَنْ تَلَاهَا وَسَّعَ اللّٰهُ عَلَيْهِ رِزْقَهٗ وَاَخْرَسَ اَعْدَاءَهٗ ۔

سورۂ مرسلات جس نے خواب میں پڑھی، خدا تعالیٰ اس پر رزق کشادہ کردیگا اور اس کے دشمنوں کی زبانیں بند کردے گا۔

سُوْرَةُ النَّبَاءِ ۔ مَنْ تَلَاهَا نُزِعَتِ الْهُمُوْمُ وَالْاَحْزَانُ كُلُّهَا مِنْ قَلْبِهٖ وَعَظُمَ شَأْنُهٗ وَارْتَفَعَ ذِكْرُهٗ بِالْجَمِيْلِ۔

سورۂ نبا پڑھنے والے کے تمام رنج و غم دور ہو جائیں گے۔ اس کی شان میں اضافہ ہوگا، اس کا ذکر بلند ہوگا۔

سُوْرَةُ النَّازِعَاتِ ۔ مَنْ تَلَاهَا نُزِعَتْ

سورۂ نازعات کو خواب میں جس نے پڑھا، اس کے

الْهُمُوْمُ وَالْاَحْزَانُ اَيْضًا مِّنْ قَلْبِهٖ۔

دل سے تمام پریشانیاں اور غم دور ہو جائیں گے۔

سُوْرَةُ عَبَسَ۔ مَنْ تَلَاهَا كَثُرَ الصَّدَقَةِ وَاَخْرَجَ الزَّكٰوةَ۔

سورۂ عبس کو جس نے خواب میں پڑھا، وہ کثرت سے صدقہ و زکوٰۃ دے گا۔

سُوْرَةُ التَّكْوِيْرِ۔ مَنْ تَلَاهَا كَثُرَتْ اَسْفَارُهٗ فِيْ نَاحِيَةِ الْمَشْرِقِ وَرَبِحَ التِّجَارَةِ

سورۂ تکویر پڑھنے والا مشرق کی طرف بہت سفر کرے گا اور ان میں کامیابی حاصل کرے گا۔

سُوْرَةُ الْاِنْفِطَارِ۔ مَنْ تَلَاهَا قَرَّبَهُ السَّلَاطِيْنُ وَاَكْرَمُوْهُ۔

سورۂ انفطار کی تلاوت کرنے والے کو بادشاہوں کی قربت نصیب ہوگی اور وہ اس کی تکریم کریں گے۔

سُوْرَةُ التَّطْفِيْفِ۔ مَنْ تَلَاهَا رُزِقَ الْوَفَاءَ وَالْعَدْلَ۔

سورۂ تطفیف پڑھنے والے کو وفا اور انصاف کی توفیق مرحمت ہوگی۔

سُوْرَةُ الْاِنْشِقَاقِ۔ مَنْ تَلَاهَا كَثُرَتْ اَوْلَادُهٗ وَنَسْلُهٗ۔

سورۂ انشقاق کو جس نے خواب میں پڑھا، اس کی اولاد اور نسل میں اضافہ ہوگا۔

سُوْرَةُ الْبُرُوْجِ۔ مَنْ تَلَاهَا نَجَّاهُ اللّٰهُ مِنَ الْهُمُوْمِ وَاَكْرَمَهُ اللّٰهُ بِاَنْوَاعِ الْعُلُوْمِ۔

سورہ بروج جس نے اس سورت کو خواب میں پڑھا، اسے اللہ تعالیٰ ہر غم و فکر سے نجات دے گا اور طرح طرح کے علم سے نوازے گا۔

سُوْرَةُ الطَّارِقِ۔ مَنْ تَلَاهَا اَلْهَمَهُ اللّٰهُ تَعَالٰى كَثْرَةَ الذِّكْرِ وَالتَّسْبِيْحِ۔

سورہ طارق کو پڑھنے والا خدا کی طرف سے ذکر و تسبیح میں کثرت کی توفیق پائے گا۔

سُوْرَةُ الْاَعْلٰى۔ مَنْ تَلَاهَا تَيَسَّرَتْ لَهٗ اُمُوْرُهٗ۔

سورۂ اعلیٰ پڑھنے والے کے کام اس کے لیے آسان ہو جائیں گے۔

سُوْرَةُ الْغَاشِيَةِ۔ مَنْ تَلَاهَا اِرْتَفَعَ قَدْرُهٗ وَانْتَشَرَ عِلْمُهٗ۔

سورہ غاشیہ کی تلاوت کرنے والے کی قدر و منزلت میں اضافہ ہوگا اور اس کا علم نشر ہوگا۔

سُوْرَةُ الْفَجْرِ۔ مَنْ تَلَاهَا كُسِيَ ثَوْبَ الْهَيْبَةِ وَالْبَهَاءِ۔

سورۂ فجر کو خواب میں پڑھنے والا ہیبت اور رونق کے لباس سے ملبوس کیا جائے گا۔

سُوْرَةُ الْبَلَدِ۔ مَنْ تَلَاهَا وُفِّقَ لِطَاعَةِ

سورہ بلد پڑھنے والے کو نیکیوں کی فراوانی کرنے اور

الطعام والاکرام للایتام ورحم الضعفاء

سورۃ الشمس - من تلاھا رزقہ اللہ الفھم الذکی والفطنۃ فی جمیع الاشیاء

سورۃ اللیل - من تلاھا رزق الحفظ من ھتک الستر۔

سورۃ الضحیٰ - من تلاھا فانہ یکرم الایتام والمساکین۔

سورۃ الانشراح - من تلاھا شرح اللہ صدرہ للاسلام ویسر لہ امورہ وکشف عنہ ھمومہ وغمومہ۔

سورۃ التین - من تلاھا عجل اللہ قضاء حوائجہ وسھل رزقہ۔

سورۃ العلق - من تلاھا طال عمرہ وعلا قدرہ۔

سورۃ القدر - من تلاھا دل علی الخیر وحسن المآل۔

سورۃ البینۃ - من تلاھا ھدی اللہ علی یدیہ قوما صالحین۔

سورۃ الزلزلۃ - من تلاھا زلزل اللہ بہ اقدام الکافرین۔

سورۃ العادیات - من تلاھا رزقہ اللہ من الخیول الجیاد ما ینتفع بہ۔

سورۃ القارعۃ - من تلاھا اکرمہ اللہ

انہیں کھانا کھلانے کی توفیق عطا ہوگی اور وہ ضعیفوں پر رحم کریگا

سورۂ شمس کو جس نے خواب میں پڑھا، اس کو اچھی سمجھ بوجھ اور تمام معاملات میں دانائی کی دولت ملے گی۔

سورۂ لیل پڑھنے والے کا پردہ محفوظ رہے گا، اس کی بدنامی نہیں ہوگی۔

سورۂ ضحیٰ کی تلاوت کرنے والا یتیموں اور مسکینوں کی عزت و تکریم کرے گا۔

سورۂ انشراح جو آدمی اس کو خواب میں پڑھے، اس کے سینے کو اللہ تعالیٰ اسلام کے لیے کشادہ فرما دے گا اور اسے تمام معاملات میں آسانیاں میسر آئیں گی۔

سورۂ تین کو پڑھنے والے کی خدا تعالیٰ حاجتیں جلد پوری کرے گا اور اسے رزق کے حصول میں آسانی ہوگی۔

سورۂ علق کو جس نے خواب میں پڑھا، وہ طویل عمر پائیگا اور اس کا مرتبہ بلند ہوگا۔

سورۂ قدر کو جس آدمی نے خواب میں پڑھا، اسے بھلا نصیب ہوگی اور اس کا حال اچھا رہے گا۔

سورۂ بینہ پڑھنے والے کی وجہ سے خداوند کریم ایک قوم کو ہدایت نصیب کرے گا۔

سورۂ زلزال کی تلاوت کرنے والے کے ذریعے تعالیٰ کفار کے قدم متزلزل کر دے گا۔

سورۂ عادیات اسکی خواب میں جس نے تلاوت کی اسے عمدہ گھوڑے عنایت فرمائیگا، ان گھوڑوں کی وجہ سے

سورۂ قارعہ پڑھنے والے کی عبادت اور تقویٰ

بِالْعِبَادَةِ وَالتَّقْوٰى۔

سُوْرَةُ الْمَقَابِرِ۔ مَنْ تَلَاهَا كَانَ نَارِكًا لِجَمْعِ الْمَالِ وَزَاهِدًا فِيْهِ۔

سُوْرَةُ الْعَصْرِ۔ مَنْ تَلَاهَا وُفِّقَ لِلصَّبْرِ وَاُعِيْنَ عَلَى الْحَقِّ۔

سُوْرَةُ الْهُمَزَةِ۔ مَنْ تَلَاهَا جَمَعَ مَالًا ثُمَّ يُنْفِقُهُ فِيْ اَعْمَالِ الْبِرِّ۔

سُوْرَةُ الْفِيْلِ۔ مَنْ تَلَاهَا يَنْتَصِرُ عَلَى الْاَعْدَاءِ وَيَجْرِيْ عَلٰى يَدَيْهِ فُتُوْحُ الْاِسْلَامِ۔

سُوْرَةُ قُرَيْشٍ۔ مَنْ تَلَاهَا يُطْعِمُ الطَّعَامَ لِلْمَسَاكِيْنِ وَيُؤَلِّفُ اللّٰهُ قُلُوْبَ الْمُؤْمِنِيْنَ عَلٰى يَدِهٖ۔

سُوْرَةُ الْمَاعُوْنِ۔ مَنْ تَلَاهَا ظَفِرَ بِمَنْ خَالَفَهٗ وَعَادَاهُ۔

سُوْرَةُ الْكَوْثَرِ۔ مَنْ تَلَاهَا كَثُرَ خَيْرُهٗ فِي الدَّارَيْنِ۔

سُوْرَةُ الْكٰفِرُوْنَ۔ مَنْ تَلَاهَا رُزِقَ لِمُجَاهَدَةِ الْكٰفِرِيْنَ۔

سُوْرَةُ النَّصْرِ۔ مَنْ تَلَاهَا نَصَرَهُ اللّٰهُ عَلٰى اَعْدَائِهٖ وَهِيَ سُوْرَةٌ تَدُلُّ عَلٰى وَفَاةِ صَاحِبِهَا فَاِنَّهَا سُوْرَةٌ اخْتُصَّ بِهَا رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقَالَ رَجُلٌ لِّاِبْنِ سِيْرِيْنَ رَحِمَهُ اللّٰهُ تَعَالٰى رَاَيْتُ

اللہ کریم عزت بڑھائے گا۔

سورۂ مقابر (تکاثر) کو پڑھنے والا مال اکٹھا کرنا ترک کر دے گا اور زاہد ہو جائے گا۔

سورۂ عصر جو شخص اپنے آپ کو اسکی تلاوت کرتا پائے اسے صبر کی توفیق ملے گی اور حق پر اس کی مدد فرمائی جائے گی۔

سورۂ ہمزہ کی خواب میں تلاوت کرنے والا مال اکٹھا کر کے نیک کاموں پر خرچ کرے گا۔

سورۂ فیل پڑھنے والے کی دشمنوں کے خلاف مدد کی جائیگی اور اس کی وجہ سے بہت سی اسلامی فتوحات ہوں گی۔

سورۂ قریش جو آدمی خواب میں اس کی تلاوت کرے، وہ مسکینوں کھانا کھلائے گا اور اس کی وجہ سے خدا تعالیٰ مسلمانوں کے دلوں میں محبت پیدا کر دے گا۔

سورہ ماعون کی تلاوت کرنے والے کو اپنے مخالفوں اور دشمنوں پر فتح حاصل ہوگی۔

سورۂ کوثر جس نے خواب میں اس سورت کو پڑھا، اسے دنیا و آخرت میں بہت بھلائی نصیب ہوگی۔

سورۂ کافرون کی جس نے خواب میں تلاوت کی وہ کافروں کے ساتھ جہاد کی توفیق پائے گا۔

سورۂ نصر پڑھنے والے کی خدا تعالیٰ اس کے دشمنوں کے مقابلے میں مدد کریگا یہ سورت اسکے جلد فوت ہونے کی دلیل بھی ہے کیونکہ اس کے نزول کے بعد حضور صلی اللہ علیہ وسلم، اعمال بجا لاتے ہوئے تھے۔ ایک آدمی نے حضرت ابن سیرین علیہ الرحمہ سے عرض کی کہ میں نے خواب میں سورۂ نصر پڑھی تو امام نے اس سے

كَانِّيْ اَقْرَأُ سُوْرَةَ النَّصْرِ فَقَالَ لَهٗ عَلَيْكَ بِالْوَصِيَّةِ فَقَدْ دَنَا اَجَلُكَ قَالَ لَهٗ فَلِمَ ذٰلِكَ قَالَ لِاَنَّهَا اٰخِرُ سُوْرَةٍ نَزَلَتْ عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنَ السَّمَاءِ۔

کہا کہ تیری موت قریب ہے، وصیت کرلے۔ اس نے وجہ دریافت کی تو آپ نے فرمایا اس لیے کہ یہ حضور رسول کریم علیہ الصلوٰۃ والتسلیم پر آسمان سے نازل ہونے والی آخری سورت ہے۔

سُوْرَةُ الْمَسَدِ۔ مَنْ تَلَاهَا يَنَالُ مُنَاهُ وَيُعَظِّمُ ذِكْرُهٗ وَيُقَوِّي تَوْحِيْدُهٗ وَيَقِلُّ عِيَالُهٗ وَيَطِيْبُ عَيْشُهٗ۔

سورہ مسد (لہب) کو خواب میں پڑھنے والا اپنی مراد پائیگا، اسکا ذکر بلند ہوگا وہ اپنے عقیدۂ توحید میں سخت ہوگا، اس کی اولاد کم ہوگی اور اس کی زندگی خوب مزے سے بسر ہوگی۔

سُوْرَةُ الْاِخْلَاصِ۔ مَنْ تَلَاهَا يُرْزَقُ التَّوْبَةَ وَلَا يَعِيْشُ لَهٗ وَلَدٌ۔ لِقَوْلِهٖ تَعَالٰى لَمْ يَلِدْ وَلَمْ يُوْلَدْ وَلَمْ يَكُنْ لَّهٗ كُفُوًا اَحَدٌ۔ وَقَالَ بَعْضُ الْعُلَمَاءِ الْمُفَسِّرِيْنَ مَنْ تَلَا سُوْرَةَ الْاِخْلَاصِ فِيْ مَنَامِهٖ دَلَّ عَلٰى اَنَّهٗ يُوَحِّدُ اللّٰهَ تَعَالٰى وَيُرْزَقُ التَّرَائِيَ وَلَدًا لَا يَمُوْتُ حَتّٰى يُدْفَنَ اَهْلُهٗ كُلُّهُمْ وَلَا يَمُوْتُ اِلَّا وَهُوَ وَحِيْدٌ۔

سورۂ اخلاص: جس شخص نے اسے خواب میں پڑھا، اسے توبہ کی توفیق ملے گی اور اس کا کوئی بچہ زندہ نہ بچے گا کیونکہ ارشاد باری تعالیٰ ہے لَمْ يَلِدْ وَلَمْ يُوْلَدْ وَلَمْ يَكُنْ لَّهٗ كُفُوًا اَحَدٌ۔ (نہ اس نے کسی کو جنا، نہ وہ کسی کی اولاد ہے اور نہ کوئی اس کا ہم سر ہے) بعض علماء مفسرین فرماتے ہیں کہ جس نے اس سورت کو خواب میں پڑھا، وہ اللہ تعالیٰ کی توحید کا قائل ہے اور اس کا بیٹا اس وقت تک نہ مریگا جبتک خاندان کے تمام لوگ دفن نہ ہوجائیں اور وہ اکیلا مریگا۔

سُوْرَةُ الْفَلَقِ۔ مَنْ تَلَاهَا وُقِيَ السُّوْءَ

سورۂ فلق کو خواب میں پڑھنے والا برائیوں سے بچا رہیگا۔

سُوْرَةُ النَّاسِ۔ مَنْ تَلَاهَا عُصِمَ مِنَ الْبَلَايَا وَاُعِيْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيْمِ۔

سورۂ ناس: جس نے خواب میں اس سورت کی تلاوت کی، وہ بلاؤں سے محفوظ ہوگا اور مردود شیطان سے خدا تعالیٰ کی پناہ میں رہے گا۔

وَهٰذَا اٰخِرُ مَا يَسَّرَ اللّٰهُ مِنْ جَمْعِ الْمَنْقُوْلِ مِنَ الرِّوَايَاتِ الصَّحِيْحَةِ عَنْ سَيِّدِي الْاِمَامِ مُحَمَّدِ بْنِ سِيْرِيْنَ وَغَيْرِهٖ رَحِمَهُمُ اللّٰهُ۔

اور یہ صحیح روایات کا مجموعہ امام محمد بن سیرین اور دوسرے بزرگوں (رحمۃ اللہ علیہم) سے منقول ملی ہیں، اختتام ہے

وَصَلَّى اللّٰهُ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِهٖ وَصَحْبِهٖ وَسَلَّمَ